امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج
المعجم الاوسط
جلد چہارم
تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ
مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور
پروگریسو بکس
AlHidayah - الهداية

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

جلد
چہارم

المُعجم الاَوسط

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المعجم الاوسط

جلد چہارم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمانؒ بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم
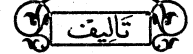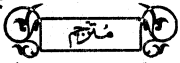
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول .... اگست 2015ء

پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز

تعداد 1100/-

ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول

میاں شہزاد رسول

قیمت .... /= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت ایمان والوں کے لیے ہے	6013-5843-5370
مؤمن کی نشانی محبت ہے	5787
اسلام غریبوں سے شروع ہوا	5806
شراب پیتے وقت ایمان نکل جاتا ہے	5647
تقدیر کے متعلق گفتگو شرپسند لوگ کرتے ہیں	6233
شیطان آدمی کو دین کے متعلق شک میں ڈالتا ہے	5966
اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	6264
ایمان دل کی پہچان ہے	6254
کلمہ گو کو قتل کرنا ناجائز ہے	6222
ایمان والے	5252
جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالتا ہے	5001
تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے	6318
جس روح نے آنا ہے وہ آکر ہی رہے گی	6284
تقدیر کا انکار کرنے والوں کے لیے جنازہ میں شریک ہونا جائز نہیں ہے	5303
ایمان	6143
ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے	6134
اللہ کے ہاں مؤمن کی عزت سب سے زیادہ ہے	6084
ایمان والے کی عقل مکمل ہوتی ہے	6070

مؤمن کی عزت کعبہ سے بھی زیادہ ہے	5719
ایمان بہت بڑی شی ہے	5523
لوگوں میں مل جل کر رہنے والا افضل ایمان والا ہے	5953
فرقۂ قدریہ کا تعلق اسلام سے نہیں ہے	6065
زمانہ کو گالی دینا جائز نہیں ہے	5552
امانت داری اور وعدہ وفائی ایمان دار ہونے کی نشانی ہے	5923
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ثواب	5408
تقدیر کے متعلق جھگڑنا نہیں چاہیے	6046

کتاب العلم

حدیث پڑھنے اور پڑھانے والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خلفاء ہیں	5292-5846
علم کا طالب، علم سے تھکتا نہیں ہے	5802
اللہ کی رضا کے لیے علم حاصل کرنے کے لیے نکلتے وقت گناہ معاف ہوتے ہیں	5722
ایک حدیث سننے کے لیے سفر کرنا	5827
اللہ کی رضا کے لیے علم حاصل کرنے والا جنتی ہے	5167
عالم، طالب، علم سننے والا، ان سے محبت کرنے والا ہونا چاہیے	5171
حدیث پڑھنے اور پڑھانے والوں کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خوشخبری	5179
قربِ قیامت میں لوگ علم پر فخر کریں گے	6242
علم انسان کو عاجزی سکھاتا ہے	6184
صبح کے وقت میں بڑی برکت ہے	5244
علم لکھنا چاہیے	5056
علم پھیلانا چاہیے	5027
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس صحیفہ تھا جس میں مسائل لکھے تھے	5277
حضرت انس رضی اللہ عنہ کا درسِ حدیث کا ایک انداز	6149
فقہ دین کا ستون ہے	6166
علم سیکھنا بڑی عبادت ہے	6166
وراثت کا علم نصف علم ہے	5293
عورتوں کو سورۂ نور کی تعلیم دینی چاہیے	5713

موضوع	نمبر
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	5461-5607-5759
اللہ کی رضا کے علاوہ علم حاصل کرنا	5708
علم کی تبلیغ کرنی چاہیے	5540
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حدیث کے بہت بڑے حافظ ہونے کی وجہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عطا تھی	5501
دین کی سمجھ اللہ کی عطا ہے	5424
جاہل لوگ علماء سے مرتبہ چاہیں گے	5609
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ کی کیفیت	5880

كتاب الطهارة

موضوع	نمبر
حالتِ حیض میں عورت اپنے خاوند کو کنگھی کر سکتی ہے	5143
قے آنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	5429
جمعہ کے دن غسل کرنے کے بیان میں	5457-5454-5856-5869-5867
مذی کی صورت میں وضو ہے	6009
رات کو ہاتھ دھو کر سونا چاہیے	5441
پاخانہ و پیشاب کرتے وقت اپنا منہ قبلہ رخ کرنا جائز نہیں ہے	5838
لید سے استنجاء جائز نہیں ہے	5636
تیمّم کرنے کا طریقہ	5086-5692
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے اعضاءِ وضو چمک رہے ہوں گے	5852
پاک وصاف رہنا چاہیے	5623
وضو سے گناہ معاف ہوتے ہیں	5659
موزوں پر مسح کی مدت مقیم ومسافر کے لیے	5327-5367-5788-6220-6356-5287
مسواک کرنے کے بیان میں	5858
دھوپ سے گرم پانی سے وضو نہیں کرنا چاہیے	5747
مرد عورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں	5003-5337
سر کا مسح ایک مرتبہ ہے	6100
آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	5320-6320
موزوں پر مسح کی مدت	5327
وضو مکمل کرنا چاہیے	5650

لید سے استنجاء جائز نہیں ہے	5637
مرد وعورت ایک ہی برتن سے غسل کر سکتے ہیں	5183
حالت جنابت میں وضو کرنا اچھا ہے	6240
غسل کب فرض ہوتا ہے	5197
سایہ دار درخت کے نیچے پیشاب وغیرہ نہیں کرنا چاہیے	5198
صحابہ کرام داڑھی شریف کا خلال کرتے تھے	6253
وضو کے متعلق	6244
غسل کرنے کا طریقہ	6194
جنبی آدمی حالتِ جنابت میں کھا پی سکتا ہے	5207
مرد وعورت ایک ہی برتن سے غسل کر سکتے ہیں	5003
کپڑے پر نجاست لگی ہو تو اس کو صاف کرنے سے کپڑا صاف ہو جاتا ہے	5111
وضو کرنے کا ثواب	6288-6306
قضاء حاجت کرتے وقت ستر کب کھولنا چاہیے	5118
جس جگہ پانی نہ ہو تو تیمّم کرنا چاہیے	6336
رات کو باوضو سونے کا ثواب	5087
داڑھی کا خلال کرنا سنت ہے	5127
قضاء حاجت کرتے وقت دور جانا چاہیے	6292
سخت سردی میں وضو کرنے کا ثواب	5366
کپڑے پر منی لگی ہوئی تو کھرچنے سے پاک ہو جاتی ہے	5690
اعتکاف والا مسجد سے اپنا سر باہر نکال کر دھو سکتا ہے	5696
وضو کرنے کا طریقہ	5934
مرد وعورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں	6087
حالت جنابت میں سونا جائز ہے	6088
سر کے مسح کی مقدار	5404
بیٹھ کر سونے کی حالت میں وضو نہیں	6060
غسل اور وضو کے لیے کتنا پانی چاہیے	5123-5598

کتاب الحیض والنفاس

حالتِ حیض میں مرد اپنی بیوی کے پاس لیٹ سکتا ہے	5154

کتاب الصلوٰۃ

نماز میں یکسوئی چاہیے	5468
نماز میں امام قرأت الحمدللہ سے شروع کرے گا	5018-5462
جنازہ درمیانی حالت میں لے کر جانا چاہیے	6020
سجدہ میں ہاتھ زمین پر رکھنا چاہیے	5786
تراویح بیس رکعتیں ہیں	5440
وتروں کی قرأت	5634-5633
رکوع سے اٹھنے کے بعد پڑھنے کے بیان میں	5624
پچھنا کس وقت لگانا چاہیے	5652
رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت	5653
رات کو تہجد اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند ہے	5654
جمعہ فرض ہے	5681
التحیات میں ہاتھ گھٹنے پر رکھنے چاہیے	5682
فرض نماز کی آخری دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ	5805
رکوع میں پشت بالکل سیدھی ہونی چاہیے	5676
بیٹھ کر نماز پڑھنی جائز بہ حالت عذر	5677
وتروں میں قرأت کے بیان میں	5678
صف میں خالی جگہ مکمل کرنے کا ثواب	5797
نمازِ جمعہ پڑھنے والوں کا ثواب	5802
عیدالفطر کے دن کچھ کھا کر نماز پڑھنی چاہیے	5836
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سے محبت	5734
جو نماز نہیں پڑھتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن سے ناراض ہوتے ہیں	5752
نمازِ جمعہ کا وقت	6108
نمازی میں عاجزی چاہیے	5781
صف میں اکیلا نہیں کھڑا ہونا چاہیے	5323

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچاس سے پانچ نمازیں کروائی ہیں	6109
نمازِ فجر کی سنتوں کے بیان میں	5187
کھانے کی طلب ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے	5216-6234
سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت ہے	5194
باجماعت نماز پڑھنے کے فوائد	5170
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو آخری نماز، نمازِ مغرب پڑھائی تھی	6280
ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق	5245-5348-6256
شکرانہ کے نوافل	5173
اپنے محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھنی چاہیے	5176
حالتِ عذر میں دو نمازیں اس طرح پڑھ سکتے ہیں کہ پہلی کو آخری وقت اور دوسری کو اوّل وقت میں	5183
نفل سواری پر پڑھنا جائز ہیں	5185-5600-6236
گرمیوں میں نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	5237
دنیا میں دکھاوے کے لیے عبادت کرنے والوں کا انجام	6189
نمازِ عشاء کے بعد نوافل پڑھنے کا ثواب	5239
نماز میں کندھے سے کندھا ملانے کا ثواب	5240
نمازوں کی سنتیں پڑھنے کا ثواب	5243-6200
نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں ہے	5214
نماز میں کندھے سے کندھا ملانا چاہیے	5213
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھتے تھے	5224
نماز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے	5203
رکوع میں پیٹھ سیدھی رکھنی چاہیے	5205
چغل خوری کرنے والوں کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیے	5246
نمازِ فجر کی سنتوں میں قرآن پڑھنے کا بیان	5247
اگر نماز کسی وجہ سے نہیں پڑھی جاسکیں تو اکٹھی پڑھ سکتا ہے	6378
نمازی کو آگے سے کسی کے گزرنے کا خدشہ ہو تو آگے کوئی شی رکھ لے	6370
جان بوجھ کر نماز چھوڑنے کا عذاب	6371
نمازِ چاشت پڑھنے والوں کو جنت میں خاص مقام دیا جائے گا	5060

حالتِ سفر میں نماز قصر ہے	5004-5007-5010-6101-6237-5829-6375
اذا السماء انشقت اور اقراء باسم ربک میں سجدۂ تلاوت ہے	5006
نمازِ جمعہ میں قرأت کی جانے والی سورتیں	5009
وتر فرض نہیں ہیں	5009
نمازِ جنازہ کی چار تکبیریں ہیں	5011
عید الفکر کے دن طاق عدد میں کھجوریں کھانا سنت ہیں	5014
جس سے کوئی گناہ ہو وہ دو رکعت نفل پڑھے اور توبہ کرے تو اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا	5026
نماز کے دوران اگر وضو ٹوٹ جائے تو وضو کرے	6390
نمازِ عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	6392
عورتیں (باپردہ) حالت میں نمازِ عید کے لیے جاسکتی ہیں	6394
وتر پڑھنے کا وقت	5063
باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے	5067
پانچ نماز پڑھنے کا ثواب	5071
مکروہ وقت نہ ہو تو تحیۃ الوضوء کے نفل پڑھنے چاہئیں	5076
پہلے قعدہ میں صرف التحیات ہے	5077
نمازِ عشاء میں قرأت کا بیان	5078
پہلی صف کی فضیلت	6342
نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے	6337
سنت مؤکدہ پڑھنے کا ثواب	6332
سفر سے واپسی پر نفل پڑھنا سنت ہیں	6334
اللہ عزوجل نفلوں کو پسند کرتا ہے	6282
نماز مکمل طور پر پڑھنی چاہیے	6296
نمازِ عصر کی سنتوں کی فضیلت	5131
قضاء نماز کرنے کا طریقہ	5132
واجب چھوڑا جائے یا فرض میں تاخیر ہو تو سجدۂ تلاوت ہے	5133
نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ	6121
جوتے نمازی کے آگے نہیں رکھنے چاہئیں	5273

نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی ہے	6155
نمازِ مغرب کا وقت	5284
ماہِ رمضان کی فضیلت	6170
نماز میں کپڑا سنبھالنا چاہیے	6164
نماز میں صفیں سیدھی رکھنی چاہیے	5272
نماز کا انکار کرنے والا کافر ہے	5289
نماز میں کندھے سے کندھا ملانا چاہیے	5291
نماز میں نگاہیں نیچے رکھنی چاہیے	5294
التحیات کے الفاظ	6072
بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	6074
سجدہ کی حالت میں بندہ اللہ کی رحمت کے قریب ہوتا ہے	6075
امام کے پیچھے کھڑا ہونا زیادہ ثواب	6078
مغرب کے بعد نوافل میں قرأت کا بیان	5767
فجر کی سنتوں کا بیان	5700
نماز پڑھنے والوں کے لیے عزات	5688
جب دو آدمی نماز پڑھیں مقتدی کو دائیں جانب کھڑا ہونا چاہیے	5689
زمین کے اوپر نماز پڑھنے کے بیان میں بغیر مصلّی کے	5777
رکوع وسجود مکمل کرنا چاہیے	5550
نماز میں لقمہ دینے کے متعلق	5931
امام کو نماز میں قرأت مختصر کرنی چاہیے	5348
پہلی صف کی فضیلت	6090
لوگوں کو نماز کی دعوت دینی چاہیے	5984
رکوع میں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنے چاہیے	5485
امام سے پہلے سر اُٹھانے کا عذاب	5962
جہاں نماز کا وقت ہو وہاں پڑھنی چاہیے	5952
فرضوں کی آخری دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ ہے	5595
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نماز	5492

نمازِ عصر سے لے کر مغرب تک کوئی نماز نہیں ہے	5505
امام کی اتباع ضروری ہے	5971
نماز میں اگر کوئی واجب چھوٹ جائے	5972
سجدہ سات اعضاء پر ہے	5371
نمازِ چاشت	5374
فرضوں میں دعا قنوت نہیں ہے	5916
نماز میں سلام کا جواب دیا تو نماز ٹوٹ جائے گی	5918
چاند گرہن کی نماز	5919
امین آہستہ کہنی چاہیے	5559
نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے	5562
اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھنی جائز نہیں ہے	5553
نماز اگر وقت پر نہ ادا کر سکا تو قضاء کرے	5556
حالتِ سفر میں نماز قصر ہے	5409
باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب	5412
گرمیوں میں نمازِ ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	6043
امام کے پیچھے قرأت نہیں ہے	5397
عورتیں باپردہ ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نماز مسجد میں ادا کرتی تھیں	5399
وقت پر نماز ادا کرنا افضل عبادت	5394
نمازی کے آگے سے کوئی گزرے تو اس کو روکا جائے	6050
عصر کی سنتوں کی فضیلت	6052
عیدین و جمعہ کے خطبہ کے درمیان بیٹھنے کے بیان میں	5385
قنوتِ نازلہ	5386
نمازِ جمعہ اگر رہ جائے تو	5389
نمازِ چاشت اشراق کا ثواب	5602
نمازِ مغرب جلدی پڑھنی چاہیے	5889
رات کی نماز	5586
سفر سے واپسی پر دو رکعت نفل پڑھنے چاہئیں	5900

كتاب الجنائز

جنازہ کی چار تکبیریں ہیں	5473
قبروں کے سامنے نمازِ جنازہ منع ہے	5631
عذابِ قبر برحق ہے	5810
جنازہ کے ساتھ فرشتے ہوتے ہیں	5733
نیک لوگوں کے پاس اپنی میت کو دفن کرنا چاہیے	5726
چھوٹے بچے کے فوت ہو جانے کا ثواب	5716-5745-5753
جنازہ کے آگے چلنے میں کوئی حرج نہیں ہے	6096
جنازہ پڑھنے کا ثواب	6191
میت کا قرض ادا کرنا چاہیے	5253
جنازہ کے آگے چلنے میں کوئی حرج نہیں ہے	6363
کفن میں قمیص نہیں ہے	6351
عورت شوہر کے علاوہ میت پر سوگ تین دن کا ہے	5693
جنازہ کو چاروں طرف سے کندھا دینے کا ثواب	5920
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک قبر پر نمازِ جنازہ پڑھنا	5554
نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں ہیں	5555
جس کے جنازہ میں سو آدمی شریک ہوں' اس کی بخشش جاتی ہے	6039

كتاب الشهيد

جو ظلماً مارا جائے' وہ شہید ہے	5635
حالت نفاس میں مرنے والی عورت شہید ہے	5200
ظلماً مارے جانے والا شہید ہے	6154
بیماری میں مرنے والا شہید کا ثواب پاتا ہے	5262
مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جانے والا شہید ہے	5970
جس سنت کو چھوڑ دیا جائے اس کو زندہ کرنے والے کو شہید کا ثواب ملتا ہے	5414

كتاب الصوم

روزہ رکھنے کا ثواب	5784
اللہ کی رضا کے لیے ایک روزہ رکھنے کا ثواب	6275

عاشوراء کے روزے کے متعلق	5683
رمضان کے چاند کے متعلق	5740
عرفہ کے دن کے روزہ کا ثواب	5646
لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرے میں	6250
آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عادت تھی کہ رمضان کا روزہ رہ جاتا تو ذی الحجہ کے عشرہ میں رکھتے تھے	5178
بھول کر کھانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے	6196-6365-5752
پچھنا لگوانے کے متعلق	5238-6139
روزہ کی حالت میں پچھنا لگوانا	5020-5021
روزہ کی قضاء ہے	6321
روزہ کھول کر نماز پڑھنی چاہیے	5075-5701
رمضان کا چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور عید کرنی چاہیے	6331
سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	5593-6293
شعبان کے روزوں کے متعلق	5137
روزے داروں کے لیے جنت میں ایک خاص دروازہ ہے	6161
روزہ افطار کروانے کا ثواب	6162
رمضان کے چاند کے لیے گواہی ضروری ہے	5353
روزہ کھجور سے افطار کرنا چاہیے	5517
لیلۃ القدر کے متعلق	5401
نفلی روزہ اگر توڑا تو اس کی قضاء ہے	5395
ذی الحجہ کے عشرہ کے روزے	5599
حالتِ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا جائز ہے جب نفس کنٹرول میں ہو	5888

کتاب الاضحیة

بڑے جانور میں قربانی کے وقت سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں	5849-6128-5917
قربانی واجب ہے	6268
کون سا جانور قربانی کے لیے بہتر ہے	5175
قربانی کے جانور	5560

کتاب فضائل القرآن

سورۂ اخلاص پڑھنے کا ثواب	5999
مرتے وقت قل ھواللہ احد پڑھنے کا ثواب	5785
قل ھواللہ' اللہ کا نسب بیان کیا ہے	5687
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرأت	6102
سورۂ اخلاص پڑھنے کا ثواب	5730-5833-5359
اچھا قاری وہ ہے جو اللہ کا خوف دل میں رکھتا ہو	6205
سورۂ ملک کی فضیلت	6216
قرآن کی سات قرأتیں ہیں	5250-6033
باعمل حافظ اپنے گھر کے دس افراد کی شفاعت کرے گا	5130-5258
سورۂ فاتحہ یک اسماء	5102
مفصل سورتوں کے بیان میں	6344
سورۃ الفلق والناس' اخلاص پڑھ کر سونا چاہیے	5079
قرآن پڑھنے و پڑھانے والے بہترین لوگ ہیں	6339
ملاقات کرتے وقت سورۃ العصر پڑھنی چاہیے	5124
سورۂ آل عمران جمعہ کے دن پڑھنے کا ثواب	6157
کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن حلق کے اوپر اوپر	6144
سورۂ بقرہ' سورۂ آل عمران کہنی چاہیے	5755
سورۂ بقرہ کو یاد کرنے کا ثواب	5714-5764
سورۃ الناس اور سورۃ الفلق کی فضیلت	6049
کچھ لوگوں کو قرآن زبان تک ہی ہوتا ہے	5413
قرآن کے ایک حصے کا دوسرے حصے کے ساتھ موازنہ نہیں کرنا چاہیے	5378

کتاب التفسیر

فمن ابتع هدای فلا یضل ولا یشفی کی تفسیر	5466
اقم الصلوٰۃ طرفی النهار کی تفسیر	5663
استغفرلهم او لا تستغفرلهم کی تفسیر	5662
ولا تلقوا بایدیکم الی التهلكة	5672-5671

وما قدروا اللّٰه حق قدره	5857
ثم اورثنا الكتاب الذين الٰی آخرہ کی تفسیر	6094
وما كان لنبي ان يغل کی تفسیر	5313
انما يوفى الصابرون اجرهم بغير حساب	5645
انما وليكم اللّٰه ورسوله والذين امنوا الذين يقيمون الصلوٰة ويوقون الزكٰوة وهم ركعون کی تفسیر	6232
ربما يود الذين کی تفسیر	5146
وان من اهل الكتاب لمن يومن باللّٰه وما انزل کی تفسیر	5147
فمن يعمل مثقال ذرةٍ کی تفسیر	6269
قرآن میں قنوت کا لفظ اطاعت کے معنی میں ہے	5182
سورۂ حج کی چند آیتوں کی تفسیر	6204
ان امراة خافت من بعلها نشوز کا شانِ نزول	5254
الحج اشهر معلومات کی تفسیر	5043
سورۂ بلد کی چند آیتوں کی تفسیر	5096
اپنی رائے سے قرآن کی تفسیر کفر ہے	5101
فيتبعون ما تشابه کی تفسیر	6304
نساء كم حرث لكم کی تفسیر	6298
اقم الصلوٰة الذكرٰى کی تفسیر	6129
سورۂ نساء کی چند آیتیں	6073
فاسئلوا اللّٰه اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون کی تفسیر	5365
فيوفيهم اجورهم ويزيدهم من فضله کی تفسیر	5770
قل لا اسئلكم عليه اجرًا الا المؤدة في القربٰى کی تفسیر	5758
سورۂ شوریٰ کی چند آیتوں کی تفسیر	5758
قل بفضل اللّٰه وبرحمة فبذلك فليفرحوا	5512
وانذر عشيرتك الاقربين	5522
ولقد فتنا سليمان والقينا علٰى	5960
ان الذين امنوا وعملوا الصالحات يجعل لهم الرحمٰن ودًّا کی تفسیر	5516
لا يستوى القاعدون من المؤمنين غير اولى الضرر کی تفسیر	5937

وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی کی تفسیر	5502
واتوا حقہ یوم حصادہ کی تفسیر	6041
اذا جاء نصر اللہ کی تفسیر	5871
ومنھم یقول الذی ولا تقتضی	5604
سارھقہ صعودًا کی تفسیر	5573
یثبت اللہ الذین امنوا بالقول الثابت کی تفسیر	5594
والذین لا یدعون مع اللہ الٰھًا اخر کی تفسیر	5579

کتاب الحج

طواف کا وقت	5992
قربانی کا دن حج اکبر ہے	5997
حج مبرور کا ثواب	5456
احرام باندھنے کا وقت	5451
مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت	5444
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا حجر اسود کو استلام کرنے کا ایک انداز	5843
عرفات میں ٹھہرنا	5844
میت کی طرف سے حج کرنا جائز ہے	5818
وظیفہ حجۃ الوداع	5821
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آبِ زمزم سے محبت	5680
حجر اسود جنتی پتھر ہے	5673
حج قران	5333
کعبہ شریف کی عظمت وشان	6263
مزدلفہ میں نمازِ مغرب وعشاء اکٹھی پڑھنے کی وجہ	6258
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ	6255
حالتِ احرام میں کوئی غیر شرعی کام کرنا	6277
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میدانِ عرفات سے واپسی کا ایک انداز	5150
حالتِ احرام میں خوشبو لگانے کے متعلق	6274
حطیم کعبہ میں شامل ہے	5180-6251

قربِ قیامت کمینے لوگ ہوں گے	6252
گھنگرو جس گھر میں ہوں وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	5177
طوافِ کعبہ اگر کنکریاں مارنے سے پہلے کرلیا تو کوئی حرج نہیں ہے	5182
حج مبرور	5228
حاجی کی فضیلت	5213
حلال مال سے حج کرنے والے اور حرام مال سے حج کرنے والے کا ذکر	5228
منیٰ میں ٹھہرنا	6176
عورتوں کا جہاد حج ہے	6177
استلام حجر اسود کو ہے	5053
عمرہ کا طریقہ	5054
حج کے دوران بال منڈوانے کا ثواب زیادہ ہے	5057
حج میں سعی کرنے کے متعلق	5032
جو کپڑے حالتِ احرام میں پہننا منع ہے	5035-5034
جمرہ عقبہ کو کنکری مارنے کے متعلق	5036
تلبیہ پڑھنے کے متعلق	5037
تلبیہ کے الفاظ	5038-5039-5040
کون سا حج افضل ہے	5041
کعبہ کے دو رکنوں کا ذکر	5044
طواف کرنے کا طریقہ	5045
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حجر اسود کو خطاب	5046-5047-5825
صفا و مروہ میں سعی کرنے کے بیان میں	5051-5052-6193
اللہ عزوجل ہر روز مسجد حرام پر ایک سو رحمتیں بھیجتا ہے	6314
احرام کب کھولنا چاہیے	6307
میدانِ عرفات	6302
مقام عرفات	6317-6130
حج کے لیے پیشہ خرچ کرنے کا ثواب	5274-5694
احرام کب کھولنا چاہیے	6147

حالتِ طواف میں موزے ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر پہنے	5265
حاجی کے گناہ حج کے لیے جاتے وقت معاف ہو جاتے ہیں	6165
خطبہ حجۃ الوداع	5488-5928
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حجر اسود کو استلام کرتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پڑھتے تھے	5486
حرم میں پانچ جانوروں کو مارنا جائز ہے	5480-6030
دورانِ حج اگر عورت کو حیض آئے تو	5481
حج عمرہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	5529
قیامت کے دن کعبہ کی زبان اور ہونٹ ہوں گے	6066
میدانِ عرفات میں تلبیہ پڑھنے کے متعلق	5419
حالت حج وعمرہ میں مرنے والا	5388
حج وعمرہ کا طواف	5580

کتاب الجنة والجهنم

جہنم کی تہہ	5459
اعلیٰ مقام والے نیچے مقام والوں کو دیکھیں گے	6006
سخاوت کرنے والوں کے لیے جنت میں گھر	5742
چھوٹا بچہ جو بچپن میں مر جائے تو والدین کی شفاعت کرے گا	5746
جنت کے دروازے کی مسافت	5342
جنت میں اچھا سلام اور اچھا کھانا دیا جائے گا	5325
شوہر کو راضی رکھنے والی عورت جنتی ہے	5648
سخت عذاب قیامت کے دن ظلم کرنے والے لوگوں پر ہوگا	5196
جہنم میں سب سے کم عذاب جس کا ہوگا اس کا دماغ اُبل رہا ہوگا	6271
قیامت کے دن اعلان ہوگا: آج کے بعد ظلم نہیں ہے	5144
جہنم میں لوگوں کی حالت	5229
جنت میں ہر انسان کے لیے اس کی چاہت کے مطابق اشیاء ہوں گی	5023
جنت میں آدمی کی طاقت	5267
عجوہ کھجور جنت سے ہے	5692
جنت کے درجوں میں فاصلہ	5765

جس کے نابالغ بچے فوت ہو جائیں	5546
بکری جنتی جانور ہے	5346
جنت کے محلات کا ذکر	5478
مسلمان جنت میں جائیں گے	5482
آخر لوگ جہنم سے نکل جائیں گے	5507
جنت میں رب کی نعمتیں	5510
جنت عدن	5518
لوگ جنت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے جائیں گے	5506
ظالم کے لیے قیامت کا دن بدترین ہوگا	5976
جنت میں لوگوں کا قد	5422

کتاب آداب السفر

عورت سفر اپنے محرم کے ساتھ کرے	6376

کتاب البیوع

دھوکہ سے کاروبار کرنا منع ہے	5622
ناپ تول میں کمی نہیں کرنی چاہیے	5819
ایک یہودی کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زرہ گروی رکھی تھی	5681
حضرت جابرؓ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور خریدا تھا	5744
عمریٰ کے متعلق	5828-6058
جو شئی پاس نہ ہو اس کی بیع جائز نہیں ہے	5143-6011
پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہیں	5225
کاروبار کرنے کا طریقہ	6362
جانور کو جانور کے بدلے اُدھار بیچنا منع ہے	5031
تجارت کرنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند ہے	6387
حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ تاجر تھے	6385
کوئی بھی چیز پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے	6327-6286
جن چیزوں کو برابر برابر فروخت کرنا جائز ہے	6347
خون کی بیع منع ہے	5084

زمین کرایہ پر دینے کے متعلق	6141
شفعہ کا حق پڑوسی کا ہے	5460-6140
بیع صرف منع ہے	5349
کاروبار کرتے وقت صدقہ دینا چاہیے	5484
سامان منڈی میں آنے دینا چاہیے	5557
کتے اور زانیہ کی کمائی حرام ہے	5561
غیر آباد زمین کو آباد کرنا	5611

کتاب الجهاد

ایک جنگ کے موقع پر صحابہ کرام کا جذبہ	6015
جنگ کافروں سے ہے	6016
مسلمانوں پر اسلحہ اُٹھانا جائز نہیں	5839
غزوۂ بدر کے قیدیوں کے متعلق	5662
غزوۂ اُحد کا ذکر	5816
اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے جہاد کرنے کا ثواب	5533-5621-5660
اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرنا	5621
تیراندازی کرنے کے بیان میں	6343
جنگ میں بچوں کو مارنا جائز نہیں ہے	5933
بدر کے دن کا واقعہ	6036
غزوات کا ذکر	5383

کتاب حرمت الشراب

نشہ آور شی حرام ہے	5201-5356-5712-5989
شراب بنانا منع ہے	5356
نشہ آور شی حرام ہے	5712

کتاب النکاح

شادی کرنے کے بیان میں	5619
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ سے نکاح حالتِ احرام میں کیا	6099
حضرت صفیہ کا حق مہر	5642

جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ہے	5973-6235
نکاح کا اعلان کرنا چاہیے	5145
حق مہر ادا کرنا چاہیے	6213
حالتِ احرام میں شادی جائز ہے	6181
نکاح کے لیے گواہ ہونا ضروری ہے	5479-6366
نکاح کی گرہ شوہر کے ہاتھ میں ہے	6359
نکاح ماں باپ کا مشورہ سے کرنا چاہیے	6169-6352
شادی کرنے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے ہیں	5099
شادی کے موقع پر نعت شریف پڑھنی چاہیے	5527
نکاح کی فضیلت	5377

کتاب آداب الطعام والشراب

عجوہ کھجور کی خاصیت	6000
حالت عذر میں کھڑے ہو کر پانی پینا جائز ہے	5791
کھانا اکٹھے بیٹھ کر کھایا جائے تو برکت ہوتی ہے	5792
کھانا کھاتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے سے برکت ہوتی ہے	5165
ولیمہ میں غریب لوگوں کو دعوت دینی چاہیے	6190
کھانا ٹھنڈا کر کے کھانا چاہیے	6209
پانی میں پھونکنا منع ہے	5132
جتنے افراد کو دعوت دی جائے اتنے ہی آنے چاہیے	5019
گندگی کھانے والی مرغی	5069
گوہ کے متعلق	5116
کھانا کھا کر شکریہ ادا کرنا چاہیے	5104
کھانے پینے والی اشیاء میں پھونک نہیں مارنی چاہیے	5138
کھانا دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے	5306
وضو احتیاط سے کرنا چاہیے	5309
گدھوں کا گوشت حرام ہے	5760
کھانا کھا کر انگلیاں چاٹنی چاہیے	5380-5381

کھانا پینا دائیں ہاتھ سے چاہیے	5595

کتاب المریض

برص کی بیماری	5738
مریض کے گناہ معاف ہوتے ہیں	5166
مریض کو کھانے کی طاقت اللہ دیتا ہے	6272
بخار ہو تو غسل کرنا چاہیے	5174
قسط بحری کا ذکر	6247
بیماری کو بُرا بھلا نہیں کہنا چاہیے	6248
عود الہندی بہترین دوا ہے	5282
کلونجی میں ہر بیماری کی شفاء ہے	5283
مؤمن کی بیماری گناہوں کا کفارہ ہے	5351
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوتے تو آپ غسل کرتے	5528
طاعون کی بیماری آئے تو صبر کر کے وہاں اس شہر میں رہنا چاہیے	5531
مریض کے پاس دعا کے بیان میں	6053
بخار سے گناہ معاف ہوتے ہیں	5905

کتاب الدعاء

مسجد میں داخل ہونے کی دعا	5675
یا مقلب القلوب ثبت علبی علٰی دینك دعا	5330
اللّٰهم افتح سامح قلبی دعا	5341
اسألك باسم الاعلٰی الاعز الاجل الاکرم ان کلمات سے جو دعا کی جائے وہ ردّ نہیں ہوتی ہے	6115
نیک لوگوں کے وسیلہ سے دعا مانگنی چاہیے	6117
مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا	5324
ایک دعا	5824
اللہ عزوجل سے مانگیں تو اللہ خوش ہوتا ہے	5169
نیا سال یا ماہ کی دعا	6241
دعا کے لیے ہاتھ کیسے اُٹھانے چاہئیں	5226
ایک اہم دعا	6218

ایک دعا	6180
دعا اللہ عزوجل سے یقین سے کرنی چاہیے	5109
حاجی کی دعا قبول ہوتی ہے	6311
دعا کرتے وقت عاجزی کرنی چاہیے	5141
غم و پریشانی کی دعا	6119
سانپ ڈسے تو اس کا دَم	5276
کشتی پر سوار ہونے کی دعا	6136
کعبہ شریف کو دیکھتے وقت کی دعا	6132
رات کے آخری حصہ میں اللہ کی رحمت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں	5362
ایک اہم دعا	5769
عرفات میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	5706
مدینہ کے لیے برکت کی دعا	5707
ایک اہم دعا	6091
بیماری کی شفاء کے لیے دعا	6093
ایک اہم دعا	5982
ایک اہم دعا	5538
بازار میں نکلنے کی دعا	5534
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک دعا سکھانا	5490
حضرت آدم علیہ السلام کی دعا	5974
اللہ پاک اپنے بندوں کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے جب وہ دعا کرتا ہے	5375
جب بجلی کڑکے تو اللہ کا ذکر کرنا چاہیے	5925
دعا قبول ہوتی ہے	5922
نقصان سے بچنے کے لیے دعا	6038
سفر سے واپسی پر دعا کے متعلق	6044
مریض کی دعا قبول ہوتی ہے	6027
رات کو اگر ڈر لگتا ہو تو کون سی دعا پڑھنی چاہیے	5415
سوتے وقت کی دعا	6051

کھانا کھا کر دعا مانگنے کا بیان	5384
سفر سے واپسی کی دعا	5605
ایک دعا	5882
بازار میں داخل ہونے کی دعا	5589
وہ عاجز ہے جو دعا مانگنے سے عاجز رہے	5595

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

جانوروں کو معلوم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں	5996
دجال مدینے میں نہیں آئے گا	5465
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	6003
حضرت عیسیٰ علیہ السلام حج اور عمرہ کریں گے	5463
حضرت عیسیٰ علیہ السلام چالیس سال دنیا میں رہیں گے	5464
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں، جو آپ کے بعد دعویٰ نبوت کرے گا وہ جھوٹا ہے	5450
پتھر بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود وسلام پڑھتے ہیں	5431
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قرأت	5443
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کسی عورت کو نہیں مارا	5428
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر	5430
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اختیارات پر دلیل	6017
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مانگ مبارک	5848
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جب وحی آتی	5629
جن بدنصیبوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت حاصل نہیں ہوگی	5817
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حوض کی لمبائی	5651
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات سے محبت ہر شی سے بڑھ کر کی جائے، تب ایمان مکمل ہوتا ہے	5790
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفقت	5809
مدینہ اسلام کا مرکز	5618

حضور ﷺ کی خوبصورتی	5724
حضور ﷺ کی عبادت کا ذکر	5733
حضرت خضر علیہ السلام کا نام خضر ہونے کی وجہ تسمیہ	5749
حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کے ایک واقعہ میں حکمت والی باتیں	6105
صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نماز کے دوران بھی چہرۂ مصطفےٰ ﷺ کو دیکھتے رہتے تھے	5332
حضور ﷺ کی زندگی مبارک کے آخری لمحات کا ذکر مبارک	5338
حضور ﷺ کی زیارت کرنے کا وظیفہ' محمد بن عکاشہ کو زیارت ہونا اور آپ سے باتیں کرنا اور اس بات کی وضاحت ہے کہ ترتیب خلفاء اربعہ کی تصدیق خود آپ نے فرمائی ہے کہ کون افضل ہے	6111
اللہ ورسولہ اعلم کے الفاظ	5326
حضور ﷺ جس کو چاہیں جنتی فرمائیں	5328
حضور ﷺ نے قیامت تک آنے والے واقعات کی خبر دی ہے	5640
حضرت جبریل علیہ السلام کا بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں آنا اور ادب کی اعلیٰ مثال قائم کرنا	5191
حضور ﷺ کی اللہ سے محبت	6265
حضور ﷺ کے علم غیب پر زبردست دلیل	6276
حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے حوض پر منافقوں کو نہیں آنے دیں گے	5153
حضور ﷺ کے اختیارات اور علمِ غیب پر دلیل	5172
رب کی مراد کیا ہے یہ حضور ﷺ جانتے ہیں	6186
ریاض الجنۃ	5231
حضور ﷺ کو معلوم ہے کہ کون جنتی (قیامت تک آنے والوں کے نام)	5219
حضور ﷺ کی شان	6228
خالق کُل نے آپ کو مالکِ کُل بنا دیا	6224
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا حضرت خضر علیہ السلام کے پاس آنا	6217
حضور ﷺ کی جدائی میں بے جان شی بھی روتی ہیں	5211
حضور ﷺ کے وصال کے بعد آپ پر درود پڑھا جاتا رہا	5255

عنوان	نمبر
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ مبارک کا ذکر	5033
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ قریش سے ہیں	6388
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر سے متعلق	5024
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک	6354
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا......اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام	5098-5113-6355
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	6349
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا افضل واعلیٰ مقام ومرتبہ میں اللہ کی مخلوق میں کوئی آپ کے برابر نہیں ہے	6285
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	6305
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل کوئی نہیں ہے	5088-5539
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانا رب خود حضرت جبریل کے ذریعہ بھیجتا ہے	6340-6341
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لیلۃ القدر کے متعلق علم ہے	6345
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنی شفاعت کریں گے یہاں تک کہ شیطان بھی آپ کی شفاعت کا اُمیدوار ہو جائے گا	5082
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل کی کثرت سے عبادت کرتے تھے	5140
معراج کی رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ عزوجل کی زیارت کی	5125
عاصیوں تھام لو دامن مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر پڑھو رب کی رحمت پہ لاکھوں سلام	6125
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بغیر ختنوں کے پیدا ہوئے تھے	6148
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی داڑھی شریف کو زرد رنگ لگاتے تھے	5259
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت پتھروں کی تعداد سے زیادہ ہوگی	5360
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج	6071
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک	5704
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ربِ تعالیٰ کی زیارت کی ہے	5761
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے لحد بنائی گئی	5766
انبیاء علیہم السلام کی نیند ناقص الوضوء نہیں ہے	5930
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام کائنات کے لیے رحمۃ للعالمین ہیں	5547

اجابت کا سہرا' عنایت کا جوڑا......دلہن بن کر نکلی دعا محمد ﷺ	5981
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان	5487
حضور ﷺ کی محبت میں رونے والا تنا	5950
حضور ﷺ کا زمانہ بہتر ہے	5526
حضور ﷺ کی محبت میں رونے والا تنا	5499
حضور ﷺ سے محبت کرنے والے لوگوں کو حضور ﷺ جانتے ہیں	5494
یہودیوں کی حضور ﷺ سے دشمنی	5926
مدینہ شریف میں حضور ﷺ کا کلام مبارک	5410
حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ذکر	5406
انبیاء علیہم السلام زندہ ہوتے ہیں	5407
حضور ﷺ کی زندگی مبارک	6029
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر کی لمبائی	6034
حضور ﷺ کے اہل بیت کشتیٔ نوح کی طرح ہیں	5390
گستاخِ رسول کی سزا قتل ہے	5392
حضور ﷺ کی خوبصورتی	5592

كتاب فضائل الصحابة

ازواجِ مطہرات کی شان	6004
حضرت ابوسفیانؓ کا ذکر	5437
بدر کی جنگ	5438
حضرت عمار بن یاسرؓ کی شان	5686
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان	5840
حضرت علیؓ کی شان ومقام ومرتبہ	5845-5842
حضرت سعدؓ کی شان	5612-5627
حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی قرآن فہمی	5811

حضور ﷺ اپنا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیتے تھے	5813
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی خدمت کرتے تھے	5814
حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی عظمت	5815
حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ کی شان کہ حضور ﷺ نے ان کو سلام بھیجا	5655
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	5789
خلفاءِ ثلاثہ کی ترتیب	5804
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی شان	5798
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	5866
حضور ﷺ کے اہل بیت کی شان کشتی نوح کی طرح ہے	5870
اشج عبدالقیس کا ذکر	5727
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	5729
حضور ﷺ کو دیکھنے والوں کے لیے خوشخبری ہے	6106
حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کا ذکر مبارک	6095
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقام ومرتبہ	5335
عشرہ مبشرہ صحابہ کرام	5336
حضرت عمر وابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عقیدت	5339
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی اتباعِ سنت کا ذکر	6097
حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو حضور ﷺ نے جنت کے انگور کھلائے	6098
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شان	5316
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میری بیٹیاں بھی ہوتیں تو آپ کے نکاح میں دے دیتا	6116
امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کی شان	5644
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی عظمت	5831
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بُرا بھلا کہنا حضور ﷺ کو بُرا بھلا کہنا ہے	5832
حضرت ابوزرع کے متعلق	5835

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضرت علی رضی اللہ عنہا سے بہت محبت تھی	5190
حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کی محبت	5195
حضرت ابو ہریرہ، حضرت امام حسنؓ کو چومتے تھے، عرض کرے: میرے ماں باپ آپ پر قربان!	5158
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان	6162
حضرت عیینہ بن حصینؓ کی فضیلت	5168
حضرت ابوذرؓ کی شان	5148
حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی شان	6266
حضرت امام حسنؓ حضور ﷺ کی سرداری کے وارث اور امام حسینؓ حضور ﷺ کی سخاوت کے وارث ہیں	6245
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا عشقِ رسول ﷺ	5186
حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کی عظمت	6195
حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کی شان	6197
قبیلہ قریش والوں کی فضیلت	6211
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حضرت علی سے کمال عقیدت ومحبت	5220
حضرت سعد رضی اللہ عنہا کا ذکر	6207
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر	6208
حضرت ابن زبیر اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ مقرر کیا گیا	5223
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شادی کا ذکر	6202
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	6203
حضرت سمرہ بن جندبؓ کے متعلق	6206
بدر کے دن حضور ﷺ کا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُٹھایا تھا	5202
حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں	5208
حضرت عمرو بن جموع رضی اللہ عنہ کی فضیلت	6178
اشج عبدالقیس کی فضیلت	5256
صحابہ کرام حضور ﷺ کا کمال ادب کرتے تھے	5070-6380

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خواب کہ میرے گھر میں تین چاند گرے ہیں	6373
واقعہ افک کا مکمل ذکر	6389
قریش کے ذکر خیر کے بارے میں	6382
حضرت ابوطلحہ کا ذکر خیر	6384
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں مصلیٰ رسول پر کھڑے ہو کر نماز پڑھاتے تھے	5005
حضرت علی و فاطمہ، امام حسن و حسین رضی اللہ عنہم سے محبت کرنے والے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبت کرتے ہیں	5015
صحابہ کرام نماز کے دوران بھی زیارتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں لگے رہتے تھے	5017
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	6391
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کا بہت خیال رکھتے تھے	6360
حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	6315
حضرت حسان رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	5117
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	6329
مقامِ کربلا کی مٹی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دکھائی گئی تھی	6316
حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی عظمت	6294
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	6283
حضرت جبریل علیہ السلام کا حضرت عمر کو سلام کہنا کہ حضرت عمر کا غصہ غیرت ہے	6297
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خوفِ خدا	5128
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عزت دینا	6290
ایک فرشتہ کا آنا اور امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے جنتی سردار ہونے کی خوشخبری دینا	6285
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو عزت بخشنے کے لیے آپ کے پیچھے نماز پڑھی	5139
حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا ذکر	5299
حضرت عمر کا حضرت زید بن خطاب سے خطاب	5300
حضرت عکراش رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	6126
حضرت جریر بن بجلی کی فضیلت وشان	6124

صحابہ کرام نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے نکلتے تھے نہ کہ مال و دولت میں	5310
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کرنا	5275
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ	6150
حضرت ابوبکر کی جنت میں آمد کے وقت پر جنتی آپ کو خوش آمدید کہیں گے	6168
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	5263
صحابیہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرتی تھیں	6268
حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے وحی الٰہی کے مطابق ہوا	5269
انصار کی فضیلت	5297
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان	5354
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	6085
حضرت سلمان اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کرنا	6080
صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار مبارک میں ہمیشہ محو رہتے تھے	5697-5768
خاندانِ نبوت نے دنیا کے بدلے آخرت کو لیا ہے	5699
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے محبت	5695
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت	5756
بدر میں صحابہ کرام کی تعداد ۳۱۳ تھی	5714
جس کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نسبت ہو جائے، وہ جنتی ہے	5762
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	5549
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر عرش کانپ اُٹھا	5932
حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی کنیت ابویحییٰ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھی	5347
عبد القیس کے وفد کا آنا	6092
حضرت نجاشی کا ذکر	5986
حضرت اُم سلیم کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور حضرت انس کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑی حکمت والی باتیں سکھائیں	5991
حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت	5508

پنجتن پاک	5514
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ذکر	5939
صحابہ کرام اپنی بخشش کا ذریعہ نبی کریم ﷺ کی شفاعت سمجھتے تھے	5942
حضور ﷺ کی آل پاک کی محبت کامیابی کا ذریعہ ہے	5536
چند صحابہ کرام کی خصوصیات	5503
جنت کے دروازے پر محمد رسول اللہ اور حضرت علی رسول اللہ کے بھائی ہیں' لکھا ہوا ہے	5498
حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت	5500
صحابہ کرام حضور ﷺ کے لیے راستے صاف کرتے تھے کہ آپ کو تکلیف نہ ہو	5978
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فقیہ' عالمہ اور حکمت کا علم بھی رکھتی تھیں	6067
قریش سے بغض رکھنے سے اللہ ناراض ہوتا ہے	5924
انصار کی فضیلت	5398-6045
حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ کا ذکر	6048
حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر منبر پر کرتے تھے	5421
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خوفِ خدا	6029
حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی عظمت	5416
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان	5393
حضرت عمر بن عبدالعزیز کی نماز	6054
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا وصال	5873
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	5603
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے شادی کرنے کا مقصد	5605
اُمت میں انبیاء علیہم السلام کے بعد افضل حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں	5601
قریش کی فضیلت	5596
قباء شریف والوں کی فضیلت	5885
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	5886

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ کی دعا	5906
حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی شان	5894
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	5584-5896

کتاب مناقب الامة

حضور ﷺ اپنی اُمت کے لیے بڑے رحیم تھے	5282
حضور ﷺ کی اُمت کی تعداد ریت کے ذرّوں سے زیادہ ہے	5266
جنت میں حضور ﷺ کی اُمت کی صفیں ۸۰ ہوں گی	5763
حضور ﷺ اپنی اُمت کے معاملہ میں بڑے خوش ہوتے تھے	5382
حضور ﷺ کی اُمت کی عمریں	5872

کتاب المواریث

قرض وصیت سے پہلے ادا کرنا چاہیے	5156
بیٹی، پوتی، حقیقی بہن کی وراثت کے متعلق	5012
مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بنتے ہیں	5012-5433-6323
حضرت ابوطالب کی وراثت حضرت عقیل کو ملی تھی	5717
علم وراثت سیکھنا چاہیے	5720
وراثت کے متعلق	6042

کتاب الزکوٰة والصدقه

مال کی زکوٰۃ نہ ادا کرنے کا عذاب	5470
زکوٰۃ خوش ہو کر دینی چاہیے	5807
صدقہ کے ساتھ آزمائش ٹل جاتی ہیں	5643
غلہ پر زکوٰۃ نہیں ہے	6270
اللہ کی راہ میں دینے والے بھی اللہ کی طرف سے چنے لوگ ہوتے ہیں۔	5162
عشر	6372
ملک بدلنے سے حکم بدل جاتا ہے	5002-5097
زکوٰۃ لازم ہے	5115
صدقۂ فطر کا ذکر۔	5100

شہد میں خمس نہیں	5301
بنومرہ بن عبیدہ کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں اپنی زکوٰۃ بھیجنا	6126
صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے	6086
بیوی اگر شوہر کے مال سے اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو اس کے لیے ثواب	6047
غلام اور گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں	5379

کتاب الذکر

سبحان اللہ عدد ما خلق کا ثواب	5471
جب کوئی انعام ملے اللہ کی طرف سے تو ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ پڑھنا چاہیے	5995
اللہ کے ذکر سے اللہ خوش ہوتا ہے	5455
زبان کی حفاظت کرنی چاہیے	5799
بڑا وہ ہے جو اللہ کو زیادہ یاد کرنے والا ہے	5862
ندامت توبہ ہی ہے	5864
زبان کو کنٹرول کرنا چاہیے	5613
حضرت جبریل علیہ السلام کا خوفِ خدا	5940
سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر کا ثواب	5152
حضور ﷺ کثرت سے ذکر کرتے تھے	6267
اللہ کا ذکر کرنے کے متعلق	5184
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی فضیلت	6201
شیطان انسان کو ذکر الٰہی سے روکنے کی کوشش کرتا ہے	6215
لاحول ولاقوۃ پڑھنے سے پریشانیاں دور ہوتی ہیں	5028
بلندی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر اور نیچے کی طرف آتے ہوئے سبحان اللہ پڑھنا چاہیے	5042
اللہ کے ذکر کے متعلق	6313
نعمت ملنے پر اللہ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے	5129
استغفر اللہ پڑھنے سے غم پریشانیاں دور ہوتی ہیں	6291
اللہ کا ذکر کرتے وقت آنسو آئے تو عذابِ الٰہی ٹل جاتا ہے	6171
چھینک کا جواب دیتے وقت ذکر الٰہی کرنا چاہیے	5697
اللہ سے ڈرنا چاہیے	5771

اللہ کے خوف سے رونے والی آنکھوں کو عذاب نہیں ہوگا	5779
انسان کو اللہ کو کثرت سے یاد کرنا چاہیے	5483
چھینک کا جواب	5520
فجر کے بعد ذکر الٰہی کرنے کی فضیلت	5940
چاند یا سورج گرہن لگے تو ذکر الٰہی میں مصروف ہونا چاہیے	5968
ذکر الٰہی کی فضیلت	5969
نمازِ فجر اور عصر کے بعد ذکر کی فضیلت	6022
اللہ کو یاد کرنا چاہیے	5417

کتاب الموت

شوہر کے علاوہ پر سوگ صرف تین دن ہے	5106-5892
جہاں کی مٹی سے انسان پیدا ہوا' وہاں ہی دفن ہوتا ہے	5126
موت کو زیادہ یاد رکھنا چاہیے	5780

کتاب علامات الساعة والفتن

قربِ قیامت کے لوگ	5472-6010-6142
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قیامت اس طرح ہیں	5670
قربِ قیامت کے لوگ	5859
ابن صیاد کا ذکر	6107
قیامت کے دن انصاف ہوگا	6110
قیامت کے دن آدمی کے ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے	6339
قربِ قیامت ایسے لوگ ہوں گے جو ظاہراً انسان اندر کے بُرے	6259
دجال مشرق کی جانب سے نکلے گا	6379
دنیا کب ختم ہوگی	5061
دجال کے متعلق	5122
قربِ قیامت عبادت کرنے والے تین قسم کے لوگ ہوں گے	5105
فتنے کے وقت اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کرنی چاہیے	6153
قربِ قیامت بڑے لوگ ہوں گے	5475
قیامت کے دن ہر ایک کو انصاف ملے گا	5497

قربِ قیامت قتل وغارت عام ہوگی	5511

کتاب البر

اپنے خادم کا خیال رکھنا چاہیے	5470
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر نام رکھنا چاہیے	6001
طاق عدد اللہ کو پسند ہے	6002
سلام کرنے سے نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے	5453
اچھا آدمی وہ ہے جس کی عمر لمبی ہو اعمال اچھے ہوں	5449
بچیوں کی پرورش کرنے کے بیان میں	5432-5433
نیکی کا کام دائیں جانب سے شروع کرنا چاہیے	6005
مرد حضرات کو گھر کا کام کاج کرنا چاہیے	5435
لوگوں سے جو محبت کرتا ہے اللہ اس سے محبت کرتا ہے	6019
جماعت کے ساتھ رہنا چاہیے	5446
قربِ قیامت بُرائی سے منع کرنے والا نہیں ہوگا	6012
چھینک کا جواب دینے کا ثواب	5685
جب غلام بھاگے تو اس کی ذمہ داری مالک پر نہیں ہے	5841
اُمت کو نقصان دینے والے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوتے ہیں	5634
مسلمان کو تکلیف دینا گناہ ہے	5847
کمزور کا حق دے دینا چاہیے	5850
صلہ رحمی کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے	5625
چند حکمت والی باتیں	5664
اچھے آدمی کی خواب بھی اچھی ہوتی ہے	5812
نیکی کی دعوت دینے والے کے لیے ثواب	5818
ماں باپ کی خدمت کرنا	5819
اللہ اس کی مدد کرتا ہے جو لوگوں کی مدد کرتا ہے	5665

آدمی کی مثال	5666
اچھا آدمی وہ ہے جس کو جلدی غصہ آئے اور جلدی چلا جائے	5793
اچھے اشعار سننا سنت ہیں	5794
آپس مین اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنا	5795
کسی سے خدمت لی جاسکتی ہے	5796
صبر کرنا چاہیے	5808
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لوگوں کو سیدھی راہ پر لانا	5803
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں سے محبت کرتے تھے	5614
بھلائی بہت زیادہ	5608
نرمی کا ثواب	5725
ذبح اچھی طرح کرنا چاہیے	5735
حضرت اُم سلمہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شادی کی تو ولیمہ کیا تھا	5743
کون صلہ رحمی کا زیادہ حق دار ہے	5728
حج کے کاموں میں برکت ہے	5751
ایک راویٔ حدیث کے خوفِ خدا کا ذکر	6103
سواری کا مالک، سواری پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے	5314
جس کو گناہ پر سزا دنیا میں مل جائے وہ اچھا انسان ہے	5315
اصحابِ کہف کے اسماء گرامی آگ پر بھی ڈالے جائیں تو آگ بجھ جاتی ہے	6113
والدین کی قبر کی زیارت کرنے والے کو بخش دیا جاتا ہے	6114
نیکی کا کام کرتے ہوئے موت آئے تو قیامت کے دن تک اس کو ثواب ملتا رہے گا	5321
انسان کی زبان اور دل ایک ہونا چاہیے	5322
ایک آدمی کا مرنے کے بعد گفتگو کرنا	5826
مؤمن سے تکلیفیں دور کرنے کا ثواب	5649
اپنے سے کم درجہ کے آدمی کو دیکھنا چاہیے	5639

کبھی کبھی ملاقات کرنی چاہیے	5641
یمن کے لوگوں سے حضور ﷺ کی محبت	5834
گھر میں دور سے آئے تو اطلاع کر کے آئے	5189
اسلام میں کسی کو نقصان دینا جائز نہیں ہے	5193
غلام کو اپنے آقا کا ادب کرنا چاہیے	6231
بچیوں کی کفالت کرنے کا ثواب	5157
دنیا میں کوئی ظلم و زیادتی ہوئی تو وہ دنیا میں معافی مانگ لے	5159
آپ ﷺ بچوں کے لیے دعا کرتے اور محبت کرتے	5164
گناہوں کی سزا لینی ہی پڑے گی	5146
دنیا میں فساد کرنے والے کا قیامت کے دن عبرتناک انجام ہوگا	6278
بردباری سے بہت بڑا مقام حاصل ہوتا ہے	6273
رشتے داروں کو ملنا چاہیے	5151
اپنے زیر کفالت لوگوں کا خیال رکھنا چاہیے	5155
کسی کو گالی نہیں دینی چاہیے	6248
صبر بڑی عمدہ شی ہے	6244
سال میں چند خاص بندوں پر رحمت اُترتی ہے	6243
جس میں تین باتیں نہ ہوں وہ جنتی ہے	5230
کمزور کا حق دے دینا چاہیے	5234
پانی پلانا سب سے بڑا صدقہ ہے	6192
حالت میں بھی ضرورت کی اشیاء رکھنے میں حرج نہیں	5242
بچیوں کی کفالت کرنے والے کا مقام	6199
پردہ ڈالنے کا ثواب	6212
انسان کو اپنی حالت اچھی رکھنی چاہیے	6210
جو نرم مزاج آدمی ہو اللہ کی اس پر مہربانی ہے	5281

قرض ادا کرنے کی نیت کرنے والے کے ساتھ اللہ کی مدد شاملِ حال ہوتی ہے	5222
قیامت کے دن اللہ کی رحمت بہت زیادہ ہوگی حالانکہ شیطان بھی اُمیدوار ہوگا	5227
امر بالمعروف کرنا چاہیے	5199
جو کسی کا امیر بنے تو نرمی سے کام لینا چاہیے	6225
نیکی کی دعوت دینے والے کے لیے ہر شی دعا مانگتی ہے	6219
اللہ کی رضا کے لیے چلنا	6187
جو لوگوں پر رحم کرتا ہے اللہ اس پر رحم کرتا ہے	6188
اچھا آدمی وہ ہے جس کے کام اچھے ہوں	5248
بغض و محبت اللہ کی رضا کے لیے ہونی چاہیے	6182
تقسیم میں برابری کرنی چاہیے	5254
توبہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	5257
حیاء کا صلہ اور بے حیائی کی سزا	5055
اللہ کے خاص بندے جن پر خاص عطا ہوتی ہے	6369
اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنانے کا ثواب	5059
جو نذر اللہ کے لیے مانی جائے اس کو پورا کرنا ضروری ہے	6364
سفر میں انسان اپنی ضرورت کی شی رکھ سکتا ہے	6367
جب قرض ادا کیا جاتا ہے تو ہر شی قرض لینے و دینے والے کے لیے دعا کرتے ہیں	5029
مسجد سے پیار کرنے والے سے اللہ محبت کرتا ہے	6383
تنگ دست کو مہلت دینے کا اجر	5022
آخرت کا غم رکھنے والے اور یادِ الٰہی میں رہنے والے کے لیے اللہ عزوجل دنیا و آخرت کے کام آسان کرسکتا ہے	5025
داڑھی شریف بڑھانی چاہیے اور مونچھیں کم رکھنی چاہیے	5062
صلہ رحمی کرنا جنت میں جانے کا ذریعہ ہے	5064
والدین کا مقام و مرتبہ	5065
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں سے زیادہ محبت کرتے تھے	6361

گناہ کا کفارہ ندامت ہے	5072
اللہ کی رحمت عظیم	5073
والدین کو مقام و مرتبہ دیا جاتا ہے مرنے کے بعد اولاد کی طرف سے دعا کرنے اور صدقہ سے	5108
تین مسجدوں کا ذکر	5110
نرمی کرنا بڑا کام	5112-6299
کئی بیویاں ہوں تو ان کے دن مقرر کرنا چاہیے	6308
مشکیزے منہ لگا کر پینا منع ہے	6312
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ اُمت کی بناء پر فخر کریں گے	5114
دوستی کس حد تک جائز ہے	5119-5120
صلہ رحمی کرنے کا ثواب	5121
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غریبوں کا خیال رکھتے تھے	5089
زبان اچھی بات کے لیے استعمال کرنی چاہیے	5091
صدقہ سے مال میں اضافہ ہوتا ہے اور معاف کرنے سے عزت زیادہ ہوتی ہے	5092
موت سے ڈرنا نہیں چاہیے	6328
اونٹ ذبح کرنے کا طریقہ	6330
میانہ روی کرنے سے زندگی اچھی گزرتی ہے	5094
جن سات خوش نصیب حضرات کو اللہ کی رحمت کا سایہ نصیب ہوگا	6324
دائیں جانب سے کام شروع کرنے کا ثواب	6325
ایمان مکمل تب ہوتا ہے جب جھوٹ چھوڑا جائے	5103
اللہ کی نعمتوں میں غور و فکر کرنا چاہیے	6319
جوتی پہننی چاہیے	5080
افضل اعمال	5081
لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے	6338
صدقہ و خیرات کرنے والے کے لیے ثواب	5083

کسی کو کوئی مقام ملے تو اس کا خیال رکھنا چاہیے	6335
عیب پر پردہ ڈالنے کا ثواب	6303
عذر قبول کرنا چاہیے	6295
اچھے اخلاق کے ذریعے بہت مقام حاصل ہوتا ہے	6283
مسجد میں اچھے اشعار پڑھنے درست ہیں	6287
اپنی اولاد کو اچھی وصیت کرنی چاہیے	6127
جب کوئی کسی کے ہاں مہمان ٹھہرے	5305
مؤمن کو ہر کام پر ثواب ملتا ہے	6123
تین قسم کے کام جائز ہیں	5309
اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کی فضیلت	5312
اللہ عزوجل سے اس کا فضل مانگنا چاہیے	6118
دنیا سے بے رغبتی سے دل اطمینان والا ہوتا ہے	6120
عورت کے لیے پردہ ضروری ہے	6122
کوئی خوشی ملے تو اللہ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے	5272
جس کی بینائی چلی جائے تو اس کا ثواب	6156
مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالنا	6152
آپس میں اللہ کے لیے محبت کرنے کا صلہ	5279
قبروں پر پانی چھڑکنا سنت ہے	6146
نیت کا ثواب بہت بڑا ہے	6172
اللہ سے محبت کرنے والوں کے لیے انعام	5260
کوئی معزز مسلمان آئے تو اس کی عزت کرنی چاہیے	5261
مسجد میں حصہ ڈالنے والے کا ثواب	6167
صحت اور فراغت بڑی نعمتیں ہیں	6163
جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے وہ بہتر ہے	5286

عنوان	نمبر
اللہ کا حق فوراً ادا کرنا چاہیے	6136
کسی مسلمان بھائی کی عزت پر حملہ کرنا بڑا گناہ ہے	6133
عبادت اللہ کی رضا کے لیے کرنی چاہیے	6133
بیوی پر خرچ کرنا بڑا ثواب	6135
مریض کی عیادت کرنے کا ثواب	5296
اتنی عبادت کرنی چاہیے جتنی طاقت رکھے	5357
ولیمہ کرنا سنت ہے	5358
اپنی بیوی سے جماع کرنے کا ثواب	6082
انسان کے ہر کام میں بھلائی ہے	6083
اللہ کی بخشش	5363
غلام کے متعلق	5364
میٹھی شی کھانے کے متعلق	6069
سوئے ہوئے آدمی کو جگانا نہیں چاہیے	5781
حضور ﷺ کو خوشبو پسند تھی	5772
مؤمن کے ہر کام میں بھلائی ہے	5773
سخاوت کرنے سے آدمی مالدار ہوتا ہے	5774
تحفہ دینے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے	5775
جمعہ کی رات کے متعلق	5691
تین چیزیں ہلاک کرنے والیاں اور نجات دینے والیاں	5154
مؤمنین کو آپس میں تعلق مضبوط رکھنا چاہیے	5718
بلا وجہ کسی کام کی ذمہ داری نہیں لینی چاہیے	5757
سخی آدمی اللہ کو پسند ہے	5710
بزرگوں کا احترام کرنا چاہیے	5927
عورت کو زیور پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے	5929

مسلمان کوالوداع کرنا چاہیے	6089
یتیم کی کفالت کرنے والے کے لیے جنت ہے	5345
یمن کے لوگوں کی فضیلت	5987
بکریاں رکھنے والوں میں عاجزی ہوتی ہے	5988
دنیا کا غم رکھنے والا محتاج ہوتا ہے' آخرت کا غم رکھنے والا محتاج نہیں ہوتا ہے	5990
اچھی بات کرے یا خاموش رہے	5947
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے سے تیس نیکیاں ملتی ہیں	5948-5949.5959
آنکھیں اگر چلی جائیں تو صبر کرے تو جنت ملتی ہے	5951
اندھیروں میں چل کر مسجد کی طرف آنے کا ثواب	5956
مخلوقِ خدا سے محبت کرنا	5541
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس صحابہ کرام مسائل پوچھتے تھے	5542
تکلفات نہیں کرنے چاہئیں	5935
تحفہ دینے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے	5941
قرض لینے میں آسانی کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے	5943
میت کے پاس اس کی اچھائی بیان کرنا چاہیے	5975
سفید بال قیامت کے دن نور ہوں گے	5493
اچھے لوگ لعنت نہیں کرتے ہیں	5494
سلام عام کرنا چاہیے	5496
نیکی زندگی میں کرنی چاہیے	5497
لوگون کے ساتھ خیر خواہی کرنے سے اللہ عزوجل خوش ہوتا ہے	5979
صبر کرنا جنت میں جانے کا ذریعہ ہے	5372
صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے	5373
حدیث خرافہ	6068
حضرت داؤد علیہ السلام کی چند باتیں	6037

تحفہ قبول کرنا چاہیے 6040

تین آدمیوں کے پاس رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں 5405

پیشاب کرنے والے کو سلام نہیں کرنا چاہیے 5402

صلح حدیبیہ کا ذکر 6023-6024

وصیت کرنی چاہیے 5423

ایصالِ ثواب درست ہے 5425

غصہ کو کنٹرول کرنے کے ثواب کا بیان 6026

جو مقدر میں ہے وہ مل کر ہی رہے گا 5417

قبرستان میں جا کر مردوں کو سلام کرنا چاہیے 6031

جن تین آدمیوں کو دوگنا ثواب ملتا ہے 5875

ایصالِ ثواب جائز ہے 5876

کنجوسی اور ایمان جمع نہیں ہو سکتے ہیں 5877

مشورہ امانت ہے 5878

وعظ ونصیحت کرتے وقت میانہ روی کرنی چاہیے 5881

مکہ یا مدینہ شریف میں مرنے کی فضیلت 5883

صلہ رحمی کرنے کے فوائد 5593

جو آج کسی کی عزت کرے اس کی عزت ہو گی 5903

اللہ تعالیٰ سے ہر شی مانگنی چاہیے 5595

نوجوانوں کو بزرگوں کی مشابہت اختیار کرنی چاہیے 5904

اللہ کی ذات پر یقین 5588

جوتا جب پہنے تو دایاں اور اُتارے تو بایاں 5590

مؤمن کا خواب سچ ہوتا ہے 5891

آدمی اس کے ساتھ ہو گا جس سے محبت کرتا ہو گا. 5893

عرب والوں سے محبت کی وجہ 5583

کوئی قوم کا آدمی آئے تو اس کی عزت کرنی چاہیے	5582
جنتی آدمی کیسا ہوتا ہے؟	5585

کتاب اللباس

لباس یہودیوں کی طرز پر نہیں پہننا چاہیے	6008
حضرت جبریل علیہ السلام عمامہ باندھتے تھے	5620
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سبز رنگ زیادہ پسند تھا	5731
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شامی جبّے زیب تن کرتے تھے	5319
مرد کے لیے ریشم حرام ہے	5638
شلوار ٹخنوں سے اوپر ہونی چاہیے	5204
سفید کپڑے پہننے چاہییں	6183
کپڑے لپیٹ کر رکھنے چاہئیں	5702
مرد کے لیے ریشم جائز نہیں ہے	5344
سونا مرد کے لیے حرام ہے	5980
ریشم پہننا منع ہے	5489
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمامہ پہنتے تھے	5396
سفید کپڑوں کی فضیلت	5391

کتاب الحدود

زنا کی حد رجم ہے	5684
عورت کی دُبر میں وطی حرام ہے	5334
چور کا ہاتھ کتنے پیسے چوری کرنے پر کاٹا جائے گا	5945-6112
کنوئیں میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے	5192
متعہ منع ہے	6175
عورتوں سے متعہ کرنا حرام ہے	5504
حد قائم کرنی چاہیے	5376

کتاب الاذان

اذان آہستہ آہستہ اور اقامت جلدی جلدی پڑھنی چاہیے	5030
اذان دینے کا ثواب	6309
مؤذن و امام کے لیے دعا	5270
اذان کیسے شروع ہوئی	5984
اذان سن کر مسجد سے باہر نہیں جانا چاہیے	5448

کتاب متفرق المسائل

نر جانور مادہ کی جفتی کے لیے ہے	5994
ایک عورت کی طلاق کا ذکر	5800
مال دار کا مانگنا عذاب کا ذریعہ ہے	5467
بغیر وجہ کے طلاق مانگنے کا عذاب	5469
تکبر اللہ کو ناپسند ہے	5458
کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بُرا ہے	5998
ہلاک کرنے والی چیزیں	5452
عورت کو اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نہیں جانا چاہیے	6007
کعبہ کو تباہ کرنے والا قبیلہ	5442
تصویر بنانے کا عذاب	6080
سود اُدھار میں ہے	5427
مہینہ ۲۹، ۳۰ کا ہوتا ہے	5445
دھوکہ باز کی نماز اور روزہ قبول نہیں ہے	5630-5628
غیبت کرنے والے کا انجام	5853
بغیر پردہ کے رہنے والی عورتوں کے لیے عذاب	5854
آسمانِ دنیا کے پتھر	5661
سیاہ خضاب منع ہے	5658

مال کا ضائع کرنا اللہ کو ناپسند ہے	5667
عورتیں مردوں کے لیے بڑی آزمائش ہیں	5669
لوگوں کی بات سننی چاہیے	5668
بالغ مرد کو دوسرے مرد کے ساتھ لیٹنا جائز نہیں	5855
بچے کا بستر	5617
بچے کا روزہ رکھنا	5860
بلاوجہ مانگنا جائز نہیں ہے	5861
بیری کا درخت	5615
کسی شی کی ذمہ داری بلاوجہ جائز نہیں	5616
ریاکاری کرنے کے متعلق	5865
جانور ذبح کرنے کا طریقہ	5868
کسی کو کنکری نہیں مارنی چاہیے	5837
مثلہ کرنا منع ہے	5739
حرام وہی جو اللہ نے کیا ہے	5741
رات کو بلاوجہ جاگنا نہیں چاہیے	5721
مچھر کی حکمت	5732
مسلمان کو گالی دینا برا ہے	5723
بداخلاقی نحوست ہے	5726
دکھاوا بڑا جرم ہے	5748
خیانت کرنے کا عذاب	5750
بچہ سردار ہوتا ہے	6104
دنیا کا حریص دین کا بڑا نقصان کرتا ہے	5317
دنیا سرسبز میٹھی ہے	5318
فرعون کے دانت ٹوٹے تھے	5830

فرعون اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند تھا	5823
قربانی کے جانور پر سوار ہونا جائز ہے	????
کسی کے گھر جھانکنا نہیں چاہیے	6227
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتے تھے	6229
مہندی لگانی چاہیے بالوں	5160
سونا و چاندی مرد کے لیے جائز نہیں ہے	5161
کتوں کو مارنے کے متعلق	5163
کسی کے گھر جانکنا نہیں چاہیے	6260
حکمران کی اطاعت کے متعلق	6261
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکوں سے مدد طلب نہیں کرتے تھے	5142
دنیا کا حریص دین کا بہت نقصان کرتا ہے	6279
ناحق کسی کا حق لینے والے کا قیامت کے دن عبرتناک انجام ہوگا	5149
نشہ کرنے والے کے پاس رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	5232
خیانت کرنا بڑا گناہ ہے	5235
کھجور کی فضیلت	5236
بزرگوں کو گالی دینا بڑا گناہ ہے	5241
محبت و بغض کس حد تک ہونا چاہیے	6185
کچھ لوگ بُرے ہوں گے	5215
عورت کو عورت کے ساتھ ایک بستر میں سونا جائز نہیں ہے	5218
قبلہ کی طرف منہ کر کے تھوکنا منع ہے	6221
سانپ کو مارنا چاہیے	6223
ناحق کسی کی کوئی شی لینے والے کا انجام	6226
پرندوں کے پیچھے نہیں بھاگنا چاہیے	5206
قربانی کا گوشت رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	5209

کوئی شی گم ہو جائے تو اس کا اعلان کرنا چاہیے	5212
مہینہ انتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے	5249
صبح وشام اللہ کی ناراضگی میں رہنے والے	5251
گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی ہے	6381
جن کاموں سے منع کیا گیا	6368
خنثوں کے متعلق	5058
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کو وصیت کرتے کہ نوحہ نہ کرنا	6393
میانہ روی بڑی عمدہ شی ہے	5066
عورت کی دُبر میں وطی کرنے والا اللہ کی رحمت سے دور ہوتا ہے	6353-6357
مشرکوں کو سلام نہیں کرنا چاہیے	6358
مال ضائع نہیں کرنا چاہیے	6346
اساف نائلہ کا ذکر	6350
تین قسم کے لوگ	5107
بُرے لوگوں سے دور رہنا چاہیے	6310
چھپکلی کو مارنا چاہیے جہاں بھی ہو	6301
گانے یاد کرنے سے پیٹ کو قے سے بھرنا بہتر ہے	5090
کتوں کے متعلق	6326
ظلم کرنے والوں کا ساتھ دینے کا انجام	5093
ذمیوں کے متعلق	5074
فسادی لوگ بدترین ہیں	5085
پڑوسی کے ساتھ زیادتی کرنے کا گناہ زیادہ ہے	6333
خوشبو کا ذکر	6289
جب بچہ دودھ پیتا ہو تو بیوی سے جماع کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے	5134
جن لوگوں کی بخشش ہی نہیں ہے	5135

اولاد ماں باپ کی کمائی ہے	5136
چند اشعار	6127
اللہ پاک گناہ کو ناپسند کرتا ہے	5302
لوگوں میں بدترین وہ آدمی ہے جس کے شر سے بچنے کے لیے اس کی عزت کی جائے	5307
اپنا نسب بدلنا حرام ہے	6159
بے آباد زمین کو آباد کرنا	6160
حجۃ الوداع کا نام حجۃ الاسلام ہے	5278
جاہلیت کے چند برتنوں کے نام	5280
اثمد سرمہ کے فوائد	6151
ناحق قسم نہیں اُٹھائی جائے	5285
انسان کی پیدائش کا ذکر	6173
حضرت معاویہ بن حکم السلمی کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھنا	6174
کھجور اور ککڑی ملا کر کھانے کی حکمت	5264
سکھائے ہوئے کتے کا شکار جائز ہے	5288
مثلہ کرنا حرام ہے	6138
بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہے	5290
انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننی چاہیے	5295
وادیٔ بطحاء	5298
مشرکین کے بچے جنتی لوگوں کے خادم ہوں گے	5355
دنیا حقیر ترین شی ہے	5361
پچھنا لگوانا جائز ہے	6081
کنکری مارنا منع ہے	6077
مہندی لگانا سنت ہے	5368
انصار کی عظمت	5369

موضوع	نمبر
تصویر لٹکانا منع ہے	5703
بُرے اشعار یاد نہیں کرنے چاہیے	5705
بزرگوں کو نوجوانوں کی نقل نہیں اُتارنی چاہیے	5782
بنوامیہ کا ذکر	5711
سات کبیرہ گناہ	5709
تورات کا ذکر	5548
جانور کا دودھ اس کے مالک کی اجازت کے بغیر لینا جائز نہیں	5543
قبروں کے متعلق	5983
چیتے پر سوار ہونا منع ہے	5985
حرام غذا سے تیار ہونے والا گوشت	5961
تھوکنا کسی مناسب جگہ چاہیے	5963
غیبت بڑا گناہ ہے	5524
حضور ﷺ کا ایک خط	5525
کافر کی داڑھ قیامت کے دن اُحد پہاڑ کے برابر ہوگی	5509
ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا	5954
نرخ مقرر کرنا	5955
ظلماً ایک بالشت زمین لینے کا ظلم	5519
لڑائی سے پرہیز کرنا چاہیے	5521
بچوں کے متعلق	5957
اچھے قاضی کے لیے اللہ کی مدد شاملِ حال ہوتی ہے	5958
بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	5513
ناخن اُتار کر دفن کرنے چاہئیں	5938
بُری نظر سے پناہ مانگنی چاہیے	5944
زراعت کرنے کے متعلق	5530

سود حرام ہے	5965
امتحان کس پر آ سکتا ہے	5967
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا شیطان کا گلا دبانا	5491
نظر بد آدمی کو ہلاک کرتی ہے	5977
سبزیوں کے متعلق	5921
فیصلہ گواہ کے ساتھ کرنا چاہیے	5403
کسی کو باندھ کر مارنا جائز نہیں	6028
قبیلہ عرینہ والوں کا تذکرہ	5418
پانچ چیزوں سے منع کیا گیا ہے	6035
وادیٔ روحاء	5387
ننگے پاؤں چلنے کا بیان	6061
سورج' چاند' ستارے اللہ کے نور سے پیدا ہوئے	6062
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو زخمی کیا گیا	6055
سوتے وقت اثمد سرمہ لگانے کا ثواب	6056
اُمت کے کاموں کا ولی بننا	6063
نبیذ بنانے کے متعلق	6057
غم دین کیا ہے	6064
غیر آباد زمین کو آباد کرنا	6059
ایک بھیڑیا کا ذکر	5610
جب اللہ کا غضب نازل ہوتا ہے	5874
مصیبتیں' تکالیف گناہوں کی نحوست ہیں	5884
مؤمن کی جب جان نکلتی ہے	5902
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تلوار مبارک	5594
بچھو نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ڈسا	5890

جن لوگوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت حاصل نہیں ہوگی	5587
جن تین آدمیوں سے اللہ عزوجل گفتگو نہیں کرے گا	5573

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ

بَابُ المیم

☆ مَنِ اسْمُهُ مُحَمَّد 55

☆☆☆☆☆

بَابُ الْمِيمِ
مَنِ اسْمُهُ: مُحَمَّدٌ

باب المیم
اس راوی کے نام سے جن کا نام محمد ہے

5001 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا قَالَ لِجِبْرِيلَ: إِنِّي أُحِبُّ عَبْدِي فُلَانًا فَأَحِبَّهُ، فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ، وَيَقُولُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ، فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ، وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا زُهَيْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے' حضرت جبریل علیہ السلام سے فرماتا ہے: میں فلاں بندہ سے محبت کرتا ہوں' تو بھی اس سے محبت کر۔ حضرت جبریل اس سے محبت کرتے ہیں' حضرت جبریل علیہ السلام آسمان والوں کو فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل فلاں بندہ سے محبت کرتا ہے' تم بھی اس سے محبت کرو' آسمان والے بھی اس سے محبت کرتے ہیں اور اس کی مقبولیت زمین والوں میں رکھی جاتی ہے۔

یہ حدیث علاء بن میسّب سے زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

5002 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ إِنْسَانٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت بریرہ کو انصار کے کسی آدمی سے خریدا' اس نے ولاء کی شرط لگائی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جو نعمت کا مالک ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت

5001- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6 صفحه 350 رقم الحديث: 3209' ومسلم: البر جلد 4 صفحه 2030 .

5002- أخرجه البخاري: الفرائض جلد 12 صفحه 48 رقم الحديث: 6760 مختصرًا' ومسلم: العتق جلد 2 صفحه 1143 ولفظه لمسلم .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ ۔ قَالَ: وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا، وَاَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ؟ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ ۔ فَقَالَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ، وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

بریرہ کو اختیار دیا' اس حالت میں حضرت بریرہ کا شوہر غلام تھا۔ حضرت عائشہ کو گوشت ہدیہ دیا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس گوشت سے ہم کو حصہ دو گے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یہ گوشت بریرہ کو صدقہ دیا گیا ہے' آپ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ اِلَّا زَائِدَةُ

یہ حدیث سماک بن حرب سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔

5003 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمُّ سَلَمَةَ، اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ (میں) اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل جنابت کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ اِلَّا زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سماک بن حرب سے زائدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

5004 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِمَكَّةَ رَكْعَتَيْنِ صَلَاةَ الْمُسَافِرِ

حضرت عون بن ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مکہ کی طرف سفر کرتے ہوئے ظہر کی نماز دو رکعتیں پڑھائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ اِلَّا

یہ حدیث سماک بن حرب سے زائدہ روایت کرتے

5003- أخرجه البخارى: الحيض جلد1 صفحه503 رقم الحديث: 322' ومسلم: الحيض جلد1 صفحه257 .

5004- أخرجه البخارى: الصلاة جلد1 صفحه683 رقم الحديث: 495' ومسلم: الصلاة جلد1 صفحه360 .

زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو

ہیں اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

5005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: مَرِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ: اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ. فَقَالَ: مُرُوا اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ . قَالَ: قَامَ اَبُو بَكْرٍ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے' آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ابوبکر نرم دل آدمی ہیں' آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' تم یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتوں کی طرح تکرار کرتی ہو۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں مصلیٰ رسول پر کھڑے ہو گئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا زَائِدَةُ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔

5006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سورۃ اذا السماء انشقت اور اقراء باسم ربک میں سجدہ کرتے تھے۔

5007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف نکلے'

5005- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه192 رقم الحديث: 678' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه316 .

5006- أخرجه مسلم: المساجد جلد1صفحه406' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه60 رقم الحديث: 1407' والترمذي: الصلاة جلد2صفحه462 رقم الحديث: 573' والنسائي: الافتتاح جلد2صفحه125 (باب السجود في (اقرأ باسم ربك)' والدارمي: الصلاة جلد1صفحه409 رقم الحديث: 1471 .

5007- أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه653 رقم الحديث: 1081' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه481 .

سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ، فَأَقَمْنَا بِمَكَّةَ عَشْرًا يَقْصُرُ بِهَا حَتَّى رَجَعَ

آپ واپسی تک دو دو رکعتیں پڑھاتے رہے، ہم مکہ میں دس دن رہے، نماز قصر کرتے رہے واپسی تک۔

5008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ مِخْوَلٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ، وَسُورَةِ الْمُنَافِقِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون پڑھتے تھے۔

5009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَيْسَ الْوِتْرُ بِحَتْمٍ، وَلَكِنَّهَا سُنَّةٌ سَنَّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نہیں ہیں لیکن نبی کریم ﷺ کی سنت ہیں۔

5010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چاشت،

5008- أخرجه مسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **599**، وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **280** رقم الحديث: **1075**، والترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **398** رقم الحديث: **520**، والنسائي: الجمعة جلد **3** صفحه **91** (باب القراءة في صلاة الجمعة بسورة الجمعة والمنافقين)، وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **298** رقم الحديث: **1998**.

5009- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **316** رقم الحديث: **453** وقال: حسن. والنسائي: قيام الليل جلد **3** صفحه **187** (باب الأمر بالوتر)، والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **447** رقم الحديث: **1579**، وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **107** [illegible] الحديث: **655**.

5010- أخر[illegible] الجمعة جلد **3** صفحه **91** (باب عدد صلاة الجمعة)، وابن ماجة: الاقامة [illegible]لد **1** صفحه **338** رقم الحديث [illegible] **1064**، **10**[illegible]، وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **47** رقم الحديث: **259**.

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عُمَرَ قَالَ: صَلَاةُ الْاَضْحَى رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ لَيْسَ بِقَصْرٍ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیدالفطر' جمعہ' سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں' ان تمام میں حضور ﷺ کی زبان سے کمی نہیں ہوئی۔

5011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ اَرْبَعًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کے نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں پڑھیں۔

5012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي بِنْتٍ، وَبِنْتِ ابْنٍ، وَاُخْتٍ قَالَ: لَكِنِّي اَقْضِي بِالَّذِي قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْاُخْتِ مِنَ الْاَبِ وَالْاُمِّ

حضرت ہزیل بن شرحبیل' حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بیٹی' پوتی' بہن کے حصہ کے لیے وہی فیصلہ کرتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے' وہ یہ ہے کہ بیٹی کے لیے نصف' پوتی کے لیے سدس دو تہائی کو مکمل کرنے کے لیے' جو باقی بچے گا وہ حقیقی بہن کے لیے ہوگا۔

5013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ

5011- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه139 رقم الحديث: 1245' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه656 .

5012- أخرجه البخاري: الفرائض جلد 12صفحه18 رقم الحديث: 6736' وأبو داؤد: الفرائض جلد 3صفحه120 رقم الحديث: 2890' والترمذي: الفرائض جلد4صفحه415 رقم الحديث: 2093' وابن ماجة: الفرائض جلد2صفحه909 رقم الحديث: 2721' والدارمي: الفرائض جلد2صفحه447 رقم الحديث: 2890 .

5013- أخرجه البخاري: الفرائض جلد 12صفحه51 رقم الحديث: 6764' ومسلم: الفرائض جلد 3 صفحه1233 .

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْمُشْرِكَ، وَلَا الْمُشْرِكُ الْمُسْلِمَ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسلمان کافر اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بنے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ زَائِدَةَ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، وَحُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ

یہ تمام احادیث زائدہ سے معاویہ بن عمرو اور حسین جعفی روایت کرتے ہیں۔

5014 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: مَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ حَتَّى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ، ثَلَاثًا، أَوْ خَمْسًا، أَوْ سَبْعًا، أَوْ أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ أَوْ أَكْثَرَ، وِتْرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن ۳ یا ۴ یا ۷ یا اس سے کم یا زیادہ طاق مرتبہ کھجوریں کھا کر نکلتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو غَسَّانَ

اس حدیث کو عتبہ بن حمید سے زہیر نے ہی روایت کیا۔ ان سے روایت کرنے میں ابوغسان اکیلے ہیں۔

5015 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ صُبَيْحٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت علی، فاطمہ، حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق: جو ان سے لڑے گا میں ان سے لڑوں گا، جو ان سے دوستی کرے گا میں ان سے دوستی

5014- أخرجه البخاري: العيدين جلد2صفحه517 رقم الحديث: 953، والترمذي: الصلاة جلد 2صفحه427 رقم الحديث: 543، وابن ماجة: الصيام جلد1صفحه558 رقم الحديث: 1754، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه284 رقم الحديث: 13432 .

5015- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5صفحه699 رقم الحديث: 3870، وقال: غريب . وابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه52 رقم الحديث: 145 .

اَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ، وَفَاطِمَةَ، وَحَسَنٍ، وَحُسَيْنٍ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ، سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ

کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ

یہ حدیث سدی سے اسباط بن نصر روایت کرتے ہیں۔

5016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا هَانِءُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو عُثْمَانَ بْنُ هَانِءٍ عَنْ اُمِّهِ حُمَيْضَةَ بِنْتِ يَاسِرٍ، عَنْ جَدَّتِهَا يَسِيرَةَ وَكَانَتْ اِحْدَى الْمُهَاجِرَاتِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَيْكُنَّ بِالتَّهْلِيلِ، وَالتَّسْبِيحِ، وَالتَّقْدِيسِ، وَاعْقِدْنَ بِالْاَنَامِلِ، فَاِنَّهُنَّ مُسْتَنْطَقَاتٌ وَمَسْئُولَاتٌ، وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ

ابوعثمان بن ھانی اپنی والدہ حمیضہ بنت یاسر' اپنی دادی یسیرہ سے روایت کرتی ہیں' فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ایمان والی عورتو! تم پر لازم ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ' سبحان اللہ' قدوس' تم اس کو پڑھنا انگلیوں کے پوروں پر' یہ گواہی بھی دیں گی اور ان کے متعلق پوچھا بھی جائے گا کہ تم اللہ کی رحمت بھول جاتی ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَسِيرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث یسیرہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بشر اکیلے ہیں۔

5017 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَلَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَخَلَعَ مَنْ خَلْفَهُ نِعَالَهُمْ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكُمْ عَلَى خَلْعِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھتے ہوئے اپنی نعلین شریف اتار دیں' پیچھے سے صحابہ کرام نے بھی اتار دیں' آپ نے فرمایا: تم کو کس نے اُبھارا تھا اپنی جوتیاں اُتارنے پر؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم نے آپ کو

5016- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 82 رقم الحديث: 1501' والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 571 رقم الحديث: 3583 . وقال: غريب . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 402 رقم الحديث: 3583 وقال: غريب . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 402 رقم الحديث: 27154 .

5017- اسناده فيه: أبو حمزة بن ميمون الأعور: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير (9972)' والبزار (29011) كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد (5912) .

نِعَالِكُمْ؟ قَالُوا: رَاَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا، فَقَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ اَخْبَرَنِي اَنَّ فِي اِحْدَيْهِمَا قَذَرًا، فَخَلَعْتُهُمَا لِذَلِكَ ، فَقَالَ: لَا تَخْلَعُوا نِعَالَكُمْ ،

اُتارتے ہوئے دیکھا تو ہم نے بھی اتار دیں۔ آپ نے فرمایا: حضرت جبریل نے مجھے بتایا کہ ان دونوں میں سے ایک کے نیچے قذر (نجاست) ہے میں نے تو اس لیے اتاری تھیں، تم نہ اُتارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث ابوحمزہ سے زہیر روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: اس حدیث سے دو باتیں معلوم ہوئیں: (۱) صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے کمال عشق کی کہ وہ نماز کے دوران حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت میں گم رہتے تھے (۲) آپ نے یہ کام تعلیم اُمت کے لیے کیا ورنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کائنات کا ذرّہ بھی چھپا نہیں ہے۔ سنن کبریٰ للنسائی کی حدیث ہے کہ آپ نے فرمایا: میں پیچھے سے بھی ایسے ہی دیکھتا ہوں جس طرح میں آگے دیکھتا ہوں۔

5018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُورَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ الْخُمَيْسِيُّ خَازِمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ اَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عُثْمَانَ، وَخَلْفَ عَلِيٍّ، فَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ: بِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَكَانُوا يَقْرَؤُونَهَا مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی، یہ سب قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے اور مالک یوم الدین پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ الْخُمَيْسِيُّ

اس حدیث کو مالک بن دینار سے صرف ابواسحاق خمیسی نے روایت کیا۔

5019 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوشعیب کے غلام لحام تھے، جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالت بھوک میں دیکھا تو اپنے غلام کو حکم دیا:

5018- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه265 رقم الحديث: 743، ومسلم: الصلاة جلد1صفحه299 .

5019- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1608 .

جَابِرٍ قَالَ: كَانَ لِاَبِي شُعَيْبٍ غُلَامٌ لَحَّامٌ، فَلَمَّا رَاَى مَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَهْدِ اَمَرَ غُلَامَهُ، اَنْ يَجْعَلَ لَهُ طَعَامًا يَكْفِي خَمْسَةً، فَاَرْسَلَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ ائْتِنَا خَامِسَ خَمْسَةٍ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ، فَلَمَّا انْتَهَى اِلَى بَابِهِ قَالَ: اِنَّكَ اَرْسَلْتَ اِلَيَّ اَنْ آتِيَكَ خَامِسَ خَمْسَةٍ، وَاِنَّ هَذَا قَدِ اتَّبَعَنَا، فَاِنْ اَذِنْتَ لَهُ دَخَلَ، وَاِلَّا رَجَعَ قَالَ: فَاِنِّي قَدْ اَذِنْتُ لَهُ، فَلَا يَرْجِعُ

پانچ آدمیوں کا کھانا تیار کریں۔ رسول اللہ ﷺ کی طرف کسی کو بھیجا بلوانے کیلئے کہ آپ پانچ افراد کو ساتھ لے کر آئیں۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے' ان کے پیچھے ایک آدمی آیا' جب آپ دروازے کے پاس پہنچے تو آپ نے فرمایا: آپ نے پانچ آدمیوں کو بلوایا تھا' یہ بھی ہمارے ساتھ آ گیا ہے' اگر آپ اجازت دیتے ہیں تو داخل ہو جاتا ہے' ورنہ واپس چلا جاتا ہے' اس نے عرض کی: میں اس کو اجازت دیتا ہوں' واپس نہ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ اِلَّا زُهَيْرٌ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ

یہ حدیث اعمش' ابوسفیان سے اور اعمش سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو اعمش سے ثوری' وہ ابووائل سے' وہ ابومسعود سے روایت کرتے ہیں۔

5020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُورَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابواحوص سے حسن بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

5021 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ

5020- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه176 رقم الحديث: 25296 .

5021- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد1صفحه537 رقم الحديث: 1679' وأحمد: المسند جلد 2صفحه583 رقم الحديث: 8789 .

الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا دَاوُدُ الْعَطَّارُ

یہ حدیث ابن جریج سے داؤد عطار روایت کرتے ہیں۔

5022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: كَانَ لِأَبِي الْيُسْرِ عَلَى رَجُلٍ دَيْنٌ، فَأَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ فِي أَهْلِهِ، فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ: قُولِي لَيْسَ هُوَ هَاهُنَا، فَسَمِعَ صَوْتَهُ، فَقَالَ: اخْرُجْ، فَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَكَ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ. فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: الْعُسْرُ قَالَ: آللَّهِ؟ قَالَ: آللَّهِ. قَالَ: اذْهَبْ، فَلَكَ مَا عَلَيْكَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، أَوْ وَضَعَ لَهُ كَانَ فِي ظِلِّ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ فِي كَنَفِ اللَّهِ

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابویسر کا ایک آدمی پر قرض تھا' ابویسر اپنا قرض لینے کے لیے ان کے گھر والوں سے قرض مانگنے لگے' اس آدمی نے اپنی لونڈی سے کہا: ان کو کہو: وہ یہاں نہیں ہے۔ حضرت ابویسر نے اس کی آواز سنی' کہا: نکلو! میں نے آپ کی آواز سنی ہے۔ وہ آدمی آپ کے پاس آیا' کہا: آپ کو ایسے کہنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اس نے کہا: تنگی نے۔ حضرت ابویسر نے کہا: اللہ کی قسم! اس نے کہا: اللہ کی قسم! حضرت ابویسر نے فرمایا: جاؤ! جو تجھے مال دیا تھا وہ تیرا ہے' کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو تنگ دست کو مہلت دے گا یا اس کو معاف کر دے گا' اس آدمی کو اللہ تعالیٰ اپنے عرش کا سایہ دے گا' قیامت کے دن یا اللہ کی رحمت میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ

یہ حدیث عاصم احول سے ابواحوص روایت کرتے ہیں۔

5023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت

5022- أصله عند مسلم من طريق أبي خرزة' عن عبادة بن الوليد بن عبادة بن الصامت' قال: خرجت أنا وأبي نطلب العلم في هذا الحي من الأنصار'...... فكان أول من لقينا أبا اليسر'...... فذكره . أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2301' والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 166 رقم الحديث: 373 بلفظ واسناد الأوسط .

5023- أخرجه الترمذي: الجنة جلد 4 صفحه 681 رقم الحديث: 2543' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 413 .

قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ؟ لِأَنِّي أُحِبُّ الْخَيْلَ، فَقَالَ: إِنْ يُدْخِلْكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ فَلَا تَشَأْ أَنْ تَرْكَبَ عَلَى يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ تَطِيرُ بِكَ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْتَ، فَجَاءَ رَجُلٌ آخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفِي الْجَنَّةِ إِبِلٌ؟ قَالَ: فَلَمْ يَقُلْ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي قَالَ لِصَاحِبِهِ قَالَ: إِنْ يُدْخِلْكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ يَكُونُ لَكَ فِيهَا مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ، وَقَرَّتْ عَيْنُكَ

کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ! کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے؟ کیونکہ میں گھوڑوں کو پسند کرتا ہوں' آپ نے فرمایا: جب آپ کو اللہ جنت میں داخل کرے گا' آپ کو دنیا کے گھوڑے کی چاہت نہیں ہوگی' آپ سرخ یاقوت پر سوار ہوں گے' وہ آپ کو جنت میں جہاں آپ جانا چاہیں گے' اُڑا کر لے جائے گا۔ دوسرا آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا جنت میں اونٹ ہوں گے؟ آپ نے اس کو وہی جواب دیا جو اس کے ساتھی کو دیا تھا' فرمایا: اللہ آپ کو جنت میں داخل کرے گا' آپ کے لیے ہوگا جس کی چاہت آپ کا دل کرے گا اور تیری آنکھوں کو ٹھنڈا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد' ابن بریدہ سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' علقمہ سے مسعودی ہی روایت کرتے ہیں۔

5024 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِي حَوْضًا مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا، فِيهِ مِنَ الْآنِيَةِ عَدَدُ النُّجُومِ، أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَأَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ، وَأَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا حوض اتنا اتنا لمبا ہوگا' اس میں برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے' اس میں سفیدی دودھ سے زیادہ ہوگی' شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا' برف سے زیادہ ٹھنڈا ہوگا' مشک سے زیادہ خوشبودار ہوگا' جو اس سے پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا' جو اس سے نہیں پئے گا اس کی کبھی بھی پیاس ختم نہیں ہوگی۔

5024- اسناده فيه: المسعودي: صدوق لكنه اختلط . والحديث أخرجه البزار (**17814**) كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**364** .

اَبَدًا، وَمَنْ لَمْ يَشْرَبْ مِنْهُ لَمْ يَرْوِ اَبَدًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

5025 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ جُنَيْدَ بْنَ الْعَلَاءِ بْنِ اَبِي دَهْرَةَ يَذْكُرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَرَّغُوا مِنْ هُمُومِ الدُّنْيَا مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَاِنَّهُ مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّهِ اَفْشَى اللّٰهُ ضَيْعَتَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ اَكْبَرَ هَمِّهِ جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ اُمُورَهُ، وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَمَا اَقْبَلَ عَبْدٌ بِقَلْبِهِ اِلَى اللّٰهِ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ قُلُوبَ الْمُؤْمِنِينَ تَفِدُ اِلَيْهِ بِالْوُدِّ وَالرَّحْمَةِ، وَكَانَ اللّٰهُ اِلَيْهِ بِكُلِّ خَيْرٍ اَسْرَعَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ کو دنیا کے غموں سے فارغ کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو جو دنیا کے غم میں رہے گا‘ اللہ عزوجل اس کی ضروریات میں اضافہ کر دے گا اور محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کر دے گا جو آخرت کے غم رکھے گا‘ اللہ عزوجل ساری باتیں اس کے لیے جمع کر دے گا (یعنی دین و دنیا) اور غنا اس کے دل میں رکھ دے گا‘ جو کوئی بندہ اپنے دل کو اللہ کی یاد میں رکھتا ہے تو اللہ عزوجل ایمان والوں کے دلوں میں اس کی محبت اور شفقت ڈال دیتا ہے‘ اللہ عزوجل اس کے لیے ہر نیکی والے کام زیادہ آسان کر دیتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے‘ ان سے روایت کرنے میں محمد بن بشر اکیلے ہیں۔

5026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہما

5025- اسناده فيه: أ- جنيد بن العلاء لينه الأزدي ورماه ابن حبان بالتدليس‘ ووصفه بالصلاح البزار وأبو حاتم . وذكره ابن حبان في الثقات . انظر لسان الميزان جلد 2 صفحه 141 . ب- محمد بن سعيد بن حسان الأسدي الشامي المصلوب: كذاب والحديث أخرجه الطبراني في الكبير . قاله الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 250-251 .

5026- اسناده فيه: صدقة بن أبي سهل أبو سهل الهنائي: سكت عنه ابن أبي حاتم والبخاري‘ وذكره ابن حبان في الثقات . انظر التاريخ الكبير جلد 7 صفحه 213 . لسان الميزان جلد 4 صفحه 485‘ الثقات جلد 6 صفحه 350 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 304 .

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ اَبِی سَهْلٍ اَبُو سَهْلٍ الْهُنَائِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی كَثِیرٌ اَبُو الْفَضْلِ، عَنْ یُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: اَتَیْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ وَهُوَ بِالشَّامِ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ یَا بُنَیَّ اِلَی هَذِهِ الْبَلْدَةِ؟ وَمَا عَنَّاكَ اِلَیْهَا؟ قُلْتُ: مَا جَاءَ بِی اِلَّا صِلَةُ مَا كَانَ بَیْنَكَ وَبَیْنَ اَبِی، فَاَخَذَ بِیَدِی فَاَجْلَسَنِی، فَسَانَدْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: بِئْسَ سَاعَةُ الْكَذِبِ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ یُذْنِبُ ذَنْبًا فَیَتَوَضَّأُ، ثُمَّ یُصَلِّی رَكْعَتَیْنِ، اَوْ اَرْبَعًا، مَفْرُوضَةً اَوْ غَیْرَ مَفْرُوضَةٍ، ثُمَّ یَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ اس وقت ملک شام میں تھے' آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! آپ اس شہر میں کیسے آئے ہیں؟ آپ کو یہاں کوئی کام ہے؟ میں نے عرض کی: میں صرف صلہ رحمی کے لیے آیا ہوں' جو آپ کے اور میرے والد کے درمیان ہے۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' مجھے بٹھایا' میں نے ٹیک لگائی' پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس وقت جھوٹ بولنا بہت بُرا ہے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس مسلمان سے کوئی گناہ ہو جائے تو وہ وضو کرے' دو رکعت نفل ادا کرے یا چار فرضوں کے علاوہ' پھر اللہ سے بخشش طلب کرے تو اللہ عزوجل اس کو بخش دے گا۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ اَبِی سَهْلٍ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں صدقہ بن ابوسہیل اکیلے ہیں۔

5027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَیَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا' اس نے چھپایا تو اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

5027- اسناده فیه: عبد اللّٰه بن عیاش القتبانی: ضعیف . والحدیث أخرجه الحاكم وصححه علی شرط الشیخین جلد 1 صفحه 102 ووافقه الحافظ الذهبی' وعزاه الحافظ الهیثمی للكبیر والأوسط' وقال: رجاله موثقون . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 166 . قلت: اسناده ضعیف لما تقدم' واللّٰه أعلم .

بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن عیاش اکیلے ہیں۔

5028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ الْحَارِثِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، دَوَاءٌ مِنْ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ دَاءً أَيْسَرُهَا الْهَمُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: لاحول ولا قوۃ الا باللہ' بیماروں کی دواء ہے' سب سے کم پریشانی کو ختم کرتا ہے پڑھنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے بشر بن رافع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

5029 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي قَالَ: نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، امْرَأَةِ حَمْزَةَ، قَالَتْ: كَانَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ لِرَجُلٍ فِي بَنِي سَاعِدَةَ، فَأَتَاهُ يَقْتَضِيهِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْ يَقْضِيَهُ، فَقَضَاهُ تَمْرًا دُونَ تَمْرِهِ، فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهُ،

حضرت حمزہ کی بیوی حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا' روایت فرماتی ہیں کہ حضورﷺ کے ذمہ بنی ساعدہ کے ایک آدمی کی بطور قرض ایک وسق کھجوریں تھیں' اس نے آپ سے مطالبہ کیا' رسول اللہﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو ادا کرنے کا حکم دیا' اس کی کھجوروں کے علاوہ' اس نے قبول کرنے سے انکار کر دیا' اس نے کہا: کیا آپ رسول اللہﷺ پر پیش کریں گے؟ دوسرے نے کہا: جی ہاں! رسول اللہﷺ سے زیادہ عدل کرنے والا کون

5028- اسناده فيه: بشر بن رافع: فقيه ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**101** .

5029- اسناده فيه: أ- حبان بن على: ضعيف . ب - سعد بن طريف: متروك . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد**24**صفحه**2321** . وانظر مجمع الزوائد (**14314**) .

فَقَالَ: اَتَرُدُّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَنْ اَحَقُّ بِالْعَدْلِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاكْتَحَلَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدُمُوعِهِ، ثُمَّ قَالَ: صَدَقَ، مَنْ اَحَقُّ بِالْعَدْلِ مِنِّى؟ لَا قَدَّسَ اللّٰهُ اُمَّةً لَا يَاْخُذُ ضَعِيفُهَا حَقَّهُ مِنْ شَدِيدِهَا، وَهُوَ لَا يُتَعْتِعُهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا خَوْلَةُ، عُدِّيهِ، وَاذْهُنِيهِ، وَاقْضِيهِ، فَاِنَّهُ لَيْسَ مِنْ غَرِيمٍ يَخْرُجُ مِنْ عِنْدِ غَرِيمِهِ رَاضِيًا اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ دَوَابُّ الْاَرْضِ، وَنُونُ الْبِحَارِ، وَلَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَلْوِى غَرِيمَهُ، وَهُوَ يَجِدُ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِى كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اِثْمًا

ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو صاف کیے ہیں‘ آپ نے فرمایا: سچ کہا‘ مجھ سے زیادہ عدل کرنے والا کون ہے؟ اللہ عزوجل اس اُمت کو پاک نہیں کرتا ہے جو اپنا حق کمزور سے سختی نہ لے۔ پھر فرمایا: اے خولہ! اس کو شمار کر اور گن اور قرض ادا کر کیونکہ مچھلیاں سمندر میں جو کوئی قرض خواہ مقروض سے قرض لے کر جاتا ہے خوشی خوشی‘ زمین میں جانور بھی اس کے لیے دعا کر رہے ہوتے ہیں‘ آدمی قرض ادا کرنے کے لیے کوئی شی پاتا ہو اور ادا نہ کرے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ہر دن و رات ایک گناہ لکھتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَوْلَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث خولہ سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے والے حبان بن علی اکیلے ہیں۔

5030 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا وَضَّاحُ بْنُ يَحْيَى النَّهْشَلِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِلَالًا اَنْ يُرَتِّلَ فِى الْاَذَانِ، وَيَحْدِرُ فِى الْاِقَامَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان ترتیل کے ساتھ اور اقامت جلدی جلدی دینے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمر بن بشیر سے ابومعاویہ اور حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

5031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

5030- أخرجه الدارقطني: سننه جلد **1** صفحه **238** رقم الحديث: **9**‘ انظر نصب الراية جلد **1** صفحه **276** .

5031- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **354** رقم الحديث: **11996**‘ وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **108** وقال: ورجاله رجال الصحيح .

قَالَ: نَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ أَيْ: نَسَاءً لَمْ يَصِلْ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار فروخت کرنے سے منع کیا۔

هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا دَاوُدُ الْعَطَّارُ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِحَدِيثِ دَاوُدَ: شِهَابٌ، وَتَفَرَّدَ بِحَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ

یہ حدیث معمر سے داؤد العطار اور سفیان ثوری روایت کرتے ہیں۔ داؤد اور شہاب اس حدیث کو اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔ سفیان ثوری، عثمان بن ابوشیبہ سے وہ ابواحمد زبیری سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

5032 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّ عَنِ الرَّمَلِ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ فَاسْعَوْا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: حج کے سال رمل کرنے کے متعلق۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے سعی کو فرض کیا، تم سعی کیا کرو۔

5033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَصِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرانور میں مانگ کی سفیدی کو دیکھ رہی ہوں جو آپ نے حالت احرام میں نکالی تھی۔

5032- اسناده فيه: المفضل بن صدقة أبو حماد الحنفي: ضعيف . وتركه النسائي . انظر: لسان الميزان جلد6 صفحه80 . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه242 .

5033- أخرجه البخاري: الغسل جلد1صفحه454 رقم الحديث: 271، ومسلم: الحج جلد2صفحه847 .

5034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا اَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ اِذَا اَرَدْتُ اَنْ اُحْرِمَ؟ فَقَالَ: لَا تَلْبَسِ الْقَمِيصَ، وَلَا الْقَبَاءَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا الْخُفَّيْنِ، اِلَّا اَنْ لَا يَكُونَ لَكَ نَعْلَانِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ نَعْلَانِ فَالْبَسِ الْخُفَّيْنِ، وَلَا تَلْبَسْ شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ، وَلَا وَرْسٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: حالت احرام میں کون سے کپڑے پہننا جائز ہیں؟ آپ نے فرمایا: قمیص' ٹوپی' عمامہ' سلوار' موزے نہیں پہن سکتا ہے مگر یہ کہ تیرے لیے نعلین نہ ہوں' اگر نعلین نہ ہوں تو موزے پہن لے اور ایسے کپڑے نہ پہنے جن کو زعفران اور ورس سے رنگا ہوا ہو۔

5035 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا الْبُرْنُسَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا الْخُفَّيْنِ، اِلَّا اَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْهِ، وَيَقْطَعُهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ، وَلَا يَلْبَسْ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ وَلَا وَرْسٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: حالت احرام میں کون سے کپڑے پہننا جائز ہیں؟ آپ نے فرمایا: قمیص' ٹوپی' عمامہ' سلوار' موزے نہیں پہن سکتا ہے مگر جب نعلین نہ ہوں' اگر نعلین نہ ہوں تو موزے پہن لے اور انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے اور ایسے کپڑے نہ پہنے جن کو زعفران اور ورس سے رنگا ہوا ہو۔

5036 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتی تھی اور

5034- أخرجه البخاري: العلم جلد1صفحه278 رقم الحديث:134' ومسلم: الحج جلد2صفحه835 .

5035- تقدم تخريجه .

5036- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه378 رقم الحديث: 5922' ومسلم: الحج جلد 2صفحه847 بنحوه .

صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ، وَقَبْلَ اَنْ يُفِيضَ اِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارتے تو طوافِ افاضہ سے پہلے۔

5037 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْفَجْرِ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کے بعد تلبیہ پڑھتے تھے جس وقت آپ سواری پر بیٹھ جاتے تھے۔

5038 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَبَّى قَالَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تلبیہ پڑھتے تھے تو یوں پڑھتے تھے: ''لبیك اللّٰهم لبیك الٰی آخرہ''۔

5039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: تَلَقَّنْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تلبیہ یاد کیا' وہ یہ ہے: ''لبیك اللّٰهم لبیك الٰی آخرہ''۔

5040 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے

5038- أخرجه البخاری: الحج جلد**3**صفحه**477** رقم الحديث: **1549**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**841** .

5040- تقدم تخريجه .

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: تَلَقَّنْتُ مِنْ رَسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

رسول اللہ ﷺ سے جو تلبیہ یاد کیا' وہ یہ ہے: ''لبیك اللّٰهم لبیك الٰی آخرہٖ''۔

5041 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الْحَجِّ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْعَجُّ، وَالثَّجُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کون ساحج افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس میں قربانی اور خون بہایا جائے۔

5042 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا اِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا، وَاِذَا هَبَطْنَا سَبَّحْنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم بلندی پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب ہم نیچے اترتے تو سبحان اللہ کہتے۔

5043 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ: (الْحَجُّ اَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''الحج اشهرٌ معلوماتٌ'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد شوال' ذوالقعدہ' ذی الحجہ کے دس دن مراد ہیں' ان دنوں میں ہی حج فرض ہے۔

5041- أخرجه الترمذی: التفسير جلد 5 صفحه 225 رقم الحديث: 2998' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 967 رقم الحديث: 2896 .

5042- أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحه 157 رقم الحديث: 2993' والدارمی: الاستئذان جلد 2 صفحه 373 رقم الحديث: 2674' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 408 رقم الحديث: 14580 .

5043- اسناده فيه: أ - الفضل بن صدقة أبو حماد الحنفی الكوفی: ضعيف . ب - خصيف بن عبد الرحمٰن صدوق سيئ الحفظ . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 221 .

(البقرة: 197) قَالَ: شَوَّالٌ، وَذُو الْقَعْدَةِ، وَعَشْرٌ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ، وَلَا یُفْرَضُ الْحَجُّ اِلَّا فِیهِنَّ

5044 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ قَالَ: نَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اِنَّ مَسْحَهُمَا یَحُطُّ الْخَطَایَا یَعْنِی: الرُّکْنَیْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: دو رکنوں کو چھونا گناہوں کو معاف کروانے کا ذریعہ ہے۔

5045 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ قَالَ: نَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَکَّةَ، فَبَدَاَ بِالْحَجَرِ الْاَسْوَدِ فَاسْتَلَمَهُ، ثُمَّ رَمَلَ ثَلَاثَةَ اَشْوَاطٍ، وَمَشَی اَرْبَعَةَ اَشْوَاطٍ، ثُمَّ قَرَاَ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِیمَ مُصَلًّی) (البقرة: 125)، ثُمَّ اَتَی الْمَقَامَ، فَصَلَّی عِنْدَهُ رَکْعَتَیْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ آئے تو آپ نے حجر اسود سے طواف کی ابتداء کی اور حجر اسود کو استلام کیا پھر تین چکروں میں رمل کیا اور چار میں اپنی حالت پر چلے، پھر آپ نے پڑھا: ''مقام ابراہیم کو جائے نماز بنالو'' پھر آپ مقامِ ابراہیم پر آئے اس کے پاس دو رکعت (برائے طواف) ادا کیے۔

5046 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ قَالَ: نَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ

حضرت عابس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے فرمایا: اللہ

5044- أخرجه الترمذی: الحج جلد 3 صفحه 283 رقم الحدیث: 959 وقال: حدیث حسن. والنسائی: المناسک جلد 5 صفحه 175 (باب ذکر الفضل فی الطواف بالبیت)، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 121 رقم الحدیث: 5623 بنحوه.

5045- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 886، وأبو داؤد: المناسک جلد 2 صفحه 189 رقم الحدیث: 1905، وابن ماجة: المناسک جلد 2 صفحه 1022 رقم الحدیث: 3074، الدارمی: المناسک جلد 2 صفحه 67 رقم الحدیث: 1850، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 392 رقم الحدیث: 14453.

5046- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحه 540 رقم الحدیث: 1597، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 925 بنحوه.

صَدَقَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّهُ قَالَ لِلْحَجَرِ: وَاللّٰهِ، اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ ، ثُمَّ قَبَّلَهُ

کی قسم! میں جانتا ہوں تو پتھر ہے اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی تیرا بوسہ نہ لیتا پھر آپ نے اُسے چوما۔

5047 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ، وَيَقُولُ: اِنِّي رَاَيْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کا بوسہ لیتے ہوئے دیکھا اور فرماتے ہوئے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو تجھ پر مہربان دیکھا ہے۔

5048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ شَاءَ فَلْيَرْمُلْ، وَمَنْ شَاءَ فَلَا يَرْمُلْ، اِنَّمَا اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّمَلِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو چاہے رمل کرے جو چاہے نہ کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے تو کافروں کو قوت دکھانے کے لیے کیا تھا۔

5049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح کیا تو مشرکین قعیقان سے دیکھ رہے تھے آپ ﷺ نے رمل کرنے کا حکم دیا تاکہ ان کو طاقت دکھائیں جب رکن یمانی کے پاس سے

5047- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه926، والنسائي: المناسك جلد5صفحه180 (باب استلام الحجر الأسود)، وأحمد: المسند جلد1صفحه49 رقم الحديث: 276 .

5048- أما ذكر أمر النبي ﷺ بالرمل أورده البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه581 رقم الحديث: 4256، ومسلم: الحج جلد2صفحه923 .

5049- تقدم تخريجه .

وَسَلَّمَ مَكَّةَ، وَالْمُشْرِكُونَ . . . . . اَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَرْمُلُوا لِيُرِيَهُمْ اَنَّ بِهِمْ قُوَّةً ، فَاِذَا مَرُّوا بِالرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ قَالَ: اَسْرِعُوا ، فَمَشَوْا حَتَّى بَلَغُوا الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ

گزرے تو آپ نے فرمایا: جلدی کرو۔ سو وہ چلے یہاں تک کہ حجر اسود تک پہنچ گئے۔

5050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ الْقَوْمَ تَحَدَّثُوا اَنَّكُمْ قَدْ هَلَكْتُمْ جُوعًا وَهَزْلًا، فَاِذَا دَخَلْتُمْ فَارْمُلُوا ثَلَاثَةَ اَشْوَاطٍ حَتَّى يَرَى الْقَوْمُ اَنَّ بِكُمْ قُوَّةً فَفَعَلْنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا' آپ نے فرمایا: مشرکین کہتے ہیں کہ تم کمزور ہو گئے' جب تم نے حرم کعبہ میں داخل ہونا ہے' تین چکروں میں رمل کرنا یہاں تک کہ وہ لوگ آپ کی طاقت دیکھیں' ہم نے ایسے ہی کیا۔

5051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ قَالَ: اَتَى ابْنَ عُمَرَ رَجُلٌ وَهُوَ يَمْشِي فِي الْوَادِي، فَقَالَ: يَا ابْنَ عُمَرَ، تَاْمُرُنَا بِالسَّعْيِ، وَاَنْتَ تَمْشِي؟ قَالَ: لَئِنْ مَشَيْتُ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي، وَلَئِنْ سَعَيْتُ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى، وَاَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ

حضرت کثیر بن جمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آیا' آپ وادی میں چل رہے تھے' اس نے عرض کی: اے ابن عمر! ہم کو سعی کا حکم دیتے ہیں اور خود آپ چل رہے ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں چلوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو چلتے ہوئے دیکھا' اگر میں سعی کروں تو بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو سعی کرتے دیکھا ہے' میں بہت بوڑھا ہوں۔

5052 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت

5050- أصله عند مسلم . أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 921-922' والطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 269 رقم الحديث: 10629 واللفظ له .

5051- أخرجه أبو داؤد: الحج جلد 2 صفحه 188 رقم الحديث: 1904' والترمذی: الحج جلد 3 صفحه 208 رقم الحديث: 864' وقال: حسن صحيح' والنسائی: المناسك جلد 5 صفحه 193 (باب المشی بينهما) .

5052- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحه 581 رقم الحديث: 1643' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 928 .

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: لَا اُرَى عَلَيَّ جُنَاحٌ اَنْ لَا اَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا، وَالْمَرْوَةِ . قَالَتْ: لِمَ؟ قُلْتُ: لِاَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: (فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا) (البقرة: 158) ، قَالَتْ: لَيْسَ كَذَلِكَ، لَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ كَانَ: لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا، وَمَا بَرَّ حَجُّ مَنْ لَمْ يَطَّوَّفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَاِنَّمَا اُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ، اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا اَهَلُّوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لِمَنَاةَ لَمْ يَحِلَّ لَهُمْ اَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا) (البقرة: 158) ، فَالطَّوَافُ بِهِمَا مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: میں صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیوں؟ میں نے عرض کی: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے ان دونوں کا طواف کرنے کی۔ آپ نے فرمایا: ایسے نہیں ہے' اگر ایسے ہوتا جس طرح آپ کہہ رہے ہیں کہ ان دونوں کے طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے تو صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں ہے۔ یہ آیت نازل ہوئی تھی جب جاہلیت میں مناۃ کے احرام باندھتے وہ احرام نہیں کھولتے تھے یہاں تک کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی نہ کریں۔ اللہ عزوجل نے یہ نازل فرمایا: ''بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہو' جو بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے ان دونوں کا طواف کرنے میں' ان دونوں کا طواف اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔

5053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، اَنَّهُ طَافَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَجَعَلَ عُمَرُ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ، وَجَعَلَ يَعْلَى يَسْتَلِمُ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا، فَقَالَ عُمَرُ: حَجَجْتَ مَعَ رَسُولِ

حضرت یعلیٰ بن امیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا' حضرت عمر نے حجر اسود کو استلام کیا' میں نے تمام ارکان کو استلام کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: تُو نے آپ کو تمام ارکان کے استلام

5053- اسناده فيه: أ- مفضل بن صدقة: ضعيف . ب- محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلىٰ: صدوق سيئ الحفظ . وباسنادٍ صحيح أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 37 بنحوه من طريقين . وقال الحافظ الهيثمي: ورجال أحمد رجال الصحيح' ورواه من طريق آخر وفيه رجل لم يُسَم . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 243 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَلَى . قَالَ: فَرَاَيْتَهُ يَسْتَلِمُ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا؟ قَالَ: لَا

کرتے دیکھا ہے؟ عرض کی: نہیں!

5054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مُخَلَّقَةٌ بِصُفْرَةٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ، فَكَيْفَ اَصْنَعُ؟ قَالَ: فَاَطْرَقَ عَنْهُ طَوِيلًا حَتَّى ظَنَنَّا اَنْ اُوحِيَ اِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْعُمْرَةِ؟ اخْلَعْ جُبَّتَكَ، وَاغْسِلِ الصُّفْرَةَ، وَاصْنَعْ فِي الْعُمْرَةِ كَمَا تَصْنَعُ فِي الْحَجِّ

حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے جبہ پہنا ہوا تھا جو زرد رنگ سے رنگا ہوا تھا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے' میں کیا کروں؟ آپ دیر تک خاموش رہے یہاں تک کہ ہم کو گمان ہوا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے؟ پھر فرمایا: سائل کہاں ہے جو عمرہ کے متعلق پوچھ رہا تھا؟ فرمایا: اپنا جبہ اُتار دو اور زرد رنگ کو دھو دو اور عمرہ میں وہی کام کرو جو حج میں کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صَدَقَةَ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو

یہ تمام احادیث مفضل بن صدقہ سے معاویہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

5055 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْاِيمَانِ، وَالْاِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حیاء ایمان سے ہے' ایمان جنت میں لے جانے والا عمل ہے' بے حیائی جفاء سے ہے اور جفاء جہنم میں لے جانے والا عمل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ

یہ حدیث ہشیم سے سعید بن سلیمان روایت کرتے ہیں اور ہشیم منصور سے' وہ حسن سے' وہ ابوبکرہ سے' ان کے علاوہ منصور سے' وہ حسن سے' وہ عمران بن حصین

5054- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه718 رقم الحديث: 1789' ومسلم: الحج جلد2صفحه836 .

5055- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1400 رقم الحديث: 4184' وابن حبان (24/موارد) .

بْنِ حُصَيْنٍ

سے۔

5056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُقَيِّدُ الْعِلْمَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: وَمَا تَقْيِيدُهُ؟ قَالَ: الْكِتَابُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں علم کو قید کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں لکھ لو۔ میں نے عرض کی: کیسے قید کروں؟ آپ نے فرمایا: لکھو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث ابن جریج سے عبداللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔

5057 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ بَعْدَ ثَلَاثٍ: وَالْمُقَصِّرِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل بال منڈانے والوں پر رحم کرے، صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والے کے لیے بھی دعا کریں؟ آپ نے فرمایا: اللہ بال منڈانے والوں پر رحم کرے، صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والوں کے لیے بھی؟ آپ نے تیسری مرتبہ فرمایا: بال کٹوانے والوں پر رحم کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث عطاء سے عبداللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔

5058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5056- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 157 وقال: وفيه عبد الله بن المؤمل وثقه ابن معين وابن حبان وقال ابن سعد: ثقة قليل الحديث. وقال الامام أحمد: أحاديثه مناكير. وعزاه أيضًا الى الطبراني في الكبير.

5057- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 284 رقم الحديث: 1864 بنحوه والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 201 رقم الحديث: 11492، وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 265 وقال: وفيه عبد الله بن المؤمل ضعفه أحمد وغيره وقد وثق.

5058- فيه: أ- عبد الصمد بن سليمان الأزرق: منكر الحديث. ب- الخصيب بن جحدر: كذاب. والحديث أخرجه العقيلي في الضعفاء وأنكره جلد 2 صفحه 29-30. وانظر مجمع الزوائد (27616).

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَزْرَقُ قَالَ: نَا الْخَصِيبُ بْنُ جَحْدَرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حِمَازٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ مُخَنَّثًا اُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبَ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ، فَجَعَلَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفِقُونَهُ بِنِعَالِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْذَرُوا هَذَا وَاَصْحَابَهُ عَلَى نِسَائِكُمْ . فَقَالُوا: اَفَلَا نَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، اِنِّي نُهِيتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ

ایک خنثیٰ کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' اس کے دونوں پاؤں رنگے ہوئے تھے' حضور ﷺ کے اصحاب اس کو اپنی نعلین سے دھمکانے لگے' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو اور اس کے ساتھیوں کو اپنی عورتوں کے پاس نہ آنے دیا کرو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ان کو مار نہ دیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! مجھے نمازیوں کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْخَصِيبُ بْنُ جَحْدَرٍ

یہ حدیث ابوسعید خدری سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں خصیب بن جحدر اکیلے ہیں۔

5059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ بَيْتًا يُعْبَدُ اللّٰهُ فِيهِ، مِنْ مَالٍ حَلَالٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ مِنْ دُرٍّ وَيَاقُوتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی کہ اس میں اللہ کی عبادت کی جائے حلال مال سے' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا موتیوں اور یاقوت کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے سلیمان بن داؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث اسی

5059- اسناده فيه: سليمان بن داؤد اليمامي: متروك . انظر الميزان جلد2صفحه202 . والحديث أخرجه البزار جلد 1صفحه205 كشف الأستار . وابن عدى في الكامل جلد 3صفحه1125 . وانظر: مجمع الزوائدجلد3صفحه1125 .

سند سے روایت ہے۔

5060 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ: الضُّحَى، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادٍ: اَيْنَ الَّذِينَ كَانُوا يُدِيمُونَ عَلَى صَلَاةِ الضُّحَى؟ هَذَا بَابُكُمْ فَادْخُلُوهُ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت کا ایک دروازہ ہے جس کو چاشت کہا جاتا ہے جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جو نمازِ چاشت پر ہمیشگی کرتے تھے یہ تمہارے لیے دروازہ ہے اس سے داخل ہو جاؤ اللہ کی رحمت کے ساتھ۔

5061 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَا تَنْقَضِي الدُّنْيَا حَتَّى يَقَعَ بِهِمُ الْخَسْفُ، وَالْمَسْخُ، وَالْقَذْفُ . قَالُوا: وَمَتَى ذَاكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِذَا رَاَيْتَ النِّسَاءَ رَكِبْنَ السُّرُوجَ، وَكَثُرَتِ الْقَيْنَاتُ، وَشُهِدَ بِشَهَادَاتِ الزُّورِ، وَشَرِبَ الْمُصَلُّونَ فِي آنِيَةِ اَهْلِ الشِّرْكِ: الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَاسْتَغْنَى الرِّجَالُ بِالرِّجَالِ، وَالنِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ، فَاسْتَذْفِرُوا وَاسْتَعِدُّوا، وَاَوْمَاَ بِيَدِهِ فَوَضَعَهَا عَلَى جَبْهَتِهِ يَسْتُرُ وَجْهَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ ذات جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے! دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ یہ چیزیں نہ ہو جائیں: دھنسنا، شکلیں بگڑنا، تہمت لگانا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ کب ہو گا؟ آپ نے فرمایا: جب عورتیں گاڑی چلانے لگیں، جھوٹ کثرت سے ہو جائے، جھوٹی گواہی دی جانے لگے، نمازی مشرکوں کے برتنوں میں پینے لگیں یعنی چاندی سونے کے برتنوں میں پینے لگیں، مرد مردوں سے، عورتیں عورتوں سے لطف اندوز ہونے لگیں۔ اگر ایسا ہوا تو تم بڑی مصیبت کا شکار ہو جاؤ گے، کوشش کرو، آپ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے اپنی پیشانی پر رکھ لیا اور اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا۔

5060- اسناده فيه: سليمان بن داؤد اليمامي أبو الجمل صاحب أبي كثير وهو متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 242 .

5062 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَفِّرُوا اللِّحَى، وَخُذُوا مِنَ الشَّوَارِبِ، وَانْتِفُوا الْآبَاطَ، وَاحْذَرُوا الْفَلْقَتَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: داڑھی بڑھاؤ، مونچھیں کم کرو، بغلوں کے بال اکھیڑو اور فلقتین سے بچو۔

5063 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ: كَيْفَ تُوتِرُ؟ قَالَ: اُوتِرُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ. قَالَ: كَيِّسٌ حَذِرٌ، ثُمَّ سَالَ عُمَرَ فَقَالَ: يَا اَبَا حَفْصٍ، كَيْفَ تُوتِرُ؟ قَالَ: اُوتِرُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ. قَالَ: قَوِيٌّ مُعَانٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر سے پوچھا: آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ عرض کی: رات کے اوّل حصہ میں، آپ نے فرمایا: تو نے سمجھ داری اختیار کی ہے، پھر حضرت عمر سے پوچھا: اے ابوحفص! آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ عرض کی: رات کے آخری حصہ میں، آپ نے فرمایا: آپ نے عزیمت پر عمل کیا ہے۔

5064 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَاسَبَهُ اللّٰهُ حِسَابًا يَسِيرًا، وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ. قَالُوا: مَا هُنَّ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي؟ قَالَ: تُعْطِي مَنْ حَرَمَكَ، وَتَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ، وَتَعْفُو عَنْ مَنْ ظَلَمَكَ. قَالَ: فَاِذَا فَعَلْتُ هَذَا فَمَا لِي يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: يُدْخِلُكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس میں تین چیزیں ہوں اللہ عزوجل اس سے حساب آسان کردے گا اور اس کو اپنی رحمت کے صدقے جنت میں داخل کرے گا، صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ چیزیں کیا ہیں؟ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے فرمایا: اس کو دے جو تجھے محروم کرے، اس سے جوڑ جو تجھ سے توڑے، اس کو معاف کرے جو تجھ پر ظلم کرے۔ عرض کی: یارسول اللہ! اگر یہ میں کروں تو میرے لیے کیا انعام ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اللہ تجھے اپنی رحمت کے ساتھ جنت میں داخل

5065 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِیدِ قَالَ: نَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْیَمَامِیُّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: جَاءَ تِ امْرَاَةٌ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَبَرُّ؟ قَالَ: اُمَّكَ . قَالَتْ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ اُمَّكَ . قَالَتْ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ اُمَّكَ . قَالَتْ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ وَالِدَكَ

...کرے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں سب سے زیادہ نیکی کس سے کروں؟ آپ نے فرمایا: اپنی والدہ سے' اس نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: اپنی والدہ سے' اس نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: اپنی والدہ سے' اس نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: اپنے والد سے۔

لَمْ یَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِیثَ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ اِلَّا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْیَمَامِیُّ

یہ تمام احادیث یحییٰ بن کثیر سے سلیمان بن داؤد الیمامی روایت کرتے ہیں۔

5066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ قَالَ: نَا یَزِیدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعْنِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَیْمَنَ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: نَزَلَ بِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ضَیْفٌ لَهُ، فَجَاءَ هُمْ بِخُبْزٍ وَخَلٍّ، فَقَالَ: کُلُوا، فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ هَلَاکًا بِالْقَوْمِ اَنْ یَحْتَقِرُوا مَا قُدِّمَ اِلَیْهِمْ، وَهَلَاكٌ بِالرَّجُلِ اَنْ یَحْتَقِرَ مَا فِی بَیْتِهِ اَنْ یُقَدِّمَهُ اِلَی اَصْحَابِهِ

حضرت عبدالواحد بن ایمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے ہاں مہمان ٹھہرے' حضرت جابر ان کے پاس روٹی اور سرکہ لے کر آئے' فرمایا: کھاؤ! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سرکہ بہترین سالن ہے' ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لیے جن کو دیا جائے تو وہ اس کو حقیر جانیں اور ہلاکت ہے اس کے لیے بھی جس کے گھر میں ہو وہ اپنے مہمان کو دینے میں عار سمجھے۔

5065- انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه142 .

5066- اسناده حسن' فیه: یزید بن عبد الرحمٰن بن مصعب المعنی' قال أبو حاتم: صدوق . تخریجه: أبو یعلیٰ' وأحمد' والبیهقی' بنحوه . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 8صفحه183: وفی اسناد أبی یعلی أبو طالب' ولم أعرفه' وبقیة رجال أبی یعلی وثقوا .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَيْمَنَ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ

یہ حدیث عبدالواحد بن ایمن سے محاربی روایت کرتے ہیں۔

5067 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ ، وَقَالَ: مَا بَيْنَ الْفَذِّ وَالْجَمَاعَةِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفیں ملاتے ہیں' اکیلے نماز پڑھنے سے باجماعت نماز پڑھنا پچیس گنا زیادہ ثواب ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

یہ حدیث عبداللہ بن زید سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن زبرقان اکیلے ہیں۔

5068 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بِمَ اَعْرِفُ اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَرَاَيْتَ اِنْ دَعَوْتُ هَذَا الْعَذْقَ مِنْ هَذِهِ النَّخْلَةِ اَتَشْهَدُ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَدَعَا الْعَذْقَ فَجَعَلَ يَنْزِلُ مِنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں کیسے پہچانوں کہ آپ اللہ کے نبی ہیں؟ آپ نے فرمایا: آپ مجھے بتائیں گے اگر میں اس کھجور کے درخت کے پھل کو بلاؤں تو تُو گواہی دے گا کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے اس درخت کے پھل کو بلایا' وہ کھجور کے

5067- اسناده فيه: موسى بن عبيدة' وهو ضعيف . وعزاه الهيثمى فى المجمع الى الطبرانى فى الكبير' أيضًا . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه41 .

5068- أخرجه أحمد: المسند جلد 1صفحه293 رقم الحديث: 1959 بنحوه . والبيهقى فى دلائل النبوة جلد6 صفحه15' والطبرانى فى الكبير جلد12صفحه110 رقم الحديث: 12622' ولفظه للبيهقى والطبرانى فى الكبير .

النَّـخْـلَةِ حَتّٰی سَقَطَ فِی الْاَرْضِ، فَجَعَلَ یَنْقُزُ حَتّٰی اَتَـی الـنَّبِـیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: ارْجِعْ فَرَجَعَ، ثُمَّ عَادَ اِلٰی مَكَانِهِ، فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ

درخت سے نیچے اُترا' زمین پر گرا' جلدی جلدی حضورﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: واپس چلے جاؤ! وہ دوبارہ اپنی جگہ چلا گیا' اس دیہاتی نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا شَرِیكٌ

یہ حدیث سماک سے شریک روایت کرتے ہیں۔

5069 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِیدٍ الْاَصْبَهَانِیُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ اُمِّ نَصْرٍ الْمُحَارِبِیَّةِ، قَالَتْ: سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَلَّالَةِ، فَقَالَ: اَلَیْسَ تَرْعَی الْكَلَاَ، وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ؟ لَعَلَّهُ قَالَ: بَلٰی قَالَ: فَاَصِبْ مِنْ لُحُومِهَا

حضرت اُم نصر محاربیہ فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہﷺ سے گندگی کھانے والی مرغی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کیا وہ گھاس اور درخت کے پتے نہیں کھاتی ہے؟ اس نے عرض کی: ہوسکتا ہے وہ کھاتی ہو؟ آپ نے فرمایا: اس کا گوشت کھاؤ۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اُمِّ نَصْرٍ الْمُحَارِبِیَّةِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُخْتَارِ

یہ حدیث اُم نصر محاربیہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن مختار اکیلے ہیں۔

5070 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ قَالَ: نَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ الْمَعْنِیُّ قَالَ: نَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْمُغِیرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ قَالَ: قَالَ اَنَسٌ: لَمَّا نُهِینَا اَنْ نَبْتَدِءَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یُعْجِبُنَا اَنْ یَقْدُمَ الرَّجُلُ الْبَدَوِیُّ الْعَاقِلُ، فَیَسْاَلُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ، فَبَیْنَمَا

حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو منع کیا گیا کہ ہم حضورﷺ سے سوال کرنے کی ابتداء کریں' ہم پسند کرتے تھے کہ کوئی سمجھدار دیہاتی آدمی آئے' وہ حضورﷺ سے سوال کرے' ہم آپ کے پاس ہی ہوں' اس حالت میں اچانک ایک دیہاتی آیا' اس نے عرض کی: اے محمد! آپ کا بھیجا ہوا آیا ہے' وہ گمان کرتا

5069- اسناده فيه: ابراهيم بن المختار التميمى أبو اسماعيل الرازى: صدوق ضعيف الحفظ ـ وقال الهيثمى فى المجمع جلد**5**صفحه**53**: وفيه (ابن) اسحاق' وهو مدلس' ولكنه ثقة' وبقية رجاله ثقات' وفى بعضهم كلام لا يضر

5070- أخرجه البخارى: العلم جلد **1** صفحه**179** رقم الحديث: **63**' ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **41** ولفظه لمسلم ـ

نَحْنُ كَذٰلِكَ اِذْ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ رَسُولَكَ اَتَانَا، فَزَعَمَ اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَكَ، فَقَالَ: صَدَقَ . فَقَالَ: فَبِالَّذِي نَصَبَ الْجِبَالَ، وَرَفَعَ السَّمَاءَ، وَبَسَطَ الْاَرْضَ آللّٰهُ اَرْسَلَكَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ . فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَكَ يَزْعُمُ اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ . قَالَ: فَاِنَّ رَسُولَكَ يَزْعُمُ اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرٍ فِي السَّنَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ . قَالَ: فَاِنَّ رَسُولَكَ زَعَمَ اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ عَلَيْنَا فِي اَمْوَالِنَا زَكَاةً، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا؟ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ . قَالَ: فَاِنَّ رَسُولَكَ يَزْعُمُ اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ عَلَيْنَا الحَجَّ الى الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيلًا، فَقَالَ: صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ . قَالَ: فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَدَعُ مِنْهُنَّ شَيْئًا، وَلَا اُجُوزُهُنَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ صَدَقَ الْاَعْرَابِيُّ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ہے آپ کے متعلق کہتا ہے کہ اللہ نے آپ کو بھیجا ہے آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا اس نے عرض کی: وہ ذات جس نے پہاڑوں کو گاڑا ہے اور آسمان کو بلند کیا ہے اور زمین کو بچھونا بنایا ہے کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا بھیجا ہوا گمان کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ ہم پر دن اور رات پانچ نمازیں فرض ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے اس نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا قاصد گمان کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ ہم پر رمضان کے روزے فرض ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے اس نے عرض کی: جس ذات نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا قاصد گمان کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ ہم پر ہمارے اموال میں زکوٰۃ فرض ہے حضور ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے اس نے عرض کی: جس ذات نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا قاصد گمان کرتا ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ ہم پر حج فرض ہے جو طاقت رکھے آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا اس نے عرض کی: جس ذات نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: وہ

ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' میں ان اشیاء کو نہ چھوڑوں گا نہ کمی کروں گا۔ حضورﷺ نے فرمایا: اگر دیہاتی سچ کہتا ہے تو جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث ثابت بنانی سے سلیمان بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

5071 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي بِمَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ؟ قَالَ: افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ . قَالَ: هَلْ قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْدَهُنَّ شَيْءٌ؟ قَالَ: افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا . قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَا أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ شَيْئًا، وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بتائیں جو اللہ عزوجل نے مجھ پر نماز فرض کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں' اس نے عرض کی: کیا ان سے پہلے اور بعد میں کوئی شی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں' اس نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں اس میں کسی شی کا اضافہ کروں گا نہ کمی' حضورﷺ نے فرمایا: اگر سچ بولتا ہے تو جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحُ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث قتادہ سے خالد بن قیس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں نوح بن قیس اکیلے ہیں۔

5072 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: گناہوں کا کفارہ' ندامت ہے۔

5071- تقدم تخريجه .

5072- اسناده فيه: يحيى بن عمرو بن مالك النكرى البصرى' ضعفه ابن معين' وأبو زرعة' وأبو داؤد' والنسائى' والدولابى . تخريجه الطبرانى فى الكبير' وأحمد . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 202 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفَّارَةُ الذُّنُوبِ النَّدَامَةُ

5073 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَجَاءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ عزوجل ایسی قوم کو لائے گا جو گناہ کریں گے اللہ سے بخشش مانگیں گے اللہ عزوجل ان کو معاف کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ

یہ دونوں حدیثیں ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے ان دونوں کو یحییٰ بن عمرو بن مالک النکری روایت کرتے ہیں۔

5074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَهْلِ الذِّمَّةِ: لَهُمْ مَا اَسْلَمُوا عَلَيْهِ مِنْ اَرْضِيهِمْ، وَرَقِيقِهِمْ، وَمَاشِيَتِهِمْ، وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ اِلَّا الصَّدَقَةُ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ذمیوں کے متعلق فرمایا: ان کے لیے ہے جس پر وہ اسلام لائیں ان کی زمین اور ان کے غلام اور جانور وغیرہ ان پر کوئی شی نہیں ہے سوائے صدقہ کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے لیث بن ابوسلیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

5073- انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **218** .

5074- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **66** وقال: رواه أحمد، والبزار، والطبراني في الأوسط، وفيه ليث بن أبي سليم وقد وثق ولكنه مدلس .

5075 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَاَحَدُكُمْ صَائِمٌ فَلْيَبْدَاْ بِالْعَشَاءِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، وَلَا تَعْجَلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: وَاَحَدُكُمْ صَائِمٌ فَلْيَبْدَاْ بِالْعَشَاءِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ، اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے اور تم میں کوئی روزے کی حالت میں ہو تو وہ نمازِ مغرب سے پہلے شام کا کھانا کھالے اور اپنی نماز کے لیے جلدی نہ کرے۔ اس حدیث کے الفاظ کہ تم میں کوئی روزے کی حالت میں ہو تو نماز سے پہلے کھانا کھالے' عمرو بن حارث نے نقل کیے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

5076 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ بْنِ خَلْدَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ قَالَ: فَجَلَسْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تَجْلِسَ؟ ، فَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُكَ جَالِسًا وَالنَّاسُ جُلُوسٌ . قَالَ: فَاِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى اِلَّا زَائِدَةُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے' میں بیٹھ گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ کو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے سے کیا رکاوٹ تھی؟ عرض کی: میں نے آپ کو اور لوگوں کو بیٹھے دیکھا ہے' آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ دو رکعتیں پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

یہ حدیث عمرو بن یحییٰ سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔

5075- اسناده صحيح . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه49 .

5076- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه58 رقم الحديث: 1167' ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه495 ولفظه لمسلم .

5077 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا جُلُوسُهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ عَلَى الرَّضْفِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی التحیات میں ایسے بیٹھتے جیسا کہ آپ گرم پتھر پر بیٹھے ہیں، یعنی انتہائی مختصر بیٹھے۔

5078 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْعِشَاءِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نمازِ عشاء میں والتین والزیتون پڑھتے ہوئے سنا۔

لَمْ يُسْنِدْ زَائِدَةُ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ

زائدہ' مسعر سے ان دونوں حدیثوں کو روایت کرتے ہیں۔

5079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا، فَقَرَاَ فِيهِمَا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوذُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بستر پر آتے ہر رات تو آپ دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرتے' پھر اس میں پھونک مارتے' دونوں میں قل ھو اللہ احد' قل اعوذ برب الفلق' قل اعوذ برب الناس پڑھتے' پھر دونوں کو جسم پر ملتے جتنی طاقت رکھتے جسم پر ملنے کی' چہرے اور سر سے ابتداء کرتے' جو

5077- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 995' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 202 رقم الحديث: 366' وقال: حديث حسن . والنسائي: التطبيق جلد 2 صفحه 194 (باب التخفيف في التشهد الأوسل)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 502 رقم الحديث: 3655 .

5078- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 293 رقم الحديث: 769' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 339 .

5079- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد 8 صفحه 679 رقم الحديث: 5017' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 315 رقم الحديث: 5056' والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 473 رقم الحديث: 3402 .

بِرَبِّ الْفَلَقِ وقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ، يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ، وَوَجْهِهِ، وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ، وَيَفْعَلُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

اپنے جسم کے سامنے ہوتا' ایسا آپ تین مرتبہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنِ الزُّهْرِي اِلَّا عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث تمام زہری سے اور تمام سے عقیل بن خالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مفضل بن فضالہ اکیلے ہیں۔

5080 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ، فَاِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوتے کثرت سے پہنا کرو کیونکہ آدمی جب تک جوتی پہنے ہوتا ہے سواری پر ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن ابوالزیادہ روایت کرتے ہیں۔

5081 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو مَرْيَمَ الْاَنْصَارِيُّ، وَكَانَ ابْنَ خَمْسِينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ نے فرمایا: مؤمن کو خوش کرنا' بھوکا ہو تو کھانا کھلانا' کپڑے نہ ہوں تو کپڑے پہنانا' یا ضرورت مند ہو تو ضرورت پوری کرنا۔

5080- أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1660' وأبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 67 رقم الحديث: 4133' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 441 رقم الحديث: 14886 .

5081- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 133 وقال: وفيه محمد بن بشير الكندي وهو ضعيف . انظر الترغيب للمنذري جلد 3 صفحه 394 رقم الحديث: 19 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اِدْخَالُكَ السُّرُورَ عَلَى مُؤْمِنٍ اَشْبَعْتَ جَوْعَتَهُ، اَوْ كَسَوْتَ عُرْيَهُ، اَوْ قَضَيْتَ لَهُ حَاجَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ اِلَّا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث کثیر النواء سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن بشیر اکیلے ہیں۔ ابن عمر سے اسی سند سے ہی روایت ہے۔

5082 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ قَالَ: وَكُنْتُ اَدْعُو جَدِّی اَبِی قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ لِآلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمٌ تَخْدُمُهُمْ، يُقَالُ لَهَا: بَرَّةٌ، فَلَقِيَهَا رَجُلٌ، فَقَالَ لَهَا: يَا بَرَّةُ غَطِّی شُعَيْفَاتِكِ، فَاِنَّ مُحَمَّدًا لَنْ يُغْنِیَ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، فَاَخْبَرَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ يَجُرُّ رِدَاءَهُ مُحْمَرَّةٌ وَجْنَتَاهُ وَكُنَّا مَعْشَرُ الْاَنْصَارِ نَعْرِفُ غَضَبَهُ بِجَرِّ رِدَائِهِ، وَحُمْرَةِ وَجْنَتَيْهِ فَاَخَذْنَا السِّلَاحَ، ثُمَّ اَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنَا بِمَا شِئْتَ، فَوَالَّذِی بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ اَمَرْتَنَا بِاُمَّهَاتِنَا وَآبَائِنَا وَاَوْلَادِنَا لَاَمْضَيْنَا قَوْلَكَ فِيهِمْ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، وَقَالَ: مَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی آل کا خادم تھا جو اُن کی خدمت کرتا تھا' اس کو برہ کہا جاتا تھا' اس کو ایک آدمی ملا' اس نے کہا: اے برہ! بے شک محمد آپ کا اللہ کے ہاں کوئی مدد نہیں کریں گے' حضور ﷺ کو بتایا گیا' آپ نکلے اس حالت میں کہ آپ کی چادر گھسٹ رہی تھی' آپ کا چہرہ سرخ تھا' ہم انصار کے لوگ آپ کا غصہ معلوم کر لیتے تھے کہ آپ کی چادر گھسٹ رہی ہوتی تھی' آپ کا چہرہ سرخ ہو جاتا تھا' ہم نے اسلحہ پکڑا' پھر ہم آئے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو آپ جو چاہیں حکم دیں' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! اگر آپ ہم کو اپنی مائیں اور باپوں اور اپنی اولاد کے متعلق حکم دیں گے تو ہم آپ کے ارشاد کو پورا کر دیں گے۔ آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' اللہ کی حمد و ثناء بیان کی' فرمایا: میں کون ہوں؟ ہم نے عرض کی: آپ اللہ کے رسول ہیں' آپ نے فرمایا:

5082- اسناده فيه: القاسم بن محمد بن عبد الله الهاشمي الطالبي' قال أحمد: ليس بشيء' وقال أبو زرعة: أحاديثه منكرة' وقال أبو حاتم: متروك' وذكره ابن حبان في الثقات . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 378: ورجاله وثقوا على ضعف كثير في عبيد بن اسحاق العطار والقاسم بن محمد بن عبد الله بن محمد بن عقيل .

اَنَا؟ فَقُلْنَا: اَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ. قَالَ: نَعَمْ وَلٰكِنْ مَنْ اَنَا؟ . فَقُلْنَا: اَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ. قَالَ: اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخَرَ، وَاَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَلَا فَخَرَ، وَاَوَّلُ مَنْ يُنْفَضُ التُّرَابُ عَنْ رَاْسِهِ وَلَا فَخَرَ، وَاَوَّلُ دَاخِلِ الْجَنَّةَ وَلَا فَخَرَ، مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَزْعُمُونَ اَنَّ رَحِمِي لَا تَنْفَعُ، لَيْسَ كَمَا زَعَمُوا، اِنِّي لَاَشْفَعُ، وَاُشَفَّعُ حَتّٰى اِنَّ مَنْ اَشْفَعُ لَهُ لِيَشْفَعَ فَيُشَفَّعُ، حَتّٰى اِنَّ اِبْلِيسَ لَيَتَطَاوَلُ فِي الشَّفَاعَةِ

ٹھیک ہے لیکن میں کون ہوں؟ ہم نے عرض کی: آپ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف ہیں' آپ نے فرمایا: میں اولادِ آدم کا سردار ہوں کوئی فخر نہیں' میں پہلا ہوں جس کی قبر سب سے پہلے کھلے گی کوئی فخر نہیں' میں سب سے پہلے اپنے سر سے مٹی صاف کروں گا کوئی فخر نہیں' میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گا کوئی فخر نہیں' ان لوگوں کا کیا حال ہے جو کہتے ہیں کہ میری رشتے داری کوئی نفع نہیں دے گی' جیسے وہ گمان کرتے ہیں میں ضرور شفاعت کروں گا' میں شفاعت کروں گا یہاں تک کہ میں شفاعت کروں گا' یہاں تک کہ ابلیس بھی میری شفاعت کا اُمیدوار ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عبداللہ بن محمد بن عقیل جابر سے روایت کرتے ہیں' عبداللہ سے قاسم بن عبداللہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبید بن اسحاق اکیلے ہیں۔

5083 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُنَادِي مُنَادٍ كُلَّ صَبَاحٍ: اللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَاَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صبح اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ دے' اے اللہ! خرچ نہ کرنے والے کے حصہ کو ضائع کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عبید بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

5084 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت

5083- أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحه 357 رقم الحديث: 1442' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 700 بلفظ: ما من يوم يصبح العباد فيه...... .

5084- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحه 497 رقم الحديث: 2238' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 380 رقم الحديث: 18795 .

قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِى جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ

کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خون فروخت کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث کامل سے عبید بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

5085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، وَاَبِى حَازِمٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ ذُو الْوَجْهَيْنِ، الَّذِى يَاْتِى هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ہاں بدترین لوگ وہ ہوں گے جو دو چہرے والے ہوں گے' ادھر دوسرے چہرے کے ساتھ اُدھر دوسرے چہرے کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث اعمش ابوحازم سے اور اعمش' قیس سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن اسحاق اکیلے ہیں۔

5086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا اَبُو مَرْيَمَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَىِّ شَىْءٍ تَعْرِفُ اُمَّتَكَ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنْ اَثَرِ الطَّهُورِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ اپنی اُمت کو کیسے پہچانیں گے؟ آپ نے فرمایا: ان کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو مَرْيَمَ، وَابْنُ فُضَيْلٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ اِلَّا السَّرِىُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث اعمش سے ابومریم اور ابن فضیل روایت کرتے ہیں' ابن فضیل سے سری بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

5085- أخرجه البخارى: الأحكام جلد13صفحه182 رقم الحديث:7179' ومسلم: البر جلد4صفحه2011 .

5086- أخرجه البخارى: الوضوء جلد1صفحه283 رقم الحديث:136' ومسلم: الوضوء جلد1صفحه218 .

5087 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَهِّرُوا هٰذِهِ الْاَجْسَادَ طَهَّرَكُمُ اللّٰهُ، فَاِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَبِيتُ طَاهِرًا اِلَّا بَاتَ مَعَهُ فِي شِعَارِهِ مَلَكٌ، لَا يَنْقَلِبُ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ اِلَّا قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَاِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم جسموں کو پاک رکھو اللہ عزوجل تم کو پاک کرے گا' جو کوئی بندہ پاکی کی حالت میں رات گزارتا ہے' اس کے ساتھ فرشتہ ہوتا ہے' رات کے کسی بھی وقت اپنی کروٹ بدلتا ہے تو فرشتہ عرض کرتا ہے: اے اللہ! اپنے بندہ کو معاف فرما کیونکہ اس نے باوضو رات گزاری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ اِلَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عُتْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عطاء بن ابورباح سے عباس بن عتبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

5088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَيُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَاَيُّكُمْ مِثْلُهُ؟ كَانَ اَمْلَكَكُمْ لِاَرَبِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالت روزہ میں ساتھ لیٹتے اور بوسہ لیتے' آپ کی مثل کون ہے؟ آپ اپنے نفس پر زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث حماد سے محمد بن طلحہ اور محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔

5089 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

5087- اسناده فيه: العباس بن عتبة' ذكره العقيلي في الضعفاء' وقال: لا يصح حديثه' ثم ذكره له هذا الحديث' وذكره ابن حبان في الثقات' وسماه عياش . وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه131: واسناده حسن .

5088- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه176 رقم الحديث: 1927' ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

5089- أخرجه أحمد: المسند جلد 1صفحه308-309 رقم الحديث: 2098' والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 282 رقم الحديث: 11743' وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه113' وقال:

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَ عِيرًا قَدِمَتْ، فَرَبِحَ فِيهَا اَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى اَرَامِلِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، وَقَالَ: لَا اَشْتَرِي شَيْئًا لَيْسَ عِنْدِي ثَمَنُهُ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ خریدتے' اس میں کئی اوقیہ سونا نفع پاتے' ان پیسوں کو بنوعبدالمطلب کی بیوہ عورتوں پر صدقہ کرتے۔ اور آپ نے فرمایا: میں وہی چیز خریدتا ہوں جس کے خریدنے کی قیمت میرے پاس موجود ہوتی ہے۔

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَعَمْرُو بْنُ عَوْنٍ

اس حدیث کو شریک سے سعید بن سلیمان اور عمرو بن عون روایت کرتے ہیں۔

5090 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَمْتَلِءَ جَوْفُ اَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی اپنے پیٹ کو قے سے بھرے تو یہ بہتر ہے بُرے اشعار کے بھرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ .

یہ حدیث عاصم سے ابوجعفر الرازی روایت کرتے ہیں۔

5091 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيُبْغِضُ الْبَلِيغَ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس بلیغ آدمی کو ناپسند کرتا ہے جو اپنی زبان کے ساتھ منہ پھاڑ پھاڑ کے بات کرے جیسے فصیح آدمی بات کرتا ہے۔

ورجاله ثقات . والحاكم: المستدرك جلد2صفحه24 وصححه ووافقه الذهبي .

5090- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه564 رقم الحديث: 6155' ومسلم: الشعر جلد4صفحه1769 .

5091- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4صفحه303 رقم الحديث: 5005' والترمذي: الأدب جلد 5صفحه141 رقم الحديث: 2853' وقال حسن غريب . وأحمد: المسند جلد2صفحه224 رقم الحديث: 6551 .

مِنَ الرِّجَالِ، الَّذِی يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ تَخَلُّلَ الْبَاقِرَةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں نافع بن عمر اکیلے ہیں۔

5092 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ، وَلَا زَادَ اللّٰهُ رَجُلًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا، وَلَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا ہے معاف کرنے سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے عاجزی کرنے سے اللہ اس کا مقام بلند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَفَّانُ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابراہیم سے عفان روایت کرتے ہیں۔

5093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا سَابِعُ سَبْعَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَقَالَ: أَلَا هَلْ تَسْمَعُونَ؟ ثَلَاثَ مِرَارٍ إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ أَوْ أُمَرَاءُ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ، وَأَنَا

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف نکلے میں قریش کے سات افراد میں سے ساتواں تھا آپ نے فرمایا: کیا تم سنتے ہو؟ تین مرتبہ فرمایا فرمایا: عنقریب ایسے ائمہ یا حکمران مسلط ہوں گے جو ان کے پاس آئے ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا یا ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے گا اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے میں ان سے نہیں ہوں اور میں ان سے بری ہوں جو ان کے پاس داخل نہیں ہوا ان کے جھوٹ کی

5092- أخرجه مسلم: البر جلد4صفحه2001، والترمذي: البر جلد4صفحه376 رقم الحديث: 2029، والدارمي: الزكاة جلد1صفحه486 رقم الحديث: 1676، وأحمد: المسند جلد2صفحه315 رقم الحديث: 7225 .

5093- أخرجه الترمذي: الفتن جلد4صفحه525 رقم الحديث: 2259، وقال: صحيح غريب . والنسائي: البيعة جلد7صفحه143 (باب ذكر الوعيد لمن أعان أميرا على الظلم من لم يعن أميرا على الظلم)، وأحمد: المسند جلد4صفحه298 رقم الحديث: 18150 بنحوه . والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 140 رقم الحديث: 308 ولفظه له .

مِنْهُ بَرِیءٌ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي اَنَا مِنْهُ، وَسَيَلْقَانِي فَيَكُونُ مَعِي

تصدیق نہ کی اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہ کی' وہ مجھ سے ہیں میں ان سے ہوں' وہ عنقریب میرے ساتھ ملاقات کریں گے' وہ میرے ساتھ ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُبَيْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث زبید سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

5094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سِكِّينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو میانہ روی کرے گا وہ کبھی بھی محتاج نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ اِلَّا سِكِّينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث ابراہیم ہجری سے سکین بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

5095 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً تَكُونُ مِثْلَ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ، هِيَ النَّخْلَةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: درختوں میں سے ایک درخت ہے جو مسلمان آدمی کی طرح ہے' وہ کھجور کا درخت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُبَيْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث زبید سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

5096 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' ارشادِ باری تعالیٰ

5094- اسناده فيه: ابراهيم بن مسلم الهجرى أبو اسحاق: لين الحديث رفع موقوفات . تخريجه الطبرانى فى الكبير' وأحمد . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه255 .

5095- أخرجه البخارى: العلم جلد1صفحه175 رقم الحديث: 61' ومسلم: صفات المنافقين جلد 4 صفحه2164 .

5096- اسناده فيه: أ- عبيد بن اسحاق العطار: ضعيف . ب- عمرو بن ثابت: ضعيف رافضى . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه140 .

قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ: (لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ) (البلد: 1) قَالَ: مَكَّةُ، (وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ) (البلد: 2) قَالَ: مَكَّةُ، (وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ) (البلد: 3) قَالَ: آدَمُ، (لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ) (البلد: 4) قَالَ: فِي اعْتِدَالٍ، فِي انْتِصَابٍ

کی تفسیر کرتے ہیں: ''مجھے اس شہر کی قسم!'' فرمایا: ہمارے مکہ شریف کی' کہ ''اے محبوب! تم اس شہر میں تشریف فرما ہو'' یعنی مکہ میں ''اور تمہارے باپ کی قسم اور اس کی اولاد کی'' یعنی آدم علیہ السلام ''بے شک ہم نے آپ کو مشقت میں رہتا ہوا پیدا کیا ہے'' یعنی میانہ روی کے ساتھ مشقتوں میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ أَبِي الْمِقْدَامِ إِلَّا ابْنُهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ثابت ابوالمقدام سے ان کے بیٹے عمرو بن ثابت روایت کرتے ہیں۔

5097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّاسٍ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ تُصُدِّقَ عَلَى بَرِيرَةَ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ، فَأَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّهُ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ، وَلَنَا هَدِيَّةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ کو گوشت صدقہ دیا گیا' وہ گوشت اس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش کیا' آپ سے عرض کی گئی: یہ صدقہ کا گوشت ہے' آپ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے' ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ إِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن ابوعتبہ سے حمید روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

5098 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى قُبِضَ، وَمَا رُفِعَ مِنْ مَائِدَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال تک پیٹ بھر گندم کی روٹی نہیں کھائی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال تک آپ کا دسترخوان اس حالت میں نہیں اُٹھایا گیا ہے کہ اس کے اوپر روٹی کا ٹکڑا بچا ہوا ہو۔

5097- أخرجه البخارى: الزكاة جلد 3 صفحه 416 رقم الحديث: 1493' ومسلم: العتق جلد 2 صفحه 1143 .

5098- أخرجه البخارى: الأطعمة جلد 9 صفحه 463 رقم الحديث: 5423' ومسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2281 ولم يذكرا: وما رفع من مائدته......' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 174 رقم الحديث: 25278 ولفظه له .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسْرَةُ فَضْلٍ حَتَّى قُبِضَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى حَمْزَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث ابوحمزہ سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

5099 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ: حَدَّثَنِى حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِالْبَاءَةِ، وَيَنْهَى عَنِ التَّبَتُّلِ نَهْيًا شَدِيدًا ، وَيَقُولُ: تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ، فَاِنِّى مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شادی کرنے کا حکم دیتے تھے اور بغیر شادی کے رہنے کو سختی سے منع کرتے تھے اور فرماتے تھے: محبت کرنے والی اور بچہ جننے والی عورتوں سے شادی کرو کیونکہ میں قیامت کے دن انبیاء علیہ السلام کے سامنے زیادہ اُمت پر فخر کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ ابْنِ اَخِى اَنَسٍ، اِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

یہ حدیث حفص بن اخی انس سے خلف بن خلیفہ روایت کرتے ہیں۔

5100 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِى مِجْلَزٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: اَمَّا نَحْنُ، فَكُنَّا نُعْطِى صَدَقَةَ الْفِطْرِ التَّمْرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم تو صدقہ فطر کھجور دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا عَبْثَرٌ

حضرت سلیمان تیمی سے اس حدیث کو صرف عبثر نے روایت کیا ہے۔

5099- اسناده فيه: حفص ابن أبى أنس بن مالك مختلف فى اسم أبيه، صدوق . تخريجه أحمد، وسعيد بن منصور، وابن حبان، والبيهقى فى الكبرى . وقال الهيثمى فى المجمع جلد4صفحه255: رواه أحمد والطبرانى فى الأوسط من طريق حفص بن عمر عن أنس، وقد ذكره ابن حاتم، وروى عنه جماعة، وبقية رجاله رجال الصحيح .

5100- أخرجه البخارى: الزكاة جلد3صفحه439 رقم الحديث: 1511، ومالك فى الموطأ: الزكاة جلد 1 صفحه284 رقم الحديث: 54 .

5101 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ قَالَ: نَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَأَصَابَ فَقَدْ أَخْطَأَ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے بیان کی اس نے غلطی کی' بے شک وہ درست ہی کیوں نہ ہو۔

لَمْ يُسْنِدْ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

سہیل بن ابوحزم' ابوعمران الجونی سے یہ حدیث اسی سند کے طور پر روایت کرتے ہیں۔

5102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ نُوحِ بْنِ أَبِي بِلَالٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سَبْعُ آيَاتٍ إِحْدَاهُنَّ: (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)، وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي، وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ، وَهِيَ أُمُّ الْقُرْآنِ، وَفَاتِحَةُ الْكِتَابِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے تھے کہ الحمد للہ رب العالمین سات آیتیں ہیں' ان میں ایک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بھی ہے' اس کا سبع المثانی اور قرآنِ عظیم' اُم القرآن' فاتحہ الکتاب نام بھی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُوحِ بْنِ أَبِي بِلَالٍ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت نوح بن ابی بلال سے اس حدیث کو عبدالحمید بن جعفر ہی نے روایت کیا ہے۔ علی بن ثابت اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

5103 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5102- أخرجه أبو داؤد: العلم جلد 3صفحه319 رقم الحديث: 3652' والترمذى: التفسير جلد 5صفحه200 رقم الحديث: 2952' والطبرانى فى الكبير جلد2صفحه163 رقم الحديث: 1672' وقال: ورواه الطبرى فى تفسيره وضعفه البخارى وأحمد وأبو حاتم من أجل سهيل بن أبى حزم لأنه لا يحتج به .

5103- اسناده فيه: منصور بن آذين' ترجمه البخارى' وابن أبى حاتم' ولم يذكرا فيه جرحًا ولا تعديلًا' وقال ابن حجر فى التعجيل: مجهول . أخرجه أيضًا أحمد' وقال الهيثمى في المجمع جلد 1صفحه95: وفيه منصور بن آذين'

قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اُذَيْنٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدُ الْإِيمَانَ كُلَّهُ حَتّٰى يَتْرُكَ الْكَذِبَ فِی الْمُزَاحَةِ، وَالْمِرَاءِ، وَاِنْ كَانَ صَادِقًا

ﷺ نے فرمایا: کوئی مکمل ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے یہاں تک کہ جھوٹ چھوڑ دے مذاقاً اور دکھاوے کا بھی اگرچہ وہ سچ ہی کیوں نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ اُذَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِی سَلَمَةَ

یہ حدیث مکحول سے منصور بن رزین روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن ابوسلمہ اکیلے ہیں۔

5104 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا قُطْرِیُّ الْخَشَّابُ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيُوضَعُ طَعَامُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَمَا يُرْفَعُ حَتّٰى يُغْفَرَ لَهُ. فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: يَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ اِذَا وُضِعَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اِذَا رُفِعَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی جب کھانا شروع کرتا اور کھانا کھا کر فارغ ہوتا ہے تو اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! وجہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب کھانا شروع کرتا ہے تو بسم اللہ پڑھ کر جب فارغ ہوتا ہے تو الحمد للہ پڑھتا ہے۔

5105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا قُطْرِیُّ الْخَشَّابُ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ آخِرُ الزَّمَانِ صَارَتْ اُمَّتِی ثَلَاثَ فِرَقٍ: فِرْقَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت قریب آئے گی تو میری اُمت تین فرقوں میں ہو جائے گی ایک فرقہ ایسا ہوگا کہ وہ خلوص سے اللہ کی عبادت کرے گا ایک فرقہ ایسا ہو گا جو اللہ کی عبادت دکھاوے کے لیے کرے گا ایک فرقہ

ولم أر من ذكره .

5104- اسناده فيه: أ- عبيد بن اسحاق العطار . ب- عبد الوارث الأنصاری، ضعفه الدارقطنی، وقال البخاری: منكر الحديث، وقال ابن معين: مجهول . وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه25 .

5105- انظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه353 .

يَعْبُدُونَ اللّٰهَ خَالِصًا، وَفِرْقَةٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ رِيَاءً، وَفِرْقَةٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ يَسْتَأْكِلُونَ بِهِ النَّاسَ، فَإِذَا جَمَعَهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ لِلَّذِي يَسْتَأْكِلُ النَّاسَ: بِعِزَّتِي وَجَلَالِي، وَمَا أَرَدْتَ بِعِبَادَتِي؟ قَالَ: وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ أَسْتَأْكِلُ بِهِ النَّاسَ. قَالَ: لَمْ يَنْفَعْكَ مَا جَمَعْتَ شَيْئًا تَلْجَأُ إِلَيْهِ، انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى النَّارِ، ثُمَّ قَالَ لِلَّذِي كَانَ يَعْبُدُهُ رِيَاءً: بِعِزَّتِي وَجَلَالِي مَا أَرَدْتَ بِعِبَادَتِي؟ قَالَ: بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ رِيَاءَ النَّاسِ. قَالَ: لَمْ يَصْعَدْ إِلَيَّ مِنْهُ شَيْءٌ، انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى النَّارِ، ثُمَّ يَقُولُ لِلَّذِي كَانَ يَعْبُدُهُ خَالِصًا: بِعِزَّتِي وَجَلَالِي مَا أَرَدْتَ بِعِبَادَتِي؟ قَالَ: بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ أَنْتَ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي أَرَدْتُ بِهِ ذِكْرَكَ وَوَجْهَكَ. قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي، انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى الْجَنَّةِ

اللہ کی عبادت کرے گا' لوگوں سے کھانا کا ذریعہ بنانے کے لیے' جب اللہ عزوجل قیامت کے دن لوگوں کو جمع کرے گا' اس سے فرمائے گا: جو لوگوں سے کھانے کے لیے عبادت کرتا تھا' میری عزت وجلال کی قسم! تُو نے تو میری عبادت کا ارادہ نہیں کیا؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت وجلال کی قسم! میں اس کے ذریعے لوگوں سے کھاتا تھا' اللہ عزوجل فرمائے گا: جو تُو نے کوئی شی جمع کی تھی تجھے کوئی نفع نہیں دے گی' جس کی تُو امید رکھتا تھا' لے جاؤ اس کو جہنم کی طرف۔ پھر اس سے فرمائے گا: جو دکھاوے کے لیے عبادت کرتا تھا' میری عزت وجلال کی قسم! تُو نے تو میری عبادت کرنے کا ارادہ ہی نہیں کیا؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت وجلال کی قسم! لوگوں کو دکھاوے کے لیے عبادت کی تھی' اللہ عزوجل فرمائے گا: تیرا کوئی عمل پیش نہیں ہوا ہے' لے جاؤ اس کو جہنم کی طرف۔ پھر اس سے فرمائے گا: جو خلوص سے اللہ کی عبادت کرتا تھا' میری عزت وجلال کی قسم! تُو نے میری عبادت کرنے سے کیا ارادہ کیا تھا؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت وجلال کی قسم! تُو اس بات کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے' میں نے تو تیری یاد اور تیری رضا کے لیے عبادت کی تھی' اللہ عزوجل فرمائے گا: میرے بندے نے سچ کہا' اس کو جنت کی طرف لے جاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ إِلَّا قَطَرِيُّ الْخَشَّابُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ

یہ دونوں حدیثیں عبدالوارث سے قطری الخشاب روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کے ساتھ عبید بن اسحاق العطار اکیلے ہیں۔

5106 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، وَحَفْصَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلَى زَوْجٍ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز ہی نہیں ہے کہ جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اپنے شوہر کے علاوہ کے وصال پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُلَيْحٍ اِلَّا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ

یہ حدیث فلیح سے سریج بن نعمان روایت کرتے ہیں۔

5107 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ: رَاغِبِينَ، رَاهِبِينَ، وَاثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ، وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ، وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ، وَتَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمُ النَّارُ، وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا، وَتَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا، وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ اَصْبَحُوا، وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ اَمْسَوْا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو تین طریقوں سے اُٹھایا جائے گا: خوش ہوئے اور ڈرے ہوئے' دو ایک اونٹ پر ہوں گے اور تین ایک اونٹ پر ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر' بقیہ کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ وہ آگ وہیں قیلولہ کرے گی جہاں وہ قیلولہ کریں گے' وہیں رات گزارے گی جہاں وہ رات گزاریں گے' جہاں وہ صبح کریں گے وہیں صبح کرے گا' جہاں وہ شام کریں گے' وہیں وہ شام کرے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجٌ الْاَعْوَرُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب اور ابن جریج روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حجاج الاعور' ابن جریج سے اکیلے ہیں۔

5108 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5106- أخرجه مسلم: الطلاق جلد2صفحه1126' ومالك فى الموطأ: الطلاق جلد2صفحه598 رقم الحديث:104 .

5107- أخرجه البخارى: الرقاق جلد11صفحه384 رقم الحديث:6522' ومسلم: الجنة جلد4صفحه2195 .

5108- اسناده حسن' فيه: عاصم بن بهدلة: صدوق يهم . وأخرجه أيضًا أحمد' وابن ماجة' بنحوه . وقال الهيثمى فى

قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيُبَلِّغُ الْعَبْدَ الدَّرَجَةَ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَنَّى لِي هَذِهِ الدَّرَجَةُ؟ فَيَقُولُ: بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل بندہ کو بلند درجے پر فائز کرے گا' وہ بندہ عرض کرے گا: اے رب! میرے لیے یہ درجہ کیسے ہو گیا؟ اللہ عزوجل فرمائے گا: تیرے بچوں کا تیرے لیے بخشش مانگنے کے ذریعے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عاصم سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

5109 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ادْعُوا اللّٰهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ، وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم اللہ عزوجل سے دعا مانگو اس یقین سے کہ وہ تمہاری دعا قبول کرے گا' جان لو کہ بے شک اللہ عزوجل غفلت سے مانگی ہوئی دعا قبول نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صالح المری روایت کرتے ہیں۔

5110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی سواریاں تین مسجدوں کی طرف باندھو: مسجد خیف' مسجد حرام' مسجد نبوی۔

المجمع جلد10صفحه213: ورجاله رجال الصحيح غير عاصم بن بهدلة' وقد وثق .

5109- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5صفحه517 رقم الحديث: 3479' وقال: غريب . والحاكم في المستدرك جلد1صفحه493' وقال: هذا حديث مستقيم الاسناد تفرد به صالح المروي وهو أحد زهاد أهل البصرة . انظر الترغيب للمنذري جلد2صفحه492 رقم الحديث: 3 .

5110- اسناده فيه: خثيم بن مروان' ضعفه الأزدي' وابن الجارود' وقال العقيلي: لا يتابع على حديثه . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه7 .

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ الْخَيْفِ، وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هَذَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَمْ يُذْكَرْ مَسْجِدُ الْخَيْفِ فِي شَدِّ الرِّحَالِ إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

یہ حدیث کلثوم بن جبر سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں' مسجد خیف کا ذکر اس کے سوا کسی اور حدیث میں نہیں ہے۔

5111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ، وَعَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے کپڑے سے منی کو کھرچتی تھیں' پھر آپ اس میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ، وَحُمَيْدٌ الْأَعْرَجُ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْهُمَا إِلَّا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث مجاہد سے ابن ابونجیح اور حمید الاعرج روایت کرتے ہیں' ان دونوں سے قزعہ بن سوید روایت کرتے ہیں۔

5112 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءً يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نرمی کرو تم پر نرمی کی جائے گی یا درگزر کرو۔

5111- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 238' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 99 رقم الحديث: 372' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 127 (باب فرك المنى من الثوب) .

5112- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 196 وقال: رواه البزار عن شيخه مهدى بن جعفر البرمكي' وقد وثقه غير واحد' وفيه كلام' وبقية رجاله رجال الصحيح' ورواه الطبراني في الصغير والأوسط ورجالهما رجال الصحيح .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

5113 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لگاتار دو دن گندم سیر ہو کر نہیں کھاتے تھے یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث مجالد سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

5114 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّكُمُ الْيَوْمَ عَلَى دِينٍ، وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ، فَلَا تَمْشُوا الْقَهْقَرَى بَعْدِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر آج کے دن کی طرح دین لازم ہے میں کثرتِ اُمت کی وجہ سے فخر کروں گا' میرے بعد اُلٹے پاؤں نہ پلٹنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث مجالد سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

5115 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دیہاتیوں سے زکوٰۃ لی جائے' ان کے پانیوں اور زمینوں سے۔

5113- أصله عند مسلم . أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2283 .

5114- اسناده فيه: مجالد بن سعيد: ضعيف . تخريجه أبو يعلىٰ' وأحمد' وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه298: وفيه مجالد وفيه خلاف' وبقية رجاله ثقات .

5115- اسناده حسن: وأخرجه أيضًا البيهقي في الكبرىٰ' وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه82: واسناده حسن .

(١)ما بين المعقوفتين استدركناه من كلام الطبراني آخر الحديث .

بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ اَهْلِ الْبَادِيَةِ عَلَى مِيَاهِهِمْ، وَبَاَفْنِيَتِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث عبداللہ بن ابوبکر سے عبدالملک بن محمد بن ابوبکر روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن صالح اکیلے ہیں۔

5116 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ اَبِي الدُّمَيْكِ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اُهْدِيَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبٌّ فَلَمْ يَاْكُلْهُ ، قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا نُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ؟ قَالَ: لَا تُطْعِمُوهُمْ مَا لَا تَاْكُلُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گوہ ہدیہ دی گئی' آپ نے اس کو کھایا نہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم مساکین کو نہ کھلا دیں؟ آپ نے فرمایا: جو تم خود نہیں کھاتے وہ لوگوں کو نہ کھلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

یہ حدیث حماد بن ابوسلیمان سے حماد بن سلمہ اور سفیان ثوری روایت کرتے ہیں۔

5117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ، سَبَلَانُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ: اهْجُ الْمُشْرِكِينَ، اللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو فرمایا: مشرکین کی ہجو کرو' اے اللہ! جبریل امین کے ذریعے حسان کی مدد فرما!

5116- اسناده صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 116 .

5117- أصله عند مسلم . أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1935، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 305 رقم الحديث: 5015، والترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 138 رقم الحديث: 2846 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: عَنْ سَبَلَانَ

یہ حدیث ہلال الوزان سے اسماعیل بن مجالد روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن زیاد سبلان اکیلے ہیں' علی بن مدینی سبلان سے روایت کرتے ہیں۔

5118 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُوَ مِنَ الْأَرْضِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب قضاء حاجت کا ارادہ کرتے تو زمین پر بیٹھنے سے پہلے کپڑا نہیں اُٹھاتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعِجْلِيُّ

یہ حدیث جابر سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حسین بن عبیداللہ العجلی اکیلے ہیں۔

5119 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ الْعَوَّامِ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْبِبْ حَبِيبَكَ هَوْنًا مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ بَغِيضَكَ يَوْمًا مَا، وَأَبْغِضْ بَغِيضَكَ هَوْنًا، مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ حَبِيبَكَ يَوْمًا مَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے دوست سے دوستی تھوڑی رکھو' ہو سکتا ہے کہ کسی دن تو اُس سے ناراض ہو' کسی سے ناراضگی تھوڑی رکھ ہوسکتا ہے کہ تُو اس سے کسی دن دوستی کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

5118- اسناده فيه: الحسين بن عبيد الله العجلى' كان يضع الحديث . انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 209 .

5119- اسناده فيه: جميل بن زيد الطائى' قال ابن معين' والنسائى: ليس بثقة' وقال ابن حبان: واهى الحديث . وعزاه الهيثمى فى المجمع جلد 8 صفحه 91 الى الكبير' وقال: وفيه جميل بن زيد' وهو ضعيف .

5120 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْفِهْرِيُّ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْبِبْ حَبِيبَكَ هَوْنًا مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ بَغِيضَكَ يَوْمًا مَا، وَأَبْغِضْ بَغِيضَكَ هَوْنًا، مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ حَبِيبَكَ يَوْمًا مَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے دوست سے دوستی تھوڑی رکھو، ہو سکتا ہے کہ کسی دن تو اُس سے ناراض ہو، کسی سے ناراضگی تھوڑی رکھ ہوسکتا ہے کہ تو اس سے کسی دن دوستی کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْفِهْرِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

5121 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَوُوا تَسْتَوِي قُلُوبُكُمْ، وَتَمَاسُّوا تَرَاحَمُوا قَالَ سُرَيْجٌ: تَمَاسُّوا يَعْنِي: ازْدَحِمُوا فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ غَيْرُهُ: تَمَاسُّوا: تَوَاصَلُوا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز میں کندھے سے کندھا ملاؤ، تمہارے دلوں کو ملا دیا جائے گا، صلہ رحمی کرو تم پر رحم کیا جائے گا۔ حضرت سریج فرماتے ہیں کہ ''تماسوا'' کا معنی ہے: نماز میں کندھے سے کندھا ملاؤ اور اس کے علاوہ میں صلہ رحمی کرو، اس کے معنی میں ''تماسوا'' استعمال ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا مُجَالِدٌ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث شعبی سے مجالد اور مجالد سے ابو خالد احمر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں سریج بن یونس اکیلے ہیں، حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

5122 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم

5120- اسناده فيه: محمد بن كثير الفهري: متروك . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 91 الى الكبير، قال: وفيه محمد بن كثير الفهري، وهو ضعيف .

5121- اسناده فيه: الحارث الأعور: ضعيف رمي بالرفض . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 93 .

5122- اسناده فيه: عثمان بن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن سلام الجمحي، قال البخاري: مجهول، وقال أبو حاتم: ليس بالقوي، يكتب حديثه ولا يحتج به . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 5 .

الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ذُكِرَ الدَّجَّالُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تَلِدُهُ أُمُّهُ، وَهِيَ مَنْبُوذَةٌ فِي قَبْرِهَا، فَإِذَا وَلَدَتْهُ حَمَلَتِ النِّسَاءُ بِالْخَطَّائِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دجال کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: اس کی ماں اُسے اس حال میں جنے گی کہ وہ اپنی قبر میں ڈال دی گئی ہوگی۔ سو جب وہ اُسے جنے گی تو عورتیں خطا کرنے والوں سے حاملہ ہوں گی۔

یہ حدیث ابن طاؤس سے صرف عثمان بن عبدالرحمٰن جمحی روایت کرتے ہیں۔

5123 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَرَتِ السُّنَّةُ مِنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَاقِ النِّسَاءِ اثْنَتَى عَشْرَةَ أُوقِيَّةً، وَالْاُوقِيَّةُ اَرْبَعُونَ دِرْهَمًا، وَذَلِكَ ثَمَانُونَ وَاَرْبَعُ مِئَةٍ، وَجَرَتِ السُّنَّةُ مِنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غُسْلِ الْجَنَابَةِ صَاعٌ، وَالصَّاعُ ثَمَانِيَةُ اَرْطَالٍ، وَالْوُضُوءُ بِمُدٍّ، وَالْمُدُّ رِطْلَانِ، وَجَرَتِ السُّنَّةُ مِنْهُ فِي الْعُشْرِ اَنَّهُ لَيْسَ فِي دُونِ خَمْسِ اَوْسُقٍ زَكَاةٌ، وَالْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا بِهَذَا الصَّاعِ، فَذَلِكَ ثَلَاثُ مِئَةِ صَاعٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ بْنِ مُوسَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مہر کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت یہ ہے کہ بارہ اوقیہ ایک اوقیہ چالیس درہموں کا ہوتا ہے یہ ہو جائیں گے: چار سو اسّی درہم۔ غسل جنابت کرنے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت یہ ہے کہ ایک صاع اور ایک صاع آٹھ رطل کا ہوتا ہے اور وضو ایک مُد سے اور ایک مُد دو رطل کا ہوتا ہے۔ عُشر کے متعلق سنت یہ ہے کہ پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے یہ ہو جائیں گے تین سو صاع۔

یہ حدیث منصور سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

5124 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ

حضرت ابو مدینہ دارمی صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے

5123- اسناده فيه: صالح بن موسى الطلحي: متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 73: وفيه صالح بن موسى الطلحي، وهو ضعيف .

5124- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 6 صفحه 501 رقم الحديث: 9057 . انظر الدر المنثور للسيوطي

الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِي مَدِينَةَ الدَّارِمِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: كَانَ الرَّجُلَانِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا الْتَقَيَا لَمْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَقْرَاَ اَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ: (وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ) (العصر:2)، ثُمَّ يُسَلِّمَ اَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: اسْمُ اَبِي مَدِينَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حِصْنٍ

ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب جب صحابہ سے ملاقات کرتے، دونوں جدا نہیں ہوتے تھے یہاں تک کہ ایک دوسرے پر والعصرO ان الانسان لفی خسر نہ پڑھ لیتے، پھر ایک دوسرے کو سلام کرتے۔ علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ ابومدینہ کا نام عبداللہ بن حصن ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي مَدِينَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابومدینہ سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے، ان سے روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

5125 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِي الْكَهْتَلَةِ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ: اَظُنُّهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَ جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ اِلَّا مَرَّتَيْنِ: اَمَّا مَرَّةٌ فَاِنَّهُ سَاَلَهُ اَنْ يُرِيَهُ نَفْسَهُ فِي صُورَتِهِ، فَاَرَاهُ فَسَدَّ الْاُفُقَ، وَاَمَّا الثَّانِيَةُ فَاِنَّهُ كَانَ مَعَهُ اِذْ صَعِدَ فِي قَوْلِهِ: (دَنَا فَتَدَلَّى، فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنَى، فَاَوْحَى اِلَى عَبْدِهِ مَا اَوْحَى) (النجم:9)، فَلَمَّا حَسَّ جِبْرِيلُ رَبَّهُ تَبَارَكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو اصلی صورت میں دو مرتبہ دیکھا ہے، پہلی تو آپ نے فرمایا حضرت جبریل کو اصلی صورت دکھانے کی، حضرت جبریل نے دکھائی تو اُفق بند ہو گیا، دوسری مرتبہ جب آپ کو لے کر آسمانوں کی طرف گئے، پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا، پھر خوب اُتر آیا تو اس جلوہ اور اس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا، بلکہ اس سے بھی کم۔ اب وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی، جب حضرت جبریل علیہ السلام نے رب تعالیٰ کی ذات کو محسوس کیا، اب اپنی اصلی صورت میں آئے، یہی مطلب ہے ارشادِ باری تعالیٰ کا:

جلد 6 صفحہ 392۔

5125- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 528 رقم الحديث: 3863۔ انظر الدر المنثور للسيوطي جلد 6 صفحه 122-123۔

وَتَعَالَى عَادَ فِي صُورَتِهِ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى) (النجم: 13) إِلَى قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: 18) قَالَ: خَلَقَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

''پھر انہوں نے وہ جلوہ دوبارہ دیکھا سدرۃ المنتہیٰ کے پاس' اس کے پاس جنت الماویٰ ہے' یہاں تک کہ آپ نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں''۔ فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام کو پیدا کیا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي الْكُهْتَلَةِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ

یہ حدیث اسحاق بن ابی کہتلہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو روایت کرنے میں محمد بن طلحہ بن مصرف اکیلے ہیں۔

فائدہ: یاد رہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئی مرتبہ معراج ہوئی ہے' ایک معراج میں آپ نے اللہ عزوجل کی ذات کی زیارت کی۔ اس کی وضاحت حدیث میں آتی ہے کہ آپ نے فرمایا: ''رایت ربی فی احسن صورةٍ'' کہ میں نے اپنے رب کو بڑی اچھی صورت میں دیکھا۔ ثقہ مفسرین نے تمام آیتوں کی تفسیر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج شریف کا ذکر کیا کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی ذات کا اپنی آنکھوں سے دیدار کیا۔ تفصیل کے لیے اس مقام کی تفسیر علمائے اہل سنت کی تفاسیر دیکھیں۔

(غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہٗ)

5126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي أُسَامَةَ يَوْمًا، فَقَالَ الْمُسْتَمْلِيُّ: خُذْ إِلَيْكَ، حَدَّثَنِي الْأَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، وَأَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، قَالَا: سَمِعْنَا أَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: مَرَّ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْفِرُ قَبْرًا، فَقَالَ: مَا تَصْنَعُونَ؟ قُلْنَا: نَحْفِرُ قَبْرًا لِهَذَا الْأَسْوَدِ، فَقَالَ: جَاءَتْ بِهِ مَنِيَّتُهُ إِلَى تُرْبَتِهِ قَالَ: أَبُو أُسَامَةَ: تَدْرُونَ يَا أَهْلَ الْكُوفَةِ لِمَ حَدَّثْتُكُمْ بِهَذَا الْحَدِيثِ؟ لِأَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ خُلِقَا مِنْ تُرْبَةِ

حضرت راشد بن سعد اور ابوزاہریہ دونوں فرماتے ہیں کہ ہم دونوں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے' ہم ایک قبر کھود رہے تھے' آپ نے فرمایا: تم کیا کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم اس حبشی کے لیے قبر کھود رہے ہیں' آپ نے فرمایا: جہاں کی مٹی تھی وہاں واپس آ گئی۔ حضرت ابواسامہ فرماتے ہیں: اے اہلِ کوفہ! تم جانتے ہو! میں تم کو یہ حدیث کیوں بیان کر رہا ہوں؟ کیونکہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مٹی سے پیدا ہوئے ہیں۔

5126- اسناده فيه: الأحوص بن حكيم بن عمير العنسي' ضعيف الحفظ . انظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه45 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو اُسَامَةَ

حضرت ابوالدرداء سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ اکیلے ہیں۔

5127 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فُرَافِصَةَ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا عَتَّابُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ شَوْذَبٍ ابْنُ اَخِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ عِيسَى الْاَزْرَقِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَّاْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَدْخَلَ يَدَهُ تَحْتَ حَنَكِهِ وَدَلَكَ ، فَقُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: هٰكَذَا اَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا' آپ نے اپنا ہاتھ اپنی داڑھی کے نیچے داخل کیا اور ملا' میں نے عرض کی: یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے میرے ربّ نے ایسے کرنے کا حکم دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ اِلَّا عِيسَى الْاَزْرَقُ، وَلَا عَنْ عِيسَى اِلَّا عَتَّابُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث مطر الوراق سے عیسیٰ ازرق روایت کرتے ہیں اور عیسیٰ سے عتابہ بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں داؤد بن حماد اکیلے ہیں۔

5128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَلَسْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی' میں نے رو پڑی' آپ نے فرمایا: آپ کیوں رو رہی ہیں؟ اگر میرے ساتھ ملنے کا ارادہ رکھتی ہے تو تیرے لیے دنیا اتنی ہی ہونی چاہیے جتنا زادِ راہ مسافر کے پاس ہوتا ہے' مال داروں سے نہ ملنا۔

5127- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 36 رقم الحديث: 145' والبيهقى فى الكبرىٰ جلد 1 صفحه 90 رقم الحديث: 247-248 .

5128- أخرجه الترمذى: اللباس جلد 4 صفحه 245 رقم الحديث: 1780' وقال: حديث غريب . لا نعرفه الا من حديث صالح بن حسان قال: وسمعت محمدًا يقول: صالح بن حسان منكر الحديث' وصالح ابن أبى حسان الذى روى عنه ابن أبى ذئب: ثقة .

فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ إِنْ كُنْتِ تُرِيدِينَ اللُّحُوقَ بِي فَلْيَكْفِكِ مِنَ الدُّنْيَا مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ، وَلَا تُخَالِطِينَ الْأَغْنِيَاءَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا صَالِحُ بْنُ حَسَّانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صالح بن حسان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن عیینہ اکیلے ہیں۔

5129 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا بَزِيعٌ أَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَلَغَتْهُ عَنِ اللَّهِ فَضِيلَةٌ فَلَمْ يُصَدِّقْ بِهَا لَمْ تَنَلْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ کی طرف سے کوئی فضیلت حاصل ہو' وہ اس کا شکریہ ادا نہ کرے' اس کو فضیلت حاصل نہیں ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا بَزِيعٍ أَبُو الْخَلِيلِ

یہ حدیث ثابت سے بزیع ابوالخلیل روایت کرتے ہیں۔

5130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَاسْتَظْهَرَهُ وَحَفِظَهُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ، وَشَفَّعَهُ فِي عِدَّةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن پڑھا' اس کا اظہار کیا اور اس کو یاد کیا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا' ایک تعداد میں اپنے گھر والوں کی شفاعت کرے گا' ان سب پر جہنم واجب ہو چکی ہو گی۔

5129- اسناده فيه: بزيع أبو الخليل' متهم بالوضع . أخرجه أيضًا أبو يعلىٰ' وابن عدى . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 152: رواه أبو يعلىٰ والطبرانى فى الأوسط' وفيه بزيع أبو الخليل' وهو ضعيف .

5130- أخرجه الترمذى: فضائل القرآن جلد 5 صفحه 171 رقم الحديث: 2905 وقال: غريب . وليس اسناده بصحيح' وحفص بن سليمان يضعف فى الحديث . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 78 رقم الحديث: 216' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 186 رقم الحديث: 1281 . انظر الترغيب للمنذرى جلد 2 صفحه 355 رقم الحديث: 29 .

كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں حفص بن سلیمان اکیلے ہیں۔

5131 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى الْأَسَدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي يُصَلُّونَ هَذِهِ الْأَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ حَتَّى تَمْشِيَ عَلَى الْأَرْضِ مَغْفُورًا لَهَا مَغْفِرَةً حَتْمًا

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اُمت کے لوگ نمازِ عصر کی سنتوں پر ہمیشگی کریں گے تو زمین پر ایسے چلیں گویا کہ وہ یقیناً بخشے ہوئے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَذَكَرَهَا، وَهُوَ مَعَ الْإِمَامِ فَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ، وَلْيَقْضِ الَّذِي نَسِيَ، ثُمَّ لِيُعِدِ الَّتِي صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی نماز رہ گئی تھی' اس کو یاد آئی اس وقت جب وہ امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا تو وہ امام کے ساتھ نماز پڑھ لے' پھر وہ ادا کرے جو رہ گئی تھی' پھر اس کو لوٹائے' جو امام کے ساتھ پڑھی تھی۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَفَرَّدَ بِهِ: التَّرْجُمَانِيُّ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے سعید بن عبدالرحمٰن ہی مرفوعاً بیان کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ترجمانی

5131- اسناده فيه: عبد الملك بن هاون بن عنترة' متهم بالوضع . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه225 .

5132- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن ابراهيم الترجماني' لا بأس به . ب- سعيد بن عبد الرحمٰن الجمحي' صدوق له أوهام . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه327: ورجاله ثقات' الا أن شيخ الطبراني محمد بن هشام المستملي' لم أجد من ذكره . قلت: محمد بن هشام ثقة ترجمه الخطيب' وغيره .

اکیلے ہیں۔

5133 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ الرَّقِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَجْدَتَا السَّهْوِ تُجْزِءُ مِنْ كُلِّ: الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز میں کمی یا زیادتی ہونے کی صورت میں سجدۂ سہو کے دو سجدے ہی کافی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے حکیم بن نافع روایت کرتے ہیں۔

5134 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغِيَلِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ اَضَرَّ فَارِسَ وَالرُّومَ ، وَذَاكَ اَنْ يَاْتِيَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ وَهِيَ تُرْضِعُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غیل سے منع فرمایا' پھر فرمایا: فارس و روم والوں کے لیے ہلاکت ہے' غیل کا مطلب ہے: آدمی اپنی بیوی سے جماع کرے اس حالت میں کہ وہ اپنے بچہ کو دودھ پلاتی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: لَيْثُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث عمر بن ابوسلمہ سے ابوعوانہ روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں لیث بن حماد اکیلے ہیں۔

5135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ، عَنْ اَبِي

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہوسکتا ہے کہ اللہ عزوجل سب گناہ معاف کردے مگر جو حالتِ کفر میں مرایا

5133- اسناده فيه: حكيم بن نافع الرقى القرشي' ضعيف . تخريجه أبو يعلیٰ' والبزار' وابن عدی' والخطيب فی تاريخه . انظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**154** .

5134- اسناده فيه: ليث بن حماد' ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**301** .

5135- أخرجه النسائی: تحريم الدم جلد**7**صفحه**70** (افتتاحية كتاب تحريم الدم)' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه**123** رقم الحديث: **16912**' والطبرانی فی الكبير جلد**19**صفحه**365** رقم الحديث: **858** .

اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَغْفِرَهُ اِلَّا الرَّجُلُ يَمُوتُ كَافِرًا، اَوْ رَجُلٌ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا

جس نے کسی مسلمان آدمی کو قتل کیا' اس کو معاف نہیں کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث ثور بن یزید سے معافی بن عمران روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن بشیر اکیلے ہیں۔

5136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بِلَالٍ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْوَلَدُ مِنْ كَسْبِ الْوَالِدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اولاد والد کی کمائی ہی ہے۔

5137 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ شعبان کے روزے رمضان تک رکھتے تھے ملا کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُجَاعٌ

یہ حدیث ہشام سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں شجاع اکیلے ہیں۔

5136- اسناده حسن' فيه: محمد بن أبي بلال' قال ابن معين: ليس به بأس . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد**4** صفحه**158** أيضًا الى الكبير' وقال: وفيه ميمون بن يزيد' لينه أبو حاتم' ووهب بن يحيى امام لم أجد من ترجمه' وبقية رجاله ثقات . قلت: ليس في اسناد الأوسط ميمون' ولا وهب .

5137- اسناده فيه: يوسف بن عطية الصفار' متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه**195**: وفيه يوسف بن عطية وهو ضعيف . قلت: بل هو متروك . قال البخاري: منكر الحديث' وقال النسائي: ليس بثقة' وقال الدارقطني والدولابي: متروك .

5138 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنْفُخُ فِي الطَّعَامِ وَلَا فِي الشَّرَابِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانے اور پینے والی شی میں پھونک نہیں مارتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث سماک سے حفص بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

5139 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: تَنَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَنَحَّيْتُ مَعَهُ، فَدَنَوْتُ مِنْهُ، فَقَالَ: مَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ، وَذَهَبَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ فَضَاقَتْ، فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهَا، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ جَاءَ يُصَلِّي وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَلَمَّا رَأَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَحْنَحُوا، فَذَهَبَ يَتَأَخَّرُ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ: امْضِهْ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک طرف ہٹے اور میں آپ کے ساتھ دور ہوا' اس کے بعد میں آپ کے قریب ہوا' آپ نے فرمایا: کیا آپ کے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دونوں ہتھیلیوں اور چہرے کو دھویا' آپ دونوں ہاتھ دھونے لگے' آپ نے جبہ پہنا ہوا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں' آپ نے جبّہ کے نیچے سے اپنا ہاتھ نکالا' دونوں کو دھویا' پھر اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' پھر آپ نماز پڑھانے کے لیے آئے جبکہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' جب انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو صحابہ کھانسنے لگے۔ حضرت عبدالرحمٰن پیچھے ہونے لگے' آپ نے اشارہ کیا کہ ٹھہرے رہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ إِلَّا

یہ حدیث جبیر بن حیہ سے اسی سند سے روایت ہے'

• **5138**- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 2821' والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 322 رقم الحديث: 11879 .

5139- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 230' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 38 رقم الحديث: 152 .

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الزُّبَيْرِ

ان سے روایت کرنے میں عمرو بن زبیر اکیلے ہیں۔

5140 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ: سَلْ هَذِهِ لِأُمِّ سَلَمَةَ وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَتْ: اِنَّهُ لَيَفْعَلُ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ. قَالَ: اَمَا وَاللَّهِ، اِنِّي لَاَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَاَتْقَاكُمْ

حضرت عمر بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: روزے دار آدمی بوسہ لے سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس سے پوچھو (یعنی اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے) آپ بیٹھی ہوئی تھیں' حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ لے سکتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے صدقے! اللہ عزوجل نے آپ کی اُمت کے پچھلے اور اگلے گناہ معاف نہیں کر دیئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم سب میں سے اللہ سے زیادہ ڈرتا ہے اور تقویٰ زیادہ رکھتا ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث عمر بن ابوسلمہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

5141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِعَرَفَةَ يَدْعُو يَرْفَعُ يَدَيْهِ، فَسَقَطَ زِمَامُ النَّاقَةِ مِنْ يَدِهِ فَتَنَاوَلَهُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو ، فَقَالَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا الِابْتِهَالُ، وَالتَّضَرُّعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ میدانِ عرفات میں دعا کرتے تھے' دونوں ہاتھ اُٹھائے ہوئے تھے تو آپ کے ہاتھ سے اونٹنی کی مہار گر گئی تو آپ نے اس کو پکڑ لیا' پھر آپ ہاتھ اُٹھا کر دعا کرنے لگے' حضور ﷺ کے اصحاب فرماتے ہیں: یہ عاجزی وانکساری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث اعمش سے فضل بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

5142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ

حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت

5140- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه779 .

5142- اسناده فيه: سعد بن المنذر بن أبي حميد الساعدي' ترجمه ابن حجر في التهذيب' وقال: روى عنه محمد

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ اُحُدٍ حَتَّى اِذَا جَاوَزَ ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ اِذَا هُوَ بِكَتِيبَةٍ جَيْشٍ، فَقَالَ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالُوا: هٰذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ فِي سِتِّمِائَةٍ مِنْ مَوَالِيهِ مِنَ الْيَهُودِ مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعٍ قَالَ: وَقَدْ اَسْلَمُوا؟ قَالُوا: لَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: مُرُوهُمْ فَلْيَرْجِعُوا، فَاِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ

کرتے ہیں کہ حضورﷺ اُحد کے دن نکلے' جب آپ ثنیۃ الوداع سے گزرے تو وہاں دو گروہ تھے' آپ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ عبداللہ بن ابی ہے' بنی قینقاع کے یہود چھ سو ساتھیوں کے ساتھ' آپ نے فرمایا: یہ مسلمان ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: ان کو حکم دو کہ واپس چلے جائیں' ہم مشرکوں پر غالب ہونے کے لیے مشرکوں سے مدد طلب نہیں کرتے ہیں۔

لَمْ يُجَوِّدْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، وَعَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عمدہ طور پر فضل بن موسیٰ اور عباد بن عباد مہلبی روایت کرتے ہیں۔

5143 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو تیرے پاس نہیں ہے اس کو مت فروخت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں خالد بن خداش

بن عمرو بن علقمة' وعبد الرحمٰن بن سليمان بن الغسيل' وذكره ابن حبان فى الثقات' وقال فى التقريب: مقبول . وعزاه الهيثمى فى المجمع جلد 5صفحه306 الى الكبير أيضًا وقال: وفيه سعد بن المنذر' ذكره ابن حبان فى الثقات' فقال: سعد بن أبى حميد فنسبه الى جده' وبقية رجاله ثقات .

5143- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه 281 رقم الحديث: 3503' والترمذى: البيوع جلد 3صفحه525 رقم الحديث: 1232' والنسائى: البيوع جلد7صفحه254 (باب بيع ما ليس عند البائع)' وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه737 رقم الحديث: 2187' وأحمد: المسند جلد3صفحه491 رقم الحديث: 15317 .

اکیلے ہیں۔

5144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوْنٍ، صَاحِبُ الْقِرَبِ قَالَ: نَا سَدُوسٌ، صَاحِبُ السَّابِرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا الْتَقَى الْخَلَائِقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَاُدْخِلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: يَا اَهْلَ الْجَمْعِ، تَتَارَكُوا الْمَظَالِمَ بَيْنَكُمْ وَثَوَابُكُمْ عَلَيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل جب قیامت کے دن تمام مخلوق کو جمع کرنے گا' جنت والے جنت میں داخل ہوں گے اور جہنم والے جہنم میں' قیامت کے دن ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: اے تمام جمع ہونے والو! آپس میں ظلم کو چھوڑ دو اور ثواب مجھ سے حاصل کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا سَدُوسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَوْنٍ

یہ حدیث انس سے سدوس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعون اکیلے ہیں۔

5145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْلِنُوا النِّكَاحَ

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نکاح کا اعلان کرو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

5146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5144- اسناده فيه: أبو عون هو الحكم بن سنان الباهلي' ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**359** .

5145- اسناده فيه: عبد الله بن الأسود القرشي' ذكره ابن حبان في الثقات' وقال أبو حاتم: شيخ لا أعلم روى عنه غير عبد الله بن وهب . تخريجه أحمد' والبزار' وابن حبان في الموارد' والحاكم وقال: صحيح الاسناد' ووافقه الذهبي . وقال الهيثمي في المجمع جلد**4**صفحه**292**: ورجال أحمد ثقات .

5146- اسناده حسن' فيه: بسام بن عبد الله الصيرفي' وثقه ابن معين' وقال أبو حاتم' وأحمد: لا بأس به . وقال الهيثمي في المجمع جلد**10**صفحه**382**: ورجاله رجال الصحيح غير بسام الصيرفي' وهو ثقة .

السِّمْسَارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا بَسَّامٌ الصَّيْرَفِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُهَيْبٍ الْفَقِيرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يُعَذَّبُونَ بِذُنُوبِهِمْ، فَيَكُونُوا فِي النَّارِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَكُونُوا، ثُمَّ يُعَيِّرُهُمْ أَهْلُ الشِّرْكِ فَيَقُولُونَ: مَا نَرَى مَا كُنْتُمْ تُخَالِفُونَا فِيهِ مِنْ تَصْدِيقِكُمْ وَإِيمَانِكُمْ نَفَعَكُمْ، فَلَا يَبْقَى مُوَحِّدٌ إِلَّا أَخْرَجَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: 2)

حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے کچھ لوگ ہوں گے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا' جتنی دیر اللہ چاہے گا ان کو جہنم میں رکھے گا' پھر وہاں شرک کرنے والے ان کو عار دلائیں گے' وہ کہاں گئے' تم ہماری مخالفت کرتے تھے' تمہاری تصدیق اور تمہارے ایمان نے تم کو فائدہ نہیں دیا' اللہ عزوجل ہر توحید پر یقین رکھنے والے کو نکال دے گا' پھر حضورﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''کافر اس دن خواہش کریں گے کاش وہ مسلمان ہوتے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَسَّامٍ الصَّيْرَفِيِّ إِلَّا حَاتِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث بسام صیرفی سے حاتم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عباد اکیلے ہیں۔

5147 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ أَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازُ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا جَاءَ نَعْيُ النَّجَاشِيِّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَسُولَ اللّٰهِ عَلَيْهِ تُصَلِّي عَلَى حَبَشِيٍّ؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ، وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ) (آل عمران: 199)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت نجاشی کی موت کی اطلاع دی گئی' حضورﷺ نے فرمایا: اس کی نمازِ جنازہ پڑھو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے حبشی کا نمازِ جنازہ پڑھنا ہے؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اہل کتاب میں کچھ ایسے ہیں جو اللہ اور جو اُس کی طرف سے نازل کیا گیا اس پر ایمان رکھتے ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حمید سے ابوبکر بن عیاش اور معتمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

5148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5147- اسناده فيه: أبو بكر بن عياش' ثقة لكنه اختلط .

5148- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه669 رقم الحديث:3702' وقال: حسن غريب .

قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيُّ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو زُمَيْلٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تُقِلُّ الْغَبْرَاءُ، وَلَا تُظِلُّ الْخَضْرَاءُ مِنْ ذِي لَهْجَةٍ اَصْدَقَ مِنْ اَبِي ذَرٍّ شَبِيهِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

حضورﷺ نے مجھے فرمایا: کوئی فقیر کوئی امیر سچ بولنے کے لحاظ سے ابوذر کے برابر نہیں ہے' جو عیسیٰ ابن مریم کے مشابہ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے نضر بن محمد جرشی روایت کرتے ہیں۔

5149 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ اَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ بِجَادِ بْنِ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقٍّ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا، وَمَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ، اَوْ غَيْرِ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے بغیر حق کے کسی کی زمین ایک بالشت بھی لی اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق بنا کر ڈالا جائے گا' اللہ عزوجل اس کے فرض و نفل قبول نہیں کرے گا' اور جس نے اپنا نسب بدلا یا اپنے آقا کو تو اس نے کفر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِجَادِ بْنِ مُوسَى اِلَّا حَمْزَةُ بْنُ اَبِي مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث بجاد بن موسیٰ سے حمزہ بن ابومحمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

5150 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَزَّازُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نَا

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسامہ بن

5149- اسناده فيه: حمزة بن أبي محمد المدني' قال أبو زرعة: لين . وقال أبو حاتم: ضعيف الحديث منكر الحديث لم يرو عنه غير حاتم . تخريجه أبو يعلى' والبزار . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه178 . (ا) ثبت في الأصل (عباد بن موسى بن سعد)' والتصويب من الجرح والتعديل لابن أبي حاتم (43712) .

5150- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه605 رقم الحديث:1666' ومسلم: الحج جلد2صفحه936 .

عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ قَالَ: نَا أَيُّوبُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ: كَيْفَ كَانَ يَسِيرُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ؟ قَالَ: الْعَنَقَ، فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ

زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات سے واپس لوٹتے تو کیسے چلتے تھے؟ فرمایا: آپ تیز چلتے‘ جب کشادگی پاتے تو آہستہ چلتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث ایوب سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

5151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُلُّ نِسَائِكَ قَدْ دَخَلَتِ الْبَيْتَ غَيْرِي قَالَ: فَاذْهَبِي إِلَى قَرَابَتِكِ إِلَى شَيْبَةَ فَلْيَفْتَحْ لَكِ الْبَابَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی ساری ازواج میرے گھر کے علاوہ سب میں آتی ہیں‘ آپ نے فرمایا: تو بھی جا اپنے کسی قریبی رشتہ دار کے پاس‘ آپ کے لیے دروازہ کھول دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان روایت کرتے ہیں۔

5152 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيُّ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ سَفِينَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَخٍ بَخٍ، لَخَمْسٌ مَا أَثْقَلَهُنَّ فِي الْمِيزَانِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ،

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری خوشخبری! پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ ان سے زیادہ میزان میں کوئی شی بھاری نہیں ہوگی‘ وہ پانچ چیزیں یہ ہیں: سبحان اللہ‘ الحمد للہ‘ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر‘ نیکیوں سے نامۂ اعمال بھر جائے گا۔

5152- اسناده فيه: عكرمة بن عمار العجلي، صدوق يغلط، وفي روايته عن يحيى بن أبي كثير اضطراب . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 91: ورجاله رجال الصحيح . تخريجه الطبراني في الكبير، وفي كتاب الدعاء، والنسائي في عمل اليوم والليلة، وابن حبان، والحاكم، وابن أبي عاصم في السنة، والدولابي في الكنى .

وَالْحَمْدُ اللّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَفَرْطٌ صَالِحٌ يَفْرُطُ الرَّجُلَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَفِينَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث سفینہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں نضر بن محمد اکیلے ہیں۔

5153 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ قَالَ: نَا اَبُو مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو حَرْبِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِجَارَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: اِنِّي اَذُودُ عَنْ حَوْضِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ الْقَصِيرَتَيْنِ: الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ، كَمَا يَذُودُ السُّقَاةَ غَرِيبَةَ الْاِبِلِ عَنْ حِيَاضِهِمْ

حضرت عبداللہ بن اجارہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے امیر المؤمنین علی ابن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: میں ان دونوں چھوٹے ہاتھوں سے حضور ﷺ کے حوضِ کوثر پر منافقوں اور کافروں کو ایسے ہٹاؤں گا جس طرح پیاسا اونٹ اپنے حوض سے دوسروں کو دُور کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو مَرْيَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ اَبِي الْجَوَّابِ

یہ حدیث عبداللہ بن عطاء سے ابومریم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن قدامہ' ابوایوب سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

5154 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالت حیض میں کپڑا باندھ لیتی' پھر حضور ﷺ کے ساتھ آپ کے بستر میں داخل ہو جاتی۔

5153- اسناده فيه: أبو مريم هو عبد الغفار بن القاسم' متهم بالوضع . وقال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه138: وفيه ابن قدامة الجوهري' وهو ضعيف . قلت: وفيه أيضًا من هو أضعف من ابن قدامة كما تقدم .

5154- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الحيض جلد1صفحه481 رقم الحديث: 302' ومسلم: الحيض جلد1صفحه242 .

عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَشُدُّ عَلَيَّ اِزَارِي، وَاَنَا حَائِضٌ، ثُمَّ اَدْخُلُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ

5155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَفَى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کے گنہگار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو اس کے زیر کفالت ہوں' ان کے حقوق ضائع کردے۔

5156 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الدَّيْنَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ، وَاَنْتُمْ تَقْرَءُونَ: (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا اَوْ دَيْنٍ) (النساء: 12)، وَاِنَّ اَعْيَانَ بَنِي الْاُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ قرض وصیت سے پہلے ہے اور تم پڑھتے ہو: ''من بعد وصية توصون بها او دين'' حقیقی بھائی بہن وارث ہوں گے' علاتی نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيِّ اِلَّا ابْنُهُ حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهَا: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ تمام احادیث عبدالرحمٰن بن حمید الرواسی سے ان کے بیٹے حمید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

5155- أصله عند مسلم بلفظ: كفى بالمرء انما أن يحبس' عمن يملك' قوته . أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه692' وأبو داؤد: الزكاة جلد2صفحه136 رقم الحديث: 1692' وأحمد: المسند جلد2 صفحه218 رقم الحديث: 6502 ولفظه لأبى داؤد وأحمد .

5156- أخرجه الترمذى: الفرائض جلد4صفحه416 رقم الحديث: 2094' وابن ماجة: الوصايا جلد 2صفحه906 رقم الحديث: 2715' وأحمد: المسند جلد1صفحه99 رقم الحديث: 597 .

5157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ، اَوْ مِثْلُهُنَّ مِنَ الْاَخَوَاتِ، فَكَفَهُنَّ، وَعَالَهُنَّ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ . قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَثِنْتَيْنِ؟ قَالَ: وَثِنْتَيْنِ . وَنَرَى لَوْ قُلْنَا وَاحِدَةً؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں' وہ ان کی کفالت کرے اور ذمہ داری اُٹھائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر دو ہوں تو؟ آپ نے فرمایا: دو بھی ہوں' ہم خیال کرتے تھے کہ اگر ہم ایک سے متعلق پوچھتے تو آپ جی ہاں فرماتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث ایوب سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

5158 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَاْتِي اَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ غُلَامٌ فَيُقَبِّلُهُ، وَيَقُولُ: بِاَبِي شَبَهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيدُ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آتے حالانکہ آپ بچے تھے' حضرت ابوہریرہ ان کا بوسہ لیتے اور فرماتے: میرے ماں باپ قربان! آپ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہیں۔

5159 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ عِيسَى الْيَزَنِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس بندے پر رحم کرے جس نے اپنے کسی مسلمان بھائی پر اس کی جان یا مال کے لحاظ سے زیادتی کی' وہ اس کے پاس آئے

5157- اسناده فيه: عاصم بن هلال: فيه لين .

5159- اسناده فيه: هاشم بن عيسى: منكر الحديث . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 358: وفيه هاشم بن عيسى اليزني ولم أعرفه' وبقية رجاله وثقوا على ضعف في بعضهم . قلت: هاشم بن عيسى اليزني' قال الذهبي: لا يعرف' وقال العقيلي: منكر الحديث . (الضعفاء للعقيلي جلد 4 صفحه 343) .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا كَانَتْ لِأَخِيهِ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ فِي نَفْسٍ أَوْ مَالٍ فَأَتَاهُ، فَاسْتَحَلَّهُ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَإِنَّهُ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، إِنَّمَا هِيَ الْحَسَنَاتُ . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ؟ قَالَ: أَخَذَ مِنْ سَيِّئَاتِهِ فَوَضَعَ عَلَى سَيِّئَاتِهِ

قیامت کے دن سے پہلے اس سے معافی مانگ لے کیونکہ اس دن درہم و دینار نہیں ہوں گے' نیکیاں ہوں گی۔عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگراس کے پاس نیکیاں نہ ہوئیں تو؟ آپ نے فرمایا: دوسرے کے گناہ لے کر اس کے گناہوں والے نامۂ اعمال میں ڈال دیئے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ

یہ حدیث زہری سے حارث بن مسلم اور حارث سے ہاشم بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلم بن قادم اکیلے ہیں۔

5160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ السَّوَادَ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِأَعْدَائِكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، وَخَيْرُ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ، وَالْكَتَمُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفید (بالوں) کی سفیدی بدلو' سیاہ خضاب کے قریب نہ جاؤ' تم اپنے دشمن مشرکوں کی مشابہت نہ کرو' تم میں بہتر وہ ہے جو بالوں کی سفیدی مہندی اور آس کی مانند ایک درخت سے بدلتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے سلم بن سالم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن سالم اکیلے ہیں۔

5161 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5160- أصله عند مسلم بلفظ: غيروا هذا بشيء، واجتنبوا السواد . أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1663، وأبو داؤد: الترجل جلد 4 صفحه 83 رقم الحديث: 4204، والنسائي: الزينة جلد 8 صفحه 119 (باب لانهي عن الخضاب بالسواد) .

5161- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 49 رقم الحديث: 4057، والنسائي: الزينة جلد 8 صفحه 138 (باب تحريم الذهب على الرجال)، وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه 1189 رقم الحديث: 3595، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 120 رقم الحديث: 753 .

الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِحْدَى يَدَيْهِ ذَهَبًا وَبِالْاُخْرَى حَرِيرًا، فَقَالَ: هٰذَا حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ اُمَّتِي

کہ حضور ﷺ نے ایک ہاتھ میں سونا' دوسرے میں چاندی لی' فرمایا: یہ دونوں میری اُمت کے مردوں پر حرام ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

5162 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا اخْتَصَّهُمْ بِالنِّعَمِ لِمَنَافِعِ الْعِبَادِ، يُقِرُّهُمْ فِيهَا مَا بَذَلُوهَا، فَاِذَا مَنَعُوهَا نَزَعَهَا مِنْهُمْ، فَحَوَّلَهَا اِلَى غَيْرِهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ بندوں میں کچھ کو اپنی نعمتوں سے خاص کرتا ہے' بندوں کے منافع کے لیے' جو وہ خرچ کرتے ہیں اس کا بدلہ دیا جاتا ہے' جب وہ نہیں دیتے تو ان سے لے لیا جاتا ہے' ان سے دوسروں کو دیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ الْحِمْصِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے عبداللہ بن زید حمصی روایت کرتے ہیں۔

5163 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنَّ الْكِلَابَ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کتے اُمتوں میں سے کوئی اُمت نہ ہوتے تو میں ضرور ان کے قتل کرنے کا حکم دیتا' ہر سیاہ کالے کتے کو ماردو۔

5162- اسناده فيه: أ - عبد اللّه بن زيد الحمصي' قال الأزدي: ضعيف . ب - محمد بن حسان السمتي صدوق لين الحديث . وعزاه الهيثمي في المجمع الى الكبير أيضًا . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه195 .

5163- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه46 وقال: وفيه ليث بن أبي سليم وهو ثقة' ولكنه مدلس .

بِقَتْلِهَا، فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ اَسْوَدٍ بَهِيمٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث لیث سے عمار بن محمد روایت کرتے ہیں، ان سے روایت کرنے میں عامر بن سعید اکیلے ہیں۔

5164 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالْغِلْمَانِ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ، وَيَدْعُو لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادتِ مبارکہ تھی کہ بچوں کے پاس سے گزرتے تو ان پر سلام فرماتے اور ان کے لیے برکت کی دعا کرتے۔

5165 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُطَّلِبِ الْعِجْلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: اِنَّ اَهْلَ الْبَيْتِ لَيَقِلُّ اَطْعُمُهُمْ فَتَسْتَنِيرُ بُيُوتُهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گھر والے کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھیں تو ان کے گھروں میں نور ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے حسن بن ذکوان اور حسن سے عبداللہ بن مطلب روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

5166 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5164- أصله عند البخاری ومسلم ولم یذکرا: ویدعو لهم بالبرکة من طریق ثابت البنانی، أخرجه البخاری: الاستئذان جلد11صفحه34 رقم الحدیث: 6247، ومسلم: السلام جلد4صفحه1708 .

5165- اسناده فیه: أ- عبد الله بن المطلب: مجهول . ب - الحسن بن ذکوان: ضعیف مدلس . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه266 .

5166- اسناده فیه: الولید بن محمد الموقری: متروک . وأخرجه أیضًا البزار، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحه 306: وفیه الولید بن محمد الموقری، وهو ضعیف قلت: بل هو متروک کما قال ابن حجر، والحدیث أخرجه ابن الجوزی فی الموضوعات وقال ابن حبان فی المجروحین: هذا خبر باطل، انما هو قول الزهری،

الْاَنْـمَـاطِیُّ قَالَ: نَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِیدِ قَالَ: نَا الْوَلِیدُ بْنُ مُحَـمَّدٍ الْمُوقَرِیُّ، عَنِ الزُّهْرِی، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمَرِیضِ اِذَا بَرَاَ وَصَحَّ مِنْ مَرَضِهِ، كَمَثَلِ الْبُرْدَةِ تَقَعُ مِنَ السَّمَاءِ فِی صَفَائِهَا

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مریض کی مثال اس طرح ہے کہ جب وہ اپنی مرض سے تندرست ہوتا ہے اس چادر کی طرح جو آسمان سے گرتی ہے تو بالکل سفید ہوتی ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا الْمُوقَرِیُّ

یہ دونوں حدیثیں زہری سے موقری روایت کرتے ہیں۔

5167 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْاَنْمَاطِیُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ عِیسَی الْیَزَنِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَیْتِهٖ یَطْلُبُ عِلْمًا اِلَّا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ طَرِیقًا اِلَی الْجَنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی اپنے گھر سے علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت کے راستے آسان کرتا ہے۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سلم بن قادم اکیلے ہیں۔

5168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْاَنْمَاطِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِیِّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ یُونُسَ الْیَمَامِیُّ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ الْجَهْمِ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَرَّكُمْ اَنْ تَنْظُرُوا اِلَی الرَّجُلِ الضَّفِیطِ الْمُطَاعِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم پسند کرو ایسے آدمی کو دیکھنا جو اپنی قوم میں فرمانبردار و مضبوط ہے وہ اس کو دیکھے یعنی عیینہ بن حصن کی طرف۔

لم یرفعه عن الزهری الا الموقری .

5167- اسناده فیه: هاشم بن عیسی الحمصی: منکر الحدیث . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه136 .

5168- ذکره الهیثمی فی المجمع جلد10صفحه75 وقال: ورجاله ثقات .

فِی قَوْمِهِ، فَانْظُرُوا اِلَی هَذَا یَعْنِی: عُیَیْنَةَ بْنَ حِصْنٍ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ اِلَّا هِلَالُ بْنُ الْجَهْمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ یُونُسَ

اس حدیث کو اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے صرف ہلال بن جہم نے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کے ساتھ عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

5169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْاَنْمَاطِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّیُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ الصَّفَّارُ قَالَ: سَمِعْتُ اِسْرَائِیلَ یُحَدِّثُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: سَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ اَنْ یُسْاَلَ، وَاِنَّ اَفْضَلَ الْعِبَادَةِ انْتِظَارُ الْفَرَجِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل سے اس کا فضل مانگو' کیونکہ اللہ عزوجل مانگنے کو پسند کرتا ہے' افضل عبادت ہے کشادگی کی انتظار۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا اِسْرَائِیلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا یُرْوَی عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حماد بن واقد اکیلے ہیں۔ ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔

5170 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْاَنْمَاطِیُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ مَعْمَرٍ الْقَرْقَسَانِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِیمِ بْنُ زَیْدٍ الْعَمِّیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَمِلَ لِلّٰهِ فِی الْجَمَاعَةِ فَاَصَابَ تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنْهُ، وَاِنْ اَخْطَاَ غَفَرَ لَهُ، وَمَنْ عَمِلَ لِلّٰهِ فِی الْفُرْقَةِ، فَاِنْ اَصَابَ لَمْ یَتَقَبَّلِ اللّٰهُ مِنْهُ، وَاِنْ اَخْطَاَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی اللہ کی عبادت کرتا ہے جماعت کے ساتھ' اور صحیح ادا کرتا ہے۔ اللہ عزوجل اس کو قبول کرتا ہے' اگر غلطی ہو جائے تو اس کو معاف کر دیتا ہے' جو آدمی اللہ کی عبادت اکیلا کرتا ہے' اگر درست بھی ہو تو اس کو قبول نہیں کرتا ہے' اگر غلط ہو تو اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔

5169- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد **5** صفحه **565** رقم الحدیث: **3571**' والطبرانی فی الکبیر جلد **10** صفحه **101** رقم الحدیث: **10088** .

5170- اسناده فیه: عبد الرحیم بن زید العمی: متروك . وقال الهیثمی فی المجمع جلد **5** صفحه **219**: وفیه محمد بن خلید الحنفی' وهو ضعیف' ورواه البزار باسناد ضعیف . قلت: لیس فی سند الأوسط محمد بن خلید .

تَبَوَّاَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدٌ الْعَمِّيُّ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں زید العمی اکیلے ہیں۔

5171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اغْدُ عَالِمًا، اَوْ مُتَعَلِّمًا، اَوْ مُسْتَمِعًا، اَوْ مُحِبًّا، وَلَا تَكُنِ الْخَامِسَةَ فَتَهْلِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: عالم یا طالب علم یا سماعت کرنے والا یا ان سے محبت کرنے والا بن جا' پانچواں نہ بننا ہلاک ہوجائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبید بن جناد اکیلے ہیں۔

5172 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ، فَاَمَرَنِي اَنْ اُجِيفَ الْبَابَ فَاَجَفْتُهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَرَعَ الْبَابَ، فَقَالَ: افْتَحِ الْبَابَ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَاَنَّهُ سَيَلِي الْاُمَّةَ مِنْ بَعْدِي، فَفَتَحْتُ الْبَابَ، فَاِذَا هُوَ اَبُو بَكْرٍ، فَاَجَفْتُ الْبَابَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ شریف کے باغوں میں سے کسی باغ میں داخل ہوئے' مجھے آپ نے دروازہ بند کرنے کا حکم دیا' میں نے اس کو بند کیا' ایک آدمی آیا' اس نے دروازہ کھٹکھٹایا' آپ نے فرمایا: کھولو اور اس کو جنت کی خوشخبری دو! اور ان کو عنقریب میرے بعد اُمت کے کام سپرد کیے جائیں گے۔ میں نے دروازہ کھولا تو وہ حضرت ابوبکر تھے' میں نے دروازہ بند کر دیا۔ اس کے بعد ایک آدمی آیا' اس نے

5171- اسناده فيه' عطاء بن مسلم الخفاف' مختلف فيه' وثقه ابن معين ووكيع' وضعفه أبو داؤد' وأحمد' وغيرهما' وقال ابن حجر في التقريب . صدوق يخطئ كثيرًا . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 125: رواه الطبراني في الثلاثة والبزار ورجاله موثقون .

5172- اسناده فيه: عبد الأعلى بن أبي المساور' قال ابن حجر في التقريب: متروك' وكذبه ابن معين .

فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَرَعَ الْبَابَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنَسُ، افْتَحِ الْبَابَ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَأَنَّهُ سَيَلِي الْأُمَّةَ مِنْ بَعْدِ أَبِي بَكْرٍ . فَفَتَحْتُ الْبَابَ، فَإِذَا هُوَ عُمَرُ فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، وَأَنَّهُ سَيَلِي الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِ أَبِي بَكْرٍ، فَأَجَفْتُ الْبَابَ، فَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَرَعَ الْبَابَ فَقَالَ: يَا أَنَسُ، افْتَحِ الْبَابَ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَأَخْبِرْهُ أَنَّهُ سَيَلِي الْأُمَّةَ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَأَنَّهُ سَيُصِيبُهُ بَلَاءٌ ، فَإِذَا عُثْمَانُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاسْتَرْجَعَ، ثُمَّ دَخَلَ

دروازہ کھٹکھٹایا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے انس! دروازہ کھولو اور جنت کی خوشخبری دو اور ابوبکر کے بعد اُمت کے کام ان کے سپرد ہوں گے۔ میں نے دروازہ کھولا تو وہ حضرت عمر تھے' میں نے آپ کو جنت کی خوشخبری دی اور ابوبکر کے بعد آپ کو اُمت کے کام سپرد کیے جانے کی' پھر میں نے دروازہ بند کر دیا۔ اس کے بعد ایک آدمی آیا' اس نے دروازہ کھٹکھٹایا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے انس! دروازہ کھولو اور اس کو جنت کی خوشخبری دو اور اس کو بتاؤ کہ ابوبکر و عمر کے بعد اُمت کے کام ان کے سپرد ہوں گے اور آپ کو آزمائش پہنچے گی۔ تو وہ حضرت عثمان تھے' حضرت عثمان نے اللہ کی حمد کی اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا' پھر آپ داخل ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، وَبَكْرُ بْنُ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، وَعُتْبَةُ أَبُو عَمْرٍو الْمُكْتِبُ

یہ حدیث مختار بن فلفل سے عبدالاعلیٰ بن ابومساور اور اکبر بن مختار بن فلفل اور عتبہ ابوعمرو المکتب روایت کرتے ہیں۔

5173 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ تَطَوُّعًا شُكْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شکرانہ کے نفل چٹائی پر پڑھے۔

5174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نا ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو بخار ہو تو وہ اس پر تین راتیں سحری کو ٹھنڈا پانی ڈالے۔

5173- أما ذكر صلاة النبي صلى الله عليه وسلم الصلاة على حصير أورده البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 582 رقم الحديث: 380، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 457 .

5174- اسناده صحيح . تخريجه أبو يعلىٰ، والحاكم، وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 98: ورجاله ثقات .

عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا جُمَّ اَحَدُكُمْ فَلْيَشُنَّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ مِنَ السَّحَرِ ثَلَاثَ لَيَالٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا ابْنُ عَائِشَةَ وَرَوَاهُمَا اَصْحَابُ حَمَّادٍ: عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ

یہ دونوں حدیثیں حماد بن سلمہ' ثابت سے' وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔ حماد بن سلمہ سے ابن عائشہ روایت کرتے ہیں۔ دونوں سے حماد کے اصحاب' وہ حماد بن حمید سے' وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔

5175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ، فَجَعَلَ يَاْكُلُ فِي سَوَادٍ، وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ، وَيَمْشِي فِي سَوَادٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دو سینگوں والے مینڈھے ذبح کیے' وہ سیاہی میں کھاتا' سیاہی میں دیکھتا اور سیاہی میں چلتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ بِهَذَا اللَّفْظِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

ابوسعید سے یہ حدیث اس الفظ سے محمد بن علی بن حسین روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حفص بن غیاث اکیلے ہیں۔

5176 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ اَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْاَسَدِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنی مسجد

5175- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 95 رقم الحديث: 2796، والترمذي: الأضاحى جلد 4 صفحه 85 رقم الحديث: 1496، وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب . والنسائي: الضحايا جلد 7 صفحه 193 (باب الكبش)، وابن ماجة: الأضاحى جلد 2 صفحه 1046 رقم الحديث: 3128 .

5176- اسناده حسن، فيه: عبادة بن زياد بن موسى الأسدي، صدوق رمى بالتشيع والقدر . وعزاه الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحه 26 الى الطبرانى فى الكبير أيضًا وقال: ورجاله موثقون الا شيخ الطبرانى محمد بن أحمد بن النضر الترمذي، ولم أجد من ترجمه، قلت: ذكر ابن حبان فى الثقات فى الطبقة الرابعة محمد بن أحمد بن النضر ابن ابنة معاوية بن عمر فلا أدرى أهو هذا أم لا . كذا قال الهيثمى فى شيخ الطبرانى، وانما هو محمد بن أحمد بن نصر أبو جعفر الترمذي، وقد نقلنا ترجمته من تاريخ بغداد .

قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِهِ، وَلَا يَتَتَبَّعِ الْمَسَاجِدَ

میں پڑھے دوسری مساجد کی تلاش میں نہ رہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرٍ اِلَّا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث زہیر بن عبادہ بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

5177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْجَرَّاحِ، مَوْلَى اُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَصْحَبُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک رحمت کے فرشتے اس کے ساتھ نہیں ہوتے جس کے گھر گھنگھرو ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث عراک بن مالک سے جعفر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔

5178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ رَمَضَانَ قَضَاهُ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب رمضان کا کوئی روزہ رہ جاتا تو آپ اس کو ذی الحجہ کے عشرے میں قضاء کرتے۔

5177- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 25 رقم الحديث: 2554' والدارمي: الاستئذان جلد 2 صفحه 374 رقم الحديث: 2675' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 452 رقم الحديث: 27464 .

5178- اسناده فيه: ابراهيم بن اسحاق الصيني' ضعيف . أخرجه الطبراني في الصغير أيضًا وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 182 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن صینی اکیلے ہیں۔

5179 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ قَالَ: نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا، فَإِنَّهُ رُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالنَّصِيحَةُ لِوُلَاةِ الْأَمْرِ، وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس آدمی کو خوش رکھے جو میری حدیث سنے اس کو یاد رکھے کیونکہ بسا اوقات حدیث سننے والا فقیہ نہیں ہوتا' لیکن جس کو سنا رہا ہے وہ اس سے زیادہ فقیہ ہوتا ہے۔ تین کاموں میں کوئی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: (۱) خلوص سے اللہ کی عبادت کرنا (۲) حکمرانوں کو نصیحت کرنا (۳) مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ چلنا' بے شک تمہارا اُن کو خیر کی طرف بلانا' ان کو پیچھے سے گھیر لے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ

یہ حدیث حارث العکلی سے قاسم بن ولیعہ اور قاسم سے عبیدہ بن اسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن سالم اکیلے ہیں۔

5180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مِقْلَاصٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا وعدہ کیا' آپ نے حطیم کعبہ میں نماز پڑھنے کا حکم دیا' میں نے عرض کی: آپ نے مجھ سے کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا وعدہ کیا' آپ نے فرمایا: یہ خانہ کعبہ میں شامل ہے' اگر

5179- أخرجه الترمذي: العلم جلد5صفحه34-35 رقم الحديث: 2658 .

5180- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه221 رقم الحديث: 2028' والترمذي: الحج جلد3صفحه216 رقم الحديث: 876 وقال: حسن صحيح . والنسائي: المناسك جلد5صفحه173 (باب الصلاة في الحجر) بنحوه . والحديث في الصحيح بدون هذا السياق .

وَعَدَهَا اَنْ تُصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ، وَاَمَرَهَا اَنْ تُصَلِّيَ فِي الْحِجْرِ، فَقَالَتْ: اِنَّكَ وَعَدْتَنِي اَنْ اُصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: اِنَّهُ مِنَ الْبَيْتِ، وَلَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِشِرْكٍ اَلْحَقْتُهُ بِالْبَيْتِ

آپ کی قوم کفر کے زمانہ کے قریب نہ ہوتی تو میں ضرور اس کو اس کے ساتھ ملا دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث قتادہ سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔

5181 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مِقْلَاصٍ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ حَرْفٍ ذُكِرَ مِنَ الْقُنُوتِ فِي الْقُرْآنِ فَهُوَ الطَّاعَةُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن میں ہر وہ حرف جس میں قنوت کا ذکر ہے اس سے مراد اطاعت ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔

5182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي طُفْتُ بِالْبَيْتِ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ؟ قَالَ: لَا حَرَجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے طوافِ کعبہ کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث ابن خثیم سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت

5181- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 92 رقم الحديث: 11717، وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه 325 وذكره الحافظ في المجمع (323) وعزاه أيضًا الى أبي يعلى وقال: وفي اسناد أحمد وأبي يعلى بن لهيعة و... ضعيف.

5182- أخرجه البخاري: جلد 3 صفحه 653 رقم الحديث: 1722، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 950

الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

کرتے ہیں۔

5183 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْهَرِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى الشَّعْبِيُّ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي زَكَرِيَّا بْنُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ الشِّهَابِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: نَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ: الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو مغرب وعشاء اکٹھی پڑھتے تھے (اکٹھی پڑھنے سے مراد ہے' مغرب کو آخری وقت پر اور عشاء کو اوّل وقت پر پڑھتے)۔

5184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْأَزْهَرِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى الشَّعْبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي زَكَرِيَّا بْنُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنْ مَكَّةَ كَبَّرَ ثَلَاثًا يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مکہ سے واپس لوٹے تو آپ نے تین دفعہ اللہ اکبر پڑھا' اس کے بعد پڑھتے: ''لا الہ الا اللہ الی آخرہ''۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور متحد گروہوں کو شکست کا شکار کیا۔

5183- أخرجه البخاري: جلد2صفحه666 رقم الحديث: 1091' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه488 .

5184- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه724 رقم الحديث: 1797' ومسلم: الحج جلد2صفحه980 .

5185 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْاَزْهَرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمِّهِ، زَكَرِيَّا بْنِ عِيسَى، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، وَجَدَ بَرْدًا شَدِيدًا وَهُوَ فِي سَفَرٍ، فَاَمَرَ مُؤَذِّنًا اَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ ، وَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ هَذَا اَمَرَ بِذَلِكَ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی عادت تھی کہ جب حالت سفر میں سخت سردی محسوس کرتے تھے تو آپ مؤذن کو حکم دیتے کہ اعلان کرو کہ اپنی اپنی سواریوں پر نماز پڑھ لو' اور فرماتے: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرنے کا حکم دیتے ہوئے دیکھا۔

5186 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْاَزْهَرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمِّهِ زَكَرِيَّا بْنِ عِيسَى، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنِيخُ بِهَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب سفر سے واپس آتے تو آپ مقامِ بطحاء پر جھکتے جو ذی الحلیفہ کے مقام میں ہے اور فرماتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے جھکتے تھے۔

5187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْاَزْهَرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمِّهِ زَكَرِيَّا بْنِ عِيسَى، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نُودِيَ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب نمازِ فجر کی اذان دی جاتی تو آپ مختصر دو رکعت سنتیں پڑھتے' نماز کھڑی ہونے سے پہلے۔

5185- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه133 رقم الحديث:632' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه484 .

5186- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه692 رقم الحديث:1767' ومسلم: الحج جلد2صفحه981 .

5187- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه120 رقم الحديث:618' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه500 .

رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ

لَا تُرْوَى هَذِهِ الْاَحَادِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا: زَكَرِيَّا بْنُ عِيسَى الشَّعْبِيُّ

یہ حدیث زہری سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں زکریا بن عیسیٰ شعبی اکیلے ہیں۔

5188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَكُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی' میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث محمد بن عبدالرحمٰن آلِ طلحہ کے غلام سے اسرائیل روایت کرتے ہیں اور اسرائیل سے ابواحمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قواریری اکیلے ہیں۔

5189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا' جب ہم مدینہ کے قریب ہوئے تو میں نے جلدی گھر جانے کا ارادہ کیا' آپ نے فرمایا: ٹھہرو! یہاں تک کہ آپ کی بیوی بال

5188- أما قول عائشة رضي الله عنها: كان رسول الله ﷺ يصلي وأنا معترضة بين يديه . أورده البخاري ومسلم بنحوه . أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 586 رقم الحديث: 382' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 366 . وأما قولها: كنت أغتسل أنا والنبي ﷺ من اناء واحد . عند البخاري ومسلم أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 256 .

5189- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 24 رقم الحديث: 5079' ومسلم: الرضاع جلد 2 صفحه 1088 رقم الحديث: 57 .

سَفَرٍ، فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ أَرَدْتُ أَنْ أَتَعَجَّلَ، فَقَالَ: أَمْهِلْ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ، وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ

سنوار لے اور زیر ناف بال کی صفائی کر لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے ہشیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قواریری اکیلے ہیں۔

5190 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ أَبُو أَحْمَدَ قَالَ: نا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَتْ: ائْتِ عَلِيًّا، فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْتُ عَلِيًّا، فَقَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً

حضرت شریح بن ھانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: حضرت علی کے پاس چلے جاؤ کیونکہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات مدت مقرر فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث قاسم بن ولید سے عبیدہ بن اسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

5191 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنَ أَبَانَ قَالَ: نا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' اچانک آپ کے پاس ایک

5190- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 232 (باب التوقيت في المسح على الخفين للمقيم)' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 183 رقم الحديث: 552' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 120 رقم الحديث: 751 .

5191- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 222 رقم الحديث: 4695' والترمذي: الايمان جلد 5 صفحه 6 رقم الحديث: 2610 وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 24 رقم الحديث: 63' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 34 رقم الحديث: 185 .

عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: بَيْنَا اَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ طَيِّبُ الرِّيحِ فَسَلَّمَ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَدْنُو مِنْكَ؟ فَقَالَ: ادْنُ . فَدَنَا فَكَادَ يَمَسُّهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي مَا الْاِسْلَامُ؟ قَالَ: تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ . قَالَ: فَاِذَا فَعَلْتُ هَذَا فَاَنَا مُسْلِمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ . قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي مَا الْاِيمَانُ؟ قَالَ: اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَكِتَابِهِ، وَرُسُلِهِ، وَالْبَعْثِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ . قَالَ: فَاِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَاَنَا مُؤْمِنٌ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ . قَالَ: فَمَا الْاِحْسَانُ؟ قَالَ: تَخْشَى اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ، فَاِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهُ يَرَاكَ، وَتُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّهُ لِنَفْسِكَ . قَالَ: فَاِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَاَنَا مُحْسِنٌ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ، قَالَ الرَّجُلُ: فَمَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا الْمَسْئُولُ بِاَعْلَمَ بِهَا مِنَ السَّائِلِ، غَيْرَ اَنَّ لَهَا اَشْرَاطًا وَعَلَامَاتٍ . قَالَ: مَا هِيَ؟ قَالَ: اِذَا رَاَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ مُلُوكَ النَّاسِ، وَرَاَيْتَ رُعَاةَ الضَّاْنِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبِنَاءِ، وَوَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا . قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ، ثُمَّ انْطَلَقَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

آدمی بڑی خوبصورت حالت اور اس سے خوشبو مہک رہی تھی' وہ آیا اس نے آپ کو سلام کیا' عرض کی: یا نبی اللہ! میں آپ کے قریب ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! وہ آپ کے قریب ہوا یہاں تک کہ اس کا جسم آپ سے چھونے لگا' پھر عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بتائیں اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' رمضان کے روزے رکھنا۔ عرض کی: اگر یہ میں کرلوں تو میں مسلمان ہو جاؤں گا؟ فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ نے سچ کہا' پھر اُس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! مجھے بتائیں ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ' فرشتوں' اس کی کتب اور رسولوں' قیامت' اچھی اور بُری تقدیر پر مکمل ایمان لانا' اس نے عرض کی: اگر ایسے میں کرلوں تو میں مؤمن ہو جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا۔ پھر اس نے عرض کی: احسان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرنا گویا تُو اسے دیکھ رہا ہے' اگر یہ نہ ہو سکے تو یہ خیال کر کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے' لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے' عرض کی: اگر ایسے میں کر لوں تو میں احسان کرنے والا ہو جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ نے سچ کہا۔ اس آدمی نے عرض کی: قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا ہے' سوائے اس کے کہ ان کی نشانیاں ہیں'

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيَّ الرَّجُلَ . قَالَ عُمَرُ: فَطَلَبْنَاهُ فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، جِبْرِيلُ اَرَادَ اَنْ يُعَلِّمَكُمْ دِينَكُمْ

اس نے عرض کی: وہ نشانیاں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب ننگے پاؤں چلنے والوں کو بادشاہ دیکھے اور بکریاں چرانے والوں کو اونچی اونچی عمارتوں میں دیکھے اور لونڈی اپنے آقا کو جنے (یعنی بچیاں اپنے ماں باپ کی نافرمان ہو جائیں) اس نے عرض کی: آپ نے سچ کہا۔ پھر وہ آدمی چلا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے اس کو تلاش کیا' ہم اس کے تلاش کرنے پر قادر نہیں تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ اکبر! یہ جبریل علیہ السلام تھے' تم کو دین سکھانے کے لیے آئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَبَرَةَ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث وبرہ سے مجالد اور مجالد سے عبیدہ بن اسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

5192 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبِئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ کنواں جبار (یعنی اس میں گرنے والے کا قصاص نہیں) ہے اور کان میں ضائع ہونے والے مال کا تاوان نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

اس حدیث کو شعبی سے مجالد کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا اور مجالد سے عبیدہ نے ہی روایت کیا ہے اور اس حدیث کے ساتھ' عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

5193 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا حَيَّانُ بْنُ بِشْرٍ الْقَاضِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اسلام میں کوئی نقصان

5193- ذکرہ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه113 وقال: وفيه ابن اسحاق' وهو ثقة ولكنه مدلس .

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ، وَاسِعِ بْنِ حِبَّانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا ضَرَرَ، لَا ضِرَارَ فِي الْإِسْلَامِ

دینا اور تکلیف پہنچانا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ إِلَّا ابْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

اس حدیث کو محمد بن یحییٰ بن حبان سے صرف ابن اسحاق نے روایت کیا ہے۔ محمد بن سلمہ اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

5194 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي ص

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سورۂ ص میں سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں۔

5195 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِلًا، فَقَدِمَ ابْنٌ لِخَدِيجَةَ، يُقَالُ لَهُ: هَالَةُ، فَقَالَتْ: هَالَةُ هَالَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقِي اللّٰهَ يَا عَائِشَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے تھے: ابن خدیجہ آیا ہے اس کو ہالہ کہا جاتا تھا میں نے عرض کی: آپ ہالہ ہالہ کہتے رہتے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ سے ڈر!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے حماد بن سلمہ اور حماد سے مؤمل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں

5194- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه288 وعزاه أيضًا الى أبي يعلى وقال: وفيه محمد بن عمرو وفيه كلام وحديثه حسن.

نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ

نوح بن حبیب اکیلے ہیں۔

5196 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِمَامٌ جَائِرٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ظلم کرنے والے بادشاہ کو ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے ابوحفص الابار روایت کرتے ہیں۔

5197 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ، اَوْ اِذَا مَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مرد کی شرمگاہ عورت کی شرمگاہ میں داخل ہوجائے تو غسل فرض ہوجاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُرَّةَ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث عثمان بن مرہ سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔

5198 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ،

حضرت سراقہ بن مالک جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (میں) جب حضور ﷺ کے پاس سے آتا تو اپنی قوم کو احکامات بتاتا اور سکھاتا تھا' (مجھے) ایک دن ایک

5196- اسناده فيه: عطية بن سعد العوفي' صدوق يخطئ كثيرًا وكان شيعيًا مدلسًا . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه239 .

5197- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 271' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 182 رقم الحديث: 109 وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 152 رقم الحديث: 15090 .

5198- اسناده صحيح رجاله ثقات . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 207 .

عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ اَبِی رِشْدِينَ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ قَوْمَهُ وَعَلَّمَهُمْ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَوْمًا، وَهُوَ كَاَنَّهُ يَلْعَبُ: مَا بَقِيَ لِسُرَاقَةَ اِلَّا اَنْ يُعَلِّمَكُمْ كَيْفَ التَّغَوُّطُ، فَقَالَ سُرَاقَةُ: اِذَا ذَهَبْتُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَاتَّقُوا الْمَجَالِسَ عَلَى الظِّلِّ وَالطَّرِيقِ، خُذُوا النَّبْلَ، وَاسْتَنْشِبُوا عَلَى سُوقِكُمْ، وَاسْتَجْمِرُوا وِتْرًا

آدمی نے کہا وہ کھیل رہا تھا: سراقہ کے لیے باقی نہیں ہے مگر یہ ہے کہ وہ بتائے پاخانہ کیسے کرنا ہے؟ حضرت سراقہ نے فرمایا: جب پاخانہ کرنے کے لیے آؤ تو سایہ دار درخت اور راستہ میں بیٹھنے سے بچو' تیر پکڑ کر ہاتھ میں کرو' اپنی پنڈلیوں پر زور دے کر بیٹھو اور طاق عدد میں پتھر استعمال کرو۔

5199 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْقِرَنَّ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ، اَنْ يَرَى اَمْرًا عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالٌ فَلَا يَقُولُ فِيهِ، فَيَلْقَى اللّٰهَ قَدْ ضَيَّعَ ذٰلِكَ فَيَقُولُ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَقُولَ فِيهِ؟ فَيَقُولُ: رَبِّي خَشِيتُ النَّاسَ، فَيَقُولُ: اَنَا كُنْتُ اَحَقَّ اَنْ يُخْشَى

حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے آپ کو حقیر نہ جانے کہ ایسا ناپسند کام کوئی دیکھے تو وہ اس سے منع نہ کرے' اللہ کے سامنے پیش کیا جائے گا اللہ عزوجل فرمائے گا: تجھے اس سے روکنے سے کیا رکاوٹ تھی؟ وہ عرض کرے گا: میں لوگوں سے ڈرتا تھا' اللہ عزوجل فرمائے گا: میں زیادہ حق دار کو مجھ سے ڈرا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے عبداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

5200 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5199- أخرجه ابن ماجة: الففتن جلد2صفحه1328 رقم الحديث: 4008' وفي الزوائد: اسناده صحيح رجاله ثقات . وأبو البختري' اسمه سعيد بن فيروز الطائي . وأحمد: المسند جلد 3صفحه38 رقم الحديث: 11261 .

5200- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه414 رقم الحديث: 8112 والحديث عند البخاري بلفظ الشهداء خمسة: المطعون والمبطون والغرق وصاحب الهدم والشهيد في سبيل الله في الجهاد جلد 6صفحه50

مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو الْجَرَّاحِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْقَتْلُ شَهَادَةٌ، وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ، وَالْحَرَقُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قتل ہونے والا' طاعون کی بیماری میں مرنے والا' ڈوب کر مرنے والا' جل کر مرنے والا' نفاس کی حالت میں مرنے والی شہید ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا اَبُو الْجَرَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث نعمان بن راشد سے ابوالجراح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے رباح بن زید اکیلے ہیں۔

5201 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ قَالَ: حَدَّثَنِي مَيَّاحُ بْنُ سَرِيعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ، اَنَّ رَجُلًا كُوفِيًّا سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، فَوَضَعَ اِصْبَعَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ، وَقَالَ: صُمَّتَا اِنْ كَذَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اَلْمِذْرُ كُلُّهُ حَرَامٌ، اَسْوَدُهُ، وَاَحْمَرُهُ، وَاَخْضَرُهُ، وَاَبْيَضُهُ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی انگلیاں دونوں کانوں میں رکھ لیں' اور فرمایا: یہ بہرے ہو جائیں' اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولوں' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: خوش ذائقہ سب حرام ہیں' وہ کالی اور سرخ سبز سفید ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيَّاحِ بْنِ سَرِيعٍ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ

یہ حدیث میاح بن سریع سے ابومعشر اور محمد بن بکر البرسانی روایت کرتے ہیں۔

5202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: 2829 . وعند مسلم: بنحو لفظ أحمد ولكنه لم يذكر: الحرق شهادة' والنفساء شهادة . في الامارة جلد3صفحه1521 .

5202- اسناده فيه: أبو شيبة ابراهيم بن عثمان: متروك . وأخرجه أيضًا في الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه324: وفيه أبو شيبة ابراهيم وهو ضعيف .

كَامِلٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا اَبُو شَيْبَةَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَلِيًّا، كَانَ صَاحِبَ رَايَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ، وَقَيْسَ بْنَ سَعْدٍ صَاحِبُ رَايَةِ عَلِيٍّ، وَصَاحِبُ رَايَةِ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ بدر کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا اُٹھانے والے تھے' حضرت قیس بن سعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کا جھنڈا اُٹھانے والے تھے' سارے مہاجرین کا جھنڈا اُٹھانے والے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ

اس حدیث کو حکم سے ابوشیبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

5203 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يُحَدِّثُ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا حُبِّبَ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ، وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے دنیا میں تین چیزوں کی محبت عطا کی گئی ہے: اپنی بیویوں سے' خوشبو سے اور نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک بنائی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ثابت سے سلام ابوالمنذر روایت کرتے ہیں۔

5204 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اِلَى نِصْفِ السَّاقِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مؤمن کا تہبند آدھی پنڈلی تک ہوتا ہے' پنڈلی اور دونوں ٹخنوں کے درمیان ہو تو کوئی حرج نہیں ہے' جو تہبند تکبر سے لٹکاتا ہے' اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا ہے۔

5203- أخرجه النسائي: عشرة النساء جلد **7** صفحه **58** (باب حب النساء)' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **157** رقم الحديث: **12301** .

5204- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **58** رقم الحديث: **4093**' وابن ماجة: اللباس جلد **2** صفحه **1183** رقم الحديث: **3573**' ومالك في الموطأ: اللباس جلد **2** صفحه **914** رقم الحديث: **12**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **148** رقم الحديث: **17085** بمعناه .

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، اَوْ اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ، لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَى مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ بَطَرًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث ورقاء سے علی بن معبد روایت کرتے ہیں۔

5205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ اَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرَّادِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ عَدَلَ ظَهْرَهُ حَتّٰى لَوْ صُبَّ عَلَى ظَهْرِهِ مَاءٌ رَكَدَ

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع کرتے تو اپنی پشت برابر رکھتے' اگر آپ کی پشت پر پانی رکھا جاتا تو پانی رُکا رہتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے عبدالملک بن حسین روایت کرتے ہیں۔

5206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتْبَعُ طَيْرًا، فَقَالَ: شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا وہ پرندے کے پیچھے بھاگ رہا ہے' آپ نے فرمایا: شیطان شیطان کے پیچھے بھاگ رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث محمد بن عمرو' ابوسلمہ سے' وہ حضرت عائشہ سے اور محمد بن عمرو سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن زرارہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو حماد بن سلمہ' محمد بن عمرو سے' وہ ابوسلمہ سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

5207 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ جَابِرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

5207- أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحه 468 رقم الحديث: 288، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 248 ولفظه لمسلم.

السَّقَطِیُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ زِیَادٍ، سَبَلَانُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عُلَیَّةَ، عَنْ مَیْمُونٍ اَبِی حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَنَامَ اَوْ یَطْعَمَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

جب حالت جنابت میں سونے یا کھانے کا ارادہ کرتے تو آپ نماز جیسا وضو کرتے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی حَمْزَةَ اِلَّا ابْنُ عُلَیَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِیمُ بْنُ زِیَادٍ سَبَلَانُ

یہ حدیث ابوحمزہ سے ابن علیہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن زیارہ سیلان اکیلے ہیں۔

5208 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عُلَیَّةَ، عَنْ زِیَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اللّٰهُمَّ اِنِّی اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں' اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تُو بھی ان سے محبت کر۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ زِیَادٍ الْجَصَّاصِ اِلَّا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عُلَیَّةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّیُّ، عَنِ ابْنِ عُلَیَّةَ

یہ حدیث زیاد جصاص سے اسماعیل بن علیہ اور محمد بن خالد الوہبی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ ازدی اکیلے ہیں ابن علیہ سے روایت کرنے میں۔

5209 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

5208- اسناده فیه: زیاد الجصاص، ضعفه غیر واحد، وقال النسائی: لیس بثقة متروك، وقال الدارقطنی: متروك، وقال أبو حاتم: منكر الحدیث . أخرجها أیضًا فی الكبیر . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه186 .

5209- اسناده حسن فیه: عبد الجبار بن الورد المخزومی المكی، وثقه أحمد، وابن معین، وأبو حاتم، وأبو داؤد، والعجلی، وغیرهم، وقال الذهبی: صدوق وثقه أبو حاتم، ولینه الدارقطنی . (التهذیب، والجرح جلد6صفحه31، والكاشف جلد2صفحه148 . وقال الهیثمی فی المجمع جلد3صفحه62 بعد نقله كلام الطبرانی: لم یره عن عبد الجبار، الا محمد بن أبی الخطیب قلت: ولم أجد من ذكره . قلت: ترجمه ابن حجر فی اللسان وهو ثقة، انظر اللسان جلد5صفحه155 .

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی الْخَصِیبِ الْاَنْطَاکِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ الْمَخْزُومِیُّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِی مُلَیْکَةَ، یَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: ثَلَاثٌ نَهَیْتُکُمْ عَنْهَا: زِیَارَةُ الْقُبُورِ، وَلُحُومُ الْاَضَاحِیِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ، وَشُرْبٌ فِی الْمُزَفَّتِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِیرِ، اَلَا فَزُورُوا اِخْوَانَکُمْ، وَسَلِّمُوا عَلَیْهِمْ، فَاِنَّ فِیهِمْ عِبْرَةً، اَلَا وَلُحُومُ الْاَضَاحِیِّ فَکُلُوا مِنْهَا وَادَّخِرُوا، اَلَا وَکُلُّ مُسْکِرٍ خَمْرٌ، اَلَا وَکُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تم کو تین باتوں سے منع کرتا تھا: قبروں کی زیارت سے، قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے اور مزفت، حنتم، نقیر برتنوں میں پینے سے۔ اب تم زیارت بھی کیا کرو اور ان کو سلام کرو کیونکہ قبروں کی زیارت سے عبرت حاصل ہوتی ہے، قربانی کا گوشت خود بھی کھاؤ اور رکھ بھی لو، خبردار! ہر نشہ آور شی حرام ہے، ہر شراب حرام ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْوَرْدِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی الْخَصِیبِ

یہ حدیث عبدالجبار بن ورد سے محمد بن ابوالخصیب روایت کرتے ہیں۔

5210 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ قَالَ: نَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ: نَا اَبِی قَالَ: نَا عِمْرَانُ اَبُو النُّعْمَانِ الْعَمِّیُّ قَالَ: نَا اَبُو الصِّدِّیقِ النَّاجِیُّ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَخْرُجُ فِی هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَوْمٌ، سِیمَاهُمُ التَّحْلِیقُ، یَمْرُقُونَ مِنَ الدِّینِ کَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ، ثُمَّ لَا یَرْجِعُونَ فِیهِ اَبَدًا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت سے ایسی قوم نکلے گی کہ ان کی نشانی سر منڈانا ہوگی، وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے، وہ دوبارہ واپس ہمیشہ نہیں آئیں گے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِی النُّعْمَانِ اِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث عمران بن ابونعمان سے معاذ بن معاذ روایت کرتے ہیں۔

5211 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5210- أخرجه البخاری: التوحید جلد **13** صفحه **545** رقم الحدیث: **7562**، ومسلم: الزکاة جلد **2** صفحه **745** ولفظه للبخاری.

5211- ذکره الهیثمی فی المجمع جلد **2** صفحه **185** وقال بعد نقله کلام الطبرانی: لم یروه عن الجریری الا شیبه قلت: لم أجد من ذکره، ولا الراوی عنه.

قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ سَلَمَةَ الْهُذَلِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَةُ أَبُو قِلَابَةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ، فَيُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَيْهَا، فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ الْإِسْلَامَ قَدِ انْتَهَى، وَكَثُرَ النَّاسُ، وَتَأْتِيكَ الْوُفُودُ مِنَ الْآفَاقِ، فَلَوْ أَمَرْتَ بِصَنْعَةِ شَيْءٍ لِتَشْخَصَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لِرَجُلٍ: أَتَصْنَعُ الْمِنْبَرَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: فُلَانٌ. قَالَ: لَسْتَ صَاحِبَهُ، فَدَعَا آخَرَ، فَقَالَ: أَتَصْنَعُ الْمِنْبَرَ؟، فَقَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَةِ هَذَا، فَقَالَ: نَعَمْ، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. قَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: قَالَ: خُذْ فِي صَنْعَتِهِ، فَلَمَّا صَنَعَهُ صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَحَنَّتِ الْجِذْعُ جِذْعُ النَّخْلَةِ حَنِينَ النَّاقَةِ، فَسَمِعَ صَوْتَهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ أَوْ قَالَ: أَهْلُ الْمَدِينَةِ فَنَزَلَ فَالْتَزَمَهَا فَسَكَنَتْ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ تَرَكْتُهَا لَحَنَّتْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، أَوْ لَحَنَّتْ مَا تَرَكْتُهَا

حضور ﷺ ایک کھجور کے تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! اسلام ختم ہونے لگا ہے' لوگ زیادہ ہو گئے ہیں' آپ کے پاس دور سے لوگ آتے ہیں' اگر آپ کوئی شی بنانے کا حکم دیں تو آپ اس پر بیٹھ کر خطبہ دیں۔ ایک آدمی سے کہا گیا: کیا آپ منبر بنا لیتے ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تیرا نام کیا ہے؟ اس نے عرض کی: فلاں! آپ نے فرمایا: تُو اس کا اہل نہیں ہے' دوسرے کو بلاؤ۔ فرمایا: کیا تُو منبر بنا لیتا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! اس سے بھی پہلے والے کی طرح بات کی' اس نے عرض کی: اگر اللہ نے چاہا تو ٹھیک' آپ نے فرمایا: تیرا نام کیا ہے؟ اس نے عرض کی: ابراہیم' آپ نے فرمایا: اسے لکڑی سے بنا کر لے کر آؤ' جب اس نے بنایا تو حضور ﷺ اس پر چڑھے تو وہ کھجور کا تنا رونے لگا جس طرح اونٹنی کا بچہ روتا ہے' تمام مسجد والوں نے یا مدینہ والوں نے اس کی آواز سنی' آپ منبر سے نیچے اُترے' اس (تنے) کو اپنے ساتھ چمٹایا تو وہ خاموش ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر میں اس کو اسی حالت پر چھوڑ دیتا تو قیامت تک سسکیاں لے کر روتا رہتا۔ یا فرمایا: روتا رہتا جب تک میں اسے چھوڑے رکھتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا شَيْبَةُ أَبُو قِلَابَةَ

یہ حدیث جریری سے شیبہ ابوقلابہ روایت کرتے ہیں۔

5212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے

5212- أخرجه أبو داؤد: اللقطة جلد 2 صفحه 140 رقم الحديث: 1710' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 251 رقم الحديث: 6755 بنحوه.

قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ الصَّفَّارُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ، أَوْ لِأَخِيكَ، أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَقُولُ فِي التَّمْرِ الْمُعَلَّقِ؟ قَالَ: غَرَامَتُهُ، وَمِثْلُهُ مَعَهُ، وَجَلَدَاتٌ نَكَالٌ، فَإِذَا آوَاهُ الْجَرِينُ، فَمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ الْقَطْعُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ؟ قَالَ: غَرَامَتُهَا، وَمِثْلُهَا مَعَهَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي اللُّقَطَةِ؟ قَالَ: مَا كَانَ مِنْهَا فِي قَرْيَةٍ مَعْمُورَةٍ أَوْ فِي طَرِيقٍ مِيتَاءٍ، فَعَرِّفْهُ حَوْلًا، فَإِنْ وَجَدْتَ صَاحِبَهَا، وَإِلَّا فَإِنَّمَا هُوَ مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! آپ گم شدہ بکری کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی یا بھیڑیے کے لیے ہے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ لٹکی ہوئی کھجور کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کا جرمانہ ہے' اس کے ساتھ ایک اور کھجور ہوگی اور عبرت کے لیے کوڑے مارے جائیں گے' جب وہ ڈھال کی قیمت کو پہنچے تو اس صورت میں اس کے ہاتھ کاٹے جائیں گے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! پہاڑ پر پڑے شکار کی چوری کرنے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جرمانہ ہے' اس کی مثل ساتھ ایک اور دینا پڑے گا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ شی کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر وہ گنجان آباد گاؤں یا ایسے راستہ میں ملے جس پر کوئی آتا جاتا نہ ہو' اس کا ایک سال اعلان کیا جائے' اگر اس کا مالک آئے تو اس کو واپس کر دو ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جس کو چاہے دے' پوشیدہ خزانہ میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، وَدَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

یہ حدیث ایوب سے عاصم بن ہلال اور داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔

5213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حاجی کبھی بھی محتاج نہیں

5213- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **211** وقال: رواه الطبراني في الأوسط والبزار' ورجاله رجال الصحيح . قلت: في اسناد الطبراني شريك بن عبد الله: تغير حفظه منذ ولي القضاء بالكوفة' وفي اسناد البزار: محمد بن أبي حميد' وهو ضعيف .

مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، رَفَعَهُ قَالَ: مَا اَمْعَرَ حَاجٌّ قَطُّ قِيلَ لِجَابِرٍ: مَا الْإِمْعَارُ؟ قَالَ: مَا افْتَقَرَ

ہوتا ہے۔ حضرت جابر سے عرض کی گئی: امعار کیا ہے؟ فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ محتاج نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے محمد بن زید روایت کرتے ہیں۔

5214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ الْحَرَّانِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا اَبَتَاهُ، صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ اَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عُثْمَانَ، فَهَلْ كَانُوا يَقْنُتُونَ فِي الْفَجْرِ؟ قَالَ: يَا بُنَيَّ، هِيَ مُحْدَثَةٌ

حضرت سعد بن طارق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ابا جان! آپ نے رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے' کیا یہ حضرات فجر میں دعائے قنوت پڑھتے تھے؟ فرمایا: اے میرے بیٹے! یہ بدعت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث عثمان بن ساج سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔

5215 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَمْلَأُ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تمہارے ہاتھوں کو عجمیوں سے بھر دے گا' وہ شیر ہو جائیں گے' وہ بھاگیں گے نہیں' تم نے ان کی گردنیں مارنی ہیں اور ان سے جزیہ لینا ہے۔

5214- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد2صفحه252 رقم الحديث: 402' وقال: حسن صحيح. والنسائي: التطبيق جلد2صفحه160 (باب ترك القنوت)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه393 رقم الحديث: 1241' وأحمد: المسند جلد3صفحه574 رقم الحديث: 15885 .

5215- اسناده فيه: ليث بن أبي شيبة بن أبي سليم: صدوق اختلط' وعبد الله بن القدوس صدوق يخطئ' رمي بالرفض' وقال الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه313: رواه البزار' والطبراني في الكبير والأوسط وفيه عبد الله بن عبد القدوس وثقه ابن حبان وضعفه جماعة' ويونس بن خباب ضعيف جدًا .

أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَعَاجِمِ فَيَصِيرُونَ أُسْدًا، لَا يَفِرُّونَ يَضْرِبُونَ أَعْنَاقَكُمْ، وَيَأْخُذُونَ فَيْئَكُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث لیث سے عبداللہ بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں' عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔

5216 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب رات کا کھانا موجود ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ

یحییٰ بن ابوکثیر سے ایوب بن عقبہ روایت کرتے ہیں۔

5217 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ أَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبًا فِي الصَّلَاةِ، وَمَا مِنْ خُطْوَةٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ خُطْوَةٍ مَشَاهَا رَجُلٌ إِلَى فُرْجَةٍ فِي صَفٍّ فَسَدَّهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو نماز میں کندھے ملاتا ہو' کسی کام کے لیے قدم اُٹھانے پر اتنا ثواب نہیں ملتا ہے جتنا اس قدم کا ثواب ملتا ہے جو صف سیدھی کرنے کے لیے اُٹھتا ہے' مکمل کرنے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا لَيْثُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے لیث بن حماد روایت کرتے ہیں۔

5218 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

5216- أخرجه البخاری: الأذان جلد**2**صفحه**187** رقم الحديث: **673**' ومسلم: المساجد جلد**1**صفحه**392** .

5217- اسناده فيه: ليث بن حماد الاصطخری' ضعفه الدارقطنی . (الميزان جلد**3**صفحه**420**) وأخرجه أيضًا البزار . انظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**93** .

5218- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن أبی الزناد' صدوق تغير لما قدم بغداد . وأخرجه أحمد ايضا من طريقين بنحوه

قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُبَاشِرِ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ، وَلَا يُبَاشِرِ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

نے فرمایا: کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک بستر پر نہ سوئیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن ابوزناد روایت کرتے ہیں۔

5219 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ الصَّفَّارُ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ الصَّفَّارُ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ، يُقَالُ لَهُ: سَالِمٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، وَقَالَ: كِتَابٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ، فِيهِ اَسْمَاءُ اَهْلِ الْجَنَّةِ بِاَسْمَائِهِمْ وَاَنْسَابِهِمْ، مُجْمَلٌ عَلَيْهِمْ لَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، صَاحِبُ الْجَنَّةِ مَخْتُومٌ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَصَاحِبُ النَّارِ مَخْتُومٌ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ، وَاِنْ عَمِلَ اَيَّ عَمَلٍ، وَقَدْ يُسْلَكُ بِاَهْلِ السَّعَادَةِ طَرِيقَ اَهْلِ الشَّقَاءِ حَتَّى يُقَالَ: مَا اَشْبَهَهُمْ بِهِمْ، بَلْ هُمْ مِنْهُمْ، وَتُدْرِكُهُمُ السَّعَادَةُ، فَتَسْتَنْقِذُهُمْ، وَقَدْ يُسْلَكُ بِاَهْلِ الشَّقَاءِ طَرِيقَ اَهْلِ السَّعَادَةِ حَتَّى يُقَالَ: مَا اَشْبَهَهُمْ بِهِمْ، بَلْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اللہ کی حمد و ثناء کی اور فرمایا: یہ کتاب ہے اللہ عزوجل نے اس میں جنتیوں کے نام اور ان کے نسب تفصیلاً لکھے ہیں نہ ان میں کمی ہوگی نہ اضافہ قیامت کے دن تک جنتی پر جنتی عمل کرنے کی مہر لگا دی گئی ہے جہنمی میں جہنمی عمل کرنے کی مہر لگا دی گئی ہے جو بھی عمل کریں سعادت والا بدبختی کے راستے پر چلتا ہے یہاں تک کہ جہنمی کام کرنے والوں کے قریب ہو جاتا ہے پھر کوئی نیکی کرتا ہے تو اس نیکی کی وجہ سے جہنم سے بچ جاتا ہے بدبخت نیک بختی والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ ان کے مشابہ اور ان کے قریب ہو جاتا ہے پھر بدبختی والا عمل کرتا ہے۔ جس کو اللہ عزوجل نے اُم الکتاب میں نیک بخت لکھا ہے وہ دنیا سے نہیں جائے گا یہاں تک کہ مرنے سے پہلے نیک عمل نہ کرے اگرچہ اونٹنی کے بال کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔ پھر فرمایا: اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے

وقال الهيثمي في المجمع جلد8صفحه105: وفيه عبد الرحمٰن بن أبي الزناد وهو ضعيف .

5219- اسناده فيه: حماد بن واقد الصفار: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه216 .

هُمْ مِنْهُمْ، وَيُدْرِكُهُمُ الشَّقَاءُ مَنْ كَتَبَهُ اللَّهُ سَعِيدًا فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَمْ يُخْرِجْهُ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يَسْتَعْمِلَهُ بِعَمَلٍ يُسْعِدُهُ قَبْلَ مَوْتِهِ، وَلَوْ بِفُوَاقِ نَاقَةٍ، ثُمَّ قَالَ: الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا، الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا

اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حماد بن واقد اکیلے ہیں۔

5220 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَمَّادٍ الْعَطَّارُ الطَّرَسُوسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نَا الْأَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: يَا أَبَا حَسَنٍ، رُبَّمَا شَهِدْتَ وَغِبْنَا، وَرُبَّمَا شَهِدْنَا وَغِبْتَ، ثَلَاثٌ أَسْأَلُكَ عَنْهُنَّ، هَلْ عِنْدَكَ مِنْهُنَّ عِلْمٌ؟ قَالَ عَلِيٌّ: وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الرَّجُلَ وَلَمْ يَرَ مِنْهُ خَيْرًا، وَالرَّجُلُ يُبْغِضُ الرَّجُلَ وَلَمْ يَرَ مِنْهُ شَرًّا. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأَرْوَاحَ فِي الْهَوَاءِ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ تَلْتَقِي، فَتَشَامُّ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ. قَالَ عُمَرُ: وَاحِدَةٌ، وَالرَّجُلُ يُحَدِّثُ الْحَدِيثَ إِذْ نَسِيَهُ، إِذْ ذَكَرَهُ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ: سَمِعْتُ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے حضرت علی بن ابوطالب سے کہا: اے ابوحسن! بسا اوقات آپ حاضر ہوتے تھے' ہم غائب ہوتے تھے اور بسا اوقات ہم حاضر ہوتے تھے' آپ غائب ہوتے تھے' میں آپ سے تین چیزوں کے متعلق پوچھتا ہوں کہ کیا آپ کے پاس ان کا علم ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کیا ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی دوسرے سے محبت کرتا ہے حالانکہ اس میں اس نے کبھی اچھائی نہیں دیکھی ہے' ایک آدمی دوسرے سے بغض رکھتا ہے حالانکہ اس میں کبھی برائی نہیں دیکھی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: روحیں ازل میں اکٹھی تھیں' ملتی جلتی تھیں' جس نے وہاں پہچان لیا وہ یہاں بھی محبت کریں گے' جس نے وہاں نہیں پہچانا وہ یہاں بھی انجانے رہیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ

5220- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه165 وقال: وفيه أزهر بن عبد الله . قال العقيلي: حديث غير محفوظ عن ابن عجلان، وهذا الحديث يعرف من حديث اسرائيل، عن أبي اسحاق، عن الحارث، عن على موقوفًا، وبقية رجاله موثقون .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنَ الْقُلُوبِ قَلْبٌ، إِلَّا وَلَهُ سَحَابَةٌ كَسَحَابَةِ الْقَمَرِ، بَيْنَا الْقَمَرُ مُضِيءٌ إِذْ عَلَتْ عَلَيْهِ سَحَابَةٌ، فَأَظْلَمَ إِذْ تَجَلَّتْ عَنْهُ فَأَضَاءَ، وَبَيْنَا الرَّجُلُ يُحَدِّثُ إِذْ عَلَتْهُ سَحَابَةٌ، فَنَسِيَ إِذْ تَجَلَّتْ عَنْهُ فَذَكَرَ . فَقَالَ عُمَرُ: اثْنَتَانِ، وَقَالَ: الرَّجُلُ يَرَى الرُّؤْيَا فَمِنْهَا مَا يَصْدُقُ، وَمِنْهَا مَا يَكْذِبُ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ وَلَا أَمَةٍ يَنَامُ فَيَسْتَثْقِلُ نَوْمًا، إِلَّا عُرِجَ بِرُوحِهِ إِلَى الْعَرْشِ، فَالَّتِي لَا تَسْتَيْقِظُ إِلَّا عِنْدَ الْعَرْشِ فَتِلْكَ الرُّؤْيَا الَّتِي تَصْدُقُ، وَالَّتِي تَسْتَيْقِظُ دُونَ الْعَرْشِ فَهِيَ الرُّؤْيَا الَّتِي تَكْذِبُ ، فَقَالَ عُمَرُ: ثَلَاثٌ كُنْتُ فِي طَلَبِهِنَّ، فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَصَبْتُهُنَّ قَبْلَ الْمَوْتِ

عنہ نے فرمایا: ایک اور ہے' ایک آدمی حدیث بیان کرتا ہے اچانک بھول جاتا ہے' اچانک اس کو یاد آ جاتی ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دلوں میں کوئی دل ایسا نہیں ہے مگر اس کے لیے بادل ہے جس طرح چاند کے لیے بادل ہوتا ہے' چاند چمک رہا ہوتا ہے' اچانک بادل آتے ہیں اندھیرا ہو جاتا ہے' جب بادل چلے جاتے ہیں تو روشنی ہو جاتی ہے' اسی طرح آدمی کی مثال ہے کہ جب بادل آتے ہیں وہ بھول جاتا ہے' جب چلے جاتے ہیں یاد آ جاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو اور ہیں' ایک خواب دیکھتا ہے' اس میں سے کچھ سچ کچھ جھوٹ ہوتا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی مرد و عورت سوتے ہیں' اس پر نیند غالب آتی ہے تو اس کی روح عرش پر چڑھتی ہے جو عرش کے پاس جاگتی ہے' یہ خواب سچی ہوتی ہے اور وہ جو عرش کے نیچے جاگتی ہے وہ خواب جھوٹی ہوتی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ان کی تلاش میں تھا' تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے مرنے سے پہلے حاصل کرنے کی توفیق دی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے والے عبدالرحمٰن بن مغراء اکیلے ہیں۔

5221 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

5221- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 80 رقم الحديث: 24481 بلفظ: اذا أراد الله عزوجل بأهل بيت

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُرِيدُ اللّٰهُ بِاَهْلِ بَيْتٍ رِفْقًا اِلَّا نَفَعَهُمْ، وَلَا يَحْرِمُهُمْ اِيَّاهُ اِلَّا ضَرَّهُمْ

نے فرمایا: اللہ عزوجل جن گھر والوں کو نفع دینے کا ارادہ کرتا ہے' ان کے دلوں میں نرمی ڈالتا ہے' جن کو نقصان دینے کا ارادہ کرتا ہے ان کو نرمی سے محروم رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، وَهُوَ: اَبُو طُوَالَةَ

یہ حدیث عطاء بن یسار سے عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن معمر روایت کرتے ہیں۔

5222 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا اُحِبُّ اَنْ اَبِيتَ لَيْلَةً اِلَّا وَعَلَيَّ دَيْنٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَكُونُ عَلَيْهِ دَيْنٌ يَهْتَمُّ بِهِ اِلَّا كَانَ مَعَهُ عَوْنٌ مِنَ اللّٰهِ عَلَيْهِ حَتَّى يَقْضِيَهُ عَنْهُ فَلَا اُحِبُّ اَنْ يُفَارِقَنِي عَوْنُ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں پسند کرتی ہوں کہ مجھ پر کوئی رات ایسی نہ گزرے مگر میرے ذمہ قرض ہو' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس بندہ پر قرض ہو' اس کے ساتھ اللہ کی مدد شامل حال ہوتی ہے یہاں تک کہ قرض ادا کر لے' میں پسند کرتی ہوں کہ میں دنیا سے جدا ہوں تو اللہ کی مدد میرے شامل حال ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا ابْنُ مُجَبَّرٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے ابن مجبر روایت کرتے ہیں۔

5223 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

أدخل عليهم الرفق ۔ وذكره الحافظ المنذرى وقال: ورواته رواة الصحيح ۔ انظر الترغيب جلد **3** صفحه **416** رقم الحديث: **7** ۔

5222- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن مجبر' قال ابن معين: ليس بشىء' وقال أبو زرعة: واهى الحديث' وقال النسائى: متروك ۔

5223- اسناده حسن فيه: محمد بن الفضل السقطى' قال الدارقطنى: صدوق' وقال الخطيب: ثقة ۔ وأخرجه أيضًا فى الكبير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد **8** صفحه **174**: ورجال الأوسط ثقات ۔

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ الزُّبَيْرِ، وَابْنِ مَسْعُودٍ

حضور ﷺ نے حضرت ابن زبیر اور ابن مسعود کے درمیان بھائی چارہ مقرر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث یعلیٰ بن مسلم سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

5224 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِـ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ظہر کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

5225 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثُّنْيَا حَتَّى تُعْلَمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اشیاء کی بیع سے منع کیا یہاں تک کہ وہ پک جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا

یہ حدیث یونس بن عبید سے سفیان بن حسین

5224- اسناده حسن والكلام فی اسناده كسابقه . وقال الهيثمی فی المجمع جلد **2** صفحه **119**: ورجاله رجال الصحيح .

5225- أخرجه مسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1175**، وأبو داؤد: البيوع جلد **3** صفحه **259** رقم الحديث: **3405**، والترمذی: البيوع جلد **3** صفحه **576** رقم الحديث: **1290**، والنسائی: البيوع جلد **7** صفحه **260** (باب النهی عن بيع الثنيا حتى تعلم) .

سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

5226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا جَعَلَ بَاطِنَ كَفَّيْهِ إِلَى وَجْهِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب دعا کرتے تو اپنی ہتھیلیوں کا اندرونی حصہ چہرے کی طرف رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث خصیف سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

5227 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُدْخِلَنَّ اللَّهُ الْجَنَّةَ الْفَاجِرَ فِي دِينِهِ، الْأَحْمَقَ فِي مَعِيشَتِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُدْخِلَنَّ اللَّهُ الْجَنَّةَ مُؤْمِنًا قَدْ مَحَشَتْهُ النَّارُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَغْفِرَنَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفِرَةً لَا تَخْطُرُ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَغْفِرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفِرَةً يَتَطَاوَلُ لَهَا إِبْلِيسُ رَجَاءَ أَنْ تُصِيبَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل فاجر کو جنت میں داخل کرے گا' جو اپنی کمائی کے لحاظ سے احمق تھا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل مؤمن کو جنت میں داخل کرے گا' بعد اس کے کہ وہ آگ میں جل کر راکھ بن گیا ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل قیامت کے دن بخشش عام کر دے گا' آدمی کے دل میں اس کا تصور بھی نہیں آیا ہوگا' اس ذات کی قسم! اللہ عزوجل قیامت کے دن بخشش عام کرے گا یہاں تک کہ ابلیس بھی اس کی رحمت کا اُمیدوار ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث حماد سے عبدالاعلیٰ بن ابومساور اور سعد

5227- اسناده فيه: عبد الأعلى بن أبي المساور: متروك . وأخرجه أيضًا في الكبير، وقال الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **219**: وفي اسناد الكبير سعد بن طالب أبو غيلان، وثقه أبو زرعة وابن حبان وفيه ضعف، وبقية رجال الكبير ثقات .

الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، وَسَعْدٌ اَبُو غَيْلَانَ

ابوغیلان روایت کرتے ہیں۔

5228 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ حَاجًّا بِنَفَقَةٍ طَيِّبَةٍ، وَوَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ، فَنَادَى: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، نَادَاهُ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، زَادُكَ حَلَالٌ، وَرَاحِلَتُكَ حَلَالٌ، وَحَجُّكَ مَبْرُورٌ غَيْرُ مَأْزُورٍ، وَاِذَا خَرَجَ بِالنَّفَقَةِ الْخَبِيثَةِ، فَوَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ، فَنَادَى: لَبَّيْكَ، نَادَاهُ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: لَا لَبَّيْكَ وَلَا سَعْدَيْكَ، زَادُكَ حَرَامٌ وَنَفَقَتُكَ حَرَامٌ، وَحَجُّكَ غَيْرُ مَبْرُورٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے حلال رزق سے حج کے لیے نکلتا ہے اور اپنا پاؤں اپنی سواری کی زین پر رکھتا ہے' پڑھتا ہے: لبیک اللّٰہم لبیک! آسمان سے ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے: لبیک وسعدیک! تیرا زادِ راہ بھی حلال ہے اور تیری سواری بھی حلال ہے اور تیرا حج مبرور ہے' بغیر کمی کے۔ جب حرام مال سے حج کرنے کے لیے نکلتا ہے تو اپنا پاؤں سواری کی زین پر رکھتا ہے' پڑھتا ہے: لبیک! آسمان سے ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے: لا لبیک وسعدیک! تیرا زادِ راہ بھی حرام' تیری سواری بھی حرام' تیرا حج مبرور نہیں ہے۔

5229 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَؤُلَاءِ النَّوَائِحِ يُجْعَلْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَفَّيْنِ فِي جَهَنَّمَ، صَفٌّ عَنْ يَمِينِهِمْ، وَصَفٌّ عَنْ يَسَارِهِمْ، فَيَنْبَحْنَ عَلَى اَهْلِ النَّارِ كَمَا يَنْبَحُ الْكِلَابُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ان نوح کرنے والوں کی دو صفیں کرے گا' جہنم میں ایک صف دائیں جانب ایک بائیں جانب' سو وہ ایک دوسرے پر کتوں کی طرح بھونکیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي

یہ دونوں حدیثیں یحییٰ بن ابوکثیر سے سلیمان بن

5228- اسناده فيه: سليمان بن داؤد اليمامي' متروك' وقال البخاري: منكر الحديث' وقال أبو حاتم: ضعيف منكر الحديث . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه295 .

5229- انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه17 .

كَثِيرٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ

داؤد الیمامی روایت کرتے ہیں۔

5230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي شِهَابٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ، فَإِنَّهُ يَغْفِرُ لَهُ مَا سِوَى ذَلِكَ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ سَاحِرًا يَتْبَعُ السَّحَرَةَ، وَمَنْ لَمْ يَحْقِدْ عَلَى أَخِيهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جس میں نہ ہوں اس کے علاوہ کو بخش دیا جائے گا' اگر اللہ نے چاہا' جو اس حالت میں مرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو' نہ جادوگر ہو نہ جادو والے کے پیچھے چلے اور اپنے بھائی سے بول چال بھی ختم نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ إِلَّا أَبُو فَزَارَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي فَزَارَةَ إِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو شِهَابٍ

یہ حدیث یزید بن اصم سے ابوفزارہ اور ابوفزارہ سے لیث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوشہاب اکیلے ہیں۔

5231 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ حُجْرَتِي وَمُصَلَّايَ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے گھر اور مصلّٰی کے درمیان والی جگہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث علی بن حکم سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

5232 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت

5230- اسناده فيه: ليث بن أبي سليم' صدوق اختلط أخيرًا ولم يتميز حديثه فترك . وأخرجه أيضًا في الكبير' انظر مجمع الزوائد جلد1صفحه107 .

5231- اسناده فيه: عدى بن الفضل: متروك . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه12 .

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَبْلُغُ الْعَرَبُ مَوْلِدَ آبَائِهِمْ مَنَابِتَ الشِّيحِ وَالْقَيْصُومِ

ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: عرب اپنے آباء و اجداد کے پیدا ہونے کی جگہ سے شیح (نباتات) اور قیصوم (پودا) کے پیدا ہونے کی جگہ پہنچیں گے۔ (شیح ایک قسم کی نباتات اور قیصوم ایک قسم کا پودا ہے' اعطماسیا' پودوں کی ایک قسم ہے جو فصیلہ مرکبہ سے ہے' جنگلات میں عام پائی جاتی ہے۔)

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث قاسم بن ابو بزہ سے علی بن حکم اور علی سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

5233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَا تَقْرَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ: السَّكْرَانُ، وَالْمُتَخَلِّقُ، وَالْجُنُبُ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں رحمت کے فرشتے ان کے پاس نہیں آتے ہیں: نشہ کرنے والے' خلوق لگانے والے' جنبی کے پاس۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَكِيمٍ، وَهُوَ اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث یوسف بن صہیب سے عبداللہ بن حکیم (ابوبکر الداھری ہیں) روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

5234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِي

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت جعفر بن ابوطالب حبشہ سے آئے تو

5233- اسناده فيه: عبد الله بن حكيم أبو بكر الداهرى البصرى' كذبه الجوزجانى' وقال ابن معين: ليس بثقة' وقال أحمد وغيره: ليس بشىء . وأخرجه أيضًا البزار' وقال الهيثى فى المجمع جلد 5صفحه [illegible] رفيه عبد الله بن حكيم وهو ضعيف . قلت: بل هو متروك كما تقدم .

5234- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد 5صفحه 211 وقال: وفيه عطاء بن السائب وهو ثقة لكنه اختلط وبقية رجاله ثقات .

الْاَسْوَدِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ مِنَ الْحَبَشَةِ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَعْجَبُ شَيْءٍ رَاَيْتَ؟، ثُمَّ قَالَ: رَاَيْتُ امْرَاَةً عَلَى رَاْسِهَا مِكْتَلٌ مِنْ طَعَامٍ، فَمَرَّ فَارِسٌ يَرْكُضُ فَاَذْرَاهُ، فَقَعَدَتْ تَجْمَعُهُ، ثُمَّ الْتَفَتَتْ لَهُ فَقَالَتْ: وَيْلٌ لَكَ يَوْمَ يَضَعُ الْمَلِكُ كُرْسِيَّهُ، فَيَاْخُذُ لِلْمَظْلُومِينَ مِنَ الظَّالِمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصْدِيقًا لِقَوْلِهَا: لَا قُدِّسَتْ اُمَّةٌ اَوْ كَيْفَ تُقَدَّسُ اُمَّةٌ لَا يَاْخُذُ ضَعِيفُهَا حَقَّهُ مِنْ شَدِيدِهَا، وَهُوَ غَيْرُ مُتَعْتَعٍ؟

حضورﷺ نے ان کو فرمایا: آپ کو کوئی شی عجیب لگی جسے آپ نے دیکھا؟ عرض کی: میں نے ایک عورت کے سر پر کھانے کا برتن دیکھا' ایک گھوڑ سوار اس کے پاس سے گزرا' اس کو گھوڑے نے ٹانگ ماری تو وہ کھانا گر گیا' وہ عورت بیٹھ کر اس کو جمع کرنے لگی' پھر اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگی: ہلاکت تیرے لیے اس دن جس دن اللہ عزوجل اپنی کرسی رکھے گا' مظلوموں کو ظالم سے حق دلائے گا۔ حضورﷺ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا: اس اُمت کو پاک نہیں کیا جاتا' یا فرمایا: کیسے پاک کیا جائے جس میں کمزور کا حق بغیر وجہ سے ظالم سے نہ لیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، وَعَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے منصور بن ابواسود اور عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔

5235 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي اُسَامَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الْاَوْدِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ، فَلَمَّا تَوَجَّهْتُ مِنْ عِنْدِهِ، اَرْسَلَ فِي اِثْرِي، فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي لِمَ اَرْسَلْتُ اِلَيْكَ؟ اَرْسَلْتُ مِنْ اَجْلِ الْاِصَابَةِ، لَا تُصِيبَنَّ شَيْئًا اِلَّا شَيْئًا اُذِنَ لَكَ فِيهِ، فَاِنَّهُ غُلُولٌ، وَمَنْ يَغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا' جب میں آپ کے پاس سے نکلا تو آپ نے میرے پیچھے بلانے کے لیے بھیجا' فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہیں ان کی طرف کیوں بھیجا ہے! میں نے تمہیں بھیجا ہے زکوٰۃ لینے کے لیے' ان سے کوئی شی بھی لینا مگر ان کی اجازت کے ساتھ' اگر بغیر اجازت کے لی تو خیانت ہوگی' جو خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن لائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ اِلَّا دَاوُدُ

حضرت مغیرہ بن شبل سے داؤد اودی روایت کرتے

5235- أخرجه الترمذي: الأحكام جلد 3 صفحه 612 رقم الحديث: 1335 وقال: غريب .

الْاَوْدِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو اُسَامَةَ

ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ اکیلے ہیں۔

5236 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الطَّرَسُوسِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَرْدَمٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ اَهْلُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسا گھر جس میں کھجور نہ ہو' وہ اہل خانہ بھوکے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَرْدَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن سرام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن قیس اکیلے ہیں۔

5237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب گرمی سخت ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو' کیونکہ سخت گرمی جہنم کی تپش سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ

یہ حدیث یزید بن عبداللہ بن قسیط سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔

5238 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّیُّ قَالَ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگوانے اور لگانے والا روزہ افطار کریں۔

5236- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1118' وأبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 361 رقم الحديث: 3831' والترمذى: الأطعمة جلد 4 صفحه 264 رقم الحديث: 1815' وابن ماجة: الأطعمة رقم الحديث: 3327 .

5237- أخرجه البخارى: المواقيت جلد 2 صفحه 20 رقم الحديث: 533-534' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 430 .

5238- اسناده فيه: داؤد بن الزبرقان: متروك .

نَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

5239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا مَهْدِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ، وَصَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ، كَانَ كَعِدْلِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی اور مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں' اس کے لیے لیلۃ القدر کے قیام کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ، وَلَا عَنْ مُحَارِبٍ اِلَّا حَنِيفَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

یہ حدیث ابن عمر سے محارب بن دثار اور محارب سے حنیفہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

5240 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ اَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبًا فِي الصَّلَاةِ، وَمَا تَخَطَّى عَبْدٌ خُطْوَةً اَعْظَمَ اَجْرًا مِنْ خُطْوَةٍ مَشَاهَا رَجُلٌ اِلَى فُرْجَةٍ فِي الصَّفِّ فَسَدَّهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو نماز میں کندھا ملاتا ہو' کسی کام کے لیے قدم اُٹھانے پر اتنا ثواب نہیں ملتا ہے جتنا اس قدم کا ثواب ملتا ہے جو صف سیدھی کرنے کے لیے اُٹھتا ہے' مکمل کرنے کے لیے۔

5241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں تم کو استغفار کرنے کا حکم دیتی ہوں' تم پہلے لوگوں کو گالیاں

5239- ذکره الهيثمی فی المجمع جلد2صفحه43 وقال: وفی اسناده: ضعيف غير متهم بالكذب .

5240- اسناده فيه: ليث بن حماد الاصطخری' ضعفه الدارقطنی وأخرجه أيضًا البزار . انظر مجمع الزوائد جلد2 صفحه93 .

5241- اسناده فيه: اسماعيل بن ابراهيم بن مهاجر: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه24 .

سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أُمِرْتُمْ بِالِاسْتِغْفَارِ لِسَلَفِكُمْ فَشَتَمْتُمُوهُمْ، أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَفْنَى هَذِهِ الْأُمَّةُ حَتَّى يَلْعَنَ آخِرُهَا أَوَّلَهَا

دیتے ہو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ اُمت ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ اس کے آخر والے لوگ پہلوں پر لعنت نہ کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ الصَّفَّارُ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے اسماعیل بن ابراہیم اور اسماعیل سے عبید بن سعید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یوسف الصفار اکیلے ہیں۔

5242 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَمْسٌ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُهُنَّ فِي حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ: الْمِرْآةُ، وَالْمُكْحُلَةُ، وَالْمُشْطُ، وَالْمِدْرَى، وَالسِّوَاكُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پانچ چیزوں کو رسول اللہ ﷺ سفر و حضر میں نہیں چھوڑتے تھے: (۱) آئینہ (۲) سرمہ دانی (۳) کنگھی (۴) خوشبو (۵) مسواک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابوامیہ بن یعلی روایت کرتے ہیں۔

5243 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی دن میں فرضوں کے علاوہ بارہ رکعتیں پڑھتا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے: (۱) ظہر سے پہلے دو (۲) ظہر کے بعد دو

5242- اسناده فيه: أبو أمية بن يعلى: ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 174: وفيه اسماعيل بن يحيى (يعلى) أبو أمية' وهو متروك .

5243- أخرجه النسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 220 (باب الاختلاف على اسماعيل بن أبي خالد) وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 361 رقم الحديث: 1142' في الزوائد: في اسناده ابن الأصبهاني وهو ضعيف .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ: رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

(۳) عصر سے پہلے دو (۴) مغرب کے بعد دو (۵) عشاء کے بعد دو (۶) اور فجر سے پہلے دو رکعتیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ وَفُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ: عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ

یہ حدیث سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ سے اور سہیل سے محمد بن سلیمان اصبہانی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو سفیان ثوری ابواسحاق سے اور فلیح بن سلیمان سے وہ سہیل سے وہ ابواسحاق سے وہ مسیب بن رافع سے وہ عنبسہ بن ابوسفیان سے وہ اُم حبیبہ سے۔

5244 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الشَّهْرُزُورِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْدُوا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ، فَاِنِّي سَاَلْتُ رَبِّي اَنْ يُبَارِكَ لِاُمَّتِي فِي بُكُورِهَا، وَيَجْعَلَ ذَلِكَ يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صبح کے وقت علم حاصل کرو کیونکہ میں نے اپنے رب سے مانگا ہے کہ میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے اور جمعرات کے کاموں میں برکت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث اوزاعی سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

5245 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

5244- اسناده فيه: أ- محمد بن المغيره الشهرزوری' قال ابن عدی: كان يسرق الحديث' وهو عندی ممن يضع الحديث . ب- محمد بن أيوب بن سويد الرملی: متهم بالوضع . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه135 .

5245- أخرجه البخاری: الصلاة جلد1صفحه558 رقم الحديث: 353' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه369 بنحوه .

قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَاَمَّنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، وَذَكَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت جابر بن عبداللہ کے پاس آیا' ہم کو آپ نے ایک ہی کپڑے میں امامت کروائی اور بتایا کہ حضور ﷺ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث جابر سے قیس ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

5246 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُهِيتُ اَنْ اُصَلِّيَ خَلْفَ الْمُتَحَدِّثِينَ وَالنِّيَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے بدعتیوں اور چغل خوروں کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن صالح اکیلے ہیں۔

5247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ فجر کی سنتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے۔

5246- اسناده حسن فيه: محمد بن عمرو بن علقمة' قال ابن حجر: صدوق له أوهام . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه**65** .

5247- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه**363** رقم الحديث: **1150** في الزوائد: في اسناده الجريري احتج به الشيخان في صحيحيهما الا انه اختلط في آخر عمره . وباقي رجاله ثقات . وأحمد: المسند جلد **6** صفحه**266** رقم الحديث: **26076** .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث جریری سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن صالح اکیلے ہیں۔

5248 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا اَبُو وَكِيعٍ الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ اِلَّا لَهُ صِيتٌ فِي السَّمَاءِ، فَاِذَا كَانَ صِيتُهُ فِي السَّمَاءِ حَسَنًا وُضِعَ فِي الْاَرْضِ، وَاِذَا كَانَ صِيتُهُ فِي السَّمَاءِ سَيِّئًا وُضِعَ فِي الْاَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں ہے کہ جس کی شہرت آسمان میں نہ ہو' اگر آسمان پر اچھی شہرت ہے تو وہ زمین پر بھی اچھا ہوگا' اگر آسمان پر بُری شہرت ہے تو زمین پر بھی بُرا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث اعمش سے جراح بن ملیح اور سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

5249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ، اَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ ثَلَاثِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ میں نے انتیس روزے کم ہی رکھے' میں نے زیادہ تر تیس رکھے ہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت

5248- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **274** وقال: في الصحيح حديث غير هذا رواه البزار ورجاله رجال الصحيح .

5249- اسناده حسن فيه: محمد بن يعقوب بن سورة التميمي' وثقه الخطيب' وقال الدارقطني: لا بأس به . وأخرجه أيضًا أحمد' وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **150**: ورجال أحمد رجال الصحيح .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ

ہے' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سعید اکیلے ہیں۔

5250 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ قَالَ: أَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ: قَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن سات قراتوں پر نازل ہوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث حمید سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

5251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُجَيْرٍ، عَنْ سَيَّارٍ الشَّامِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ مَعَهُمْ أَسْيَاطٌ، كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْبَقَرِ، يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللهِ، وَيَرُوحُونَ فِي غَضَبِهِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت میں ایسے لوگ آئیں گے کہ اس سے ان کے پاس کوڑے ہوں گے' ایسے جس طرح گائے کی دُم ہوتی ہے' صبح و شام اللہ کی ناراضگی میں کریں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللهِ بْنُ بُجَيْرٍ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن بجیرہ اکیلے ہیں۔

5252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

5250- أصله عند مسلم بلفظ: ان الله يأمرك أن تقرأ أمتك على سبعة أحرف ـ أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 562' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 77 رقم الحديث: 1478' والنسائى: الافتتاح جلد 2 صفحه 113 (باب جامع ما جاء فى القرآن)' وأحمد: المسند رقم الحديث: 21149 ولفظه عند النسائى وأحمد .

5251- اسناده فيه: عبد الله بن بجير بن ريسان أبو وائل القاص الصنعانى' وثقه ابن معين' واضطرب فيه كلام ابن حبان' وقال الذهبى' ليس بذلك ـ وأخرجه أيضًا فى الكبير' وأحمد' وقال الهيثمى فى المجمع جلد 5 صفحه 236: ورجال أحمد ثقات .

5252- أخرجه البخارى: الايمان جلد 1 صفحه 99 رقم الحديث: 27' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 132'

قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ قَالَ: سَمِعْتُ مَعْمَرًا يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا، وَاَعْطَى نَاسًا وَتَرَكَ آخَرِينَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَعْطَيْتَ فُلَانًا وَمَنَعْتَ فُلَانًا، وَهُوَ مُؤْمِنٌ؟ قَالَ: لَا تَقُلْ: مُؤْمِنٌ، قُلْ: مُسْلِمٌ

نے مال تقسیم کیا' کچھ لوگوں کو دیا اور کچھ کو چھوڑ دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فلاں کو دیا' فلاں کو نہیں دیا حالانکہ وہ مؤمن ہے؟ آپ نے فرمایا: مؤمن نہ کہو مسلمان کہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَّامِ بْنِ اَبِي مُطِيعٍ اِلَّا اَبُو الْوَلِيدِ

یہ حدیث سلام بن ابومطیع سے ابوالولید روایت کرتے ہیں۔

5253 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ اَبِي اُمَيَّةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُتِيَ بِرَجُلٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ، فَقَالَ: هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا يَنْفَعُكُمْ اَنْ اُصَلِّيَ عَلَى رَجُلٍ رُوحُهُ مُرْتَهَنٌ فِي قَبْرِهِ لَا يَصْعَدُ رُوحُهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَلَوْ ضَمِنَ رَجُلٌ دَيْنَهُ قُمْتُ، فَصَلَّيْتُ عَلَيْهِ، فَاِنَّ صَلَاتِي تَنْفَعُهُ

حضرت عبدالحمید بن ابوامیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے پاس نمازِ جنازہ پڑھانے کے لیے ایک میت لائی گئی' میں نے کہا: کیا تمہارے ساتھی کے ذمہ قرض تو نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! میں نے فرمایا: اس آدمی کو میری نمازِ جنازہ کیا نفع دے گی حالانکہ اس کی روح قبر میں مرتہن ہوگی' اس کی روح آسمان کی طرف نہیں چڑھے گی' اگر کوئی آدمی اس کے قرض کی ذمہ داری لیتا ہے تو میں کھڑا ہوں' میں اس کی نمازِ جنازہ پڑھاتا ہوں' میری نماز اب اس کو نفع دے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت

والنسائی: الایمان جلد8صفحہ 92 (باب تأویل قوله عزوجل: (قالت الأعراب آمنا قل لم تؤمنوا ولكن قولوا أسلمنا) ولفظه للنسائی .

5253- اسناده فيه: عيسى بن صدقة' ضعفه أبو الوليد' وقال الدارقطني: متروك' وعبد الحميد بن أمية عن أنس . قال الدارقطني: لا شيء (الميزان جلد2صفحه538) . انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه43 .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ

ہے اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن صدقہ اکیلے ہیں۔

5254 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفَضِّلُ بَعْضَنَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْقَسْمِ، وَكَانَ أَقَلَّ يَوْمٍ إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا، فَيُصِيبُ مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ غَيْرِ مَسِيسٍ حَتَّى يَبْلُغَ الَّتِي هُوَ يَوْمُهَا، فَيَمْكُثُ عِنْدَهَا، وَلَقَدْ قَالَتْ لَهُ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ حِينَ أَسَنَّتْ وَفَرِقَتْ أَنْ يُفَارِقَهَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَوْمِي الَّذِي يُصِيبُنِي مِنْكَ لِعَائِشَةَ، فَقَبِلَ ذَلِكَ مِنْهَا، وَفِي أَشْبَاهِهَا نَزَلَتْ: (وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا) (النساء: 128) الْآيَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہم میں ایک کو دوسرے پر تقسیم میں ترجیح نہیں دیتے تھے' آپ اکثر سب ازواج کے پاس جاتے تھے' ان میں ہر عورت سے ملتے بغیر جماع کے یہاں تک کہ ایک دن آپ ٹھہرے' حضرت سودہ بنت زمعہ نے عرض کی جب آپ بوڑھی ہوگئیں اور آپ نے جدا کرنے کا ارادہ کیا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے دن کی بھاری آپ عائشہ کو دے دیں' آپ نے یہ بات قبول کی' اس کے مشابہ یہ آیت نازل ہوئی: ''ان امراة خافت من بعلها نشوزًا او اعراضًا''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبدالرحمٰن بن ابی زناد روایت کرتے ہیں۔

5255 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صُلِّيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے وصال کے بعد آپ پر تین دن درود پڑھا جاتا رہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عبدالرحمٰن بن مسعر روایت

5254- أخرجه البخاری: الهبة جلد 5 صفحه 257 رقم الحديث: 2593' ومسلم: الرضاع جلد 2 صفحه 1085 بنحوه . وأبو داؤد: النكاح جلد 2 صفحه 249 رقم الحديث: 2135 ولفظه عند أبی داؤد .

5255- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن مسهر: متروك . (اللسان جلد 3 صفحه 437' والمغنی جلد 3 صفحه 387' والميزان جلد 2 صفحه 590 .

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم البرکی روایت کرتے ہیں۔

5256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ السَّدُوسِيُّ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَشَجِّ أَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ: إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ: الْحِلْمَ، وَالْأَنَاةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اشج عبدالقیس کو فرمایا کہ تم میں دو باتیں ہیں جنہیں اللہ پسند کرتا ہے: بردباری اور رجوع۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

یہ حدیث قرہ سے بشر بن مغفل روایت کرتے ہیں۔

5257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو الْمُغَلِّسِ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَ حَبِيبُ بْنُ الْحَارِثِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ مِقْرَافٌ لِلذُّنُوبِ؟ قَالَ: فَتُبْ إِلَى اللَّهِ يَا حَبِيبُ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَتُوبُ ثُمَّ أَعُودُ؟ قَالَ: فَكُلَّمَا أَذْنَبْتَ فَتُبْ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذًا تَكْثُرُ ذُنُوبِي؟ فَقَالَ: فَعَفْوُ اللَّهِ أَكْثَرُ مِنْ ذُنُوبِكَ يَا حَبِيبَ بْنَ الْحَارِثِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حبیب بن حارث رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں کہ گناہ ہو جاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے حبیب! تُو اللہ سے توبہ کر۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں توبہ کرتا ہوں پھر گناہ ہو جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: جب بھی گناہ ہو جائے تو توبہ کر۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر تو میرے گناہ زیادہ ہو جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: اے حبیب بن حارث! تیرے گناہوں سے اللہ کی عافیت زیادہ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے اسی سند سے روایت

5256- أخرجه مسلم: الايمان جلد **1** صفحه **48**' والترمذي: البر جلد **4** صفحه **366** رقم الحديث: **2011**' وابن ماجة: الزهد جلد **2** صفحه **1401** رقم الحديث: **4188** .

5257- اسناده فيه: نوح بن ذكوان: منكر الحديث . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **203** .

بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ

ہے اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم البرکی اکیلے ہیں۔

5258 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِحَامِلُ الْقُرْآنِ اِذَا اَحَلَّ حَلَالَهُ، وَحَرَّمَ حَرَامَهُ اَنْ يَشْفَعَ فِي عَشْرَةٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کا حافظ جب قرآن سے حلال کردہ احکام کو حلال اور حرام کردہ کو حرام جانے تو وہ اپنے گھر کے دس ایسے افراد کے لیے شفاعت کرے گا جن پر جہنم واجب ہوگئی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث جعفر بن حارث سے سلم بن سالم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن سالم اکیلے ہیں۔

5259 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَوَّارٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ قَالَ: قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: هَلْ كَانَ شَابَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا اُرَاهُ كَانَ فِي رَاْسِهِ وَلِحْيَتِهِ خَمْسَ عَشْرَةَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمَسُّهَا بِصُفْرَةٍ

حضرت عبداللہ بن عقیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا حضور ﷺ جوان تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے سر اور داڑھی شریف میں پندرہ بال سفید تھے اور حضور ﷺ اپنی داڑھی کو زرد رنگ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن محمد بن عقیل سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

5258- اسناده فيه: سلم بن سالم أجمعوا على ضعفه' وقال ابن الجوزي: وقد اتفق المحدثون على تضعيف رواياته . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه165 .

5259- أصله عند البخاري ومسلم من طريق ربيعة بن أبي عبد الرحمٰن' أخرجه البخاري: المناقب جلد 6صفحه652 رقم الحديث: 3547' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1824 .

5260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَيَّارٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ شِبْلٍ، عَنْ أُمِّ النُّعْمَانِ بِنْتِ أَرْقَمَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ عَلَى عَمُودٍ مِنْ يَاقُوتٍ، لَهُ الْخَيْمَةُ مِنْ يَاقُوتَةٍ مُجَوَّفَةٍ سِتِّينَ مِيلًا فِي السَّمَاءِ، لَهُ فِي كُلِّ نَاحِيَةٍ فِيهَا أَزْوَاجٌ لَا يَعْلَمُ بِهِمُ الْآخَرُونَ، وَإِنَّ أَحَدَهُمْ لَيُشْرِفُ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَمْلَأُ أَهْلَ الْجَنَّةِ نُورًا حَتَّى يَقُولَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَا هَذَا الَّذِي قَدْ حَدَثَ؟ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: مَا هَذَا الضَّوْءُ الَّذِي قَدْ حَدَثَ؟ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: أَشْرَفَ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنَ الْمُتَحَابِّينَ فِي اللَّهِ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ سے محبت کرنے والے ہیں' ان کے لیے یاقوت کے ستون ہوں گے' یاقوت کے خیمہ ہوں گے' ان کی روشنی آسمان کے ساتھ میل تک ہوگی' ہر کمرہ میں بیویاں ہوں گی' دوسرے کمرہ والی نہیں جانتی ہوں گی' اگر ان میں کوئی ایک بھی اہل جنت کو جھانکے گی تو اہل جنت والوں کو نور کر دے گی' یہاں تک کہ جنت والے کہیں گے: یہ کیا پیدا ہو گیا ہے؟ بعض بعض سے کہیں گے: یہ روشنی کہاں سے پیدا ہوئی ہے؟ وہ ایک دوسرے سے کہیں گے: تم پر اللہ کے لیے محبت کرنے والوں میں سے ایک نے جھانکا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

5261 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، أَخُو رَبَاحٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ، أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتٍ مَدْحُوسٍ مِنَ النَّاسِ،

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ (ایک بار) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے کمرہ میں تشریف فرما تھے جو لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔ سو وہ دروازے پر کھڑے ہو گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بٹھانے کے لیے اپنے دائیں بائیں دیکھا' آپ کو کوئی جگہ نظر نہ پڑی۔ تو آپ نے اپنی

5260- اسناده فيه: الحارث بن شبل وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد**10** صفحه**281**: وفيه من لم أعرفهم .

5261- اسناده فيه: عون بن عمرو: ضعيف . وأخرجه أيضًا في الصغير . انظر مجمع الزوائد جلد**8** صفحه**18** .

فَقَامَ بِالْبَابِ، فَنَظَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَمْ يَرَ مَوْضِعًا، فَأَخَذَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَاءَهُ، فَلَفَّهُ ثُمَّ رَمَی بِهِ إِلَيْهِ فَقَالَ: اجْلِسْ عَلَيْهِ. فَأَخَذَهُ جَرِيرٌ فَضَمَّهُ وَقَبَّلَهُ، ثُمَّ رَدَّهُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: أَكْرَمَكَ اللّٰهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمَا أَكْرَمْتَنِی، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ

چادر کو لے کر لپیٹا، پھر ان کی طرف پھینک کر فرمایا: اسے بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ۔ سو حضرت جریر نے اس کو پکڑ کر سینے سے لگایا، پھر چوما پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو واپس کر دیا۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ آپ کی عزت افزائی فرمائے! جیسے آپ نے میری عزت افزائی فرمائی۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا عزت دار آئے تو اس کی عزت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِیِّ إِلَّا عَوْنُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا الْجُرَيْرِیُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَی بْنِ يَعْمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ

یہ حدیث سعید الجریری سے عون بن عمرو اور عبداللہ بن بریدہ سے جریری اور یحییٰ بن معمر سے عبداللہ بن بریدہ روایت کرتے ہیں۔

5262 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِیُّ قَالَ: نَا يَحْيَی بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِیُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو حالتِ مرض میں مرا وہ شہادت کی موت مرا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا يَحْيَی بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے یحییٰ بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

5263 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِیُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

5262- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 515 رقم الحديث: 1651، وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه 200، وقال: غريب. انظر تنزيه الشريعة المرفوعة لابن عراق جلد 2 صفحه 363 رقم الحديث: 8.

5263- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 646 رقم الحديث: 3744 وقال: حسن صحيح. وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 111 رقم الحديث: 683، والطبراني في الكبير جلد 1 صفحه 119 رقم الحديث: 228. والحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 367، أخرجه أبو داؤد: الطب جلد 4 صفحه 14 رقم الحديث: 3903،

قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَذِيرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ، وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ، وَابْنُ عَمَّتِي

نے فرمایا: ہر نبی کا نگہبان تھا' میرا نگہبان زبیر اور میرا پھوپھی زاد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عباس بن زریح سے شریک روایت کرتے ہیں۔

5264 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالَجَتْنِي اُمِّي بِكُلِّ شَيْءٍ فَلَمْ اَسْمَنْ، فَاَطْعَمَتْنِي الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ فَسَمِنْتُ كَاَحْسَنِ السِّمَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور ﷺ سے میری شادی ہوئی تو میری والدہ نے میرا ہر شی سے علاج کیا' میں موٹی نہیں ہوئی' مجھے تازہ کھجور کے ساتھ ککڑی کھلائی تو میں موٹی ہوگئی' موٹی ہونے سے زیادہ خوبصورت ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث حماد بن زید سے زید بن حباب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن صباح اکیلے ہیں۔

5265 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حالت احرام میں نعلین نہ پائے وہ موزے پہن لے اور ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

وابن ماجة: الأطعمة جلد2صفحه1104 رقم الحديث: 3324 .

5264- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد4صفحه14 رقم الحديث: 3903' وابن ماجة: الأطعمة جلد2صفحه1104 رقم الحديث: 3324 .

5265- أخرجه البخارى: العلم جلد1صفحه278 رقم الحديث: 134' ومسلم: الحج جلد2صفحه835 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ يَعْنِي: الْمُحْرِمَ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ، وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبدالاعلیٰ اور محمد بن بکر روایت کرتے ہیں۔

5266 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوَابٍ الْحُصْرِيُّ قَالَ: نَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمَّتِي فِي الْاَرْضِ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَى اَوْ عَدَدِ الْمَطَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی تعداد کنکریوں اور بارش کے ذرّوں سے زیادہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، وَلَا عَنْ سُوَيْدٍ اِلَّا طَالُوتُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث قتادہ سے سوید ابوحاتم اور سوید سے طالوت روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں سعید بن محمد اکیلے ہیں۔

5267 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ السِّجْزِيُّ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اَنَصِلُ اِلَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا ہم کو جنت میں عورتیں ملیں گی؟ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک آدمی کو سو کنواری عورتیں ملیں گی‘ یا کیا جنت میں ہم اپنی عورتوں سے ہم بستری کر سکیں گے؟ آپ نے فرمایا: ایک آدمی ایک دن میں سو

5266- اسناده فيه: سويد أبو حاتم‘ صدوق سيئ الحفظ . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 72 . (ا) ثبت فى الأصل (يزيد أبو حاتم)‘ والتصويب من كلام الطبرانى نفسه آخر الحديث .

5267- اسناده فيه: محمد بن أحمد بن هشام السجزى ترجمه الخطيب فى تاريخه ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا وساق له هذا الحديث . تخريجه: الطبرانى فى الصغير‘ والبزار‘ من طرق محمد بن ثواب‘ ثنا حسين بن على بنحوه . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 10 صفحه 420: ورجال هذه الرواية رجال الصحيح‘ غير محمد بن ثواب‘ وهو ثقة .

نِسَائِنَا فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَصِلُ فِي الْيَوْمِ اِلَى مِائَةِ عَذْرَاءَ

کنواری عورتوں سے جماع کرنے کی طاقت رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے زائدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسین بن علی اکیلے ہیں۔

5268 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ اَبِيهِ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ اُمِّ عَيَّاشٍ، قَالَتْ: كُنْتُ اُوَضِّءُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا قَائِمَةٌ وَهُوَ قَاعِدٌ

حضرت اُم عیاش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کو وضو کرواتی' میں کھڑی ہوتی تو آپ بیٹھے ہوتے۔

5269 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ اُمِّ عَيَّاشٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا زَوَّجْتُ عُثْمَانَ اُمَّ كُلْثُومٍ اِلَّا بِوَحْيٍ مِنَ السَّمَاءِ

حضرت اُم عیاش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے حضرت عثمان سے اُم کلثوم کی شادی آسمان سے وحی کے مطابق کی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ اُمِّ عَيَّاشٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ

یہ دونوں حدیثیں اُم عیاش سے اسی سند سے روایت ہے' ان دونوں کو روایت کرنے میں عبدالکریم بن روح اکیلے ہیں۔

5268- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **138** رقم الحديث: **392**' في الزوائد: اسناده مجهول' وعبد الكريم مختلف فيه .

5269- اسناده فيه: أ- عبد الكريم بن روح بن عنبسة البزار: ضعيف . ب - روح بن عنبسة بن سعيد الأموى مجهول . ج-عنبسة بن سعيد بن أبى عياش الأموى مجهول . وأخرجه أيضًا فى الكبير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد **9** صفحه **86**: واسناده حسن لما تقدمه من الشواهد . قلت: اسناده ضعيف كما تقدم .

5270 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّهْرَتِيرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَبِي عُمَيْرٍ الدِّهْقَانُ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن اور مؤذن امانت والا ہوتا ہے' اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَبِي عُمَيْرٍ

یہ حدیث اوزاعی سے ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالکریم بن ابوعمیر اکیلے ہیں۔

5271 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى النَّهْرَتِيرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، فَاِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ اِقَامَةُ الصَّفِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفیں سیدھی رکھنا نماز کی اچھائی سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ

یہ حدیث مسعر سے بشر بن السری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوعمر اکیلے ہیں۔

5272 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى النَّهْرَتِيرِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ لنگڑا ہوا ہے' آپ نے

5270- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **140** رقم الحديث: **517**' والترمذي: الصلاة جلد **1** صفحه **402** رقم الحديث: **207**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **311** رقم الحديث: **7187** .

5271- أخرجه أحمد: المسند جلد **3** صفحه **220** رقم الحديث: **12847** .

5272- اسناده حسن فيه: عرفجة بن عبد الله السلمي' ترجمه البخاري في تاريخه' وابن حبان في الثقات وقالا: يروى عن أبي بكر روى عنه أبو عون محمد بن عبيد الله' وقال ابن حجر في التقريب: مقبول . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **282** .

غِيَاثٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَرْفَجَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلًا بِهِ زَمَانَةٌ فَسَجَدَ، وَاَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَتَاهُ فَتْحٌ فَسَجَدَ، وَاَنَّ عُمَرَ اَتَاهُ فَتْحٌ فَسَجَدَ

سجدہ کیا' حضرت ابوبکر کے پاس فتح آئی' اور فتح حضرت عمر کے پاس آئی تو آپ نے سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث مسعر سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید اکیلے ہیں۔

5273 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا اَبُو سَعِيدٍ الشَّقَرِيُّ، عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا خَلَعَ اَحَدُكُمْ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَخْلَعْهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَاْتَمَّ بِهِمَا، وَلَا مِنْ خَلْفِهِ فَيَاْتَمَّ بِهِمَا اَخُوهُ الْمُسْلِمُ، وَلٰكِنْ يَجْعَلُهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کوئی نماز کے دوران جوتیاں اُتارے تو دونوں کو اپنے آگے نہ رکھے' دونوں کو آگے رکھ کر نماز پڑھے نہ اپنے پیچھے رکھے' دونوں کو پیچھے رکھ کر نماز پڑھے بلکہ دونوں کو اپنے دونوں پاؤں کے درمیان رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَصَّاصِ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ الشَّقَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زیاد جصاص سے ابوسعید شقری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عاص بن جعدا کیلے ہیں۔ حضرت ابوبکرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

5274 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّفَقَةُ فِي الْحَجِّ مِثْلُ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج کے لیے درہم خرچ کرنے کی مثال اللہ کی راہ میں سات سو درہم خرچ کرنے کی طرح ہے۔

5273- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه58 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه زياد الجصاص ضعفه ابن معين وابن المديني وغيرهما وذكره ابن حبان في الثقات .

5274- اسناده حسن فيه: المعافى بن سليمان: صدوق . أخرجه أيضًا أحمد وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه211: وفيه أبو زهير ولم أجد من ذكره . قلت: ليس في اسناد الطبراني أبو زهير .

اللّٰهِ، الدِّرْهَمُ بِسَبْعِمِائَةٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ . وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ حَرْبِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے علقمہ بن مرثد سے عطاء سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں' ان کے غیر نے اس کو عطا بن سائب سے' انہوں نے حرب بن زہیر سے' انہوں نے بریدہ سے اور انہوں نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے۔

5275 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي وَصَفِيِّي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ: أَمَرَنِي بِرَكْعَتَيِ الضُّحَى، وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَنَهَانِي: إِذَا سَجَدْتُ أَنْ أُقْعِيَ إِقْعَاءَ الْقِرْدِ، أَوْ أَنْقُرَ نَقْرَ الْغُرَابِ، أَوْ أَلْتَفِتَ الْتِفَاتَ الثَّعْلَبِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وصیت کی تین کام کرنے اور تین کاموں سے منع کیا' جن تین کاموں کے کرنے کا حکم دیا' وہ یہ ہیں: نمازِ چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کا' سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی' ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔ جن تین کاموں سے مجھے منع کیا' وہ یہ ہیں: بندر کی طرح بازو پھیلا کر سجدہ کرنے سے' کوے کی طرح ٹھونگا مارنے سے یعنی سجدہ کے لیے (صرف سر رکھنا فوراً اُٹھ جانا)' لومڑی کی طرح اِدھر اُدھر دیکھنے سے نماز کی حالت میں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، وَلَا عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے حبیب بن ابوثابت اور حبیب سے لیث اور لیث سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معافی بن سلیمان اکیلے ہیں۔

5276 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5275- اسناده فيه: ليث بن ابو سليم' صدوق اختلط . تخريجه احمد بنحوه' من طريقين' وابو يعلى' مرفوعًا بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه82: واسناده احمد حسن .

5276- اسناده فيه: زيد بن بكر بن خنيس الجزرى' قال الأزرى: منكر الحديث جدًا . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه114: وفيه من لم أعرفه .

قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقْيَةٌ مِنَ الْحُمَةِ، فَقَالَ: اعْرِضُوهَا عَلَيَّ فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ: بِسْمِ اللّٰهِ، شجة قرنية، ملحة بحر قفطا، فَقَالَ: هَذِهِ مَوَاثِيقُ أَخَذَهَا سُلَيْمَانُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهَوَامِّ، لَا أَرَى بِهَا بَأْسًا . قَالَ: فَلُدِغَ رَجُلٌ، وَهُوَ مَعَ عَلْقَمَةَ فَرَقَاهُ بِهَا، فَكَأَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سانپ کے ڈسنے کا دَم ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: مجھے پڑھ کر سناؤ! آپ کو سنایا گیا: ''بسم اللّٰه شجة قرنية ملحة بحر قفطًا'' آپ نے فرمایا: یہ دَم حضرت سلیمان علیہ السلام کیڑوں پر کرتے تھے' میں اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتا ہوں۔ راوی کا قول ہے: ایک آدمی کو کسی زہریلے کیڑے نے ڈس لیا' جبکہ وہ حضرت علقمہ کے ساتھ تھا' سوانہوں نے اسے دَم کیا' پس گویا کہ وہ بندھا ہوا تھا جسے آزاد کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا زَيْدُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث ابومعشر سے اسماعیل بن مسلم اور اسماعیل سے زید بن بکر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

5277 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَالِكٍ الْأَشْتَرِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّا إِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ سَمِعْنَا أَحَادِيثَ تُحَدَّثُ عَنْكَ لَا نَسْمَعُهَا عِنْدَكَ، فَهَلْ عَهِدَ إِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا سِوَى كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ، ثُمَّ دَعَا جَارِيَتَهُ فَأَتَتْهُ

حضرت مالک اشتر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! جب ہم آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ہم ایسی احادیث سنتے ہیں جو ہم نے آپ سے نہیں سنی ہیں' کیا آپ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے کسی شی کا معاہدہ ہے' کتاب اللہ کے علاوہ؟ آپ نے فرمایا: نہیں! مگر میرے پاس یہ صحیفہ ہے' پھر آپ نے لونڈی سے منگوایا' وہ آپ کے پاس صحیفہ لے کر آئی' اس میں لکھا تھا: بے شک ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم

5277- أصله في البخاري ومسلم من طريق ابراهيم التيمي عن أبيه أخرجه البخاري: الفرائض جلد **12** صفحه **42** رقم الحديث: **6755**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **994-995** .

بِالصَّحِيفَةِ، فَإِذَا فِيهَا: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَكَّةَ، وَحَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهَا، وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا، فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، وَالْمُؤْمِنُونَ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ، لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ، وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ

قرار دیا ہے' میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں' اس کے کانٹے نہ کاٹے جائیں' کوئی اس کے شکار کو نہ بھگائے' جس نے اس میں کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی' اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' مؤمن سب برابر ہیں' ان میں عام بھی پناہ دے سکتا ہے' مؤمن کو کافر کے بدلے اور جسے وعدہ دیا گیا ہے اسے وعدہ کی موت میں قتل نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا زَيْدُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث شعبی سے حجاج بن ارطاۃ اور حجاج سے زید بن بکر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

5278 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَمِّي حَجَّةَ الْوَدَاعِ: حَجَّةَ الْإِسْلَامِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع کا نام حجۃ الاسلام رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث لیث سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

5279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كُرَيْزٍ، وَكَانَ جَلِيسَ أُمِّ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی جو اللہ کے لیے محبت کرتے ہیں' بغیر دیکھے ایک دوسرے کو' اللہ کو ان دونوں میں سے زیادہ پسند ہوگا جو اپنے ساتھی سے زیادہ محبت کرتا ہوگا۔

5278- ذکره الهیثمی فی المجمع جلد3صفحه240 وقال: رواه البزار والطبرانی فی الکبیر والأوسط' وفیه لیث بن أبی سلیم' وهو ثقة ولکنه مدلس .

5279- اسناده حسن فیه: معافی بن سلیمان: صدوق . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه279 .

الدَّرْدَاءِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ، تَرْفَعُهُ أُمُّ الدَّرْدَاءِ، إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ، يَرْفَعُهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلَيْنِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ إِلَّا كَانَ أَحَبُّهُمَا إِلَى اللّٰهِ أَشَدَّهُمَا حُبًّا لِصَاحِبِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث جعفر بن برقان سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

5280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ فُضَيْلٍ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ، أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ الْأَشْرِبَةِ؟، فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ وَالْمُقَيَّرِ، وَالْمُزَفَّتِ . قُلْتُ: مَا الْحَنْتَمُ؟ قَالَ: الْأَخْضَرُ وَالْأَبْيَضُ، قُلْتُ: فَمَا الْمُقَيَّرُ؟ قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ طُلِيَ بِقَارٍ مِنْ سِقَاءٍ أَوْ غَيْرِهِ

حضرت فضیل الرقاشی' حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس کو مشروبات کے متعلق پوچھا گیا؟ انہوں نے فرمایا: کیا میں تم کو حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے کہ آپ نے دباء' حنتم' نقیر' مزفت کے برتنوں میں پینے سے منع کیا۔ میں نے عرض کی: حنتم کیا ہے؟ فرمایا: سبز اور سفید برتن' میں نے عرض کی: نقیر کیا ہے؟ فرمایا: ہر وہ شی جو مشکیزہ یا اس کے علاوہ میں اُبلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث عاصم احول سے معمر اور معمر سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

5281 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کی ایک رات میں فرمایا: اے عائشہ! اپنے

5280- اسناده حسن فيه: أ - المعافى بن سليمان صدوق . ب - فضيل بن زيد الرقاشي' قال ابن معين: رجل صدوق ثقة بصري . وأخرجه أيضًا أحمد' وعزاه الهيثمي في المجمع الى الكبير أيضًا . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 61 .

5281- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 250 رقم الحديث: 729 بنحوه' وله مواضع أخرى في كتاب الأذان والتهجد' والصوم' واللباس . ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 524 .

سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ: يَا عَائِشَةُ، اضْرِبِي لِي حَصِيرًا عَلَى بَابِكِ . فَفَعَلْتُ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاجْتَمَعَ اِلَيْهِ مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمْسَى الْمَسْجِدُ مِنَ اللَّيْلَةِ الْمُقْبِلَةِ رَاجًّا مُمْتَلِئًا مِنَ النَّاسِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى بِهِمُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، ثُمَّ رَجَعَ وَالنَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، مَا شَاْنُ النَّاسِ؟ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَسَامَعُوا بِصَلَاتِكَ الْبَارِحَةَ فَاجْتَمَعُوا لِتُصَلِّيَ بِهِمْ . قَالَ: ارْفَعِي حَصِيرَكِ يَا عَائِشَةُ . قَالَتْ: فَفَعَلْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اَمَا اِنَّهُ مَا خَفِيَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ، وَلَمْ اَبِتْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ غَافِلًا، وَلَكِنِّي خَشِيتُ اَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ، فَاكْفُلُوا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا

دروازے کے سامنے میرے لیے چٹائی بچھاؤ' میں نے ایسے کیا تو حضور ﷺ نکلے جو صحابہ کرام مسجد میں تھے' صحابہ کرام آپ کے پاس جمع ہوئے' رسول اللہ ﷺ نے ان کو نماز پڑھائی' آنے والی رات مسجد بھر گئی' حضور ﷺ نکلے اور ان کو نمازِ عشاء پڑھائی' پھر واپس آ گئے' لوگ مسجد میں تھے' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! دیکھو لوگوں کی کیا حالت ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کل والی نماز کے انتظار میں ہیں' وہ کھڑے ہوئے ہیں تاکہ آپ ان کو نماز پڑھائیں' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اپنی چٹائی اُٹھا لو! میں نے ایسے ہی کیا' حضور ﷺ نمازِ فجر کے وقت نکلے اور لوگوں کو نماز پڑھائی' پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! مجھے تمہارے پاس آنے کے لیے کوئی بات نہیں تھی' تمام تعریفیں اللہ کے لیے' میں نے خوف کیا کہ تم پر فرض نہ ہو جائے' اتنی ہی عبادت کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو' بے شک اللہ عزوجل نہیں تھکتا ہے تم تھک جاتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث محمد بن ابراہیم تیمی سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ الحرانی اکیلے ہیں۔

5282 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ

حضرت اُم قیس بنت محصن الاسدیہ' حضرت عکاشہ

5282- أخرجه البخاري: الطب جلد **10** صفحه **181** رقم الحديث: **5718**' ومسلم: السلام جلد **4** صفحه **1735**

قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ الْاَسَدِيَّةِ، اُخْتِ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ، وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ، فَاِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنْ سَبْعَةِ اَدْوَاءٍ، مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ

بن محصن رضی اللہ عنہا کی بہن جو کہ سب سے پہلے ہجرت کرنے والیوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کرنے والیوں میں شامل ہیں' سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم پر یہ عود الہندی لازم ہے' اس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے' ان میں سے ایک پہلو کی بیماری (ذات الجنب) ہے۔

5283 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلشُّونِيزِ: عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ، فَاِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا السَّامَ يُرِيدُ الْمَوْتَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کلونجی کے متعلق فرماتے ہوئے سنا: تم پر یہ کالا دانہ لازم ہے' اس میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے موت کے۔

5284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ،

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز پڑھاتے تو آپ کے ساتھ بنی سلمہ کے کچھ لوگ نماز پڑھتے' پھر بنی سلمہ آتے تو تیروں کے گرنے کی جگہ دیکھ لیتے تھے۔

رقم الحديث: 87 .

5283- أخرجه البخاري: الطب جلد10صفحه150 رقم الحديث: 5688' ومسلم: السلام جلد4صفحه1735 .

5284- اسناده حسن فيه: المعافي بن سليمان: صدوق . أخرجه أيضًا في الكبير' من طرق . انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه313 .

وَيُصَلِّي مَعَهُ رِجَالٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ، ثُمَّ يَنْصَرِفُونَ اِلَى بَنِي سَلَمَةَ وَهُمْ يُبْصِرُونَ مَوَاقِعَ النَّبْلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ تمام احادیث اسحاق سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

5285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ مَصْبُورَةٍ، وَهُوَ فِيهَا كَاذِبٌ، فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے مجبور ہوکر قسم اُٹھائی جبکہ وہ اس میں جھوٹا ہے تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

اس حدیث کو حضرت ہشام بن حسان سے ابن علاثہ نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

5286 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ رَجُلٍ يُكْنَى اَبَا عُبَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَسْتَحْيِي مِنْ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ اِذَا كَانَ مُسَدَّدًا لَزُومًا لِلسُّنَّةِ، اَنْ يَسْاَلَ اللّٰهَ فَلَا يُعْطِيَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل حیا کرتا ہے کہ کوئی بزرگ مسلمان جو سنت پر عمل کرنے والا ہو وہ اللہ سے مانگے اور اللہ اس کو نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، وَاَبُو عُبَيْدٍ عِنْدِي هُوَ اَبُو عُبَيْدٍ

یہ حدیث صالح بن راشد سے موسیٰ بن اعین اور ابوعبیدہ روایت کرتے ہیں' ابوعبیدہ سے مراد سلیمان بن

5285- اسناده حسن فيه: محمد بن عبد الله بن علاثة: لا بأس به . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه182 .

5286- ذكره الهيثمي في المجمع جلد10صفحه152 وقال: وفيه صالح بن راشد وثقه ابن حبان' وفيه ضعف .

صَاحِبُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ

عبدالملک بن مروان کا ساتھی ہے۔

5287 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ لَيْلًا، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ فَقُلْتُ: اَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، فَقَالَ: اَمْسِكْ عَلَيْكَ ، فَاَمْسَكْتُ لَهُ نَاقَتَهُ، وَانْطَلَقَ حَتّٰى مَا رَاَيْتُهُ، ثُمَّ عَادَ فَوَضَّاْتُهُ، فَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ، فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ، فَاَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِهَا فَتَوَضَّاَ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ . فَقُلْتُ: اَلَا تَنْزِعُ خُفَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اِنِّي اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رات کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: میں مغیرہ بن شعبہ ہوں' آپ نے فرمایا: روکو! میں آپ کی اونٹنی کے پاس روکا' آپ چلے یہاں تک کہ میں نے آپ کو نہیں دیکھا' آپ واپس آئے' وضو کیا' آپ نے کلائیوں کو چڑھایا' اس کی آستینیں تنگ تھیں' آپ نے اس کے نیچے سے ہاتھ نکالا' وضو کیا' دونوں ہاتھوں اور چہرہ اور بازو دھوئے اور سر کا مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے موزے نہیں اُتارنے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نے دونوں پاکی پر پہنے تھے۔

لَمْ يُجَوِّدْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ . وَرَوَاهُ الْمُعَافَى اَيْضًا: عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَعْنٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، وَلَمْ يَذْكُرْ: عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث اسماعیل بن ابو خالد سے موسیٰ بن اعین کی طرف سے یہ حدیث عمدہ ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معافی بن سلیمان اکیلے ہیں۔ معافی نے قاسم سے' وہ معن سے' وہ اسماعیل بن ابو خالد سے' وہ شعبی سے' وہ مغیرہ بن شعبہ سے' انہوں نے عروہ بن مغیرہ کا ذکر نہیں کیا۔

5288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے کتے ہیں ہم ان

5287- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه280 رقم الحديث: 5799' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه230 .

5288- أخرجه البخاري: الذبائح جلد9صفحه527 رقم الحديث: 5487' ومسلم: الصيد جلد3صفحه1529' والطبراني في الكبير جلد17صفحه72 رقم الحديث: 146 ولفظه للطبراني .

اَعْیَنَ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لَنَا كِلَابًا نَصْطَادُ بِهَا؟ فَقَالَ: انْظُرُوا اِلَی الْجَوَارِحِ، تُعَلِّمُوهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوا مِمَّا اَمْسَكْنَ عَلَیْكُمْ، وَمَا قَتَلَ فَلَمْ یَاْكُلْ مِنْهُ فَكُلُوا مِنْهُ، وَمَا قَتَلَ فَاَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَاْكُلْ مِنْهُ . قَالَ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَیْتَ اِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ اُخْرَی؟ قَالَ: فَنَهَی عَنْ ذٰلِكَ

سے شکار کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کے اعضاء دیکھو تم ان کو سکھاؤ' جو تم کو اللہ نے سکھایا ہے' جو یہ تمہارے لیے روک لیں اس کو کھاؤ' جو یہ مار دیں اور اس کو نہ کھائیں تم اسے کھاؤ' جو مارے اور کھائے بھی اس کو تم نہ کھاؤ' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر دوسرے کتے بھی ساتھ مل جائیں؟ راوی کا بیان ہے: آپ نے اُس سے منع فرمایا۔

5289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمِنْهَالِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیْسَ بَیْنَ الرَّجُلِ وَبَیْنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ اِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اور کفر و شرک کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے (یعنی نماز کا انکار کرنا ہے' نہ پڑھنے والا گنہگار ہے کافر نہیں ہے)۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمِنْهَالِ اِلَّا اَبُو هَمَّامٍ

یہ حدیث ھدبہ بن منہال سے ابو ہمام روایت کرتے ہیں۔

5290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِیُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ قَالَ: نَا عَتَّابُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِی عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی ہاشم کے ایک گروہ سے فرمایا: کیا تمہارے ساتھ تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! مگر ہماری بہن یا غلام کا بیٹا ہے۔ آپ نے فرمایا:

5289- أخرجه مسلم: الایمان جلد **1** صفحه **88**' وأبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **219** رقم الحدیث: **4678**' والترمذی: الایمان جلد **5** صفحه **13** رقم الحدیث: **2619**' وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **342** رقم الحدیث: **1078**' والدارمی: الصلاة جلد **1** صفحه **307** رقم الحدیث: **1233**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **453** رقم الحدیث: **14989** .

5290- اسناده فیه: عتاب بن حرب ضعیف . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **140** .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفَرٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ: هَلْ مَعَكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنُ أُخْتِنَا أَوْ مَوْلَانَا، فَقَالَ: إِذَا أَصَابَ أَحَدَكُمْ هَمٌّ أَوْ لَأْوَاءٌ فَلْيَقُلْ: اللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

جب تم میں سے کوئی کسی کو ملے یا پناہ دے تو وہ کہے: اللہ اللہ! میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ إِلَّا عَتَّابُ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ

یہ حدیث حضرت ابوعامر الخزار سے عتاب بن حرب روایت کرتے ہیں؛ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد اکیلے ہیں۔

5291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَرُزِّيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خِيَارُكُمْ أَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبًا فِي الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو نماز میں کندھا ملاتا ہو کسی قدم کے اُٹھانے پر اتنا ثواب نہیں ملتا ہے جتنا اس قدم کا ثواب ملتا ہے جو صف سیدھی کرنے کے لیے اُٹھتا ہے مکمل کرنے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث ایوب سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

5292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَرْبَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا ثُمَّ بَلَّغَهَا، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ، فَإِنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس آدمی کو خوش رکھے جو میری حدیث سنے اس کو یاد رکھے کیونکہ بسا اوقات حدیث سننے والا فقیہ نہیں ہوتا' لیکن جس کو سنا رہا ہے وہ اس سے زیادہ فقیہ ہوتا ہے۔ تین کاموں میں کوئی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: (۱) خلوص سے اللہ کی عبادت کرنا (۲) حکمرانوں کو نصیحت کرنا (۳) مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ چلنا' اگر تم اس کو چھوڑ دو تو تم کو پیچھے سے گھیر

5291- اسناده فيه: أ- محمد بن موسى البربرى ليس بالقوى . ب- عاصم بن هلال البارقى فيه لين .

5292- اسناده فيه: محمد بن موسى بن حماد البربرى' قال الدارقطني: ليس بالقوى . انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 141 .

دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

لے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ

اس حدیث کو ابن جریج سے یحییٰ بن سعید اموی نے روایت کیا ہے۔اس حدیث کے ساتھ عبدالرحمٰن بن صالح اکیلے ہیں۔

5293 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي الْعَطَّافِ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ، فَاِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ، وَاِنَّهُ يُنْسَى، وَاِنَّهُ اَوَّلُ مَا يُنْزَعُ مِنْ اُمَّتِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوہریرہ! علم الفرائض سیکھو کیونکہ یہ نصف علم ہے کیونکہ یہ بھلا دیا جائے گا اور میری اُمت سے سب سے پہلے یہ اُٹھایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي الْعَطَّافِ

یہ حدیث ابوزناد سے حفص بن عمر بن ابوالعطاف روایت کرتے ہیں۔

5294 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْفَعُوا اَبْصَارَكُمْ اِلَى السَّمَاءِ فَتُلْتَمَعَ اَبْصَارُكُمْ يَعْنِي: فِي الصَّلَاةِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز کے دوران اپنی نگاہوں کو نہ اُٹھاؤ ورنہ تمہاری آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

5293- أخرجه ابن ماجة: الفرائض جلد 2 صفحه 908 رقم الحديث: 2719' والحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 332 واسناده فيه: حفص بن عمر' ضعفه ابن معين' والبخاري' والنسائي' وأبو حاتم . وقال ابن حبان: لا يجوز الاحتجاج به بحال . وقال ابن عدي: قليل الحديث وحديثه' كما قال البخاري: منكر .

5294- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 331 رقم الحديث: 1043 في الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات . والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 287 رقم الحديث: 13139 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 85 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ اِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث زہری' سالم سے' وہ اپنے والد سے اور زہری سے یونس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

5295 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاندی کی انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے' اس میں حبشی نگینہ تھا' اس نگینہ کو ہاتھ کی ہتھیلی طرف رکھتے تھے۔

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ: فِي يَمِينِهِ اِلَّا يُونُسُ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَطَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى اللَّيْثِيُّ

یہ حدیث زہری' حضرت انس سے روایت کرتے ہیں اس میں جو الفاظ ''فی یمینه'' ہیں' یہ الفاظ یونس ہی نے کہے ہیں۔ حضرت یونس سے یہ حدیث سلیمان بن بلال اور طلحہ بن یحییٰ اللیثی روایت کرتے ہیں۔

5296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي قَيْسٌ اَبُو عِمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا فَلَا يَزَالُ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى اِذَا قَعَدَ عِنْدَهُ اسْتَنْقَعَ فِيهَا، وَاِذَا قَامَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَا يَزَالُ يَخُوضُ فِيهَا حَتَّى يَرْجِعَ مِنْ حَيْثُ خَرَجَ، وَمَنْ

حضرت عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ نے فرمایا: جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ اللہ کی رحمت میں رہتا ہے' جب اس کے پاس بیٹھتا ہے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوتا ہے' جب اس کے پاس سے اُٹھتا ہے تو وہ مسلسل اللہ کی رحمت میں ہوتا ہے یہاں تک کہ اس جگہ واپس آ جائے جہاں سے نکلا تھا' جو کسی مسلمان بھائی کی

5295- أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1658' والنسائي: الزينة جلد 8 صفحه 150 (باب صفة خاتم النبي صلى الله عليه وسلم)' وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه 1202 رقم الحديث: 3646 .

5296- اسناده فيه: قيس أبو عمارة الفارسي . قال ابن حجر: فيه لين . (التقريب) وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 300 الى الكبير أيضًا' وقال: ورجاله موثقون .

عَزَّى اَخَاهُ الْمُؤْمِنَ مِنْ مُصِيبَةٍ كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَلَ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مصیبت دور کرتا ہے' اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن عزت کے لباس پہنائے گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث عمرو بن حزم سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

5297 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ الْاَنْصَارِيُّ، مِنْ وَلَدِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، وَمَحْمُودِ بْنِ جَابِرٍ قَالَا: خَرَجْنَا يَوْمَ دَخَلَ حُبَيْشُ بْنُ دُلْجَةَ الْمَدِينَةَ بَعْدَ الْحَرَّةِ بِعَامٍ، فَدَخَلَ الْمَدِينَةَ حَتّٰى ظَهَرَ الْمِنْبَرَ، فَفَزِعَ النَّاسُ فَخَرَجْنَا بِجَابِرٍ فِي الْحَرَّةِ، وَقَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ، فَيَنْكُبُهُ الْحَجَرُ، فَقَالَ: اَخَافَ اللّٰهَ مَنْ اَخَافَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَهَا مَرَّتَيْنِ، اَوْ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ نَسْاَلَهُ، فَقُلْنَا: يَا اَبَتَاهُ، وَمَنْ اَخَافَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَخَافَ الْاَنْصَارَ فَقَدْ اَخَافَ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ مِنْ جَنْبَيْهِ

حضرت محمد بن جابر' محمود بن جابر رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن نکلے اور جس دن حُبیش بن دلجہ مدینہ میں داخل ہوا' واقعۂ حرہ کے ایک سال بعد وہ مدینہ داخل ہوا یہاں تک کہ منبر پر غالب ہوا' لوگ گھبرائے' ہم حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حرہ میں نکلے' ان کی آنکھ کی بینائی چلی گئی تھی' ان کو پتھر کی ٹھوکر لگی' کہنے لگے: میں اللہ سے ڈرتا ہوں' جس سے رسول اللہ ﷺ ڈرتے تھے' دو مرتبہ یا تین مرتبہ کہا' ہمارے پوچھنے سے پہلے' ہم نے کہا: اے اباجان! رسول اللہ ﷺ کس سے ڈرتے تھے؟ فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے انصار کو ڈرایا' اس نے اس کو ڈرایا' جو دو پہلوؤں کے درمیان ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدٍ، وَمَحْمُودٍ ابْنَيْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ

یہ حدیث محمد اور محمود جابر کے بیٹے سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن شیبہ اکیلے ہیں۔

5297- اسناده فيه: موسى بن شيبة الأنصاري' لين الحديث ـ تخريجه: أحمد' والبزار' وذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 40 وقال: ورجال البزار رجال الصحيح' غير طالب بن حبيب' وهو ثقة' ورجال أحمد رجال الصحيح

5298 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ: إِنَّكَ بِالْوَادِي الْمُبَارَكِ أَوْ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وادیٔ عقیق کے متعلق فرمایا: یہ مبارک وادی ہے یا فرمایا: بطحاء مبارک وادی ہے۔

5299 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَعَثَنِي خَالِي عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ لِآتِيَهُ بِلِحَافٍ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَأْذَنْتُهُ وَهُوَ بِالْخَنْدَقِ فَأَذِنَ لِي، وَقَالَ: مَنْ لَقِيتَ مِنْهُمْ قُلْ لَهُمْ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَرْجِعُوا ، وَكَانَ ذَلِكَ فِي بَرْدٍ شَدِيدٍ، فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ النَّاسَ، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَرْجِعُوا! قَالَ: فَلَا وَاللّٰهِ مَا عَطَفَ عَلَيَّ مِنْهُمُ اثْنَانِ أَوْ وَاحِدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خالو عثمان بن مظعون نے لحاف لینے کے لیے بھیجا' میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اجازت لینے کے لیے آیا' آپ خندق کھود رہے تھے' مجھے اجازت دی' فرمایا: ان میں سے جس کو ملے ان سے کہنا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو لوٹانے کا حکم دیتے ہیں' اس دن سخت ٹھنڈ تھی' میں نکلا' میں لوگوں سے ملا' میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو حکم دیتے ہیں لوٹانے کا' فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! ان میں سے دو یا ایک بھی نہیں پھرا۔

5300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی زید بن خطاب سے اُحد کے دن فرمایا: اے میرے بھائی! یہ میری

5298- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه358 رقم الحديث: 1535' ومسلم: الحج جلد2صفحه981 .

5299- ذكره الهيثمي في المجمع وقال: ورجاله رجال الصحيح وأخرجه أيضًا في الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه138 . قلت: قال النسائي في الدراوردي: حديثه عن عبيد الله بن عمر منكر . (التهذيب) .

5300- ذكره الهيثمي في المجمع جلد5صفحه301 وقال: ورجاله رجال الصحيح . وانظر التعليق على الحديث المتقدم أيضًا .

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ لِاَخِيهِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ يَوْمَ اُحُدٍ: خُذْ دِرْعِي هَذِهِ يَا اَخِي فَقَالَ لَهُ: اِنِّي اُرِيدُ مِنَ الشَّهَادَةِ مِثْلَ الَّذِي تُرِيدُ، فَتَرَكَاهَا جَمِيعًا

زرہ لو! اس نے کہا: میں اس طرح کی شہادت چاہتا ہوں جو آپ چاہتے ہیں' ان تمام کو چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ تمام حدیثیں عبید اللہ بن عمر سے عبدالعزیز بن محمد الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

5301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ جَيْشًا غَنِمُوا زَمَانَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا وَعَسَلًا، فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمُ الْخُمُسُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک لشکر کو مالِ غنیمت حاصل ہوا کھانے اور شہد کا' ان سے خمس نہیں لیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ابوضمرہ روایت کرتے ہیں۔

5302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ تُؤْتَى مَعْصِيَتُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرض ادا کرنے کو پسند کرتا ہے جس طرح گناہ کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

5301- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3 صفحه65 رقم الحديث: 2701 .

5302- اسناده فيه: حرب بن قيس سكت عنه ابن حاتم' وذكره ابن حبان فى النكاح' وقال البخارى: زعم عمارة بن غزية أن حربًا كان رضا . (التاريخ الكبير جلد3 صفحه61' والثقات جلد6 صفحه230' والجرح جلد3 صفحه249) . تخريجه: أحمد' والبزار وابن حبان فى الموارد . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 3 صفحه165: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح . والبزار والطبرانى فى الأوسط' واسناده حسن .

لَمْ يُدْخِلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَبَيْنَ نَافِعٍ: حَرْبَ بْنَ قَيْسٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

موسیٰ بن عقبہ اور نافع کے درمیان حرب بن قیس کو الدراوردی نے داخل کیا ہے۔

5303 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ زُرَارَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ سَعِيدٍ السَّعِيدِيُّ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُكَذِّبُونَ بِالْقَدَرِ، أَلَا أُولَئِكَ مَجُوسُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، فَإِنْ مَرِضُوا فَلَا يَعُودُوا، وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایسے لوگ آئیں گے جو تقدیر کو جھٹلائیں گے ایسے لوگ ہی اس اُمت کے مجوسی ہیں اگر یہ لوگ بیمار ہوں تو ان کی عیادت نہ کرو اگر مر جائیں تو ان کے جنائز میں شریک نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا الْحَكَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُصْعَبٍ

یہ حدیث جعید بن عبدالرحمٰن سے حکم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

5304 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ قَالَ: نا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا أَبُو ثَابِتٍ عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ مَالَوَيْهِ، مَوْلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ، وَمِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

حضرت جابر بن عبداللہ کے غلام زیاد بن مالویہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے ہر پھاڑنے والے درندے اور اُچکنے والے پرندوں سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ مَالَوَيْهِ مَوْلَى جَابِرٍ إِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو

یہ حدیث حضرت جابر کے غلام زیاد بن مالویہ سے صرف عمران بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں اس کو

5303- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 221 رقم الحديث: 4691 بلفظ: القدرية مجوس هذه الأمة: ان مرضوا.......

5304- أخرجه الترمذي: الأطعمة جلد 4 صفحه 73 رقم الحديث: 1478 وقال: حسن غريب. وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 396 رقم الحديث: 14476.

مُصْعَبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔ حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَأَطْعَمَهُ طَعَامًا فَلْيَأْكُلْ طَعَامَهُ وَلَا يَسْأَلْ عَنْهُ، وَإِنْ سَقَاهُ شَرَابًا فَلْيَشْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ وَلَا يَسْأَلْ عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کے پاس آئے اگر وہ کھانا کھلائے تو وہ کھائے اس سے نہ مانگے اگر پلائے تو پی لو اس سے نہ مانگے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے مسلم بن خالد روایت کرتے ہیں۔

5306 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَطَعِمْتُ مَعَهُ فَقَالَ: اذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ، فَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے' میں نے آپ کے ساتھ کھانا کھایا' آپ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ، وَمُبَارَكِ بْنِ

یہ حدیث شریک اور مبارک بن فضالہ سے علی بن

5305- اسناده فيه: مسلم بن خالد الزنجي: صدوق كثير الأوهام ـ انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه48 .

5306- أما قوله: رأيته يصلي في ثوب واحد متوشحًا به ـ أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1صفحه559 رقم الحديث: 355-356' ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه368 وأما قوله ﷺ: اذكر اسم الله عليه' فكل بيمينك' و كل مما يليك ـ أخرجه البخاري: الأطعمة جلد 9صفحه431 رقم الحديث: 5376' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه1599 .

فَضَالَةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

جعد روایت کرتے ہیں۔

5307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا أَقْبَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ شَرًّا، فَرَحَّبَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَفَّى قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شِرَارَ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ يَخَافُ النَّاسُ شَرَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' لوگوں نے اس کی برائی بیان کی' حضور ﷺ نے اس کو خوش آمدید کہا' جب وہ چلا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے ہاں بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کے شر سے لوگ خوف کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ثابت البنانی سے عثمان بن مطر روایت کرتے ہیں' حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5308 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَالِمٍ، أَوْ قَالَ: سَالِمٌ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَبَيْنَ سَالِمٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ وَهُوَ: مَوْلَى

اس حدیث کی سند میں یحییٰ بن ابو کثیر اور مہدی کے غلام سالم کے درمیان ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کو عکرمہ بن عمار

5307- اسناده فيه: عثمان بن مطر الشيباني . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه20 .

5308- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1صفحه213' ومالك في الموطأ: الطهارة جلد 1صفحه19 رقم الحديث: 5' وأحمد: المسند جلد6صفحه90 رقم الحديث: 24570 .

النَّصْرِيِّينَ: اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُبَيْدٍ

نے داخل کیا ہے۔ اور عکرمہ سے عمر بن یونس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعبیدہ اکیلے ہیں۔

5309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَيْءٍ مِنْ لَهْوِ الدُّنْيَا بَاطِلٌ اِلَّا ثَلَاثٌ: انْتِضَالُكَ بِقَوْسِكَ، اَوْ تَادِيبُكَ فَرَسَكَ، وَمُلَاعَبَتُكَ اَهْلَكَ، فَاِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْتَضِلُوا وَارْكَبُوا، وَاَنْ تَنْتَضِلُوا اَحَبُّ اِلَيَّ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةً الْجَنَّةَ: صَانِعَهُ مُحْتَسِبًا فِيهِ، وَالْمُمِدَّ بِهِ، وَالرَّامِيَ بِهِ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُدْخِلُ بِلُقْمَةِ الْخُبْزِ، وَقَبْضَةِ التَّمْرِ، وَمِثْلِهِ مِمَّا يَنْتَفِعُ بِهِ الْمِسْكِينُ ثَلَاثَةً الْجَنَّةَ: رَبَّ الْبَيْتِ الْآمِرَ بِهِ، وَالزَّوْجَةَ تُصْلِحُهُ، وَالْخَادِمَ الَّذِي يُنَاوِلُ الْمِسْكِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَنْسَ خَدَمَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا کی ہر شی باطل ہے' مگر تین چیزیں: اپنی کمان کو سیدھا رکھنا' اپنے گھوڑے کو ادب سکھانا' اپنی بیوی سے کھیلنا' یہ حق ہیں۔ اور حضور ﷺ نے فرمایا: تیراندازی کرو اور گھوڑ سواری' تیراندازی کرنا اللہ کو پسند ہے۔ اللہ عزوجل ایک تیر کے ساتھ تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا: ثواب کی نیت سے بنانے والے کو' پکڑانے والے کو اور مارنے والے کو۔ بے شک اللہ عزوجل روٹی کے ایک لقمہ اور کھجور کی ایک مٹھی کے ذریعے اور اس کے ساتھ جس کے ساتھ مسکین کو نفع دیا جائے' جنت میں داخل کرے گا تین آدمیوں کو: گھر کے مالک جس کے حکم سے بنایا گیا ہے' نیک بیوی کو' وہ خادم جو مسکین کو دے کر آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو ہمارے خادموں کو نہیں بھولا ہے۔

5310 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غریب

5309- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز السلمي' متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه114: وفيه سويد بن عبد العزيز' وهو ضعيف . قلت: بل متروك' ضعفه غير واحد' وقال أحمد: متروك الحديث' وقال ابن معين والنسائي: ليس بثقة' وقال البخاري: فيه نظر لا يحتمل .

5310- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه378 رقم الحديث: 843' ومسلم: المساجد جلد1صفحه416 ولفظه لمسلم .

الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ، : نَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، وَسُمَيٍّ، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ أَتَى فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَهَبَ ذَوُو الْأَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَحُجُّونَ كَمَا نَحُجُّ، وَلَهُمْ فُضُولُ أَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُونَ مِنْهَا، وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ، فَقَالَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ أَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ، وَلَمْ يَلْحَقْكُمْ مَنْ خَلْفَكُمْ، إِلَّا مَنْ عَمِلَ بِمِثْلِ مَا عَمِلْتُمْ؟ تُسَبِّحُونَ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُوهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُوهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ . فَبَلَغَ ذَلِكَ الْأَغْنِيَاءَ، فَقَالُوا مِثْلَ مَا قَالُوا، فَأَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: ذَلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

صحابہ کرام حضور ﷺ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مال دار لوگ درجات میں بلندی حاصل کر گئے ہیں' وہ نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں' وہ روزہ رکھتے ہیں جس طرح ہم روزہ رکھتے ہیں' وہ حج کرتے ہیں جس طرح ہم حج کرتے ہیں' وہ فالتو مال خرچ کرتے ہیں اور صدقہ کرتے ہیں' ہمارے پاس مال نہیں ہے جو ہم صدقہ کریں۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو بتاؤں ایسے کام کے متعلق کہ جب تم وہ کرلو تو تم ان کی نیکیوں سے آگے نکل جاؤ' تمہارے پیچھے والے تم سے آگے نہ نکل سکیں گے مگر وہ جو وہی عمل کریں جو تم کرتے ہو' تم ہر فرض نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' تینتیس مرتبہ الحمد للہ' چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔ یہ بات مال دار صحابہ تک پہنچی تو انہوں نے بھی یہ عمل شروع کر دیا' وہ غریب صحابہ کرام آپ کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! ان کو معلوم ہو گیا' آپ نے فرمایا: اللہ کا یہ فضل ہے جسے چاہے دے۔

5311 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نَا ضِمَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ بَعْدِي أَئِمَّةٌ، يَقُولُونَ عَلَى مَنَابِرِهِمْ فَلَا يُرَدُّ عَلَيْهِمْ قَوْلُهُمْ،

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد ایسے آئمہ آئیں گے' وہ منبروں پر کہیں گے ان کی بات کا جواب نہیں ہوگا' وہ جہنم میں ایسے تپائے جائیں گے جس طرح ہنڈیا تپتی ہے۔

5311- اسناده فيه: هانئ بن المتوكل: ضعيف . وذكره الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **239** مطولاً' وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط' وأبو يعلى' ورجاله ثقات .

يَتَقَاحَمُونَ فِي النَّارِ كَمَا يَتَقَاحَمُ الْقِرَدَةُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ إِلَّا ضِمَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ابو قبیل سے ضمام بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

5312 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ جَرَى عَلَيْهِ رِزْقُهُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَنَمَى لَهُ عَمَلُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَوُقِيَ فَتَّانِي الْقَبْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں دنیا سے گیا اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتا ہوا تو اس کو جنت سے رزق دیا جائے گا' اس کا عمل قیامت کے دن تک بڑھتا رہے گا اور عذابِ قبر کے فتنوں سے محفوظ رکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ھانی بن متوکل اکیلے ہیں۔

5313 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ النَّرْسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى أَبِي عُمَرَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الدُّورِيِّ الْمُقْرِءِ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْيَزِيدِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كَيْفَ لَا يَكُونُ لَهُ أَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے: اس (نبی) کے لیے کیسے ناممکن ہے کہ اس سے خیانت کی جائے حالانکہ اس کو قتل ہونا بھی ہے؟ اللہ کا فرمان ہے: ''انبیاء کو لوگ ناحق قتل کرتے'' لیکن منافقوں نے نبی کریم ﷺ کو کسی شی میں متہم کیا

5312- أخرجه ابن ماجة: الجهاد جلد2صفحه924 رقم الحديث: 2767 فى الزوائد: اسناده صحيح . معبد بن عبد الله بن هشام' ذكره ابن حبان فى الثقات . ويونس بن عبد الأعلى أخرج له مسلم . وباقى رجال الاسناد على شرط البخارى . وأحمد: المسند جلد 2صفحه534 رقم الحديث: 9266 من طريق موسى بن داؤد قال: ح ابن لهيعة عن موسى .

5313- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 11صفحه101 رقم الحديث: 11174 وعن أبى داؤد والترمذى أن سبب نزول الأية فى قطيفة حمراء فقدت يوم بدر . أبو داؤد: الحروف جلد 4صفحه30 رقم الحديث: 3971' والترمذى: التفسير جلد5صفحه230 رقم الحديث: 3009 وقال: هذا حديث حسن غريب

يُغَلَّ؟ وَقَدْ كَانَ لَهُ اَنْ يُقْتَلَ؟ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى:(وَيَقْتُلُونَ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ) (آل عمران: 112) ، وَلٰكِنِ الْمُنَافِقُونَ اتَّهَمُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ:(وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَغُلَّ) (آل عمران: 161)

یعنی تہمت لگائی' تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرما دی: ''خیانت کرنا' نبی کے شایانِ شان نہیں ہے''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ اِلَّا اَبُو مُحَمَّدٍ الْيَزِيدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُمَرَ الدُّورِيُّ

یہ حدیث ابوعمرو بن علاء سے ابومحمد یزیدی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعمر الدوری اکیلے ہیں۔

5314 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ هِشَامٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ الْمَدَائِنِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ قَالَ: كُنْتُ اَسِيرُ عَلَى حِمَارٍ لِي، فَلَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَاَخَّرْتُ عَلَى عَجُزِ الْحِمَارِ، فَقُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ارْكَبْ. قَالَ: اَنْتَ اَحَقُّ بِصَدْرِ حِمَارِكَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْحِمَارُ لَكَ، فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُقَدَّمِهِ، وَرَكِبْتُ اَنَا عَلَى عَجُزِهِ

حضرت ابوتمیمہ ہجیمی سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں اپنے گدھے پر سوار چلا جا رہا تھا' میں رسول اللہ ﷺ سے ملا' میں پیچھے ہو کر بیٹھ گیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ سوار ہوں! آپ نے فرمایا: آپ اپنے گدھے کے سینہ پر بیٹھنے کے زیادہ حق دار ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! گدھا آپ کے لیے ہے' حضور ﷺ آگے سوار ہوئے' میں آپ کے پیچھے سوار ہوا۔

5315 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ بَهْرَامَ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ الْمَدَائِنِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ قَالَ: بَيْنَا اَنَا فِي حَائِطٍ مِنْ

حضرت ابوتمیمہ ہجیمی فرماتے ہیں کہ میں مدینہ کے باغوں میں کسی باغ میں تھا' اچانک میں نے ایک عورت کو دیکھا' میرے علاوہ اس کے پاس کوئی نہیں تھا' اس نے مجھے اجازت دی' میں نے نگاہ اُٹھائی' یہاں تک کہ دیوار

5314- ذكره الهيثمي في المجمع جلد8صفحه111 وقال: وفيه هشام بن لاحق تركه أحمد' وضعفه غيره' أيضًا وقواه النسائي' وفيه من لم أعرفه .

5315- ذكره الهيثمي في المجمع جلد6صفحه268 والكلام في اسناده كسابقه .

حِيطَانِ الْمَدِينَةِ إِذْ بَصُرْتُ بِامْرَأَةٍ، فَلَمْ يَكُنْ لِي هَمٌّ غَيْرُهَا حَتَّى جَازَتْنِي، ثُمَّ اتَّبَعْتُهَا بَصَرِي، حَتَّى جَازَيْتُ الْحَائِطَ، فَالْتَفَتُّ فَأَصَابَ وَجْهِي وَأَدْمَانِي، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: هَلَكْتُ. فَقَالَ: وَمَا ذَاكَ يَا أَبَا تَمِيمَةَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَجَّلَ لَهُ عُقُوبَةَ ذَنْبِهِ فِي الدُّنْيَا، وَرَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُعَاقِبَ بِذَنْبٍ مَرَّتَيْنِ

پر لگی' میں متوجہ ہوا' میرا چہرہ زخمی تھا' میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے کہا: میں ہلاک ہو گیا' آپ نے فرمایا: اے ابوتمیمہ! کیا ہوا ہے؟ میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو دنیا میں ہی گناہوں کی سزا دیتا ہے' ہمارا رب بابرکت وعزت والا ہے' زیادہ حق دار ہے' ایک گناہ کی دو مرتبہ سزا دینے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ إِلَّا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ

یہ دونوں حدیثیں عاصم احول سے ہشام بن لاحق روایت کرتے ہیں۔

5316 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَرُزِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ قَالَ: نا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كُنْتَ تَزَوَّجُهَا فَرُدَّ عَلَيْنَا ابْنَتَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام بھیجا' حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس سے شادی کرنا چاہتا ہے تو ہماری بیٹی ہم کو واپس کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَرُزِّيُّ

یہ حدیث خالد الحذاء سے عبداللہ بن تمام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ ازدی اکیلے ہیں۔

5317 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ

حضرت عاصم بن ابوالبداح بن عاصم بن عدی

5316- اسناده فيه: عبد الله بن تمام وهو ضعيف ـ تخريجه: الطبراني في الصغير' وفي الكبير' مختصرًا' والبزار ـ انظر مجمع الزوائد جلد9صفحه206 ـ

5317- اسناده فيه: عاصم بن أبي البداح بن عاصم بن عدي' ترجمه ابن أبي حاتم في الجرح والتعديل وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه74: وفيه من لم أعرفه ـ

مِهْرَانَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ زُرَارَةَ الْحَدَثِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَلَوِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ: اشْتَرَيْتُ اَنَا وَاَخِي مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ سِهَامِ خَيْبَرَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا ذِئْبَانِ عَادِيَانِ ظَلَّا فِي غَنَمٍ اَضَاعَهَا رَبُّهَا بِاَفْسَدَ لَهَا مِنْ طَلَبِ الْمُسْلِمِ الْمَالَ وَالشَّرَفَ لِدِينِهِ

انصاری اپنے والد سے وہ ان کے دادا عاصم بن عدی سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے بھائی نے سو حصے خریدے خیبر کے حصوں سے یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی آپ نے فرمایا: دو بھوکے بھیڑیے بکریوں کا نقصان اتنا نہیں کرتے ہیں جتنا مسلمان کا مال کو طلب کرنا اور مسلمان کا دین میں اپنے لیے بزرگی مانگنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عاصم بن عدی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

5318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبَانَ الْمُكْتِبِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنْ عُبَيْدٍ سَنُوطَا، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ حَمْزَةَ وَالنَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذَاكَرَا الدُّنْيَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا بُورِكَ لَهُ فِيهَا، وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِي مَالِ اللّٰهِ وَمَالِ رَسُولِهِ لَهُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہا اور حضور ﷺ دونوں دنیا کا ذکر کر رہے تھے حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا سرسبز میٹھی ہے جو اس کو حق کے ساتھ لے گا اس کے لیے اس میں برکت دی جائے گی اللہ اور اس کے رسول کے مال میں دھوکہ کرنے والا قیامت کے دن جہنم میں غوطے کھائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ الْمُكْتِبِ اِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

یہ حدیث ابان مکتب سے خلف بن خلیفہ روایت کرتے ہیں۔

5319 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5318- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 587 رقم الحديث: 2374 وقال: حسن صحيح . وأبو الوليد اسمه عبيد سنوطي . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 438 رقم الحديث: 27384 .

5319- تقدم تخريجه .

مِهْرَانَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فِي سِبَاطَةِ بَنِي فُلَانٍ، فَقَالَ: يَا مُغِيرَةُ، مَعَكَ مَاءٌ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، اِدَاوَةٌ مِنْ مَاءٍ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى قَدَمَيْهِ، وَعَلَى خُفَّيْهِ

حضورﷺ نے بنی فلاں کے کوڑے کے ڈھیر پر پیشاب کیا' آپ نے فرمایا: اے مغیرہ! آپ کے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! پانی کا برتن ہے' آپ نے شامی جبّہ زیب تن کیا تھا' اس کی آستینیں تنگ تھیں' آپ نے باقی اعضاء کو دھویا اور موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَنَابٍ اِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

یہ حدیث ابوجناب سے خلف بن خلیفہ روایت کرتے ہیں۔

5320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اُتِيَ بِعَرْقٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، اَوْ يَوْمَ النَّحْرِ فَانْتَهَشَ مِنْهُ فَضْلًا، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو حجۃ الوداع پر موقعہ پر دیکھا' آپ کے پاس عرق لایا گیا دراں حالیکہ آپ بیت اللہ شریف کا طواف کر رہے تھے' یا پھر قربانی کے دن' سو اس میں سے نوچ کر کچھ کھایا' لیکن آپ نے وضو نہیں فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن عبدالواحد اکیلے ہیں۔

5321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5320- أخرجه البخارى: الأطعمة جلد 9 صفحه 456 رقم الحديث: 5404-5405' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 273 بنحوه .

5321- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد 3 صفحه 211 وقال: وفيه جميل بن أبى ميمونة' وقد ذكره ابن أبى حاتم' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا' وذكره ابن حبان فى الثقات . قلت: وفيه أيضًا محمد بن اسحاق' وهو مدلس ولم يصرح بالسماع .

اِبْـرَاهِيـمُ بْنُ زِيَادٍ، سَبَلَانُ قَالَ: نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا مُـحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ اَبِى مَيْمُونَةَ، عَنْ عَـطَـاءِ بْـنِ يَـزِيـدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ خَرَجَ حَاجًّا فَـمَـاتَ كُتِبَ لَهُ اَجْرُ الْحَاجِّ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ خَـرَجَ مُعْتَمِرًا فَمَاتَ كُتِبَ لَهُ اَجْرُ الْمُعْتَمِرِ اِلَى يَوْمِ الْـقِيَـامَةِ، وَمَـنْ خَـرَجَ غَـازِيًـا فَـمَاتَ كُتِبَ لَهُ اَجْرُ الْغَازِى اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ﷺ نے فرمایا: جو حج کرنے کے لیے نکلا اسی حالت میں فوت ہوا تو اس کے لیے حج کا ثواب قیامت کے دن تک لکھا جائے گا' جو عمرہ کے لیے نکلا اسی حالت میں مرگیا تو اس کے لیے قیامت کے دن تک عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا' جو جہاد کے لیے نکلا اسی حالت میں مرگیا تو اس کے لیے قیامت کے دن تک مجاہد کا ثواب لکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ اِلَّا جَـمِيـلُ بْـنُ اَبِـى مَيْمُونَةَ، وَلَا عَنْ جَمِيلٍ اِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث عطاء بن یزید اللیثی سے جمیل بن ابومیمونہ اور جمیل سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

5322 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِى خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِى هِنْدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: مَا تَقُولُونَ لِاُمَرَائِكُمْ اِذَا دَخَـلْتُمْ عَلَيْهِمْ؟ قَالُوا: نَقُولُ لَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ. قَالَ: فَاِذَا خَرَجْتُمْ مِنْ عِنْدِهِمْ مَا تَقُولُونَ؟ قَالُوا: نَقُولُ مَا لَا يَشْتَهُونَ. قَـالَ: هٰذَا الَّذِى كُنَّا نَعُدُّهُ النِّفَاقَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ تم امراء کو کیا کہتے ہو جب تم ان کے پاس جاتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم ان کو وہی کہتے ہیں جو وہ چاہتے ہیں' آپ نے فرمایا: جب تم ان کے پاس سے نکلتے ہو تو تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم وہ کہتے ہیں جو وہ نہیں چاہتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم اس کو حضور ﷺ کے زمانہ میں منافقت شمار کرتے تھے۔

لَـمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے مسلمہ بن علقمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن قزعہ اکیلے

5322- أصله عند البخاری من طریق أبو نعیم: (ح) عاصم بن محمد بن زید بن عمر عن أبیه قال أناس لابن عمر: انا ندخل علی سلطاننا فنقول لهم بخلاف ما نتكلم اذا خرجنا من عندهم' قال: كنا نعدها نفاقًا ۔ أخرجه البخاری: الأحكام جلد13صفحه181 رقم الحدیث: 7178 .

ہیں۔

5323 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْعَبَّادِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَاٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ فَقَالَ: اَعِدِ الصَّلَاةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو صفوں کے پیچھے اکیلے نماز پڑھتے دیکھا' آپ نے فرمایا: نماز لوٹاؤ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّادِيُّ

یہ حدیث ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن محمد العباری اکیلے ہیں۔

5324 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاٰى مُبْتَلًى فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ، وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا لَمْ يُصِبْهُ ذَلِكَ الْبَلَاءُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی بیماری والے آدمی کو دیکھے تو یہ دعا پڑھو: "الحمد لله الذي عافاني الى آخره" اس کو وہ آزمائش نہیں پہنچے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا شَبَابَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا

یہ حدیث ایوب' مغیرہ بن مسلم سے اور مغیرہ سے شبابہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا

5323- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن القاسم العبادي' قال ابن حبان: يروى المقلوبات لا يحتج به. (اللسان جلد 3 صفحه 347' والمجروحين جلد 2 صفحه 45' والميزان جلد 2 صفحه 496). انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 99.

5324- اسناده فيه: زكريا بن يحيى الضرير' ترجمه الخطيب في تاريخه جلد 8 صفحه 457 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا. وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 141: وفيه زكريا بن يحيى بن أيوب الضرير ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات.

بْنُ يَحْيَى

بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

5325 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُمَكِّنُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِطْعَامُ الطَّعَامِ وَإِطْيَابُ الْكَلَامِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کو جنت میں کھانا اور اچھے کلام پر قدرت دی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّادِيُّ

یہ حدیث عمر بن سعید ابوحسین سے عبداللہ بن داؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن محمد العباری اکیلے ہیں۔

5326 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَفَعَهُ قَالَ: هَلْ تَدْرُونَ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ ـ قَالَ: الْمَنِيحُ: أَنْ يَمْنَحَ الدِّرْهَمَ، أَوْ ظَهْرَ الدَّابَّةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: کسی کو درہم دینا یا سواری کے لیے جانور دینا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث سماک بن حرب سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

5327 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

5325- اسناده فيه: عبد الله بن محمد العبادي ضعيف .

5326- اسناده فيه: عمر بن يحيى الأيلي يسرق الحديث (اللسان جلد 4صفحه338) . أخرجه أيضًا البزار' وأحمد' وعزاه الهيثمي في المجمع جلد3صفحه136 الى أبي يعلى أيضًا . وقال: ورجال أحمد رجال الصحيح .

5327- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1صفحه232' والنسائي: الطهارة جلد 1صفحه72 (باب التوقيت في المسح على الخفين للمقيم)' والدارمي: الوضوء جلد1صفحه195 رقم الحديث: 714 .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى بْنِ زَاذَانَ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَسْحُ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

نے فرمایا: مسافر موزوں پر مسح تین دن اور تین راتیں اور مقیم ایک دن اور رات کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث مسعر سے خالد بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

5328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُصَيْنِ الْقِصَاصُ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ، وَبِبَيْتٍ فِي اَعْلَى الْجَنَّةِ، لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَاِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَتَرَكَ الْكَذِبَ وَاِنْ كَانَ مَازِحًا، وَحَسَّنَ خُلُقَهُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت کے درمیان اعلیٰ گھر کا ذمہ دار ہوں اس کے لیے جو آدمی دکھاوا چھوڑ دے اگرچہ وہ حق ہی کیوں نہ ہو اور جھوٹ چھوڑ دے اگرچہ مذاق کے طور پر اور اس کا اخلاق اچھا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث روح بن قاسم سے عیسیٰ بن شعیب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حصین اکیلے ہیں۔

5329 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو سورج طلوع ہونے سے پہلے

5328- اسناده فيه: محمد بن الحسين القصاص، ولم أجده . وقال الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **160**: رواه الطبراني في الثلاثة، واسناده حسن ان شاء الله .

5329- اسناده حسن فيه: عبد الله بن عبد المؤمن بن عثمان الأرحبي، ذكره ابن حبان في الثقات . وقال ابن حجر: مقبول . (التقريب والتهذيب) .

قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ عُقَيْلٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْحَجَّ

عرفات پہنچ گیا' اس نے حج پالیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ عُقَيْلٍ

یہ حدیث عمر بن زر سے عبید بن عقیل روایت کرتے ہیں۔

5330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: نَا جُمَيْعُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ، فَلَا دِينَ اِلَّا دِينُكَ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقُلُوبُ الْعِبَادِ بِيَدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ اللّٰهِ، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُقَلِّبَ قَلْبَ عَبْدٍ قَلَبَهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ' دین صرف تیرا دین ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بندوں کے دل اللہ کے ہاتھ میں ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہیں' جب کسی بندے کے دل کو بدلنا چاہے بدل دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا جُمَيْعُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصُّدَائِيُّ

یہ حدیث عباد بن راشد سے جمیع بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں الصدائی اکیلے ہیں۔

5331 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ عاجزی کرنا۔

5330- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد **5** صفحه **538** رقم الحديث: **3522** وقال: حسن . وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **348** رقم الحديث: **26735** .

5331- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **209** ولم يتكلم في السند' وهو صحيح لو لا عدم تيقن مسعر في رواية أبي قيس عن هزيل .

وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، أَظُنُّهُ عَنْ هُذَيْلٍ، عَنْ عَلِيٍّ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ الصَّلَاةُ فِي الْجَبَّانِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا وَكِيعٌ

یہ حدیث مسعر سے وکیع روایت کرتے ہیں۔

5332 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ سَرِيعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کی حالت میں داڑھی کو چھوتے ہوئے دیکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابن ابی اوفی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عمرو بن علی اکیلے ہیں۔

5333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حج وعمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھتے ہوئے سنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا ابْنُهُ الْمُعْتَمِرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ

یہ حدیث سلیمان سے ان کے بیٹے معتمر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حبیب بن عربی اکیلے ہیں۔

5334 - قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے

5332- اسناده فيه: المنذر بن زياد الطائي' متروك واتهم بالوضع . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه88 .

5333- أخرجه البخاري: المغازى جلد7صفحه669 رقم الحديث: 4353-4354' ومسلم: الحج جلد2 صفحه905 .

5334- اسناده فيه: زائدة بن أبي الرقاد الصيرفي منكر الحديث . تخريجه أحمد' والبزار' بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه301: ورجال أحمد والبزار رجال الصحيح .

اَبِی خَیْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْهَیْثَمِ الْعَبْدِیُّ الْبَصْرِیُّ قَالَ: نَا یَحْیَی بْنُ كَثِیرٍ اَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِیُّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ بْنُ اَبِی الرُّقَادِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ یَاْتِی امْرَاَتَهُ فِی دُبُرِهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: تِلْكَ اللُّوطِیَّةُ الصُّغْرَی

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضورﷺ سے پوچھا کہ آدمی اپنی بیوی کی دُبر میں وطی کرسکتا ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: یہ چھوٹی لواطت ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا زَائِدَةُ بْنُ اَبِی الرُّقَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: یَحْیَی بْنُ كَثِیرٍ

یہ حدیث عاصم احول سے زائدہ بن ابولوقار روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن کثیر اکیلے ہیں۔

5335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَیْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ: ثَنَا عَمِّی مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نَا عَلِیُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی زُرْعَةَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ لِعَلِیٍّ: اَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَی اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعْدِی

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت علی کا مقام میرے ہاں ایسے ہے جس طرح حضرت ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا‘ فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی زُرْعَةَ اِلَّا عَلِیُّ بْنُ عَابِسٍ، وَلَا عَنْ عَلِیٍّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَخِیهِ اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث عثمان بن ابوزرعہ سے علی بن عبس اور علی سے محمد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بھائی کے بیٹے احمد بن حجاج اکیلے ہیں۔

5336 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5335- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 88 رقم الحديث: 3706‘ ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1870 ولفظه لمسلم .

5336- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 211 رقم الحديث: 4649‘ والترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 648 رقم الحديث: 3749‘ وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 48 رقم الحديث: 133‘ وأحمد: المسندجلد 1

خَيْثَمَةَ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي بِخَطِّهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هَانِءٍ النَّخَعِيُّ قَالَ: أَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ، وَمُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ، وَحَرْمَلَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَسَعْدٌ، وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں، ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، عبدالرحمٰن، سعد، سعید بن زید رضی اللہ عنہم جنتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، وَمُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ، وَحَرْمَلَةَ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ

یہ حدیث حسن بن حکم اور مصعب بن سلیم اور حرملہ بن قیس سے صرف ابونعیم نخعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی خیثمہ اکیلے ہیں۔

5337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، وَلَا أَنْقُضُ لِي شَعْرًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے، میں اپنے بال نہیں کھولتی تھی۔

5338 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوئے تو آپ نے فرمایا: میرے پاس کاغذ اور دوات لے کر آؤ، میں تم کو لکھ دوں، تم اس کے بعد ہمیشہ گمراہ نہیں ہوگے۔ ہم نے اس کو سخت ناپسند

صفحه 238 رقم الحديث: 1636 .

5337- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 256 ولم يذكرا: ولا أنقض لي شعرًا .

5338- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 37 وقال: وفيه محمد بن جعفر بن ابراهيم الجعفري . قال العقيلي: في حديثه نظر، رجاله وثقوا، وفي بعضهم خلاف .

هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ادْعُوا لِي بِصَحِيفَةٍ وَدَوَاةٍ، اَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ اَبَدًا ، فَكَرِهْنَا ذٰلِكَ اَشَدَّ الْكَرَاهَةِ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِي بِصَحِيفَةٍ اَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ اَبَدًا ، فَقَالَ النِّسْوَةُ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ: اَلَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: اِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ، اِذَا مَرِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَصَرْتُنَّ اَعْيُنَكُنَّ، وَاِذَا صَحَّ رَكِبْتُنَّ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُنَّ؟ فَاِنَّهُنَّ خَيْرٌ مِنْكُمْ

کیا' پھر فرمایا: میرے پاس کاغذ لاؤ تا کہ میں تم کو خط لکھ دو' تم اس کے بعد ہمیشہ گمراہ نہیں ہو گے۔ پردہ کے پیچھے عورتوں نے کہا: تم سنتے نہیں ہو کہ رسول اللہ ﷺ کیا فرما رہے ہیں؟ میں نے کہا: تم یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتیں ہو' جب حضور ﷺ بیمار ہیں تو تمہاری آنکھیں کھلی ہیں' جب آپ تندرست تھے تو تم ان کی گردن پر سوار تھیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو' کیونکہ وہ تم سے بہتر ہیں۔

5339 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْجَعْفَرِيُّ قَالَ: ثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْتُ اَنَا، وَاَبُو بَكْرٍ اِلَى عَلِيٍّ، فَقُلْنَا: مَا تَقُولُ فِيمَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَحْنُ اَحَقُّ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ وَبِمَا تَرَكَ قَالَ: فَقُلْتُ: وَالَّذِي بِخَيْبَرَ؟ قَالَ: وَالَّذِي بِخَيْبَرَ . قُلْتُ: وَالَّذِي بِفَدَكَ؟ فَقَالَ: وَالَّذِي بِفَدَكَ . فَقُلْتُ: اَمَا وَاللّٰهِ حَتَّى تَحُزُّوا رِقَابَنَا بِالْمَنَاشِيرِ، فَلَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے کہا: آپ رسول اللہ ﷺ کے ترکہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ترکہ کے زیادہ حق دار ہیں' میں نے کہا: خیبر سے بھی؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خیبر سے بھی' میں نے کہا: فدک سے بھی؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: فدک سے بھی۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! تم ہماری گردنیں آریوں کے ساتھ کاٹو گے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں!

5339- اسناده فيه: أ- محمد بن على بن خلف: ضعيف . ب- موسى بن جعفر بن ابراهيم: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه43 .

لَا يُرْوَى هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ الْجَعْفَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ

یہ دونوں حدیثیں زید بن اسلم سے ہشام بن سعد اور ہشام سے موسیٰ بن جعفر جعفری روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن علی بن خلف العطار اکیلے ہیں۔

5340 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِينًا لَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي أَرَاكَ يَا جِبْرِيلُ حَزِينًا؟ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ لَفْحَةً مِنْ جَهَنَّمَ، فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ رُوحِي بَعْدُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس پریشانی کی حالت میں آئے، آپ نے سرنہیں اُٹھایا، حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! کیا بات ہے آپ کو پریشان دیکھ رہا ہوں، حضرت جبریل نے عرض کی: میں نے جہنم کی ایک سانس دیکھی ہے، اس کے بعد میری سانس واپس نہیں آئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے علی بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن علی بن خلف اکیلے ہیں۔

5341 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ دُعَاءً عَلَّمَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت حارث اعور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسی دعا نہ سکھاؤں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھائی ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: پڑھو: اے اللہ! میرے دل کو اپنے ذکر کے لیے کھول دے اور مجھے اپنی اور اپنے رسول کی اطاعت

5340- اسناده فيه: محمد بن علي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه381 .

5341- اسناده فيه: الحارث الأعور ضعيف رمي بالرفض . انظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه185 .

قُلْتُ: بَلَى قَالَ: قُلْ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ، وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ

اور کتاب پر عمل کی توفیق دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَمَامٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں وہب بن یحییٰ بن زمام اکیلے ہیں۔

5342 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نَا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ الْعَطَّارُ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ نَعَامَةَ قَالَ: خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ، فَقَالَ: إِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصَرْمٍ، وَوَلَّتْ حَذَّاءَ، وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْإِنَاءِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْبَشَامِ، وَشَوْكُ الْقَتَادِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا، وَلَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ الْحَجَرَ يُقْذَفُ مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ، يَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ عَامًا مَا يَبْلُغُ قَعْرَهَا، وَلَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ، وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَهُوَ كَظِيظُ الزِّحَامِ

حضرت یزید بن نعامہ فرماتے ہیں کہ حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا کہ دنیا کے ختم ہونے کا وقت قریب آ لگا ہے۔ اس میں سے برتن کی تلچھٹ کی مانند' تلچھٹ باقی رہ گئی ہے۔ میں نے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اپنے آپ کو سات میں سے ساتواں دیکھا ہے۔ دس دن تک ہمارے پاس کھانا سوائے بوہڑ کے پتوں اور کیکر کے کانٹوں کے اور کچھ نہ تھا' یہاں تک کہ ہماری باچھیں زخمی ہوگئیں۔ مجھ تک یہ بات پہنچی کہ جہنم کے اوپر سے پتھر پھینکا جائے گا جو ستر سال تک سفر کرتا رہے گا اور اس کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکے گا اور مجھے یہ بھی پتا چلا ہے کہ جنت کے دروازے کے ایک کواڑ سے دوسرے کواڑ تک سات سو سال کا فاصلہ ہے۔ اس پر ایک دن ایسا آئے گا کہ وہ بہت زیادہ بھیڑ کی وجہ سے تنگ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعَامَةَ إِلَّا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ

اس حدیث کو یزید بن نعامہ سے فضالہ بن حصین نے روایت کیا۔

5343 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5342- أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2278، وأحمد: المسند جلد4صفحه214 رقم الحديث: 17588 .

5343- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه507 رقم الحديث: 19747 بنحوه .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ، : نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، : نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِنْقَرِيُّ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ اَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّفَاعَةُ لِمَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ اِلَّا حَفْصٌ الْمِنْقَرِيُّ، وَلَا عَنْ حَفْصٍ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عطاء بن ابومیمونہ سے حفص المنقری اور حفص سے روح بن عطاء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں وہب بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

5344 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ، عَنِ الْمُهَاجِرِ اَبِي مَخْلَدٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَا: اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَلٍ، فَبَعَثَ اِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ، فَجَاءَ عُمَرُ بِحُلَّتِهِ يَحْمِلُهَا عَلَى يَدَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَعَثْتَ اِلَيَّ بِهَذِهِ الْحُلَّةِ الْحَرِيرِ، وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ؟ قَالَ: اِنِّي لَمْ اَبْعَثْ بِهَا اِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، وَلَكِنْ بِعْهَا وَاسْتَنْفِعْ بِثَمَنِهَا

حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس چند حُلّے (عمدہ لباس) لایا گیا' آپ نے ایک حلّہ حضرت عمر کی طرف بھیجا' حضرت عمر وہ حلہ اپنے ہاتھ پر رکھ کر لے کر آئے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے یہ ریشم کا حلّہ میری طرف بھیجا حالانکہ آپ اس کے متعلق فرما رہے تھے جو فرما رہے تھے؟ آپ نے فرمایا: میں نے آپ کی طرف پہننے کے لیے نہیں بھیجا' میں نے اس مقصد کے لیے بھیجا ہے کہ آپ اس کو فروخت کریں اور اس کے پیسوں سے نفع اُٹھائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُهَاجِرِ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

یہ حدیث مہاجر سے عبدالوہاب ثقفی روایت کرتے ہیں۔

5344- اسناده حسن فيه: مهاجر بن مخلد أبو مخلد موفى البكرات: مقبول . (التقريب) . وقال الهيثمى فى المجمع جلد5صفحه146: وفيه أحمد بن عبيد الله العنبرى' ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . قلت: أحمد بن عبيد الله وثقه ابن حبان' وروى عنه جماعة .

5345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمِيمِ بْنِ طَرْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا لَهُ اَوْ لِغَيْرِهِ حَتَّى يُغْنِيَهُ اللّٰهُ عَنْهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت عبداللہ بن تمیم اپنے والد عدی بن تمیم سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی یتیم یا اس کے علاوہ کسی اور کی کفالت کرے یہاں تک کہ وہ سمجھ دار ہو جائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔

لَمْ يُسْنِدْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمِيمِ بْنِ طَرْفَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ شَرِيكٍ

عبداللہ بن تمیم بن طرفہ سے اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث منداً نہیں ہے۔ عدی بن حاتم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن سعید بن میب بن شریک اکیلے ہیں۔

5346 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِیُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَيَّانَ التَّيْمِیَّ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغَنَمُ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ، فَامْسَحُوا رُغَامَهَا، وَصَلُّوا فِی مَرَابِضِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکری جنتی جانور ہے' اس کے تھنوں کو صاف کرو اور ان کے باندھنے والی جگہ نماز پڑھ سکتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی حَيَّانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث ابوحیان سے ابراہیم بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

5345- اسناده فيه: الهيثم أبو سعيد . ذكره ابن أبى حاتم وترجمه فى الجرح جلد 9صفحه84' والبخارى فى تاريخه جلد8صفحه216 وقالا: روى عن غالب القطان' عن بكر بن عبد الله ولم يذكرا من روى عنه' وفيه عبد الله بن تميم بن طرفة لم أجده . وقال الهيثمى فى المجمع جلد8صفحه165: وفيه المسيب بن شريك وهو متروك .

5346- اسناده حسن فيه: ابراهيم بن عيينة بن أبى عمران الهلالى صدوق يهم . (التقريب) . وأخرجه أيضًا أحمد' وقال الهيثمى فى المجمع جلد4صفحه68: ورجال أحمد رجال الصحيح .

5347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَیْثَمَةَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِیُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِیُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ صُهَیْبٍ قَالَ: كَنَّانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَبَا یَحْیَی

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری کنیت ابویحییٰ رکھی۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

5348 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَیْثَمَةَ قَالَ: نَا اِدْرِیسُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ: نَا الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَیْقٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی مَسْعُودٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ اِنِّی لَاَتَخَلَّفُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ شِدَّةِ مَا یُطَوِّلُ اِمَامُنَا، فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: اِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِینَ، اِذَا اَمَمْتُمُ النَّاسَ فَتَجَوَّزُوا، فَاِنَّ فِیهِمُ الْكَبِیرَ، وَذَا الْحَاجَةِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نمازِ فجر کی جماعت میں شریک نہیں ہوتا ہوں کیونکہ ہمارے امام صاحب ہم کو لمبی نماز کرواتے ہیں' حضور ﷺ غصہ ہوئے' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: تم میں سے کچھ لوگ نفرت پھیلاتے ہیں' جب تم میں سے کوئی امامت کروائے تو قرأت مختصر کرے کیونکہ پیچھے بزرگ اور ضرورتمند لوگ بھی ہوتے ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ السَّبِیعِیِّ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ زُرَیْقٍ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا اَبُو الْجَوَّابِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: اِدْرِیسُ بْنُ الْحَكَمِ، وَالْمَشْهُورُ مِنَ

یہ حدیث ابواسحاق السبیعی سے عمار بن زریق اور عمار سے ابوالجواب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ادریس بن حکم اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ

5347- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد2صفحه1231 رقم الحديث: 3738 في الزوائد: اسناده حسن' لأن عبد الله بن محمد مختلف فيه . وأحمد: المسند جلد6صفحه19 رقم الحديث: 23982 .

5348- أخرجه البخارى: الأذان جلد2صفحه234 رقم الحديث: 704' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه340 .

حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ

حدیث اسماعیل بن ابوخالد قیس سے روایت کرتے ہیں۔

5349 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرِ بْنِ غَيْلَانَ الْقُطَعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ قَالَ: نَا مَجَاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ ذَكْوَانَ أَبِى صَالِحٍ، عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَأَبِى هُرَيْرَةَ نُهُوا عَنِ الصَّرْفِ، قَالَ اثْنَانِ مِنْهُمْ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّرْفِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں بیع صرف سے منع کرتے تھے' دونوں نے کہا کہ حضور ﷺ بیع صرف سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَجَاعَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث مجاہد بن زبیر سے محمد بن عباد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حاتم بن بکر اکیلے ہیں۔

5350 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث ابن جریج سے حارث بن غسان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

5351 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

5349- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 11 رقم الحديث: 11054 وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 4 صفحه 117 وعزاه أيضًا الى أبى يعلى وقال: ورجاله رجال الصحيح .

5350- اسناده فيه: عمر بن يحيى الأيلى يسرق الحديث .

5351- اسناده فيه: مسلم بن عمرو الحذاء: صدوق . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحه 305: ورجاله ثقات الا أنى لم أعرف شيخ الطبرانى . قلت: شيخ الطبرانى ثقة معروف .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَذَّاءُ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ اَبِى ذِئْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اشْتَكَى الْمُؤْمِنُ اَخْلَصَهُ اللّٰهُ مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يُخَلِّصُ الْكِيرُ الْخَبَثَ مِنَ الْحَدِيدِ

نے فرمایا: جب مؤمن بیمار ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے گناہ اس طرح معاف کرتا ہے جس طرح لوہے سے بھٹی زنگ اُتارتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِى ذِئْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابن ابی ذئب اور ابن ابی ذئب سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن عمرو اکیلے ہیں۔

5352 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِى خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ اَوْ شَرِبَ نَاسِيًا فِى رَمَضَانَ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ، وَلَا كَفَّارَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان شریف میں بھول کر کھا پی لیا' اس کے ذمہ قضاء ہے نہ کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو انصاری سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن مرزوق اکیلے ہیں۔

5353 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِى خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: شَهِدْتُ الْمَدِينَةَ وَبِهَا ابْنُ

حضرت عبدالملک بن میسرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں حاضر ہوا تو حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم وہاں موجود تھے' مدینہ کے والی کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے آپ کے پاس

5352- اسناده حسن ذكره الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه160 وقال: وفيه محمد بن عمرو وحديثه حسن .

5353- اسناده فيه: حفص بن عمر الأيلى' كذبه أبو حاتم' وقال ابن عدى: أحاديثه كلها اما منكرة المتن أو السند وهو الى الضعف أقرب . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه149 .

عُمَرَ، وَابْنُ عَبَّاسٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ اِلَى وَالِيهَا، وَشَهِدَ عِنْدَهُ عَلَى رُؤْيَةِ هِلَالِ رَمَضَانَ، فَسَأَلَ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ شَهَادَتِهِ، فَأَمَرَاهُ اَنْ يُجِيزَهَا، وَقَالَا: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَازَ شَهَادَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى رُؤْيَةِ هِلَالِ رَمَضَانَ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجِيزُ شَهَادَةً فِي الْاِفْطَارِ اِلَّا شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ

رمضان کا چاند دیکھنے کی گواہی دی۔ حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں نے اس سے گواہی کے متعلق پوچھا' دونوں نے اس کی گواہی قبول کی' دونوں نے فرمایا: حضورﷺ رمضان کے چاند دیکھنے کے حوالہ سے ایک آدمی کی گواہی قبول کر لیتے تھے اور حضورﷺ عید الفطر کے چاند میں دو آدمیوں کی گواہی قبول کرتے تھے۔

5354 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَبْعَثَ فِي النَّاسِ مُعَلِّمِينَ، كَمَا بَعَثَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ الْحَوَارِيِّينَ اِلَى بَنِي اِسْرَائِيلَ، فَقِيلَ لَهُ: اَيْنَ اَنْتَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، اَلَا تُبْعَثُ بِهِمَا؟ فَقَالَ: اِنَّهُمَا لَا غِنَى لِي عَنْهُمَا، اِنَّهُمَا مِنَ الدِّينِ كَالرَّاْسِ مِنَ الْجَسَدِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ لوگوں کی طرف سکھانے والے بھیجوں جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے حواری بنی اسرائیل کی طرف بھیجے تھے' آپ سے عرض کی گئی: حضرت ابوبکر و عمر کہاں ہیں؟ آپ دونوں کو نہیں بھیجا؟ آپ نے فرمایا: دونوں کے بغیر گزارہ نہیں ہے' وہ دونوں دین میں ایسے ہیں جس طرح جسم میں سر کا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حَفْصٌ

یہ دونوں حدیثیں مسعر سے حفص روایت کرتے ہیں۔

5355 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ قَالَ: نَا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مشرکین کے بچے جنتی لوگوں کے خادم ہوں گے۔

5354- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . انظر مجمع الزوائد جلد9 صفحه55 .

5355- اسناده فيه: علي بن زيد بن جدعان: ضعيف . تخريجه: البزار' وأبو يعلى .

بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَحْسِبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَطْفَالُ الْمُشْرِكِينَ خَدَمُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

وَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے حر بن مالک روایت کرتے ہیں۔

5356 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَبَسَ الْعِنَبَ أَيَّامَ الْقِطَافِ حَتَّى يَبِيعَهُ مِنْ يَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ، أَوْ مِمَّنْ يَتَّخِذُهُ خَمْرًا، فَقَدْ تَقَحَّمَ النَّارَ عَلَى بَصِيرَةٍ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے انگور کاٹنے کے دنوں میں انگور رکھے یہاں تک کہ یہودی یا عیسائی کو بیچے یا اس کو دیئے جس نے شراب بنائی' سب کے سامنے اس کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں احمد بن منصور المروزی اکیلے ہیں۔

5357 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ، نَا شَبَابَةُ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَخْطُبُ، فَذَكَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حجاج کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' اس نے کچھ شی ذکر کی میں نے اس کو ناپسند کیا' مجھے حضور ﷺ کی بات یاد آ گئی کہ مؤمن کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اپنے آپ کو ذلیل

5356- اسناده فيه: الحسن بن مسلم' قال أبو حاتم: لا يعرف ويدل حديثه على الكذب . وقال الذهبي: أتى بخبر موضوع في الخمر' وذكر له هذا الحديث' وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 93: وفيه عبد الكريم بن عبد الكريم . قال أبو حاتم: حديثه يدل على الكذب . قلت: رجح ابن حجر أن عبد الكريم هذا مستقيم الحديث' وأما الحديث' فحكم عليه الذهبي بأنه موضوع واتهم به الحسن بن مسلم .

5357- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 277 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط' واسناد الطبراني في الكبير جيد' ورجاله رجال الصحيح غير زكريا بن أيوب الضرير' ذكره الخطيب روى عن جماعة' وروى عنه جماعة' ولم تكلم فيه أحد .

شَيْئًا اَنْكَرْتُهُ، فَذَكَرْتُ مَقَالَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِى لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ؟ قَالَ: يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ

کرے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اپنے آپ کو ذلیل کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی آزمائش میں پڑنا جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرْقَاءُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث مجاہد سے عبدالکریم روایت کرتے ہیں' ان اس کو روایت کرنے میں ورقاء اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِى خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ، : ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ: ثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا، وَاَوْلَمَ لِلنَّاسِ بِحَيْسٍ عَلَى نِطَعٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی' آپ کا حق مہر آپ کی آزادی کو بنایا اور آپ کا ولیمہ کیا' دسترخوان بچھا کر لوگوں کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ اِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا شَبَابَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث منصور بن معتمر سے ورقاء اور ورقاء سے شبابہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

5359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِى خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الصَّلْتِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَمِّى مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِى حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اَوْ غَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ یا آپ کے علاوہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں کوئی تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی قل ھو اللہ احد پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے' اس کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

5358- أخرجه البخاری: الصلاة جلد **1** صفحه **572** رقم الحديث: **371**، ومسلم: النكاح جلد **2** صفحه **1043** رقم الحديث: **84** .

فَقَالُوا: مَنْ يَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: اَمَا يَسْتَطِيعُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَاِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ اِلَّا ابْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَخِيهِ اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث ابوحصین سے قیس اور قیس سے ابن صلت روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بھائی زرارہ احمد بن حجاج اکیلے ہیں۔

5360 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا اَشْعَثُ بْنُ اَشْعَثَ السَّلَمِيُّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُنَيْسٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنِّي لَاَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِمَّا عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ، مِنْ حَجَرٍ وَمَدَرٍ

حضرت انیس انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں قیامت کے دن زمین پر رہنے والی ہر شی کی شفاعت کروں گا' پتھر اور ذرّوں سے بھی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُنَيْسٍ الْاَنْصَارِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَيُعْرَفُ بِالْقَلُّورِيِّ بَصْرِيٌّ، وَاُنَيْسٌ الْاَنْصَارِيُّ الَّذِي رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ عِنْدِي، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ: اُنَيْسٌ الْبَيَاضِيُّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ، لَهُ ذِكْرٌ فِي الْمَغَازِي

یہ حدیث انیس انصاری سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمرو اکیلے ہیں۔ قلوری بصری کے لقب سے مشہور ہیں۔ جو اس حدیث کو روایت کرنے والے ہیں میرے نزدیک انیس انصاری ہیں' اللہ زیادہ جانتا ہے۔ انیس البیاضی قبیلہ بنی بیاضہ والے جن کا ذکر مغازی میں ہے۔

5361 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5360- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 382 وقال: فيه أحمد بن عمرو وصاحب على بن المديني ويعرف بالقلوري، ولم أعرفه، وبقية رجاله وثقوا على ضعف في بعضهم .

5361- اسناده فيه: روح بن عطاء، ضعيف . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 290 الى الكبير أيضًا، وقال: وفيه وهب بن يحيى بن زمام العلاف، ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات . قلت: فيه ضعيف كما تقدم .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِنْقَرِيُّ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ اَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِسَخْلَةٍ اَتَى عَلَيْهَا: اَتَرَوْنَ هٰذِهِ هَانَتْ عَلَى اَهْلِهَا حِينَ اَلْقَوْهَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔ قَالَ: الدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ عَلَى اَهْلِهَا حِينَ اَلْقَوْهَا

ﷺ بھیڑ کے مردار بچہ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: کیا تم دیکھتے ہو کہ جس وقت اس کو اس کے مالکوں نے پھینکا' ان کے ہاں اس کی کوئی اہمیت نہیں تھی' صحابہ نے عرض کی ہاں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: دنیا اللہ کے ہاں اس سے بھی زیادہ حقیر ہے' یہ حقیر ہے جس وقت مالکوں نے پھینکا تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں وہب بن یحییٰ بن زمام اکیلے ہیں۔

5362 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ الْمَكِّيُّ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَنْزِلُ كُلَّ لَيْلَةٍ اِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَيَقُولُ: مَنْ يَدْعُونِي فَاَسْتَجِيبَ لَهُ، مَنْ يَسْاَلُنِي فَاُعْطِيَهُ، مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَاَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تبارک کی رحمت ہر رات جس وقت رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے' اُترتی ہے' فرماتی ہے: کون ہے مجھ سے دعا کرنے والا کہ میں اس کی دعا قبول کروں' کون ہے جو مجھ سے مانگے کہ میں اس کو دوں' کون ہے مجھ سے بخشش مانگنے والا کہ میں اس کو بخشوں' یہ سلسلہ فجر کے طلوع ہونے تک رہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ ۔ وَرَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، وَمَعْمَرٌ، وَمَالِكٌ، وَشُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَغَيْرُهُمْ مِنْ اَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ:

یہ حدیث زہری' اعرج سے اور زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو منصور بن معتمر' مالک' شعیب بن ابوحمزہ' سفیان بن عیینہ اور ان کے علاوہ زہری کے اصحاب زہری سے' وہ ابوعبداللہ سے' وہ حضرت

5362- أخرجه البخاري: التهجد جلد 3 صفحه 35-36 رقم الحديث: 1145' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 521 .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔

5363 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ، فَقَالَ لِأَهْلِهِ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ: إِذَا أَنَا مُتُّ، فَأَحْرِقُونِي، ثُمَّ اسْحَقُونِي، ثُمَّ ذَرُونِي فِي رِيحٍ فِي الْبَحْرِ، فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ، فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذِكْرُهُ لِلرِّيحِ: اجْمَعِي مَا فِيكِ، فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ. قَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: خَشْيَتُكَ يَا رَبِّ. قَالَ: فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے پہلے ایک آدمی تھا' اس نے اپنے اوپر زیادتی کی (یعنی گناہ) جس وقت اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا' پھر میری راکھ پکڑنا اور سمندر میں ڈال دینا۔ انہوں نے ایسے ہی کیا' اللہ عزوجل نے ہوا سے فرمایا: جو تیرے پاس ہے جمع کر' دیکھا تو وہ کھڑا تھا' اللہ عزوجل نے فرمایا: تجھے ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اس نے عرض کی: اے رب! میں تجھ سے ڈر گیا تھا' اللہ عزوجل نے فرمایا: میں نے تجھے معاف کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث زہری' اعرج سے اور زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو زہری کے اصحاب زہری سے' وہ حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔

5364 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خُثَيْمَةَ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْقُرَشِيُّ: نَا سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْعَنَزِيِّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام خریدا آزاد کرنے کے لیے' اس کے مالک اس پر آزاد کرنے کی شرط نہیں لگا سکتے ہیں کیونکہ وہ ابھی غلام ہے۔

5363- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 594 رقم الحديث: 3481' ومسلم: التوبة جلد 4 صفحه 2119 .

5364- اسناده فيه: سعيد بن الفضل القرشي' ضعفه أبو حاتم' والعقيلي . وأخرجه أيضًا في الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 89 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اشْتَرَى رَقَبَةً لِيَعْتِقَهَا، فَلَا يَشْتَرِطْ لِأَهْلِهَا الْعِتْقَ، فَإِنَّهُ عُقْدَةٌ مِنَ الرِّقِّ

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَخَالِدُ الطَّحَّانُ وَغَيْرُهُمَا: عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ مَوْقُوفًا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ

یہ حدیث مرفوعاً سعید الجریری سے سعید بن فضل روایت کرتے ہیں' یہ حدیث یزید بن زریع اور خالد الطحان ان دونوں کے علاوہ سعید الجریری سے مرفوعاً معقل بن یسار سے روایت کرتے ہیں۔

5365 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْكُرَيْزِيُّ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي لِلْعَالِمِ أَنْ يَسْكُتَ عَلَى عِلْمِهِ، وَلَا يَنْبَغِي لِلْجَاهِلِ أَنْ يَسْكُتَ عَلَى جَهْلِهِ ، قَالَ اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: (فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عالم کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنا علم بیان کرنے سے خاموش رہے اور جاہل کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنی جہالت پر خاموش رہے کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: علم والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَنْصَارِيُّ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں انصاری اکیلے ہیں۔

5366 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ، ثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے سخت سردی میں مکمل وضو کیا' اس کے لیے دُگنا ثواب لکھا جاتا

5365- اسناده فيه: أ- سعيد بن عثمان الكريزي' قال الدارقطني: ضعيف . ب- محمد بن أبي حميد أبو ابراهيم الزرقي الضرير: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد1صفحه168 .

5366- اسناده فيه: أبو حفص العبدي هو عمر بن حفص' متروك . انظر مجمع الزوائد جلد1صفحه240 .

الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَسْبَغَ الْوُضُوءَ فِي الْبَرْدِ الشَّدِيدِ، كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ كِفْلَانِ

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ وَاسْمُهُ عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث علی بن زید سے ابوحفص عبدی روایت کرتے ہیں' ان کا نام عمر بن حفص ہے۔

5367 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ اَبِي مَعْمَرٍ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَتْ: ائْتِ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، فَاِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ؟ فَقَالَ: كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ نَكُنْ نَنْزِعُ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت شریح بن ھانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا؟ آپ نے فرمایا: حضرت علی کے پاس چلے جاؤ کیونکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے' میں آپ کے پاس آیا تو میں نے آپ سے پوچھا۔ آپ نے فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے' ہم تین دن اور تین راتیں موزے نہیں اُتارتے تھے اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَهُوَ شَيْخٌ كُوفِيٌّ، نَزَلَ مِصْرَ

یہ حدیث مالک بن مغول سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔ یہ کوفی بزرگ ہیں' مصر آ گئے تھے۔

5368 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِيُّ: نَا

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا

5367- تقدم تخريجه .

5368- أخرجه البخاري: المناقب جلد **6** صفحه **652** رقم الحديث: **3550**' ومسلم: الفضائل جلد **4** صفحه **1821** . ولفظه عند مسلم من طريق هشام' عن ابن سيرين به .

مَنْصُورُ بْنُ عِكْرِمَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: اخْتَضَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنِ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خضاب لگاتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! لیکن حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما خضاب لگاتے تھے اور وہ خضاب مہدی اور کتم کا ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ عِكْرِمَةَ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

یہ حدیث ہشام بن حسان، قتادہ سے روایت کرتے ہیں اور ہشام بن حسان، منصور بن عکرمہ سے روایت کرتے ہیں۔ محمد بن مسلمہ الحرانی یہ روایت کرتے ہیں، ہشام بن حسان یہ روایت کرتے ہیں محمد بن سیرین سے اور فرماتے بھی کہ میں نے انس سے پوچھا: وہ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

5369 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ: نَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک آدمی ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

اس حدیث کو اسماعیل بن ابی خالد نے روایت نہیں کی مگر ابوحمزہ السکری سے۔

5370 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِنْقَرِيُّ، أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوبردہ بن ابی موسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شفاعت اس کیلئے ہے جو کہے: لا الٰہ الا اللہ۔

5370- تقدم تخريجه .

وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّفَاعَةُ لِمَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ الْمِنْقَرِيِّ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ يَحْيَى

اس حدیث کو حفص منقری صرف روح بن عطاء بن ابی میمونہ اور وہ وہب بن یحییٰ سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

5371 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ الْبَزَّارُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ: ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ: عَلَى الْجَبْهَةِ، وَالْكَفَّيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں سات چیزوں پر سجدہ کرنے کا حکم ارشاد فرماتے: پیشانی پر، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پر اور دونوں قدموں پر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، وَالْمُشْمَعِلُّ بْنُ مِلْحَانَ

اس حدیث کو مسعر صرف سلمہ بن رجاء اور مشمعل بن ملحان روایت کرتے ہیں۔

5372 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عُبَيْدَةَ النُّمَيْرِيُّ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نَا مَرْزُوقٌ اَبُو بَكْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخَذْتُ كَرِيمَتَيْهِ، فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ اَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی دو محبوب چیزیں لے لی جائیں اور وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی نیت سے رُکا رہے تو زمین میں اس کا ثواب اس کے لیے صرف جنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مَرْزُوقٌ اَبُو بَكْرٍ، وَلَا عَنْ مَرْزُوقٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ، تَفَرَّدَ

اس حدیث کو صرف زید بن اسلم روایت کرتے ہیں، مرزوق ابوبکر سے اور مرزوق روایت کرتے ہیں، مرزوق،

5371- أخرجه البخاری: الأذان جلد**2**صفحه**344** رقم الحديث: **809**، ومسلم: الصلاة جلد**1**صفحه**354** .

5372- اسناده فيه: مسلمة بن الصلت الشيبانی، قال أبو حاتم: متروك الحديث . انظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه**312** .

بِهِ: عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ

مسلمہ سے روایت کرتے ہیں' عمر بن شبہ اس کو روایت کرنے میں اکیلے ہے۔

5373 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، وَمَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بِالْكَاذِبِ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَ خَيْرًا، اَوْ نَمَى خَيْرًا

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرا دے' آپ نے فرمایا: اسی کیلئے بھلائی ہے' یا فرمایا: تو اس کیلئے بھلائی زیادہ کردی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو یحییٰ بن عفیف سے صرف حماد بن زید سے روایت کرتے ہیں اور محمد بن زید صرف یونس بن محمد سے روایت کرتے ہیں۔

5374 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدٍ: ثَنَا اَبِي، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِي بَكْرَةَ، اَبْصَرَ نَاسًا يُصَلُّونَ الضُّحَى، فَقَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَى وَعَامَّةُ اَصْحَابِهِ، وَمَا يُصَلُّونَ هَذِهِ الصَّلَاةَ

حضرت ابوعمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ کچھ لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے' کہتے ہیں کہ میرے والد نے خبر دی کہ نبی اکرم ﷺ صحابہ کرام کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے تو وہ بھی چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔

اَبُو عَمْرٍو هَذَا عِنْدِي اَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْهُ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

ابوعمرو میرے نزدیک ابوعمرو بن العلاء ہیں جنہوں نے یہ حدیث روایت کی ہے اور اس کو روایت نہیں کی مگر عدی بن فضل اور وہ ورد بن عبداللہ سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

5375 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم

5375- اسناده فيه: خارجة بن مصعب بن خارجة الضبعي: متروك . انظر مجمع الزوائد جلد1 صفحه87 .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ خَاقَانَ النَّحْوِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَضْحَكُ مِنْ يَاْسِ الْعِبَادِ وَقُنُوطِهِمْ، وَقُرْبِ الرَّحْمَةِ مِنْهُمْ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اس پر جو بندوں سے مایوس ہو جاتے ہیں اور اللہ کی رحمت اس کے قریب ہو جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث صرف زید بن اسلم' خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

5376 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا اَبُو الْجَوَّابِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حدود قائم کرو ان پر جو تمہارے قبضہ میں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْجَوَّابِ، فَاِنْ كَانَ اَبُو الْجَوَّابِ حَفِظَهُ، فَهُوَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، لِاَنَّ النَّاسَ رَوَوْهُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ، وَعَنِ ابْنِ اَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

اس حدیث کو عطاء بن سائب روایت کرتے ہیں شریک سے اور وہ روایت کرتے ہیں ابوجواب اس میں اکیلے ہیں' اگر ابوجواب حافظ ہیں تو یہ حدیث عطاء بن السائب سے غریب ہے کہ کچھ لوگ اس کو روایت کرتے ہیں شریک سے' وہ عبدالاعلیٰ ثعلبی سے' وہ ابن ابی جمیلہ سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے۔

5377 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ

5376- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد**4**صفحه**160** رقم الحديث:**4473**' وأحمد: المسند جلد**1**صفحه**119** .

5377- اسناده فيه: جرير بن أيوب البجلي: متروك . انظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**295** .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ زِيَادٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَتِ امْرَاَةٌ بِالْمَدِينَةِ عَطَّارَةٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَضْلِ نِكَاحِ الرَّجُلِ لِاَهْلِهِ

میں ایک عورت تھی' عطر بیچنے والی ذکر کیا ہے' اسی حدیث کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح کی اہلیت رکھنے والے مرد کے نکاح کی فضیلت میں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ

اس حدیث کو حماد بن ابی سلمان صرف جریر بن ایوب سے روایت کرتے ہیں۔

5378 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، فَقَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ قَوْمٌ عَلَى بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَتَنَازَعُونَ فِي الْقُرْآنِ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَيِّرًا وَجْهُهُ، فَقَالَ: يَا قَوْمُ بِهٰذَا هَلَكَتِ الْاُمَمُ، اِنَّ الْقُرْآنَ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا، فَلَا تُكَذِّبُوا بَعْضَهُ بِبَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قوم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازہ پر ایک دن آئی اور وہ قرآن کے بارے میں جھگڑا کر رہی تھی' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور آپ کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے قوم! کچھ قومیں اسی وجہ سے ہلاک ہوگئیں کیوں کہ قرآن کے بعض حصوں کی تصدیق دوسرے بعض حصے کرتے ہیں اور بعض حصوں کو جھٹلاتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ

اس حدیث کو زہری صرف عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں اور عبیداللہ بن عمرو صالح بن ابی خضر سے اور روایت کرتے ہیں معمر' زہری سے' وہ عمرو بن شعیب سے' وہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے۔

5379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

5378- أخرجه مسلم: العلم جلد3صفحه2053' وأحمد: المسند جلد2صفحه259 رقم الحديث: 6812 .

5379- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه383 رقم الحديث: 1464' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه675 .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ

اس حدیث کو سہیل بن ابی صالح نے صرف عثمان بن عثمان الغطفانی روایت کرتے ہیں۔

5380 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتّٰى يَلْعَقَ اَصَابِعَهُ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي اَيِّ طَعَامِهِ يُبَارَكُ لَهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کھانا کھائے اور وہ اپنے ہاتھوں کو صاف نہ کرے یہاں تک کہ وہ اپنی انگلیوں کو چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مَخْرَمَةُ

اس حدیث کو بسر بن سعید روایت کرتے ہیں بکیر بن اشج سے اور اس کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

5381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا کھاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی انگلیوں کو چاٹتے اور فرماتے: بے شک پیالے کو چاٹنا بھی برکت ہے۔

5380- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن عمارة الأنصارى، قال الذهبى: وهو مستور، وأخرجه أيضًا فى الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 31 .

5381- الكلام فى اسناده كسابقه .

اِذَا اَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ اَصَابِعَهُ ، وَقَالَ: اِنَّ لَعْقَ الصَّحْفَةِ بَرَكَةٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَخْرَمَةُ

اس حدیث کواعرج روایت کرتے ہیں بکیر بن عبداللہ بن اشج سے اور وہ مخرمہ اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

5382 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، شَاذَانُ، قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ النَّصْرِيُّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ: مَرَرْتُ بِجَدِّكَ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، وَاَنَا غَازٍ وَهُوَ اَمِيرٌ عَلَى حِمْصَ، فَقَالَ لِي: يَا اَبَا عَمْرٍو، اَلَا اُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ يَسُرُّكَ، فَوَاللّٰهِ لَرُبَّمَا كَتَمَتْهُ الْوُلَاةُ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ بِفِنَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا جُلُوسًا، اِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا مُشْرِقَ الْوَجْهِ يَتَهَلَّلُ، فَقُمْنَا فِي وَجْهِهِ، فَقُلْنَا: سَرَّكَ اللّٰهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ لَيَسُرُّنَا مَا نَرَى مِنْ اِشْرَاقِ وَجْهِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ جِبْرِيلَ اَتَانِي آنِفًا، فَبَشَّرَنِي اَنَّ اللّٰهَ اَعْطَانِي الشَّفَاعَةَ، وَهِيَ فِي اُمَّتِي لِلْمُذْنِبِينَ الْمُثْقِلِينَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو اوزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (عبداللہ بن بسر سے فرمایا) کہ میں آپ کے دادا عبدالواحد بن عبداللہ بن بسر کے پاس سے گزرا میں نمازی تھا' وہ حمص کے امیر تھے' مجھے کہا: اے ابوعمرو! کیا میں آپ کو آسان حدیث نہ سناؤں! اللہ کی قسم! بسا اوقات آپ ولایت کو چھپاتے ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: مجھے ابوعبداللہ بن بسر نے بتایا کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ صحن میں ایک دن بیٹھے ہوئے تھے' اچانک ہمارے پاس آپ آئے' آپ کا چہرۂ مبارک خوشی سے جگمگا رہا تھا' ہم آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار دیکھ کر کھڑے ہوئے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ آپ کو خوش رکھے' ہمیں بتائیں کہ آپ کا چہرۂ مبارک خوشی سے کیوں چمک رہا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ابھی حضرت جبریل علیہ السلام آئے تھے' مجھے خوشخبری دی ہے کہ اللہ عزوجل نے مجھے شفاعت کا حق عطا کیا ہے' وہ شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

5382- ذكره الهيثمي في المجمع جلد**10**صفحه**380** وعزاه الى الكبير أيضًا وقال: وفيه عبد الواحد النصري متأخر يروي عن الأوزاعي، ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ النَّصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

یہ حدیث اوزاعی سے عبدالواحد نصری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

5383 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ فِي مَغَازِيهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوات میں مالِ غنیمت سے غنیمت لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عبید سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

5384 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ قَالَ: نَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَكَلَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَى، وَسَوَّغَهُ، وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کھانا کھالیتے تو یہ دعا کرتے تھے: ''الحمد للہ الذی الی آخرہ''۔

5385 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو خطبہ دیتے تھے' دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔

5383- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 491 رقم الحديث: 19620 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 10 وقال: وفيه عبد العزيز بن عبد الله الحمصي وهو صغير .

5384- اخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 365 رقم الحديث: 3851' والطبراني في الكبير جلد 4 صفحه 182 رقم الحديث: 4082 . وابن حبان (1351/موارد) .

5385- أخرجه مسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 589' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 114 رقم الحديث: 20939 .

بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ورد بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

5386 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ لِقَوْمٍ أَوْ عَلَى قَوْمٍ قَنَتَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی قوم کے لیے دعا کرتے یا کسی قوم کے خلاف دعا کرنے کا ارادہ کرتے تو قنوت پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْبَتِّيِّ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث عثمان البتی سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ورد بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

5387 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُمَرَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ، فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَصُرَ بِي عُمَرُ، وَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ، مَا يَسُرُّنِي بِهَا الدُّنْيَا وَمَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے وادئ روحاء کے مقام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر جہاد کیا' مجھے حضرت عمر نے دیکھا اور میرے لیے دعائیں کیں' وہ دعا مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے۔

5386- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 74 رقم الحديث: 4560' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 342 رقم الحديث: 7483 .

5387- اسناده فيه: موسى بن عمر بن ميمون بن مهران: لم أجده . انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 349 .

فِيهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَيْمُونٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث میمون سے اسی سند سے روایت ہے۔

5388 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْعَدَوِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ فِي هَذَا الْوَجْهِ لِحَجٍّ أَوْ لِعُمْرَةٍ، فَمَاتَ لَمْ يُعْرَضْ وَلَمْ يُحَاسَبْ، وَقِيلَ لَهُ: ادْخُلِ الْجَنَّةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حج یا عمرہ کے لیے نکلا اور اسی حالت میں مر گیا تو اسے حساب و کتاب کے لیے نہیں روکا جائے گا' اس کو کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث زہری سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسین جعفی اکیلے ہیں۔

5389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوَابٍ الْحُصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ فَاتَتْهُ الْجُمُعَةُ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ

حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا نمازِ جمعہ رہ گیا' حضور ﷺ نے ایک دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَنْصَارِيُّ، وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں انصاری اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث سمرہ بن جندب سے روایت ہے۔

5388- اسناده فيه: محمد بن صالح العدوى: لم أجده . وأخرجه أيضًا أبو يعلى بنحوه . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 211 .

5389- اسناده فيه: اسماعيل بن مسلم المكي' ضعيف الحديث .

5390 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَادَةَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَهْلُ بَيْتِي فِيكُمْ كَسَفِينَةِ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْمِهِ، مَنْ دَخَلَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے گھر والے تم میں ایسے ہیں جس طرح نوح علیہ السلام کی قوم میں ان کی کشتی تھی' جو اس میں داخل ہوا وہ نجات پا گیا' جو پیچھے رہ گیا وہ ہلاک ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

یہ حدیث حسن بن عمرو فقیمی سے عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔

5391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الدَّبَّاغُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ اَبِي عِصَامٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ فَلْيَلْبَسْهُ اَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهِ مَوْتَاكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر سفید کپڑے پہننا لازم ہیں' تمہارے زندہ بھی یہ پہنیں اور اپنے مردوں کو اس میں کفن دو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حسین بن حکم اکیلے ہیں۔

5392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ اَبِي مَعْمَرٍ قَالَ:

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک آدمی سے ناراض

5390- اسناده فيه: عمرو بن عبد الغفار الفقيمي متروك .

5391- اسناده فيه: الحسين بن منصور الدباغ' والحسين بن الحكم بن طهمان' ولم أجدهما . وأخرجه أيضًا البزار' وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه131: ورجال البزار ثقات .

5392- اخرجه النسائي: التحريم جلد7صفحه99-102 (باب الحكم فيمن سب النبي ﷺ' وذكر الاختلاف على الأعمش في هذا الحديث)' وأحمد: المسند جلد1صفحه13 رقم الحديث: 55 .

نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ، عَنْ اَبِی بَرْزَةَ الْاَسْلَمِیِّ قَالَ: غَضِبَ اَبُو بَكْرٍ رِضَی اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى رَجُلٍ، فَقُلْتُ: اَضْرِبُ عُنُقَهُ؟ فَقَالَ: مَا كَانَتْ لِاَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوئے' میں نے عرض کی: میں اس کی گردن اُڑا دوں؟ آپ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

5393 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ اَبِی مَعْمَرٍ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ اَبِی رَاشِدٍ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِی: مَنْ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: ذَاكَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رِضَی اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

یہ دونوں حدیثیں مالک بن مغول سے عبداللہ بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

5394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِیُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ اَبِی عَمْرٍو الشَّيْبَانِیُّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: سَاَلْتَنِی عَمَّا سَاَلْتَ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِی

حضرت ابوعمرو شیبانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: کون سے اعمال افضل ہیں؟ فرمایا: آپ نے مجھ سے وہی سوال کیا ہے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا' آپ نے فرمایا: نماز وقت پر ادا کرنا' والدین سے نیکی کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' اگر میں اضافہ کروانا چاہتا تو اضافہ بھی ہوجاتا۔

5393- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 24 رقم الحديث: 3671' وأبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 206 رقم الحديث: 47629 .

5394- أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحه 12 رقم الحديث: 527' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 90 .

سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے حماد بن ولید روایت کرتے ہیں۔

5395 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَصْبَحَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ، فَأُهْدِيَ لَهُمَا طَعَامٌ فَأَفْطَرَتَا، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَتْهُ إِحْدَاهُمَا عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ لَهُمَا: اقْضِيَا يَوْمًا مَكَانَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما دونوں نے صبح نفلی روزہ کی حالت میں کی' دونوں کو کھانا ہدیہ دیا گیا' دونوں نے روزہ توڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' ان میں سے ایک نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا' آپ نے دونوں کو فرمایا: اس کی جگہ روزہ رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ: أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر' نافع سے اور عبیداللہ بن عمر سے حماد بن ولید روایت کرتے ہیں۔ ابوہمام محمد بن زبرقان' عبیداللہ بن عمر سے' وہ زہری سے' وہ عروہ سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

5396 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن داخل ہوئے تو آپ کے سر پر عمامہ تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ إِلَّا

یہ حدیث ہشام الدستوائی سے عمرو بن نعمان

5395- اسناده فيه: حماد بن الوليد الأزدى الكوفى ضعيف . واخرجه أيضًا البزار . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 205 .

5396- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 990' والنسائى: المناسك جلد 5 صفحه 158 (باب دخول مكة بغير احرام' والدارمى: المناسك جلد 2 صفحه 101 رقم الحديث: 1939 .

عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث عمار الذہبی اور حماد بن سلمہ' حضرت ابوزبیر سے روایت کرتے ہیں۔

5397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ قَرَابَةُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي غَالِبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَنَّى الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، فَلَمَّا فَرَغَ الْتَفَتَ اِلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: هَلْ قَرَاَ اَحَدٌ مَعِيَ؟ قَالُوا: نَعَمْ . قَالَ: اِنِّي اَقُولُ: مَالِي اُنَازَعُ الْقُرْآنَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ: قَدِمَ عَلَيْنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَبْلَ الطَّاعُونِ بِالْبَصْرَةِ، فَحَدَّثَنَا هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنْ مَعْمَرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی' جب فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: کیا تم میں کوئی میرے ساتھ قرأت کررہا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: میں کہہ رہا تھا مجھے کیا ہوا ہے کہ قرآن میں کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔ حضرت یزید بن زریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس ایوب سختیانی آئے' بصرہ میں طاعون کی بیماری سے پہلے۔ ہم کو یہ حدیث معمر سے' وہ زہری سے' وہ ابن عاتکہ سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے' وہ حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں' پھر میں نے حضرت معمر سے سنا۔

5398 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس نکلے' آپ نے فرمایا: خبردار! ہر نبی کا ترکہ اور وظیفہ ہے' میرا ترکہ اور وظیفہ انصار ہیں' ان کے حوالے سے میری حفاظت کرو۔

5397- أخرجه النسائي: الافتتاح جلد **2** صفحه **108** (باب ترك القراءة خلف الامام فيما جهر به) . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **276** رقم الحديث: **848**' ومالك في الموطأ: الصلاة جلد **1** صفحه **86** رقم الحديث: **44**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **322** رقم الحديث: **7289** .

5398- اسناده فيه: عمر بن حفص بن ثابت بن محمد الأنصاري' ترجمه البخاري' وابن أبي حاتم' وسكتا عنه' وذكره ابن حبان في الثقات . وقال الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **35**: اسناده جيد .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَا اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ تَرِكَةً وَضَيْعَةً، وَاِنَّ تَرِكَتِي وَضَيْعَتِيَ الْاَنْصَارُ، فَاحْفَظُونِي فِيهِمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا ابْنُ اَبِي الرِّجَالِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ربیعہ بن عبدالرحمٰن سے ابن ابی الرجال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمر بن حفص انصاری اکیلے ہیں۔

5399 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ قَالَ: ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّ النِّسَاءُ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْغَدَاةَ، ثُمَّ يَخْرُجْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھتی تھیں' پھر اپنے کپڑوں میں لپٹ کر نکلتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ، شَبَابَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں شبابہ اکیلے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5400 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ الْعَدَوِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ ضُرَيْحٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت عرفجہ بن ضریح اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو میری اُمت کی جماعت کے خلاف نکلا' اس کا ارادہ اس جماعت میں تفریق کرنا تھا تو اس کو قتل کرو جہاں بھی ہو' جو بھی ہو۔

5399- اسناده فيه: زكريا بن يحيى بن أيوب الضرير' ترجمه الخطيب في تاريخه ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا .

5400- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1479' وأبو داؤد: السنة جلد4صفحه243 رقم الحديث: 4762' والنسائي: التحريم جلد 7صفحه84 (باب قتل من فارق الجماعة)' وأحمد: المسند جلد 4صفحه416 رقم الحديث: 19024 بنحوه .

مَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي وَهُمْ جَمِيعٌ، يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ جَمَاعَتِهِمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَائِنًا مَنْ كَانَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ

یہ حدیث اسحاق بن سوید سے یحییٰ بن نصر بن حاجب روایت کرتے ہیں۔

5401 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْمَعُ رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ عَلَى أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ يَعْنِي: لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُتَلَمِّسًا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے تمہاری خوبیاں سنی ہیں‘ جو آخری عشرے کے موافق ہوئی ہیں‘ یعنی لیلۃ القدر کے متعلق‘ جو تم میں سے لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہے وہ آخری عشرے میں تلاش کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا وَرْقَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ورقاء روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن نصر بن حاجب اکیلے ہیں۔

5402 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي حَسَّانٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ قَالَ: ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا‘ آپ پیشاب کر رہے تھے‘ میں نے آپ کو سلام کیا‘ آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا‘ پھر اپنے گھر داخل ہوئے‘ وضو کیا‘ پھر نکلے‘ فرمایا: وعلیکم السلام!

5401- أخرجه البخاري: ليلة القدر جلد **4** صفحه **301** رقم الحديث: **2015**‘ ومسلم: الصيام جلد **2** صفحه **822** بلفظ: أرى رؤياكم قد تواطأت في السبع الأواخر...... . ومسلم: الصيام جلد **2** صفحه **823** . بلفظ: أرى رؤياكم في العشر الأواخر فاطلبوها في الوتر منها .

5402- اسناده حسن فيه: الفضل بن أبي حسان أبو العباس التغلبي . قال أبو حاتم: صدوق . انظر مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **279** .

يَبُولُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، ثُمَّ دَخَلَ إِلَى بَيْتِهِ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ أَبِي حَسَّانٍ

یہ حدیث جابر بن سمرہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں فضل بن ابوحسان اکیلے ہیں۔

5403 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ

یہ حدیث ابن جریج سے مطرف بن مازن روایت کرتے ہیں۔

5404 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَبُو رِفَاعَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ الْقَاضِي قَالَ: ثَنَا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا أَبُو حُرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِهِ وَعِمَامَتِهِ، وَخُفَّيْهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور ناصیہ کی مقدار مسح کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُرَّةَ إِلَّا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ

یہ حدیث ابوحرہ سے سلم بن سلیمان ضبی روایت کرتے ہیں۔

5403- اسناده فيه: مطرف بن مازن' صنعاني' كذبه يحيى بن معين' وقال النسائي: ليس بثقة . وقال ابن عدى: لم أر له متنًا منكرًا . (اللسان جلد6صفحه47) .

5404- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1صفحه231' والنسائي: الطهارة جلد 1صفحه65 (باب المسح على العمامة مع الناصية) .

5405 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ كَثِيرٍ، مَوْلَى سَمُرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا تَقْرَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ: الْجُنُبُ، وَالْكَافِرُ، وَالْمُتَضَمِّخُ بِالزَّعْفَرَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین آدمیوں کے قریب رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں: (۱) جنبی (۲) کافر (۳) جوزعفران کا رنگ لگائے ہوئے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى سَمُرَةَ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابَةُ

یہ حدیث سمرہ کے غلام کثیر سے ہشام اور ہشام سے مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شباب اکیلے ہیں۔

5406 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا اَبُو بُرَيْدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي اُمَّتِي الْمَهْدِيُّ، اِنْ قُصِرَ فَسَبْعٌ وَاِلَّا فَثَمَانٍ، وَاِلَّا فَتِسْعٌ، تَنْعَمُ اُمَّتِي فِيهِ نِعْمَةً لَمْ يَنْعَمُوا مِثْلَهَا، يُرْسِلُ اللّٰهُ السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا، وَلَا تَدَّخِرُ الْاَرْضُ بِشَيْءٍ مِنَ النَّبَاتِ وَالْمَالُ كُدُوسٌ يَقُومُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ: يَا مَهْدِيُّ، اَعْطِنِي فَيَقُولُ: خُذْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مہدی میری اُمت سے ہوگا' وہ کم از کم سات یا آٹھ یا نو ہوں گے' اس وقت میری اُمت پر وہ نعمتیں ہوں گی کہ ان نعمتوں جیسی کوئی نہیں ہوگی۔ اللہ عزوجل آسمان سے بارش برسائے گا' زمین ہر شے اُگائے گی' مال کے ڈھیر لگے ہوں گے۔ ایک آدمی کھڑا ہوگا' وہ عرض کرے گا: اے مہدی! مجھے دو! مہدی کہے گا: لے لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ،

یہ حدیث ہشام بن حسان' محمد بن سیرین سے اور

5405- اسناده فيه زكريا بن يحيى أيوب الضرير' ترجمه الخطيب' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه159 .

5406- اسناده فيه: أبو يزيد الخرمي' لم أجده . وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه320: ورجاله ثقات .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بُرَيْدٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، وَيَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

ہشام سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابویزید اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالقاہر بن شعیب بن حجاب اور یحییٰ بن مسلم طائفی' ہشام بن حسان سے' وہ علاء بن بشیر سے' وہ ابوالصدیق الناجی سے' وہ ابوسعید الخدری سے۔

5407 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ سَبْعُونَ نَبِيًّا، مِنْهُمْ مُوسَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَعَلَيْهِ عَبَاءَتَانِ قِطْرَانِيَّتَانِ، وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى بَعِيرٍ مِنْ اِبِلِ شَنُوءَةَ، مَخْطُومٍ بِخِطَامِ لِيفٍ لَهُ ضَفِيرَتَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد خیف میں ستر نبیوں نے نماز پڑھی ہے' ان میں سے موسیٰ علیہ السلام تھے' میں نے ان کو دیکھا' ایسے محسوس ہوتا تھا کہ آپ نے دو قطری چادریں پہنی ہوئی ہیں' آپ احرام پہن کر ایسے اونٹ پر ہیں جس کی نکیل کھجور کی چھال کی ہے' اس کی دو مینڈھیاں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ الطُّوسِيُّ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن ہاشم الطوسی اکیلے ہیں۔

5408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: دَفَعَ اِلَيَّ جَعْفَرُ بْنُ عَيَّاشٍ الْكُوفِيُّ كِتَابَهُ، فَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والے ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے' جب تک دین کے احکامات میں سے کسی حکم میں کمی نہیں کریں گے' جب وہ دین کی بہتری کے لیے ان کی کوئی پروا نہیں ہوگی' اس میں کمی ہو رہی ہے' ان پر لا الٰہ الا

5407- ذکرہ الهیثمی فی المجمع جلد3 صفحه224 وقال: وفیه عطاء بن السائب' وقد اختلط .

5408- اسناده فیه: عمرو بن عبد الغفار: متروك .انظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه280 .

وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ اَهْلُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يُبَالُوا مَا انْتَقَصَ مِنْ اَمْرِ دُنْيَاهُمْ فِي اَمْرِ دِينِهِمْ، فَاِذَا لَمْ يُبَالُوا مَا انْتَقَصَ مِنْ اَمْرِ دِينِهِمْ فِي صَلَاحِ دُنْيَاهُمْ، فَرُدَّتْ عَلَيْهِمْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَقِيلَ لَهُمْ: لَسْتُمْ بِصَادِقِينَ

اللہ لوٹا دیا جائے گا' ان سے کہا جائے گا: تم دین کے معاملہ میں سچے نہیں ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

یہ حدیث عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عبدالغفار اکیلے ہیں۔

5409 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: دَفَعَ اِلَيَّ جَعْفَرُ بْنُ عَيَّاشٍ كِتَابَهُ، وَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ، فَصَلَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ، وَصَلَّاهَا بِالْمَدِينَةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَتُرِكَتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى حَالِهَا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو رکعت نماز فرض ہوئی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ شریف میں دو رکعتیں پڑھتے رہے یہاں تک کہ مدینہ آئے' آپ مدینہ میں بھی دو رکعتیں پڑھتے رہے جتنا اللہ نے چاہا' حالت اقامت والی نماز میں اضافہ ہوا اور سفر والی نماز کو اسی حالت پر رکھا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَلْمَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عاصم سے عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں' حضرت سلمان سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5410 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: دَفَعَ اِلَيَّ جَعْفَرُ بْنُ عَيَّاشٍ كِتَابَهُ، فَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ شریف تشریف لائے' لوگ آپ کی طرف جانے لگے' میں ان لوگوں میں شامل تھا جو

5409- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه159 .

5410- أخرجه الترمذي: القيامة جلد4صفحه652 رقم الحديث: 2485 . وقال: هذا حديث صحيح . وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه423 رقم الحديث: 1334' وأحمد: المسند جلد5صفحه525 رقم الحديث: 23846 .

عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ قِبَلَهُ فَكُنْتُ فِيمَنِ انْجَفَلَ، فَلَمَّا رَاَيْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ اَنَّهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اَيُّهَا النَّاسُ اَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَاَفْشُوا السَّلَامَ، وَصِلُوا الْاَرْحَامَ، وَصَلُّوا وَالنَّاسُ نِيَامٌ، تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

آپ کی طرف جا رہے تھے‘ میں نے جب آپ کا چہرہ دیکھا تو میں نے معلوم کرلیا کہ یہ جھوٹے آدمی کا چہرہ نہیں ہے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! کھانا کھلاؤ‘ سلام عام کرو‘ صلہ رحمی کرو اور نماز پڑھو‘ جب لوگ سو رہے ہوں تو تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ اِلَّا عَاصِمٌ. وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ

یہ حدیث عاصم سے عمرو بن عبدالغفار اور ابوالعالیہ سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث عوف اعرابی‘ زرارہ بن اوفی سے‘ وہ عبداللہ بن سلام سے روایت کرتے ہیں۔

5411 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا ذَكَرَ عَائِشَةَ، وَحَدَّثَ عَنْهَا قَالَ: حَدَّثَتْنِي الْبَرِيئَةُ، الْمُبَرَّاَةُ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ بِنْتُ الصِّدِّيقِ، حَبِيبَةُ حَبِيبِ اللّٰهِ

حضرت علی بن اقمر رضی اللہ عنہ‘ حضرت مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کرتے اور آپ کے حوالہ سے بیان کرتے تو فرماتے تھے: مجھے اس نے بیان کیا جس پر تہمت سات آسمانوں کے اوپر سے روکی گئی‘ یعنی بنت صدیق اللہ کے دوست کی محبوبہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا اَبُو جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَاتِمٍ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر اور حسن کے ابوجابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحاتم اکیلے ہیں۔

5412 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: باجماعت نماز ادا

ثَنَا عَمِّی مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِى حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِى الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے بیس درجہ زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِى حُصَيْنٍ إِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث ابوحصین سے قیس اور قیس سے محمد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن حجاج اکیلے ہیں۔

5413 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ لَهُ: مَنْ قَتَلَ ذَا الثُّدَيَّةِ؟ عَلِيُّ بْنُ أَبِى طَالِبٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَتْ: أَمَا إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، وَلَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ناقص ہاتھوں والے کو کس نے قتل کیا ہے؟ علی بن ابوطالب نے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے' ان کی نشانی ہوگی کہ اُن کے آدمی کا ہاتھ ناقص ہوگا' یعنی عورت کی پستان کی طرح ہو گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

روایت کرتے ہیں۔

5414 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5413- اسناده فيه: عمرو بن عبد الغفار: متروك . انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه242 .

5414- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد 1صفحه75 وقال: وفيه محمد بن صالح العدوى' ولم أر من ترجمه وبقية رجاله ثقات .

خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ الْعَدَوِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُتَمَسِّكُ بِسُنَّتِي عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِي لَهُ اَجْرُ شَهِيدٍ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس وقت میری اُمت والے میری سنت کو چھوڑ دیں اس وقت اس پر عمل کرنے والے کو شہید کے برابر ثواب ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رَوَّادٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ

یہ حدیث حضرت عطاء سے عبدالعزیز بن روّاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے عبدالمجید اکیلے ہیں۔

5415 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا ابْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ حَطِيمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: كُنْتُ اَفْزَعُ بِاللَّيْلِ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنِّي اَفْزَعُ بِاللَّيْلِ فَآخُذُ سَيْفِي، فَلَا اَلْقَى شَيْئًا اِلَّا ضَرَبْتُهُ بِسَيْفِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِي الرُّوحُ الْاَمِينُ؟ فَقُلْتُ: بَلَى . فَقَالَ: قُلْ: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقٌ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمَنُ ، فَقَالَهَا، فَذَهَبَتْ عَنْهُ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کو گھبرا جاتا تھا' میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: میں رات کو گھبرا جاتا ہوں' میں تلوار پکڑتا ہوں' مجھے کوئی شی بھی ملتی ہے میں اس کو تلوار سے مارتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو مجھے حضرت جبریل نے بتائے ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تم پڑھو" اعوذ بکلمات اللہ الی آخرہ" میں نے یہ کلمات پڑھے تو مجھ سے وہ گھبراہٹ چل گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا

یہ حدیث ہشام بن حسان سے مغیرہ بن مسلم روایت

5415- اسناده فيه: زكريا بن يحيى بن أيوب الضرير' ترجمه الخطيب في تاريخه' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا' وحطيم أو حطمة لم أجده . انظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**129** .

الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابَةُ

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں شباب اکیلے ہیں۔

5416 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُصَيْنِ الشَّامِيُّ قَالَ: نَا مُرَاجِمُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ دَخَلَ الْبَيْتَ، وَهُوَ مَمْلُوءٌ، فَلَمْ يَجِدْ مَجْلِسًا، فَرَمَى اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِزَارِهِ اَوْ بِرِدَائِهِ وَقَالَ: اجْلِسْ عَلَى هٰذِهِ ، فَاَخَذَهُ وَقَبَّلَهُ، وَضَمَّهُ اِلَيْهِ، وَقَالَ: اَكْرَمَكَ اللّٰهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمَا اَكْرَمْتَنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جریر بن عبداللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر داخل ہوئے' دیکھا تو گھر بھرا ہوا ہے' کوئی بیٹھنے کے لیے جگہ نہ پائی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر بچھائی اور فرمایا: اس پر بیٹھ جاؤ! میں نے پکڑی اس کو چھوما اور سینے سے لگایا' عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو اللہ عزت دے! جس طرح آپ نے مجھے عزت دی ہے۔ آپ نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مُرَاجِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے مراجم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسین اکیلے ہیں۔

5417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الْبَصْرِيِّ قَالَ: ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ وَهُوَ جَالِسٌ اِلَى جَنْبِهِ، وَصَدَّقَهُ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ، وَاحْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ، اِذَا سَاَلْتَ فَاسْاَلِ اللّٰهَ، وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ، جَفَّتِ الصُّحُفُ، وَرُفِعَتِ الْاَقْلَامُ، فَلَوْ جَهَدَتِ الْاُمَّةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھا' آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! تُو اللہ کو یاد کر! اللہ تیری حفاظت کرے گا' تجھے اپنی پناہ دے گا' جب تُو مانگے تو اللہ سے مانگ' جب مدد طلب کرے تو اللہ سے مدد طلب کرے' رجسٹر خشک ہو گئے' قلم اُٹھالیے گئے۔ اگر اُمت جمع ہو جائے آپ کو کسی شی کا نفع دینے کیلئے اور اللہ نے تیرے مقدر میں نہ لکھا ہو تو وہ آپ کو نفع دینے کی قدرت نہیں رکھیں گے' اگر اُمت آپ کو نقصان دینے کے لیے جمع ہو جائے اور اللہ نے

5416- ذكره الهيثمي في المجمع جلد8صفحه18 وقال: وفيه من لم أعرفهم .

5417- أخرجه الترمذي: القيامة جلد4صفحه667 رقم الحديث: 2516 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد1صفحه382 رقم الحديث: 2673 .

عَلَى اَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَىْءٍ لَمْ يُقَدِّرْهُ اللّٰهُ لَكَ لَمْ يَقْدِرُوا عَلَى ذٰلِكَ، وَلَوْ جَهَدَتِ الْاُمَّةُ عَلَى اَنْ يَضُرُّوكَ بِشَىْءٍ لَمْ يُقَدِّرْهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ مَا قَدَرَتْ عَلَى ذٰلِكَ يُقَالُ: اِنَّ اَبَا عَمْرٍو الَّذِى رَوَى عَنْهُ اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ هٰذَا الْحَدِيثَ: اَبُو عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِى عَمْرٍو اِلَّا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

تیرے مقدر میں نہ لکھا ہو تو وہ آپ کو نقصان دینے کی قدرت نہیں رکھیں گے۔

کہا جاتا ہے: ابوعمرو وہی ہیں جو حضرت اسحاق ازرق سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں' اللہ زیادہ جانتا ہے' ابوعمرو سے اسحاق ازرق ہی روایت کرتے ہیں۔

5418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِىُّ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِىِّ، اُخْبِرَكَ اَبُوكَ قَالَ: اَخْبَرَنِى اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى سَبْرَةَ الْقُرَشِىُّ قَالَ: حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ اُنَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ خَرَجْتُمْ اِلَى ذَوْدِنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا، فَلَمَّا صَحُّوا قَتَلُوا رَاعِىَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَجَعُوا كُفَّارًا، وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ فِى طَلَبِهِمْ، فَاُتِىَ بِهِمْ، فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگ قبیلہ عرینہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' مدینہ میں آ کر ان کے پیٹ پھول گئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس جاؤ' ان اونٹوں کے پیشاب اور دودھ پیو۔ انہوں نے ایسے کیا' جب وہ تندرست ہو گئے تو انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا اور دوبارہ کافر ہو گئے اور وہ آپ کے اونٹ لے کر چلے گئے۔ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے ان کی تلاش میں بھیجا' ان کو لایا گیا' ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں ڈالی گئیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابوبکر بن ابوسبرہ

5418- أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحه 111 رقم الحديث: 6802' ومسلم: القسامة جلد 3 صفحه 1296 .

اَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِی سَبْرَةَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِيهِ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن ولید اپنے والد کے حوالہ سے اکیلے ہیں۔

5419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: ثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: ثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ، فَلَمَّا قَالَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ قَالَ: اِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عرفات میں ٹھہرتے' جب پڑھتے: لبیک اللّٰھم لبیک! بھلائی آخرت کی ہی بھلائی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی هِنْدٍ اِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے محبوب بن حسن روایت کرتے ہیں۔

5420 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعُرْيَانِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ بِهِمْ فِی صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَاَوْمَا اِلَيْهِمْ، ثُمَّ انْطَلَقَ وَرَجَعَ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ، فَصَلَّى بِهِمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، وَاِنِّی كُنْتُ جُنُبًا، فَنَسِيتُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نمازِ فجر کے لیے تکبیر کہی' آپ نے نمازیوں کو رکنے کا اشارہ کیا' پھر تشریف لے چلے اور واپس آئے تو آپ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے' آپ نے نماز پڑھائی' پھر فرمایا: میں انسان ہوں' مجھ پر غسل فرض ہوتا ہے' میں بھلا دیا جاتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا الْحَسَنُ

یہ حدیث ابن عون سے حسن بن عبدالرحمٰن روایت

5419- اسناده حسن فيه: جميل بن الحسن بن جميل العتكى الجهضمى' صدوق يخطئ . (التقريب) . انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه226 .

5420- اسناده فيه: الحسن بن عبد الرحمٰن بن العريان الحارثى' ترجمه ابن أبى حاتم' والبخارى' وقال ابن أبى حاتم: روى عنه نعيم بن حماد' وعبيد الله بن عمر القواريرى . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 2صفحه72: وفيه غير واحد لم أجد من ذكرهم . قلت: كلهم موثقون . الا الحسن بن عبد الرحمٰن' فهو ثقة عند ابن حبان' ولم أجد من ذكره فى كتب الجرح .

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع اکیلے ہیں۔

5421 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ سَهْلٍ الْبَزَّارِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا الْجَهْمُ بْنُ وَاقِدٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ اَبِي ثَابِتٍ، يَقُولُ: اَتَيْتُ عَبْدَ خَيْرٍ الْهَمْدَانِيَّ وَكَانَ اَمِيرَ شُرْطَةِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا وَصَعِدَ الْمِنبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، وَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا؟ اَبُو بَكْرٍ، وَخَيْرُهُمْ بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ: عُمَرُ، وَالثَّالِثُ لَوْ شِئْتُ اَنْ اُسَمِّيَهُ لَسَمَّيْتُهُ

حضرت حبیب بن ابوثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبد خیر الہمدانی کے پاس آیا' اس وقت امیر حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے' جب میں ان کے پاس داخل ہوا تو میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: اے لوگو! کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ اس اُمت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کون افضل ہے؟ حضرت ابوبکر' اور حضرت ابوبکر کے بعد حضرت عمر ہیں' تیسرے کا اگر میں نام لینا چاہوں تو اس کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَهْمِ بْنِ وَاقِدٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَاَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث جہم بن واقد سے بشیر بن ولید اور احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

5422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَبِي الدُّمَيْكِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا بِيضًا، جِعَادًا، كُحْلًا مُكَحَّلِينَ، اَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ، وَهُمْ عَلَى خَلْقِ آدَمَ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں اہل جنت اس حال میں داخل ہوں گے کہ ان کے منہ پر بال نہ ہوں گے' وہ سفید ہوں گے' کڑیل جوان ہوں گے' سرمہ والے ہوں گے' تینتیس سال عمر ہوگی اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق پر سات گز چوڑے اور ساٹھ گز لمبے ہوں گے۔

5421- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 138 رقم الحديث: 881-883 من طريق محمد ابن الحنفية' كما تقدم تخريجه قريبًا .

5422- اسناده فيه: على بن زيد بن جدعان: ضعيف . وأخرجه أيضًا فى الصغير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد 10 صفحه 402: واسناده حسن . قلت: ضعيف من أجل ابن جدعان .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي سَبْعِ اَذْرُعٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

علی بن زید سے اس حدیث کو حماد بن سلمہ نے ہی روایت کیا۔ اور حضرت ابو ہریرہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

5423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عِيسَى بْنِ الْمَنْصُورِ بْنِ الْهَاشِمِيِّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْمَنْصُورِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَرْكُ الْوَصِيَّةِ عَارٌ فِي الدُّنْيَا، وَنَارٌ وَشَنَارٌ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وصیت کا چھوڑنا دنیا میں عار ہے اور آخرت میں پریشانی اور آگ ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے۔

5424 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبَانَ السِّرَاجِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ،

یہ حدیث زہری سے مسلمہ روایت کرتے ہیں اس کو

5423- اسناده فيه: محمد بن هارون بن عيسى بن ابراهيم وقال الخطيب: فى حديثه مناكير كثيرة وقال الدارقطنى: لا شىء . وأخرجه أيضًا فى الصغير وقال الهيثمى فى المجمع جلد**4**صفحه**212**: وفيه جماعة لم أعرفهم .

5424- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **80** رقم الحديث: **220** وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **314** رقم الحديث: **7212** .

تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

روایت کرنے میں عبدالواحد بن زیاد اکیلے ہیں۔

5425 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ دَاوُدَ الشَّعِيرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرا باپ بہت بزرگ ہے' وہ حج کی طاقت نہیں رکھتا ہے' کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اپنے باپ کی طرف سے حج کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ

یہ حدیث سعید بن سماک بن حرب سے عبدالملک بن عبدربہ روایت کرتے ہیں۔

5426 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِبَّانَ أَبُو بَكْرٍ الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ، بِبَغْدَادَ قَالَ: نَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: قَدْ أَفْتَيْتَنَا فِي كُلِّ شَيْءٍ، يُوشِكُ أَنْ تُفْتِيَنَا فِي الْخِرَاءَةِ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَلَّ سَخِيمَةً عَلَى طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمُسْلِمِينَ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ

حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ ہمیں ہر شی میں فتویٰ عنایت فرماتے ہیں۔ ممکن ہے خراءۃ میں بھی فتویٰ عطا فرمائیں' آپ نے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا: جس نے مسلمانوں کے راستوں میں سے کسی راستے پر بغض کینہ رکھا' اس پر اللہ' ملائکہ اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

5425- أصله عند البخاري ومسلم فيه: أن امرأة من خثعم سألت رسول الله ﷺ . أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 442 رقم الحديث: 1513' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 973 . أما ذكر سؤال الرجل لرسول الله ﷺ عند النسائي: المناسك جلد 5 صفحه 88 (باب العمرة عن الرجل الذي لا يستطيع) . وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 969 رقم الحديث: 2904' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 320 رقم الحديث: 2193 بنحوه .

5426- اسناده فيه: أ- محمد بن حبان الباهلي' ضعفه ابن منده' وأبو عبد الله الصوري . ب- ومحمد الأنصاري ضعيف' ضعفه يحيى بن سعيد' وابن معين' والنسائي . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 207 .

اَجْمَعِينَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو سَهْلٍ الْاَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ

اس حدیث کو محمد بن سیرین سے محمد بن عمرو ابو سہیل انصاری نے روایت کیا۔ اس حدیث کے ساتھ کامل بن طلحہ جحدری اکیلے ہیں۔

5427 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سود نہیں ہے مگر اُدھار میں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث عبدالعزیز سے محمد بن ثابت روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قواریری اکیلے ہیں۔

5428 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُنَيْنٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِهِ قَطُّ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ، اِلَّا اَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَانْتَقَمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ رَبِّهِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی عورت کو بھی اپنے ہاتھ یا کسی شی کو نہیں مارا' ہاں اللہ کی راہ میں جہاد کرتے تھے' کسی شی سے آپ انتقام نہیں لیتے تھے' ہاں اگر اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تو اللہ کے لیے انتقام لیتے تھے۔

5427- أخرجه النسائي: البيوع جلد **7** صفحه **247** (باب بيع الفضة بالذهب، وبيع الذهب بالفضة)، وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **248** رقم الحديث: **21876** .

5428- أخرجه مسلم: الفضائل جلد **4** صفحه **1814**، وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **258** رقم الحديث: **26011** .

فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث بکر بن وائل سے ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ہشام اکیلے ہیں۔

5429 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُنَيْنٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَاءَ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، اَوْ قَلَسَ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ لِيَبْنِ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَاِنْ تَكَلَّمَ اَعَادَ الصَّلَاةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں قے آئے یا دل خراب ہو تو وہ نماز چھوڑ دے' وضو کرے پھر جہاں سے نماز چھوڑی تھی وہاں سے شروع کرے بشرطیکہ اس نے گفتگو نہ کی ہو۔ ابن جریج فرماتے ہیں: اگر کسی سے گفتگو کی ہو تو نماز لوٹائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَرِيحٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابن جریج سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

5430 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ اَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا عَوَبْدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سُئِلْتَ: اَيُّ الْاَجَلَيْنِ قَضَى

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تجھ سے سوال ہو کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کون سی مدت پوری کی تو تو کہہ: ان دونوں میں سے بہتر اور زیادہ۔ اگر تجھ سے کوئی پوچھے: انہوں نے دو عورتوں میں سے کس سے شادی کی؟ تو تو

5429- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 385 رقم الحديث: 1221 . فی الزوائد: فی اسناده اسماعيل بن عياش . وقد روى عن الحجازيين' وروايته عنهم ضعيفة . والدارقطنی: سننه جلد 1 صفحه 153 رقم الحديث: 11 . انظر نصب الراية جلد 1 صفحه 38 .

5430- اسناده فيه: عويد بن أبی عمران الجونی' قال ابن معين: ليس بشیء' وقال البخاری: منكر الحديث' وقال النسائی: متروك . تخريجه الطبرانی فی الصغير' والبزار' وقال الهيثمی فی المجمع جلد 8 صفحه 206: وفی اسناد الطبرانی . عويد بن أبی عمران الجونی' ضعفه ابن معين وغيره' ووثقه ابن حبان' وبقية رجال الطبرانی ثقات .

مُوسَى؟ فَقُلْ: خَيْرَهُمَا وَاَوْفَرَهُمَا، وَاِنْ سُئِلْتَ: اَىُّ الْمَرْاَتَيْنِ تَزَوَّجَ؟ فَقُلِ: الصُّغْرَى مِنْهُمَا، وَهِيَ الَّتِي جَاءَتْ، فَقَالَتْ: (يَا اَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ) (القصص: 26). قَالَ: مَنْ رَاَيْتُ مِنْ قُوَّتِهِ؟ قُلْتُ: اَخَذَ حَجَرًا ثَقِيلًا فَاَلْقَاهُ

کہہ: ان دونوں میں سے چھوٹی سے اور وہ وہی تھی جو آئی اور کہا: اے میرے باپ! انہیں اُجرت عنایت فرمائیں! فرمایا: میں نے کس کی قوت کو دیکھا؟ میں نے کہا. آپ نے ایک بھاری پتھر اُٹھایا اور اسے پھینک دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا ابْنُهُ عَوْبَدٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

ابوعمران سے اس حدیث کو ان کے بیٹے عوید نے ہی روایت کیا اور حضرت ابوذر سے اسی سند کے ساتھ ہی روایت ہے۔

5431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِي عِمَارَةَ الْخَيْوَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ لَا يَمُرُّ عَلَى حَجَرٍ وَلَا شَجَرٍ اِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نکلتا' آپ کسی درخت اور پتھر کے پاس سے گزرتے تو وہ آپ کو سلام کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ اِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ اَبِي ثَوْرٍ

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں۔ سدی سے زیاد بن خیثمہ اور ولید بن ابوثور روا[illegible]

5432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اُمَّتِي مِنْ اَحَدٍ يَكُونُ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ اَوْ ثَلَاثُ اَخَوَاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں کسی کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں' ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے یہاں تک کہ ان کی شادی کر دی جائے' وہ جنت میں میرے ساتھ اس طرح ہوگا' آپ نے شہادت والی اور

5431- ذكره الهيثمي في المجمع جلد8صفحه263 وقال: والتابعي أبو عمارة الخيواني لم أعرفه، وبقية رجاله ثقات .

5432- اسناده صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه160 .

يَعُولُهُنَّ حَتَّى يَبِنَّ إِلَّا كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا، وَجَمَعَ بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

درمیانی انگلی کو اکٹھا کر کے دکھایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں۔

5433 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أُمَّتِي أَحَدٌ يَكُونُ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ، فَيُحْسِنُ صُحْبَتَهُنَّ إِلَّا كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں سے کسی کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں' اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرے' وہ اس کے لیے جہنم سے پردہ بن جائیں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى إِلَّا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث زید بن علی سے عبداللہ بن عیسیٰ اور عبداللہ بن عیسیٰ سے زیاد بن خیثمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شجاع بن ولید اکیلے ہیں۔

5434 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدِ بْنِ شَجَرَةَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، فِيمَا أَحْسِبُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرِثُ مِلَّةٌ مِلَّةً، وَلَا تَجُوزُ شَهَادَةُ مِلَّةٍ عَلَى مِلَّةٍ إِلَّا أُمَّتِي تَجُوزُ شَهَادَتُهُمْ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک دین والے دوسرے دین والوں کے وارث نہیں بن سکتے اور ایک دین والے دوسرے دین والوں کی گواہی نہیں دے سکتے' مگر میری اُمت کے لوگ اپنے علاوہ کی گواہی دیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے عمر بن راشد روایت

5433- أصله عند البخاری ومسلم بلفظ: من (ابتلی) من هذه البنات شيئًا فأحسن (اليهن) كن له سترًا من النار) . أخرجه البخاری: الأدب جلد10صفحه440 رقم الحديث:5995' ومسلم: البر والصلة جلد4صفحه2027 .

5434- اسناده فيه: عمر بن راشد ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه204 .

اِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ

کرتے ہیں۔

5435 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، كَانَتْ تَقُولُ: مُرُوا اَزْوَاجَكُنَّ فَلْيَغْسِلُوا عَنْهُمْ اَثَرَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِفِعْلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: تم اپنے شوہروں کو بول و براز کا اثر دھونے کا حکم دو کیونکہ حضور ﷺ ایسے کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ

یہ حدیث یحیٰی بن کثیر سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔

5436 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا اَبُو شَيْبَةَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَتَى كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْكُفَّارِ اَنْ: (تَعَالَوْا اِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ) (آل عمران: 64) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا خط کفار کی طرف لایا گیا: آؤ ایسے کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان ہے۔

5437 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا اَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اَبُو سُفْيَانَ وَاَصْحَابُهُ، قَالَ لِاَصْحَابِهِ: اِنِّي رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ اَنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب ابوسفیان اُحد کے دن حضور ﷺ کے پاس آیا اور اس کے ساتھی بھی تو آپ نے صحابہ سے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میری ذوالفقار تلوار ٹوٹ گئی ہے یہ بھی ایک مصیبت تھی۔ میں نے گائے کو ذبح ہوتے دیکھا ہے

5435- أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحه 30 رقم الحديث: 19 وقال: حسن صحيح . والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحه 38 (باب الاستنجاء بالماء)؛ وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 127 رقم الحديث: 24880 .

5436- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 393 رقم الحديث: 12103 . وقال: وفی اسناده أبو شيبة وهو متروك .

5437- اسناده فيه: أبو شيبة ابراهيم بن عثمان: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 110 .

سَيْفِي ذَا الْفَقَارِ انْكَسَرَ، وَهِيَ مُصِيبَةٌ، وَرَأَيْتُ بَقَرًا تُذْبَحُ، وَهِيَ مُصِيبَةٌ، وَرَأَيْتُ عَلَيَّ دِرْعِي وَهِيَ مَدِينَتُكُمْ لَا يَصِلُونَ إِلَيْهَا، إِنْ شَاءَ اللَّهُ

یہ بھی ایک مصیبت ہے۔ میں نے اپنے اوپر زرع دیکھی ہے وہ تمہارے شہر میں ہے اس کی طرف نہیں پہنچا جا سکتا مگر اللہ کے چاہنے سے۔

5438 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ: كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مِائَةُ نَاضِحٍ، وَنَوَاضِحُ، وَكَانَ مَعَهُ فَرَسَانِ يَرْكَبُ أَحَدَهُمَا الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ وَيَتَرَوَّحُ الْآخَرَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَسَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، وَكَانَ أَصْحَابُهُ يَعْتَقِبُونَ فِي الطَّرِيقِ النَّوَاضِحَ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ، وَمَرْثَدُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ حَلِيفُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَعْتَقِبُونَ نَاضِحًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ بدر کے دن سو تیر اندازوں میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ کے پاس دو گھوڑے تھے ایک پر مقداد بن اسود دوسرے پر مصعب بن عمیر اور سہل بن حنیف تھے آپ کے اصحاب راستے میں باری باری اُترتے اور سوار ہوتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی و مرثد بن ابو مرثد الغنوی حضرت حمزہ بن عبد المطلب باری باری سوار ہوتے تھے۔

5439 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الْعُزَّى كَانَتْ بِبَطْنِ نَخْلَةَ، وَأَنَّ اللَّاتَ كَانَتْ بِالطَّائِفِ، وَأَنَّ مَنَاةَ كَانَتْ بِقُدَيْدٍ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ: بَطْنُ نَخْلَةَ: بُسْتَانُ بَنِي عَامِرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: عزیٰ بت بطن نخلہ میں اور لات طائف میں اور منات قدید میں تھا۔ حضرت علی بن جعد فرماتے ہیں کہ بطن نخلہ بنی عامر کا باغ تھا۔

5440 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

5438- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا في الكبير جلد 12 صفحه 394 رقم الحديث: 12105 . انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 72 .

5439- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا في الكبير جلد 11 صفحه 394 رقم الحديث: 12106 . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 118 .

5440- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 393 رقم الحديث: 12102 . وذكره الحافظ الهيثمي في

قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: ثَنَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً وَالْوِتْرَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان شریف میں بیس رکعت تراویح پڑھاتے تھے اور وتر۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم سے ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔

5441 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَاوُدَ الْمُؤَدِّبُ الْبَصْرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ، فَأَصَابَهُ شَيْءٌ، فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے رات گزاری اس کے ہاتھ میں زعفران لگا ہوا تھا' اس کو کسی شے نے نقصان پہنچایا تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ

یہ حدیث زہری سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں۔

5442 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ الْبَغْدَادِيُّ فُسْتُقَةُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کعبہ کو قبیلہ حبشہ کے ذوالسویقتین ہی تباہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

یہ حدیث زیاد بن سعد سے سفیان بن عیینہ روایت

المجمع جلد3صفحه175 وقال: وفيه شيبة ابراهيم وهو ضعيف .

5442- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه531 رقم الحديث: 1591' ومسلم: الفتن جلد4صفحه2232 .

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

کرتے ہیں۔

5443 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ: (مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ)

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مالک یوم الدین پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث ابراہیم بن یزید سے یحییٰ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

5444 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ نُبَيْطِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدِي اَرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَفُوتُهُ صَلَاةٌ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ، وَنَجَاةً مِنَ الْعَذَابِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اس مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں' کوئی نماز رہی نہیں تو اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم سے برات اور عذاب سے نجات لکھ دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا نُبَيْطُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي الرِّجَالِ

یہ حدیث حضرت انس سے نبیط بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی الرجال اکیلے ہیں۔

5445 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارَزْمِيُّ قَالَ: نَا مِسْوَرُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم یہ نہ کہو کہ مہینہ کم ہو گیا ہے' ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روزے رکھے ہیں' انتیس تیس سے زیادہ۔

5444- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **11** وقال: رواه أحمد' والطبراني في الأوسط ورجاله ثقات . وأورده الشيخ الألباني في سلسلة الضعيفة' وقال: ضعيف' لأن نبيط (بن عمر) لا يعرف الا في هذا الحديث' وذكره ابن حبان في الثقات على قاعدته في توثيق المجهولين .

5445- اسناده فيه: مسور بن الصلت الكوفي ضعفه أحمد والبخاري' وقال النسائي والأزدي: متروك' وقال ابن حبان: يروي عن الثقات الموضوعات . انظر مجمع الزوائد جلد**3** صفحه **150** .

قَالَ: لَا تَقُولُوا: نَقَصَ الشَّهْرُ، لَقَدْ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا مِسْوَرُ بْنُ الصَّلْتِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے مسور بن صلت روایت کرتے ہیں۔ حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

5446 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مِيثَمٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلُوا الْفَرْدَ مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں سے علیحدہ ہو جائے اس کو مارو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

5447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مِيثَمٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: الْأَسْوَدُ ذُو الثُّدَيَّةِ مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کالا جس کا ہاتھ عورت کی پستان کی طرح تھا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے ملعون قرار دیا گیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث بریدہ' حضرت علی سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

5448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

5446- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 236 وقال: وفيه صالح بن ميثم ولم أعرفه .

5447- أصله عند مسلم: أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 747 .

5448- أخرجه أبو داؤد جلد 1 صفحه 145 رقم الحديث: 536' والترمذي: الصلاة جلد 1 صفحه 397

قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ رَاَى رَجُلًا خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ حِينَ اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ، فَقَالَ: اَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے مسجد سے باہر ایک آدمی دیکھا جس وقت اذان ہوئی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے ابوحفص الابار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سریج بن یونس اکیلے ہیں۔

5449 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْاَعْلَمُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ: فَاَيُّ النَّاسِ شَرٌّ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں بہتر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کے عمل اچھے ہوں' عرض کی: لوگوں میں بُرا کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور عمل بُرے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث یونس سے حماد بن مسلمہ روایت کرتے ہیں۔

5450 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ الْقَاضِي قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری اُمت کے

رقم الحديث: 204' والنسائی: الأذان جلد 2 صفحه 24 (باب التشديد فی الخروج من المسجد بعد الأذان)' وابن ماجة: الأذان جلد 1 صفحه 242 رقم الحديث: 733 .

5449- اسناده حسن فيه: محمد بن يعقوب بن اسماعيل بن اليسع' مستقيم الحديث (تاريخ بغداد جلد 3 صفحه 338) . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 206 .

5450- اسناده صحيح رجاله رجال الصحيح خلا شيخه وهو ثقة . تخريجه: الطبرانی فی الكبير' وأحمد' والبزار مرفوعًا . انظر مجمع الزوائدجلد 7 صفحه 335 .

عَرْعَرَةَ قَالَ: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّهِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ سَبْعٌ وَعِشْرُونَ، وَمِنْهُمْ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

ستائیس دجال جھوٹے ہوں گے ان میں چار عورتیں ہوں گی (وہ دعویٰ نبوت کا کریں گے) میں تمام نبیوں کے آخر میں ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام الدستوائی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاذ بن ہشام ہی حضرت حذیفہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

5451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ قَالَ: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: دَفَعَ إِلَيْنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ كِتَابًا، فَقَالَ: هَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي، فَكَتَبْنَا مِنْهُ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ دُبُرَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعِشَاءِ

حضرت محمد بن عرعرہ فرماتے ہیں کہ ہماری طرف حضرت معاذ بن ہشام رضی اللہ عنہ نے خط لکھا فرمایا: میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ اس سے ہم لکھ رہے ہیں وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کی دو فرض نمازوں میں سے کسی ایک فرض نماز کے بعد احرام باندھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ الدَّسْتُوَائِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام الدستوائی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے معاذ اکیلے ہیں۔

5452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت

5451- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 224 وقال: رواه البزار ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ البزار وقد حسن الترمذي حديثه . ولفظه: أن النبي ﷺ أحرم في دبر الصلاة .

5452- اسناده فيه: حميد بن الحكم الجرشي' قال ابن حبان: منكر الحديث جدًا لايجوز الاحتجاج بخبره اذا انفرد (المجروحين جلد 1 صفحه 262' والنسان جلد 2 صفحه 363) . تخريجه: البزار' والعقيلي' وأبو نعيم في الحلية' والقضاعي في مسنده .

الْجُذُوعِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ الْجُرَشِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ: شُحٌّ مُطَاعٌ، وَهَوًى مُتَّبَعٌ، وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ مِنَ الْخُيَلَاءِ، وَثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ: الْعَدْلُ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَالْقَصْدُ فِي الْغِنَى وَالْفَاقَةِ، وَمَخَافَةُ اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں: کنجوسی جس کی اطاعت کی جائے' خواہشات جس کی اتباع کی جائے' آدمی تکبر کی وجہ سے اپنے آپ کو بڑا سمجھے۔ تین چیزیں نجات دینے والی ہیں: خوشی وغمی میں عدل کرنا' مال داری اور فاقہ میں میانہ روی کرنا' ظاہراً وسراً اللہ سے خوف کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ

یہ حدیث حسن سے حمید بن حکم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد بن عرعرہ اکیلے ہیں۔

5453 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ قَالَ: ثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَنَسُ، أَسْبِغِ الْوُضُوءَ يَزِدْ فِي عُمُرِكَ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ أُمَّتِي تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، وَإِذَا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَسَلِّمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ يَكْثُرْ خَيْرُ بَيْتِكَ، وَصَلِّ صَلَاةَ الضُّحَى، فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ، وَارْحَمِ الصَّغِيرَ، وَوَقِّرِ الْكَبِيرَ تَكُنْ مِنْ رُفَقَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وصیت کی' فرمایا: اے انس! مکمل وضو کرو! تمہاری عمر میں اضافہ ہوگا' میری اُمت میں کوئی اُمتی ملے تو اس کو سلام کرو' تمہاری نیکیاں زیادہ ہوں گی' جب تُو اپنے گھر میں داخل ہو تو اپنے گھر والوں کو سلام کر' تمہارے گھر میں بھلائی زیادہ ہوگی' چاشت کی نماز پڑھو کیونکہ یہ اللہ کی طرف سے رجوع کرنے والوں کی نماز ہے اور بچوں پر شفقت کرو' بزرگوں کا احترام کرو' قیامت کے دن میرے ساتھیوں میں سے ہوگے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْجَعْدِ إِلَّا

یہ حدیث عمرو بن دینار سے علی بن جعد روایت کرتے ہیں' حضرت علی بن جعد سے مسور اور محمد بن

5453- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 6 صفحه 427 رقم الحديث: 8761 . انظر الدر المنثور للسيوطي جلد 5 صفحه 59-60 .

مُسَدَّدٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ

عبداللہ الرقاشی روایت کرتے ہیں۔

5454 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: اغْتَسِلُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے جمعہ کے دن غسل کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: غسل کرو۔

5455 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا سَبَّحَ الْحَاجُّ مِنْ تَسْبِيحَةٍ وَلَا كَبَّرَ مِنْ تَكْبِيرَةٍ اِلَّا بُشِّرَ بِهَا بُشْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حاجی جب اللہ کی تسبیح یا تکبیر پڑھتا ہے تو اس کو خوشخبری دینے والا خوشخبری دیتا ہے۔

5456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَتَانِ تُكَفِّرَانِ مَا بَيْنَهُمَا،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو عمروں کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہوتے ہیں اور حج مبرور کا بدلہ صرف جنت ہے۔ حضرت حماد بن زید فرماتے ہیں کہ میں عبیداللہ سے ملا۔ مجھے اپنے حوالہ سے انہوں نے ابوصالح سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے، انہوں نے حضور ﷺ کے

5454- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 103 رقم الحديث: 5449 بنحوه . وأصله عند البخارى ومسلم بغير هذا السياق، وقد تقدم تخريجه .

5455- اسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح خلا شيخه محمد بن عثمان بن أبى شيبة، وهو ثقة . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 227 .

5456- أخرجه البخارى: العمرة جلد 3 صفحه 698 رقم الحديث: 1773، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 983، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 607 رقم الحديث: 9954 ولفظه عند أحمد .

وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ: فَلَقِيتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حوالہ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

5457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَطَهَّرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ الطُّهُورَ، ثُمَّ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ، فَلَمْ يَلْغُ وَلَمْ يَجْهَلْ كَانَ كَفَّارَةً لَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الَّتِي تَلِيهَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن اچھی پاکی کی' پھر جمعہ کے لیے آیا' لغو وجہالت والی بات نہیں کی' تو ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے اسماعیل بن حماد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی شیبہ اکیلے ہیں۔

5458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي: عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبْغِضُ الْغَنِيَّ الظَّلُومَ، وَالشَّيْخَ الْجَهُولَ، وَالْعَائِلَ الْمُخْتَالَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ظلم کرنے والے مال دار' جاہل بزرگ' تکبر کرنے والے فقیر کو ناپسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا

یہ حدیث ابواسحاق سے اسماعیل بن حماد روایت

5457- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 48-49 رقم الحديث: 11353 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 174 وعزاه أيضًا الى البزار . وقال: وفيه عطية وفيه كلام كثير .

5458- اسناده فيه: الحارث بن عبد الله الأعور: ضعيف رمي بالرفض . وأخرجه أيضًا البزار . انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 134 .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

5459 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْحَجَرَ لَيَزِنُ سَبْعَ خَلِفَاتٍ، يُرْمَى بِهِ فِی جَهَنَّمَ، فَيَهْوِی فِيهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا مَا يَبْلُغُ قَعْرَهَا

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سات جہنم میں پھینکا گیا' ستر سال تک گرتا رہا' ابھی تک اس کی تہہ تک نہیں پہنچا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے محمد بن ابان اور بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

5460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ، وَيُنْتَظَرُ بِهَا اِنْ كَانَ غَائِبًا، اِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے' اپنے پڑوسی کا وہ انتظار کرے اگر وہ غائب ہو بشرطیکہ دونوں کا راستہ ایک ہو۔

5461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

5459- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد2صفحه21 رقم الحدیث: 1158 .

5460- أخرجه أبو داؤد: البیوع جلد3صفحه284 رقم الحدیث: 3518' والترمذی: الأحکام جلد3صفحه642 رقم الحدیث: 1369 وقال: حدیث غریب . وابن ماجة: الشفعة جلد 2صفحه833 رقم الحدیث: 2494 . وأحمد: المسند جلد3صفحه372 رقم الحدیث: 14263 .

5461- أخرجه البخاری: العلم جلد1صفحه243 رقم الحدیث: 108' و مسلم: المقدمة جلد1صفحه10 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

5462 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ اِلَّا مِنْجَابٌ

یہ تمام احادیث قاسم بن معن سے منجاب روایت کرتے ہیں۔

5463 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَسْلُكَنَّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَجَّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ بن مریم وادیٔ الروحاء سے حج یا عمرہ کے لیے چلیں گے۔

5464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَمْكُثُ فِي النَّاسِ اَرْبَعِينَ سَنَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ ابن مریم آئیں گے، چالیس سال تک ٹھہریں گے۔

5462- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه265 رقم الحديث: 743، ومسلم: الصلاة: جلد1صفحه299 .

5463- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه915، وأحمد: المسند جلد2صفحه708 رقم الحديث: 10980 .

5464- اسناده صحيح رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه208 .

5465 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْزِلُ الدَّجَّالُ الْمَدِينَةَ، وَلٰكِنَّهُ يَنْزِلُ الْخَنْدَقَ، وَعَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَائِكَةٌ يَحْرُسُونَهَا، فَاَوَّلُ مَنْ يَتْبَعُهُ النِّسَاءُ وَالْإِمَاءُ، فَيَذْهَبُ فَيَتْبَعُهُ النَّاسُ فَيَرُدُّونَهُ، فَيَرْجِعُ غَضْبَانَ حَتّٰى يَنْزِلَ الْخَنْدَقَ، فَيَنْزِلُ عِنْدَ ذٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دجال مدینہ آئے گا لیکن وہ ایک خندق میں اُترے گا' مدینہ کی ہر گلی میں فرشتے حفاظت کے لیے ہوں گے' اس کی سب سے پہلے عورتیں اور لونڈیاں بیعت کریں گی' وہ چلے گا' لوگ اس کے پیچھے چلیں گے' وہ اس کے بعد واپس آئیں گے' وہ غصہ کی حالت میں واپس آئے گا' خندق میں اُترے گا' اس کے پاس ہی حضرت عیسیٰ ابن مریم اُتریں گے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

5466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: وَجَدْتُ فِی كِتَابِ اَبِی، بِخَطِّهِ: ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ اَبِی عِمْرَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اتَّبَعَ كِتَابَ اللّٰهِ هَدَاهُ اللّٰهُ مِنَ الضَّلَالَةِ، وَوَقَاهُ سُوءَ الْحِسَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى) (طه: 123)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو قرآن پاک پڑھے' اللہ عزوجل اس کو گمراہی سے ہدایت دے گا اور قیامت کے دن بڑے عذاب سے بچائے گا' کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: جس کو (میں) ہدایت دوں وہ گمراہ اور بدبخت نہیں ہوسکتا ہے۔

5467 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

5465- اسناده حسن فيه: عقبة بن مكرم: صدوق . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 352 .

5466- اسناده فيه: عمران بن أبی عمران' لم يظهر لی من هو . وأخرجه أيضًا فی الكبير .

5467- اسناده فيه: مجالد بن سعيد بن عمير الكوفی ليس بالقوی وقد تغير فی آخر عمره (التقريب) وقال الهيثمی

شَيْبَةَ قَالَ: نَا اَبِى قَالَ: وَجَدْتُ فِى كِتَابِ اَبِى: عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِى سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَاَلَ وَهُوَ غَنِيٌّ عَنِ الْمَسْاَلَةِ يُحْشَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهِىَ خُمُوشٌ فِى وَجْهِهِ

نے فرمایا: جو مال داری کے لیے مانگتا ہے وہ قیامت کے دن اکٹھا کیا جائے گا اس حالت میں کہ وہ اپنے چہرے کو نوچ رہا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِى سُلَيْمَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن حماد بن سلیمان سے محمد بن ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔

5468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى قَالَ: وَجَدْتُ فِى كِتَابِ اَبِى، وَبِخَطِّهِ: ثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ مُعَيْقِيبِ بْنِ اَبِى فَاطِمَةَ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُسَوِّى الرَّجُلُ الْحَصَى وَهُوَ يُصَلِّى؟ قَالَ: اِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَمَرَّةً وَاحِدَةً

حضرت معیقیب بن ابی فاطمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: کیا آدمی نماز کی حالت میں کنکریاں برابر کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر ضروری ہو تو ایک مرتبہ کر سکتا ہے۔

5469 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى قَالَ: وَجَدْتُ فِى كِتَابِ اَبِى، بِخَطِّهِ: ثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بغیر وجہ کے شوہر سے طلاق مانگے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گی۔

فی المجمع جلد3صفحه99: ورجاله موثقون . قلت: اسناده ضعيف لأجل مجالد .

5468- أخرجه البخاری: العمل فی الصلاة جلد3صفحه95 رقم الحديث: 1207، ومسلم: المساجد جلد1 صفحه387 .

5469- أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد2صفحه275-276 رقم الحديث: 2226، والترمذی: الطلاق جلد3 صفحه 484 رقم الحديث: 1187 وقال: حديث حسن . وابن ماجة: الطلاق جلد 1 صفحه662 رقم الحديث: 2055، والدارمی: الطلاق جلد2صفحه216 رقم الحديث: 2270، وأحمد: المسند جلد5 صفحه326 رقم الحديث: 22442 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ مِنْ غَيْرِ مَا بَأْسٍ لَمْ تَشُمَّ رِيحَ الْجَنَّةِ

5470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، بِخَطِّهِ: ثنا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ أَخَذَ عَطَاءَهُ، فَانْطَلَقَ مَعَ الْخَادِمِ لِيَشْتَرِيَ حَوَائِجَهُ مِنَ السُّوقِ، ثُمَّ ابْتَاعَ بِمَا بَقِيَ فُلُوسًا، فَتَصَدَّقَ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَوْكَى عَلَى ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ، لَمْ يُنْفِقْهُ فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَ جَمْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُكْوَى بِهِ

حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کچھ پیسے لیے' اپنے خادم کے ساتھ چلے تاکہ اپنی ضرورت کی شی بازار سے خریدیں' وہاں خریدا جو باقی پیسے رہ گئے ان کو صدقہ کر دیا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے سونا یا چاندی جمع کیے' اس سے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کیے' وہ سونا چاندی قیامت کے دن انگارہ کی صورت میں ہوں گے' اس کے ساتھ ان کو داغا جائے گا۔

5471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، بِخَطِّهِ: حَدَّثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ أُسَيْرِ بْنِ أَحْمَرَ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَرَكَعَ وَأَسْرَعَ، فَقُلْتُ: مَا أَرَى هَذَا الشَّيْخَ يَدْرِي مَا يُصَلِّي. قَالَ: فَانْصَرَفَ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت اسیر بن احمر سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے' رکوع کیا اور جلدی کھڑے ہو گئے' میں نے کہا: یہ بزرگ جانتے ہی نہیں ہیں کہ نماز کیا ہوتی ہے؟ آپ نے سلام پھیرا' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی بندہ اللہ کے لیے سجدہ کرتا ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کا درجہ

5470- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه209 رقم الحديث: 21583 بنحوه والطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 153 رقم الحديث: 1641 وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه128 وقال: رواه الطبراني في الكبير' وأحمد بنحوه ورجاله ثقات وله طريق رجالها رجال الصحيح . وذكره الحافظ المنذري وقال: ورجاله رجال الصحيح . انظر الترغيب جلد2صفحه55-56 رقم الحديث: 18 .

5471- اسناده فيه: أسير بن أحمر لم أجده . تخريجه: أحمد من طريقين' والبزار . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 251: رواه أحمد كله والبزار بنحوه بأسانيد وبعضها رجاله رجال الصحيح' ورواه الطبراني في الأوسط .

وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً، وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً

بلند کرتا ہے اور اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے۔

5472 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي: حَدَّثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَتِّبٍ مَوْلَى صَفِيَّةَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَبَيْنَ يَدَيْهَا كَوْمٌ مِنْ نَوًى، فَسَاَلَهَا: مَا هٰذَا؟ فَقَالَتْ: اُسَبِّحُ بِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَبَّحْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَنْكِ اَكْثَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَّحْتِ. فَقَالَتْ: كَيْفَ قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس آئے' (میرے) آگے دانوں کی تسبیح پڑی ہوئی تھی' آپ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس پر تسبیح پڑھتی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب سے میں آپ کے پاس سے اُٹھا ہوں تو تسبیح پڑھ رہی ہے' آپ اس سے زیادہ تسبیحات نہیں پڑھ سکتی ہو؟ عرض کی: میں کیسے پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ''سبحان اللّٰہ عدد ما خلق'' پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

یہ تمام احادیث منصور بن زاذان سے مسلم بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی شیبہ اکیلے ہیں۔

5473 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِيرُ مَلِكُ الْمَشْرِقِ اِلَى مَلِكِ الْمَغْرِبِ فَيَقْتُلُهُ، ثُمَّ يَسِيرُ مَلِكُ الْمَغْرِبِ اِلَى مَلِكِ الْمَشْرِقِ فَيَقْتُلُهُ، فَيَبْعَثُ جَيْشًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مشرق کا بادشاہ مغرب کے بادشاہ کی طرف جائے گا' اس کو قتل کرے گا' پھر مغرب کا بادشاہ مشرق کے بادشاہ کی طرف چلے گا اس کو قتل کرے گا' وہ ایک لشکر مدینہ کی طرف بھیجے گا' ان کو دھنسا دیا جائے گا' پھر ایک لشکر بھیجے گا' اہل مدینہ کے کچھ لوگوں کو قیدی کرنے کے لیے۔ ایک حرم میں پناہ دینے والا آئے گا' لوگ اس کی طرف مختلف پرندوں کی

5472- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 555 رقم الحديث: 3554 وقال: غريب ـ انظر الترغيب للمنذري جلد 2 صفحه 439 رقم الحديث: 2 .

5473- اسناده فيه: ليث بن أبي سليم: صدوق اختلط ـ وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 318 .

إِلَى الْمَدِينَةِ فَيُخْسَفُ بِهِمْ، ثُمَّ يَبْعَثُ جَيْشًا فَيَسْبِي نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، فَيَعُوذُ عَائِذٌ بِالْحَرَمِ، فَيَجْتَمِعُ النَّاسُ إِلَيْهِ كَالطَّائِرِ الْوَارِدَةِ الْمُتَفَرِّقَةِ حَتَّى تُجْمَعَ إِلَيْهِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَأَرْبَعَ عَشَرَ فِيهِمْ نِسْوَةٌ، فَيَظْهَرُ عَلَى كُلِّ جُبَّارٍ وَابْنِ جُبَّارٍ، وَيُظْهِرُ مِنَ الْعَدْلِ مَا يَتَمَنَّى لَهُ الْأَحْيَاءُ أَمْوَاتَهُمْ، فَيَحْيَا سَبْعَ سِنِينَ، فَإِنْ زَادَ سَاعَةً فَأَرْبَعَ عَشْرَةَ، ثُمَّ مَا تَحْتَ الْأَرْضِ خَيْرٌ مِمَّا فَوْقَهَا

طرح جمع ہوں گے یہاں تک کہ تین سو ہوں گے ان میں چودہ عورتیں ہوں گی ہر سرکش ابن سرکش پر غالب آئیں گے عدل ظاہر ہوگا ان میں جو بھی زندہ ہونے کی تمنا کریں گے وہ سات سال تک زندہ رہے گا اگر ایک گھڑی زیادہ ہوں تو زمین کے اوپر اس سے جو بہتر ہوگا جو نہیں رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث ابوجعفر محمد بن علی سے لیث بن ابوسلیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مطلب بن زیاد اکیلے ہیں۔

5474 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ النَّضْرِ أَبِي عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: آخِرُ جَنَازَةٍ صَلَّى عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر میں جو جنازہ پڑھایا اس میں آپ نے چار تکبیریں کہی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ أَبِي عُمَرَ إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث نضر ابوعمر سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، يَزِيدَ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں میں بہتر زمانہ میرا ہے پھر تابعین پھر تبع تابعین کا پھر چوتھے زمانہ

5474- اسناده فيه: النضر أبو عمر بن عبد الرحمٰن الخزاز . متروك . انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه38 .

5475- اسناده فيه: دؤد بن يزيد الأودى ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد 10صفحه22 . والحديث فى الصحيح خلا: ثم الرابع أرذل الى يوم القيامة .

عَبۡدِ الرَّحۡمَنِ، عَنۡ اَبِی هُرَیۡرَةَ قَالَ: سَمِعۡتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: خَیۡرُ النَّاسِ قَرۡنِی، ثُمَّ الَّذِینَ یَلُونَهُمۡ، ثُمَّ الَّذِینَ یَلُونَهُمۡ، ثُمَّ الرَّابِعُ اَرۡذَلُ اِلَی اَنۡ تَقُومَ السَّاعَةُ

کے بعد قیامت تک رذیل لوگ آتے رہیں گے۔

لَمۡ یَرۡوِ هٰذَا الۡحَدِیثَ عَنۡ دَاوُدَ الۡاَوۡدِیِّ اِلَّا یُونُسُ بۡنُ بُکَیۡرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقۡبَةُ بۡنُ مُکۡرَمٍ

یہ حدیث داؤد اودی سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

5476 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ عُثۡمَانَ بۡنِ اَبِی شَیۡبَةَ قَالَ: ثَنَا عُقۡبَةُ بۡنُ مُکۡرَمٍ قَالَ: نَا یُونُسُ بۡنُ بُکَیۡرٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ اِسۡحَاقَ، عَنۡ اِبۡرَاهِیمَ بۡنِ الۡمُهَاجِرِ، عَنۡ اَبِی الۡاَحۡوَصِ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الۡکَافِرَ لَیُحَاسَبُ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ حَتّٰی یُلۡجِمَهُ الۡعَرَقُ حَتّٰی اِنَّهُ لَیَقُولُ: یَا رَبِّ، اَرِحۡنِی وَلَوۡ اِلَی النَّارِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن کافر سے حساب لیا جائے گا یہاں تک کہ اس کو پسینہ کی لگام دی جائے گی' یہاں تک کہ وہ عرض کرے گا: اے رب! مجھے راحت دے اگرچہ آگ میں ڈال دے۔

لَمۡ یَرۡوِ هٰذَا الۡحَدِیثَ عَنۡ اِبۡرَاهِیمَ بۡنِ الۡمُهَاجِرِ اِلَّا مُحَمَّدُ بۡنُ اِسۡحَاقَ، وَلَا عَنۡ مُحَمَّدٍ اِلَّا یُونُسُ بۡنُ بُکَیۡرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقۡبَةُ بۡنُ مُکۡرَمٍ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے محمد بن اسحاق اور محمد سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

5477 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ عُثۡمَانَ بۡنِ اَبِی شَیۡبَةَ قَالَ: ثَنَا عُقۡبَةُ بۡنُ مُکۡرَمٍ قَالَ: ثَنَا یُونُسُ بۡنُ بُکَیۡرٍ قَالَ: نَا اَبُو الۡعَنۡبَسِ سَعِیدُ بۡنُ کَثِیرٍ، عَنۡ اَبِیهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو ایک دوسرے سے بدلہ دلوایا جائے گا' یہاں تک کہ بغیر سینگوں والی بکری

5476- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد **10** صفحه **107** رقم الحدیث: **10112** . وذکره الهیثمی فی المجمع جلد **10** صفحه **339** وقال: ورجال الکبیر رجال الصحیح' وفی رجال الأوسط محمد بن اسحاق وهو ثقة ولکنه مدلس .

5477- أصله عند مسلم بلفظ: لتؤدن الحقوق الی أهلها یوم القیامة حتی...... . أخرجه مسلم: البر جلد **4** صفحه **1997**' والترمذی: القیامة جلد **4** صفحه **614** رقم الحدیث: **2420** .

كَثِيرِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيَدِينُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ حَتَّى الشَّاةِ الْجَمَّاءِ مِنَ الْقَرْنَاءِ بِقَدْرِ مَا اعْتَدَتْ عَلَيْهَا

کو سینگ والی بکری سے بدلہ دلوایا جائے گا' جتنی اس نے زیادتی کی ہوگی۔

5478 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ قَالَ: نَا أَبُو جُنَادَةَ السَّلُولِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْمَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِنَاسٍ مِنَ النَّاسِ إِلَى الْجَنَّةِ، حَتَّى إِذَا دَنَوْا مِنْهَا وَاسْتَنْشَقُوا رِيحَهَا، وَنَظَرُوا إِلَى قُصُورِهَا وَمَا أَعَدَّ اللّٰهُ لِأَهْلِهَا فِيهَا نُودُوا: أَنِ اصْرِفُوهُمْ عَنْهَا، لَا نَصِيبَ لَهُمْ فِيهَا، فَيَرْجِعُونَ بِحَسْرَةٍ مَا رَجَعَ الْأَوَّلُونَ بِمِثْلِهَا فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا، لَوْ أَدْخَلْتَنَا النَّارَ قَبْلَ أَنْ تُرِيَنَا مَا أَرَيْتَنَا مِنْ ثَوَابِكَ وَمَا أَعْدَدْتَ فِيهَا لِأَوْلِيَائِكَ كَانَ أَهْوَنَ عَلَيْنَا قَالَ: ذَاكَ أَرَدْتُ بِكُمْ كُنْتُمْ إِذَا خَلَوْتُمْ بَارَزْتُمُونِي بِالْعَظَائِمِ، فَإِذَا لَقِيتُمُ النَّاسَ لَقِيتُمُوهُمْ مُخْبِتِينَ تُرَاءُونَ النَّاسَ بِخِلَافِ مَا تُعْطُونِي مِنْ قُلُوبِكُمْ، هِبْتُمُ النَّاسَ وَلَمْ تَهَابُونِي، وَأَجْلَلْتُمُ النَّاسَ وَلَمْ تُجِلُّونِي، وَتَرَكْتُمْ لِلنَّاسِ، وَلَمْ تَتْرُكُوا لِي، فَالْيَوْمَ أُذِيقُكُمْ أَلِيمَ الْعَذَابِ مَعَ مَا حَرَمْتُكُمْ مِنَ الثَّوَابِ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کچھ لوگوں کو جنت کی طرف جانے کا حکم دیا جائے گا' جب وہ اس کے قریب ہوں گے تو اس کی خوشبو سونگھیں گے اور ان محلات کو دیکھیں گے جو اللہ عزوجل نے ان کے رہنے والوں کے لیے تیار کیے ہیں' اس میں سے آواز دی جائے گی: اس سے پھر جاؤ' اس میں آپ کے لیے حصہ نہیں ہے۔ وہ حسرت کے ساتھ لوٹیں گے جس طرح پہلے لوٹے تھے۔ وہ عرض کریں گے: اے رب! اگر تو ہم کو یہ دکھانے سے پہلے جہنم میں داخل کر دیتا تو ہم ان کا ثواب اور جو اس میں رہنے والوں کے لیے تیار کی گیا نہ دیکھتے' تو ہم پر زیادہ آسانی تھی۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میں نے تمہیں یہ دکھانے کا ارادہ کیا۔ جب تم خلوت میں ہوتے تھے تو بڑے بڑے گناہ کر کے مجھے دکھاتے' جب تم لوگوں سے ملتے تو عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے اس کے خلاف ظاہر کرتے جو تمہارے دل مجھے دیتے۔ تم لوگوں سے ڈرتے تھے' مجھ سے نہ ڈرتے تھے' لوگوں کی عزت کرتے' میری عزت نہ کرتے' لوگوں کے سامنے

5478- اسناده فيه: أبو جنادة' متهم بالوضع' قال الدارقطني: يضع الحديث . وأخرجه أيضًا في الكبير' وأبو نعيم في الحلية' وابن حبان في المجروحين . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه223 .

گناہ ترک کر دیتے، میرے سامنے نہ کرتے، آج کے دن میں تمہیں ثواب سے محروم کر کے دردناک عذاب دکھاؤں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو جُنَادَةَ السَّلُولِيُّ

یہ حدیث اعمش سے ابوجنادہ السلولی روایت کرتے ہیں۔

5479 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ قَالَ: ثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالْاَوَّلُ اَحَقُّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب دو ولی ہوں نکاح کرنے والے تو پہلا ولی زیادہ حق دار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں احمد بن طارق اکیلے ہیں۔

5480 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں، ان کو حرم اور حرم کے باہر مارنا جائز ہے: (۱) چیل (۲) چوہا (۳) بچھو (۴) کوا (۵) پاگل کتا۔

5479- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد 2 صفحه 237 رقم الحديث: 2088، والترمذي: النكاح جلد 3 صفحه 409 رقم الحديث: 1110 وقال: حديث حسن . والنسائي: البيوع جلد 7 صفحه 275 (باب الرجل يبيع السلعة فيستحقها مستحق)، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 17 بنحوه . وللطبراني في الكبير جلد 7 صفحه 222 رقم الحديث: 6924 ولفظه له .

5480- أخرجه البخاري: جزاء الصيد جلد 4 صفحه 42 رقم الحديث: 1829، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 857 .

لِلْحِدَاَةُ، وَالْفَارَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْغُرَابُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

5481 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّفْرِ يَوْمَ النَّحْرِ، فَحَاضَتْ صَفِيَّةُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَابِسَتُنَا؟ فَقُلْتُ: اِنَّهَا قَدْ شَهِدَتِ الْاِفَاضَتَيْنِ مَعًا وَطَافَتْ قَالَ: فَلْتَنْفِرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نحر کے دن نکلنے کا حکم دیا' حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو فرمایا: اس نے ہم کو روک دیا؟ میں نے عرض کی: یہ ہمارے ساتھ آئی تھیں انہوں نے طواف کرلیا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہاں سے نکل جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اَبِيهِ

یہ دونوں حدیثیں اسماعیل بن امیہ سے ابن ابی یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

5482 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَرْزَمِيُّ قَالَ: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَدْخُلُنَّ الْجَنَّةَ كُلُّكُمْ اَجْمَعُونَ، اَكْتَعُونَ اِلَّا مَنْ شَرَدَ عَلَى اللّٰهِ كَشِرَادِ الْبَعِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم جنت میں سب کے سب جاؤ گے' مگر جو اللہ کی اطاعت سے نکل گیا جس طرح اونٹ بھاگتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَرْزَمِيُّ

یہ حدیث ابو مالک اشجعی سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن محمد العرزمی اکیلے ہیں۔

5482- اسناده فيه: شريك بن عبد الله صدوق يخطئ كثيرًا وتغير حفظه منذ ولى القضاء بالكوفة . (التقريب) . وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه407: ورجاله ثقات على ضعف يسير في بعضهم .

5483 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: ابْنَ آدَمَ، إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ، وَلَوْ أَتَيْتَنِي بِمِلْءِ الْأَرْضِ خَطَايَا لَقِيتُكَ بِمِلْءِ الْأَرْضِ مَغْفِرَةً مَا لَمْ تُشْرِكْ بِي شَيْئًا، وَلَوْ بَلَغَتْ خَطَايَاكَ عَنَانَ السَّمَاءِ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي لَغَفَرْتُ لَكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل انسان کو فرماتا ہے: جوتُو مجھ سے مانگے اور اُمید رکھے' میں تجھے معاف کردوں گا' جو بھی تجھ میں ہو' اگر تُو میرے پاس آئے' تیری غلطیوں سے زمین بھری ہوئی ہو' میں بخشش سے بھر کر تجھے ملوں گا' بشرطیکہ تُو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے' اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں کو پہنچ جائیں' پھر تُو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں تجھے بخش دوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق الصینی اکیلے ہیں۔

5484 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ، فَقَالَ لَنَا: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، إِنَّ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' ہم نے تجارت کا نام سماسرہ رکھا تھا' آپ نے ہمیں فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! تمہارے کاروبار کرتے وقت قسم ہوتی ہے اور شیطان حاضر ہوتے ہیں تو تم صدقہ دیا کرو۔

5483- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 19 رقم الحديث: 12346' والطبراني في الصغير جلد 2 صفحه 20 وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 218 وقال: وفيه ابراهيم بن اسحاق الصيني وقيس بن الربيع وكلاهما مختلف فيه' وبقية رجاله رجال الصحيح .

5484- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 339 رقم الحديث: 3326' والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 505 رقم الحديث: 1208 وقال: حسن صحيح . والنسائي: الأيمان والنذور جلد 7 صفحه 13-14 (باب في الحلف والكذب لمن لم يعتقد اليمين بقلبه)' وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 725-726 رقم الحديث: 2145' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 8 رقم الحديث: 16140-16145 .

بَيْعَكُمْ هَذَا يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالشَّيْطَانُ، فَشُوبُوهُ بِصَدَقَةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو مَرْيَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث حکم سے ابومریم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن زیاد اکیلے ہیں۔

5485 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حَجَرٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جس وقت آپ نے رکوع کیا' آپ نے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے اور انگلیاں کھول کر رکھیں۔

إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث عاصم بن کلیب سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

5486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِيمَانًا بِكَ، وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَسْتَلِمُهُ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی عادت تھی کہ جب آپ حجر اسود کو استلام کرتے' پھر یہ دعا کرتے: اے اللہ! تجھ پر ایمان لائے اور تیری کتاب پر اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی تصدیق کی' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتے اور حجر اسود کو استلام کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث محمد بن مہاجر سے عون بن سلام روایت کرتے ہیں۔

5487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5486- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه243 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

5487- أخرجه أبو داؤد: الحروف جلد 4صفحه33 رقم الحديث: 3987' وابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه37 رقم الحديث: 96' وأحمد: المسند جلد3صفحه62 رقم الحديث: 11473 بنحوه .

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ سَمَاءِ الدُّنْيَا لَيَرَوْنَ أَهْلَ عِلِّيِّينَ كَمَا يَرَى أَهْلُ الدُّنْيَا الْكَوْكَبَ الطَّالِعَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ، وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا قُلْتُ لِعَطِيَّةَ: مَا أَنْعَمَا؟ قَالَ: أَخْصَبَا

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آسمانِ دنیا والے علیین والوں کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح دنیا والے آسمان کے اُفق پر چمکنے والے ستاروں کو دیکھتے ہیں' ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں ان میں سے ہیں' دونوں انعام والے ہیں۔ میں نے عطیہ سے عرض کی: انعما سے کیا مراد ہے: فرمایا: اخصبا' یعنی وہ دونوں فیض والے ہیں۔

5488 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَا: سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا

حضرت براء اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارے خون اور اموال تم پر ایسے ہی حرام کیے گئے جس طرح یہ دن' اس ماہ اور اس شہر میں حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْبَرَاءِ وَزَيْدِ بْنِ الْأَرْقَمِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے موسیٰ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔ حضرت براء اور زید بن ارقم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5489 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دھقان سے پانی مانگا' اس نے آپ کو چاندی کے برتن میں پانی پیش کیا' آپ نے اس برتن کو پھینک دیا اور فرمایا: میں نے اگر آپ سے اس کے

5488- اسناده فيه: موسى بن عثمان الحضرمي: متروك . انظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه298 .

5489- أخرجه البخاري: اللباس رقم الحديث: 5831 من طريق ابن أبي ليلى قال: كان حذيفة به . ومسلم: اللباس جلد3 صفحه1637 من طريق أبي فروة' أنه سمع عبد الله بن عكيم قال: كنا مع حذيفة بالمدائن . فاستسقى حذيفة . فذكره .

دَهْقَانًا، فَسَقَاهُ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَحَذَفَ بِهِ وَقَالَ: إِنِّي لَوْ لَمْ أَتَقَدَّمْ إِلَيْهِ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ لَمْ أَفْعَلْ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا بِأَنْ نَشْرَبَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَأَنْ نَلْبَسَ الْحَرِيرَ وَالدِّيبَاجَ، فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْآخِرَةِ

متعلق ایک دو مرتبہ نہ سنا ہوتا تو میں ایسے نہ کرتا' بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو سونے و چاندی کے برتنوں میں پینے سے منع کیا ہے اور ریشم اور دیباج پہننے سے منع کیا ہے' فرمایا: کیونکہ یہ کافروں کے لیے دنیا میں ہے اور ہمارے لیے آخرت میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، وَلَا عَنْ فُضَيْلٍ إِلَّا ابْنُهُ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ

یہ حدیث نافع سے فضیل بن غزوان اور فضیل سے اس کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الکسائی اکیلے ہیں۔

5490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا جَدِّي فُرَاتٌ الْقَزَّازُ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَمَّا مَاتَ أَبُو طَالِبٍ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ الضَّالَّ قَدْ مَاتَ قَالَ: فَانْطَلِقْ فَوَارِهِ . قُلْتُ: أُوَارِيهِ وَهُوَ ضَالٌّ كَافِرٌ؟ فَقَالَ: انْطَلِقْ فَوَارِ أَبَاكَ، وَلَا تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي . فَانْطَلَقْتُ فَوَارَيْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَغْبَرُ، فَقَالَ: انْطَلِقْ فَاغْتَسِلْ ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ، فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا كَذَا وَكَذَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوطالب کا وصال ہوا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ کا گمراہ چچا فوت ہو گیا ہے' آپ نے فرمایا: فوراً چلو! میں نے عرض کی: میرا خیال ہے کہ وہ گمراہ کافر ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے والد کو فوراً لے جاؤ! کسی کو کوئی شی نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ! میں چلا' میں نے دیکھا' پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو مجھ پر مٹی لگی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: چلو غسل کرو! آپ نے مجھے دعائیں دیں جو میرے لیے اس سے زیادہ محبوب ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ إِلَّا ابْنُهُ الْحَسَنُ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا ابْنُهُ زِيَادٌ

یہ حدیث فرات القزاز سے ان کے بیٹے حسن اور حسن سے ان کے بیٹے زیاد روایت کرتے ہیں۔

5490- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد **3** صفحه **211** رقم الحديث: **3214**' والنسائي: الجنائز جلد **4** صفحه **65** (باب مواراة المشرك)' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **164** رقم الحديث: **1097** . انظر تلخيص الحبير جلد **2** صفحه **121** رقم الحديث: **25** .

5491 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْبَيْتَ، فَاِذَا شَيْطَانٌ خَلْفَ الْبَابِ، فَخَنَقْتُهُ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى يَدَيَّ، فَلَوْلَا دَعْوَةُ الْعَبْدِ الصَّالِحِ لَاَصْبَحَ مَرْبُوطًا يَرَاهُ النَّاسُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: میں گھر میں داخل ہوا، میں نے دروازے کے پیچھے شیطان دیکھا، میں نے اس کا گلا دبایا یہاں تک کہ اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے ہاتھ پر پائی، اگر مجھے نیک صالح آدمی کی دعا یاد نہ ہوتی تو میں اس کو ضرور باندھتا، لوگ اس کو دیکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا ابْنُهُ اِسْمَاعِيلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مُجَالِدٌ

یہ حدیث مجالد سے ان کے بیٹے اسماعیل اور شعبی سے مجالد روایت کرتے ہیں۔

5492 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: ثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ قَالَ: ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ اَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ صَلَاةٍ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مختصر اور مکمل پڑھتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

یہ حدیث بکر بن عبداللہ سے ہشام بن حسان اور ہشام سے ابوعبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن معین اکیلے ہیں۔

5493 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: ثَنَا وَهْبُ بْنُ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بزرگ ہوتا ہے اللہ کی راہ میں

5491- اسناده فيه: مجالد بن سعيد: ضعيف ـ انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه232 .

5492- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه76 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

5493- اسناده حسن فيه: عبد العزيز بن أبي الصعبة التيمي: لا بأس به ـ (التقريب) ـ تخريجه: الطبراني في الكبير، والبزار، وأحمد ـ انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه161 .

جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي الصَّعْبَةِ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: اِنَّ رِجَالًا يَنْتِفُونَ الشَّيْبَ. فَقَالَ: مَنْ شَاءَ نَتَفَ شَيْبَهُ اَوْ قَالَ: نُورَهُ.

وہ بڑھاپا اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا۔ ایک آدمی نے عرض کی: کچھ لوگ اپنے سفید بال اُکھاڑتے ہیں' آپ نے فرمایا: جو چاہے اکھاڑ لے' یا فرمایا: اس کے لیے نور ہوگا۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

یہ حدیث فضالہ بن عبید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

5494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: ثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: ثَنَا مُحْتَسِبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى اَلْقَى اِخْوَانِي؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَسْنَا اِخْوَانَكَ؟ قَالَ: اَنْتُمْ اَصْحَابِي، وَاِخْوَانِي الَّذِينَ آمَنُوا بِي، وَلَمْ يَرَوْنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بھائی مجھے کب ملیں گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم میرے صحابی ہو' میرے بھائی وہ ہیں جو مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ انہوں نے مجھے دیکھا نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ اِلَّا مُحْتَسِبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ

یہ حدیث ثابت البنانی سے محتسب بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعبیدہ الحداد اکیلے ہیں۔

5495 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5494- اسناده فيه: محتسب بن عبد الرحمٰن الأعمى' ذكره ابن حبان فى الثقات' وقال ابن عدى: يروى عن ثابت أحاديث ليست محفوظة' وقال الذهبى: لين . تخريجه أبو يعلىٰ' وأحمد . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**69** .

5495- اسناده فيه: ابراهيم بن اسحاق الصينى ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**75** .

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي اَنْ يَكُونُوا لَعَّانِينَ وَصِدِّيقِينَ

ﷺ نے فرمایا: بہتر نہیں ہے کہ وہ لعنت کرنے والے اور صدیقین ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ

یہ حدیث ابوحصین سے قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق الصینی اکیلے ہیں۔

5496 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا فَرْوَةُ بْنُ اَبِي الْمَغْرَاءِ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ اَبِي سَعْدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْاَعْلَى؟، فَقَالَ: فِي الْكَفَّارَاتِ وَالدَّرَجَاتِ؛ فَاَمَّا الدَّرَجَاتُ: فَاِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَاِفْشَاءُ السَّلَامِ، وَالصَّلَاةُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، وَاَمَّا الْكَفَّارَاتُ: فَاِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ، وَنَقْلُ الْاَقْدَامِ اِلَى الْجَمَاعَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: ملاء اعلیٰ والے کس میں جھگڑ رہے ہیں؟ آپ نے عرض کی: کفارات اور درجات میں؛ درجات سے مراد ہے: کھانا کھلانا، اسلام عام کرنا، جب لوگ سوئے ہوئے ہوں اس وقت نماز پڑھنا۔ کفارات سے مراد سردیوں میں مکمل وضو کرنا، جماعت کے لیے قدم اُٹھانا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي الْمَغْرَاءِ

یہ حدیث ابوسعد البقال سے قاسم بن مالک روایت کرتے ہیں؛ اس کو روایت کرنے میں ابوالمغراء اکیلے ہیں۔

5497 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

5496- اسناده فيه: سعيد بن المرزبان أبو سعد البقال ضعيف مدلس . وأخرجه أيضًا في الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد1صفحه240 .

5497- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد 4صفحه29 رقم الحديث: 3968، والترمذي: الوصايا جلد 4صفحه435 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد5صفحه234 رقم الحديث: 21776 .

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الَّذِي يُعْتِقُ بَعْدَ مَوْتِهِ مَثَلُ الَّذِي يُهْدِي بَعْدَمَا يَشْبَعُ

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو آدمی مرنے کے بعد غلام آزاد کرتا ہے اس کی مثال اس کی طرح ہے جو سیر ہونے کے بعد ہدیہ کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ اِلَّا اَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث ادریس اودی سے ابویحییٰ تیمی روایت کرتے ہیں۔

5498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ، وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ قَالَ: ثَنَا اَشْعَثُ ابْنُ عَمِّ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، وَكَانَ يُفَضَّلُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ قَالَ: ثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلِيٌّ اَخُو رَسُولِ اللّٰهِ قَبْلَ اَنْ تُخْلَقَ السَّمَوَاتُ وَالْاَرْضُ بِاَلْفَيْ سَنَةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت کے دروازہ پر محمد اللہ کے رسول اور علی رسول اللہ کے بھائی ہیں' لکھا ہوا تھا' زمین و آسمان کے پیدا ہونے سے دو ہزار سال پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَشْعَثُ ابْنُ عَمِّ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ

یہ حدیث مسعر سے اشعث' حسن بن صالح کے چچا زاد اور اشعث سے یحییٰ بن سالم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الکسائی روایت کرتے ہیں۔

5498- اسناده فيه: زكريا بن يحيى الكسائي' قال ابن معين: رجل سوء يحدث بأحاديث سوء' وقال النسائي' والدارقطني: متروك . (اللسان جلد2صفحه483) . وقال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه114: وفيه أشعث ابن عم الحسن بن صالح وهو ضعيف' ولم أعرفه . قلت: اسناده ضعيف جدا مسلسل بالضعفاء .

5499 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي اِلَى سَارِيَةٍ فِي الْمَسْجِدِ، وَيَخْطُبُ اِلَيْهَا يَعْتَمِدُ عَلَيْهَا، فَاَمَرَتْ عَائِشَةُ فَصَنَعَتْ لَهُ مِنْبَرَهُ هٰذَا، فَلَمَّا قَامَ اِلَيْهِ وَتَرَكَ مَقَامَهُ اِلَى السَّارِيَةِ خَارَتِ السَّارِيَةُ خُوَارًا شَدِيدًا حِينَ تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامَهُ شَوْقًا اِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَشَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهَا حَتَّى اعْتَنَقَهَا، فَلَمَّا اعْتَنَقَهَا هَدَاَ الصَّوْتُ الَّذِي سَمِعْنَا ، فَقُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ فَقَالَ: اَنَا سَمِعْتُهُ وَاَهْلُ الْمَسْجِدِ، وَهِيَ اَحَدُ السَّوَارِي الَّتِي تَلِي الْحُجْرَةَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ اِلَّا ابْنُهُ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد کے ایک ستون کے پاس نماز پڑھتے تھے اس کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا تو آپ کے لیے یہ منبر بنایا گیا' جب آپ منبر پر کھڑے ہوئے تو اس ستون کو چھوڑ دیا' وہ ستون آپ کی محبت میں بہت زیادہ رونے لگا' جس وقت رسول اللہ ﷺ نے اس کو چھوڑا' حضور ﷺ اس کی طرف چل کر گئے' آپ نے اس کو گلے سے لگایا' جب گلے لگایا تو وہ خاموش ہوگیا' جو ہم آواز سن رہے تھے۔ میں نے کہا: آپ نے سنی تھی؟ فرمایا: میں نے سنی تھی اور مسجد والوں نے بھی' وہ ستون جو حجرہ کے قریب ہے۔

یہ حدیث عطیہ سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن طارق اکیلے ہیں۔

5500 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: ثَنَا اَبِي، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: قَالَ مُعَاوِيَةُ: مَا زِلْتُ اَطْمَعُ فِي الْخِلَافَةِ مُنْذُ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ مَلَكْتَ فَاَحْسِنْ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس وقت سے مسلسل خلافت کی طمع میں ہوں' جب سے مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تُو بادشاہ بنے تو اچھا سلوک کرنا۔

5499- اسناده فيه: أ- عمرو بن عطية العوفي ضعفه الدارقطني وغيره . ب- عطية بن سعد العوفي صدوق يخطئ كثيرًا وكان شيعيًا مدلسًا . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه185 .

5500- اسناده فيه: اسماعيل بن ابراهيم بن مهاجر البجلي: ضعيف . (التقريب) . وأخرجه أيضًا في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه189 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُهَاجِرٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے اسماعیل بن مہاجر روایت کرتے ہیں۔

5501 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، وَبِخَطِّهِ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ اَبُو الْعَنْبَسِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَسْمَعُ مِنِّي؟ ، فَنَشَرْتُ ثَوْبِي، فَلَمَّا فَرَغَ ضَمَمْتُهُ اِلَيَّ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا نَسِيتُ مِنْهُ حَدِيثًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ سے کون سنے گا؟ میں نے کپڑا پھیلایا' جب فارغ ہوئے تو میں نے سینے سے لگایا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں اس کے بعد کوئی حدیث نہیں بھولا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْعَنْبَسِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث ابوالعنبس سے محمد بن ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔

5502 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلْنِي كَفًّا مِنْ حَصًى ، فَنَاوَلْتُهُ، فَرَمَى بِهِ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، فَمَا بَقِيَ فِي الْقَوْمِ اَحَدٌ اِلَّا مُلِئَتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحَصَا، فَنَزَلَتْ: (وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللّٰهَ رَمَى) (الانفال: 17)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے کنکریوں کی ایک مٹھی پکڑاؤ' میں نے آپ کو پکڑائی' آپ نے لوگوں کے چہروں کی طرف پھینکی' لوگوں میں سے کوئی آدمی نہیں بچا جس کو کنکری نہ لگی ہو۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''آپ نے نہیں پھینکی جب آپ نے پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی''۔

5501- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری جلد **4** صفحه **336-337** رقم الحديث: **2047**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1939** .

5502- اسناده فيه: أ- القاسم بن محمد بن أبی شيبة العبسی' تركه أبو حاتم' وأبو زرعة وضعفه ابن معين والعجلی وغيرهما . ب - يحيی بن يعلی الأسلمی ضعيف . ج- سليمان بن قرم بن معاذ سيئ الحفظ يتشبع . التقريب . د-سماك بن حرب: صدوق وروايته عن عكرمة مضطربة . التقريب. انظر مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **186** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، تفرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث سماک بن حرب سے سلیمان بن قرم اور سلیمان سے یحییٰ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

5503 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ هِلَالٍ، مَوْلَى رِبْعِيٍّ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي: أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَاهْتَدُوا بِهَدْيِ عَمَّارٍ، وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر و عمر کی اقتداء کرو اور عمار کی ہدایت والی ہدایت اپناؤ' ابن اُم عبد والا وعدہ پکڑو۔

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ: عَنْ هِلَالٍ مَوْلَى رِبْعِيٍّ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

اس حدیث میں سفیان ثوری' عبدالملک بن عمیر سے' وہ ہلال ربعی غلام سے۔ سفیان ثوری سے ابراہیم بن سعید روایت کرتے ہیں۔

5504 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ: ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَكَلَّمَ عَلِيٌّ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: إِنَّكَ امْرُؤٌ تَائِهٌ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى

حضرت حسن بن محمد بن حنفیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم نے عورتوں سے متعہ کے متعلق گفتگو کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: اس کام سے منع کیا گیا ہے کیونکہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر عورتوں سے متعہ کرنے سے منع کیا ہے۔

5503- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 609 رقم الحديث: 3662 . وقال: حسن وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 37 رقم الحديث: 97 مختصرًا . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 466 رقم الحديث: 23448 ولفظه عند أحمد . انظر تلخيص الحبير جلد 4 صفحه 209 رقم الحديث: 13 .

5504- اسناده صحيح . قال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 268: ورجاله رجال الصحيح .

عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سفیان ثوری سے عبثر بن قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عمرو اکیلے ہیں۔

5505 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ، وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عصر کے بعد کوئی نماز نہیں سورج کے غروب ہونے تک اور فجر کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک۔ کوئی عورت تین دن سے زیادہ سفر نہ کرے مگر اپنے قریبی رشتے دار کے ساتھ عورت اور اس کی پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، وَعَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى: أَبُو شِهَابٍ

یہ حدیث حکم سے ابن ابی لیلیٰ اور عمرو بن قیس الملائی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی لیلیٰ ابوشہاب اکیلے ہیں۔

5506 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيُخْرِجَنَّ اللَّهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ضرور قیامت کے دن ایسی قوم کو جہنم سے نکالے گا جس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی ہو گی ان کو جنت میں اپنی رحمت سے کسی کی شفاعت کے بعد داخل کرے گا۔

5505- أخرجه أحمد: المسند جلد**2**صفحه**242** رقم الحديث: **6690** بنحوه .

5506- أخرجه أحمد: المسند جلد **2**صفحه**529** رقم الحديث: **9223** بنحوه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**10**صفحه**386-387** وقال: فيه صالح مولى التوأمة وهو ضعيف .

قَوْمًا مَا عَمِلُوا خَيْرًا قَطُّ، فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ بَعْدَ شَفَاعَةِ مَنْ يَشْفَعُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ إِلَّا ابْنُ أَبِي زِنَادٍ

یہ حدیث توامہ کے غلام صالح سے ابن ابی زناد روایت کرتے ہیں۔

5507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ فَيُسَمَّوْنَ فِي الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيُّونَ، فَيَدْعُونَ اللَّهَ أَنْ يُحَوِّلَ عَنْهُمْ ذَلِكَ الِاسْمَ، فَيَمْحُوَ اللَّهُ عَنْهُمْ، فَإِذَا خَرَجُوا مِنَ النَّارِ نَبَتُوا كَمَا يَنْبُتُ الرِّيشُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم سے کچھ لوگ نکلیں گے جنتی اُن کا نام جہنمی رکھیں گے، وہ اللہ سے دعا کریں گے کہ ان سے یہ نام بدلا جائے، اللہ عزوجل ان کے سینوں سے وہ نام نکال دے گا، جب وہ جہنم سے نکلیں گے تو ان کے جسم پر گوشت اُگے گا جس طرح سبزہ اُگتا ہے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ

یہ حدیث مغیرہ بن شعبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں فروہ بن ابومغراء اکیلے ہیں۔

5508 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَاثِقٍ قَالَ: ثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُهَا وَعَلَيْهَا إِزَارٌ إِلَى رُكْبَتَيْهَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ لیٹتے تھے (میرے ساتھ) جبکہ (میرے) اوپر گھٹنوں تک چادر ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابواخضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عنبسہ بن

5507- وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه387 وقال: وفيه عبد الرحمن بن اسحاق الكوفي وهو ضعيف . وعزاه أيضًا الى أحمد .

5508- ثبت في الأصل (ابن شهاب) والتصويب من كلام الطبراني.آخر الحديث .

عبدالواحد اکیلے ہیں۔

5509 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِیُّ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَطِیَّةَ الْعَوْفِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ضِرْسُ الْكَافِرِ فِی النَّارِ مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہنم میں کافر کی داڑھ اُحد پہاڑ کی طرح ہوگی۔

5510 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِیُّ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَطِیَّةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: فِی الْجَنَّةِ مَا لَا عَیْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں ایسی حوریں ہوں گی جن کو کسی آنکھ نے نہ دیکھا ہوگا' کسی کان نے سنا نہ ہوگا' کسی مرد کے دل میں اس کا خیال تک نہیں آیا ہوگا۔

5511 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِیُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَطِیَّةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَكْثُرَ فِیكُمُ الْهَرْجُ ثَلَاثًا قَالُوا: وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: اَلْقَتْلُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قربِ قیامت ھرج بہت ہوگا' تین بار فرمایا' عرض کی گئی: ھرج سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: قتل۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطِیَّةَ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِیُّ

یہ حدیث عمرو بن عطیہ سے احمد بن طارق وابشی روایت کرتے ہیں۔

5509- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 35-36 رقم الحديث: 11238 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 394 وعزاه أيضًا الٰى أبي يعلٰى وقال: وفيه ابن لهيعة وقد وثق على ضعفه .

5510- اسناده فيه: عمرو بن عطية: ضعيف، وعطية صدوق يخطئ كثيرًا وكان مدلسًا . وأخرجه أيضًا البزار، وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 415: ورجال البزار رجال الصحيح .

5511- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 313 .

5512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ اَبِی مَالِكٍ الْجَنْبِیُّ قَالَ: ثَنَا اَبِی، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنِ الْبَرَاءِ: (قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ) (يونس: 58) قَالَ: فَضْلُ اللّٰهِ: الْقُرْآنُ، وَرَحْمَتُهُ: اَنْ جَعَلَكُمْ مِنْ اَهْلِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ عزوجل کے ارشاد: ''آپ فرمائیں اللہ کے فضل اور رحمت ملے تو خوشی مناؤ' یہ بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں''۔ فرمایا: فضل سے مراد قرآن اور اس کی رحمت کہ تم کو اس کا اہل بنایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِیُّ

یہ حدیث حجاج سے ابو مالک جنبی روایت کرتے ہیں۔

5513 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمِنْهَالِ السَّكُونِیُّ قَالَ: ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِیُّ، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اس درخت سے کھائے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حجاج بن ضحاک سے اسحاق بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

5514 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی غَنِيَّةَ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ

حضرت ابن خراش' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ نے اپنی چادر بچھائی' اس پر خود' حضرت فاطمہ' حضرت علی'

5512- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد7صفحه39 وقال: وفيه عطية العوفی وهو ضعيف .

5513- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه394 رقم الحديث: 854' ومسلم: المساجد جلد1صفحه395 .

5514- اسناده حسن' فيه: عبيد بن طفيل أبو سيدان الكوفی: صدوق . (التقريب) . انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه172 .

اَبُو سِيدَانَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَسَطَ شَمْلَةً، فَجَلَسَ عَلَيْهَا هُوَ وَفَاطِمَةُ وَعَلِيٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، ثُمَّ اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَجَامِعِهِ، فَعَقَدَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ ارْضَ عَنْهُمْ كَمَا اَنَا عَنْهُمْ رَاضٍ

حسن وحسین رضی اللہ عنہم کو بٹھایا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پلّو پکڑا اور ان پر ڈال دیا' پھر فرمایا: اے اللہ! تُو ان سے راضی ہو جا جس طرح میں ان سے راضی ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ طُفَيْلٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِنْجَابٌ

یہ حدیث عبید بن طفیل سے یحییٰ بن عبدالملک بن ابوغنیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں۔

5515 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي الْحَكَمِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوکہ کی بیع سے منع کیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي الْحَكَمِ

یہ حدیث سہل بن سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابوالحکم اکیلے ہیں۔

5516 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: ثنا بِشْرُ بْنُ عِمَارَةَ الْخَثْعَمِيُّ، عَنْ اَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ: (اِنَّ الَّذِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ آیت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق نازل ہوئی کہ "جو لوگ ایمان لائے اچھے عمل کیے' عنقریب رحمٰن ان کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دے گا"۔ فرمایا: مراد ہے

5515- اسناده حسن' فيه: اسماعيل بن ابى الحكم الثقفى' وثقه أبو حاتم ولم يتكلم فيه أحد . انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 83 .

5516- اسناده فيه: بشر بن عمارة الخثعمى: ضعيف . (التقريب) . وأخرجه أيضًا فى الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 58 .

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا) (مریم:96) قَالَ: مَحَبَّةٌ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

مؤمنوں کے دلوں میں محبت ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ عِمَارَةَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث ابوورق سے بشر بن عمارہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عون بن سلام اکیلے ہیں۔

5517 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْدَأُ إِذَا أَفْطَرَ بِالتَّمْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب روزہ کھولتے تو کھجور سے افطار کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث رقبہ سے یزید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

5518 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى الْعَبْسِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: خَلَقَ اللَّهُ جَنَّةَ عَدْنٍ بِيَدِهِ، وَخَلَقَ فِيهَا ثِمَارَهَا، وَشَقَّ فِيهَا أَنْهَارَهَا، ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ: تَكَلَّمِي، فَقَالَتْ: قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ، فَقَالَ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا يُجَاوِرُنِي فِيكِ بَخِيلٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے جنت عدن اپنے ہاتھ سے پیدا کی ہے اس میں پھل اور اس میں نہریں جاری کیں پھر اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: تُو مجھ سے گفتگو کر! اس نے کہا: بے شک فلاح پاگئے اللہ عزوجل نے فرمایا: میری عزت و جلال کی قسم! تجھ میں بخیل نہیں جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ

یہ حدیث سدی سے حماد بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں

5517- أخرجه البخارى: العيدين جلد2صفحه517 رقم الحديث: 953' والترمذى: الصلاة جلد 2صفحه427 رقم الحديث: 543' وابن ماجة: الصيام جلد1صفحه558 رقم الحديث: 1754 .

5518- اسناده فيه: أبو صالح مولى أم هانئ اسمه باذام: ضعيف مدلس ۔ (التقريب) .

عِیسَی، تَفَرَّدَ بِهِ: مِنْجَابٌ

اس کو روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں۔

5519 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ اَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازُ قَالَ: ثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُطَوَّقًا مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ فِي رَقَبَتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ظلماً ایک بالشت زمین بھی لی، وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حسن سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلْيَقُلْ مَنْ عِنْدَهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، وَلْيَقُلْ: يَهْدِيكُمْ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے، اس کے پاس والا جواباً کہے: یرحمک اللہ! وہ چھینک والا جواباً کہے: ''یھدیکم اللہ ویصلح بالکم''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث ابواسحاق سے حجاج اور حجاج سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ الحمانی اکیلے ہیں۔

5519- اسناده فيه: اسماعيل بن مسلم المكي: ضعيف الحديث . (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه179 .

5520- اسناده فيه: أ - يحيى بن عبد الحميد: حافظ اتهم بسرقة الحديث . ب - حجاج بن أرطاة: صدوق كثير الخطأ والتدليس . ج- الحارث الائعور: ضعيف رمى بالرفض . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه60 .

5521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُبَیْدُ بْنُ یَعِیش قَالَ: ثَنَا یُونُسُ بْنُ بُکَیرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمَ اَبِی عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَیْدٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِی عُدَیْسَةُ بِنْتُ اُهْبَانَ بْنِ صَیْفِیٍّ الْغِفَارِیِّ، عَنْ اَبِیهَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اِذَا رَاَیْتَ رَجُلَیْنِ مِنْ اُمَّتِی یَقْتَتِلَانِ عَلَى الْمُلْكِ، فَاتَّخِذْ عِنْدَ ذٰلِكَ سَیْفًا مِنْ خَشَبٍ فَقَاتِلْ بِهِ

حضرت عدیسہ بنت اهبان بن صیفی الغفاری رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تُو دیکھے کہ میری اُمت سے دو آدمی ملک کے لیے لڑیں تو لکڑی کی تلوار بنا لینا' اس کے ساتھ لڑنا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمَ اِلَّا یُونُسُ بْنُ بُکَیرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَیْدُ بْنُ یَعِیش

یہ حدیث صالح بن رستم سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن یعیش اکیلے ہیں۔

5522 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُکْرَمٍ قَالَ: ثَنَا الْمُسَیَّبُ بْنُ شَرِیكٍ، عَنْ زِیَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ، عَنْ قَبِیصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَاَنْذِرْ عَشِیرَتَكَ الْاَقْرَبِینَ) (الشعراء: 214)، انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی اَعْلَى الْجَبَلِ، فَقَالَ: یَا بَنِی عَبْدِ مَنَافٍ، اَلَا اِنِّی نَذِیرٌ لَکُمْ، اَلَا اِنِّی نَذِیرٌ لَکُمْ

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کہ ''اپنے قریبیوں کو ڈرائیں'' اتری تو حضور ﷺ سب سے اونچے پہاڑ پر تشریف فرما ہوئے' فرمایا: اے بنی عبد مناف! میں تم کو ڈر سنانے والا ہوں' میں تم کو ڈر سنانے والا ہوں۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ زِیَادٍ الْجَصَّاصِ اِلَّا

یہ حدیث زیاد الجصاص سے مسیب بن شریک

5521- أخرجه الترمذی: الفتن جلد 4 صفحه 490 رقم الحدیث: 2203 وقال: حسن غریب . وابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1309 رقم الحدیث: 3960 . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 422 رقم الحدیث: 27268 بلفظ: ان خلیلی وابن عمك عهد الی' اذا اختلف الناس أن أتخذ سیفًا من خشب......

5522- أخرجه مسلم: الایمان جلد 1 صفحه 193' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 74 رقم الحدیث: 20631' والطبرانی فی الکبیر جلد 5 صفحه 272 رقم الحدبث: 5305 .

الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

5523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ عَلَيَّ رَقَبَةً وَعِنْدِي جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ اَعْجَمِيَّةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِنِي بِهَا، فَقَالَ: اَتَشْهَدِينَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: وَتَشْهَدِينَ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَاَعْتِقْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: میرے ذمہ ایک غلام آزاد کرنا ہے اور میرے پاس ایک حبشی عجمیہ لونڈی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو میرے پاس لے کر آؤ، آپ نے فرمایا: تُو لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتی ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِنْهَالِ وَالْحَكَمِ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى

یہ حدیث منہال اور حکم سے ابن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں۔

5524 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ، فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْهُ، فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَبْطَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: يَاْكُلُ اَحَدُكُمْ لَحْمَ اَخِيهِ كَمَا يَاْكُلُ الْفَحْلُ اَوْ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ایک آدمی کو کاٹا، اس نے اپنا ہاتھ اس سے کھینچا تو اس کے اگلے دانت ٹوٹ گئے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس معاملہ لایا گیا تو آپ نے اس کو باطل قرار دیا، پھر فرمایا: تم میں کوئی اپنے بھائی کا گوشت کھاتا ہے جس طرح اونٹ کھاتا ہے، یا فرمایا: جس طرح اونٹ چباتا ہے۔

5523- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى: صدوق سيئ الحفظ . أخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه247 .

5524- أخرجه البخاري: الديات جلد12صفحه229 رقم الحديث: 6892، ومسلم: القسامة جلد3 صفحه1300

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ إِلَّا أَيُّوبُ أَبُو الْعَلَاءِ، وَلَا عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم بن عتیبہ سے ایوب بن ابوالعلاء اور ایوب سے محمد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

5525 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِجُهَيْنَةَ، أَنْ لَا نَنْتَفِعَ مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہماری طرف خط لکھا' ہم مقامِ جہینہ میں تھے' وہ خط یہ تھا کہ نہ ہم مردار کی کھال اور پٹھوں سے نفع اُٹھائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث معاویہ بن میسرہ سے عثمان بن ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔

5526 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت میں بہتر زمانہ وہ ہے جس میں میں بھیجا گیا ہوں' پھر جو ان سے ملے' پھر جو ان سے ملنے والوں سے ملے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا دَاوُدُ

یہ حدیث مطر الوراق سے داؤد بن زبرقان روایت

5525- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **66** رقم الحديث: **4128**' والترمذى: اللباس جلد **4** صفحه **222** رقم الحديث: **1729** وقال: حسن . والنسائى: الفرع جلد **7** صفحه **154** (باب ما يدبغ به جلود الميتة)' وابن ماجة: اللباس جلد **2** صفحه **1194** رقم الحديث: **3613**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **381** رقم الحديث: **18805** . والحديث مروى عن عبد الله بن عكيم وليس (ابن حكيم) كما فى المطبوعة .

5526- أخرجه البخارى: الشهادات جلد **5** صفحه **306** رقم الحديث: **2651**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1965** .

بْنُ الزِّبْرِقَانِ

5527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: ثَنَا ابْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ فِي حِجْرِي جَارِيَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَزَوَّجْتُهَا، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عُرْسِهَا، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، اَمَا غَنَّيْتُمْ عَلَيْهَا؟ اَلَا تُغَنُّوا عَلَيْهَا؟ فَاِنَّ هٰذَا الْحَيَّ مِنَ الْاَنْصَارِ يُحِبُّونَ الْغِنَاءَ

کرتے ہیں۔

حضرت ابواسحاق بن ابی سہل بن ابوحثمہ اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: میرے پاس انصار کی ایک لونڈی تھی میں نے اس کی شادی کر دی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی شادی کے دن آئے آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تم نے اس کی شادی پر اچھے اشعار پڑھے تھے؟ کیا تم نے اس کی شادی پر اچھے اشعار پڑھے؟ بے شک انصاری قبیلہ اچھے اشعار کو پسند کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث سہل بن ابوحثمہ حضرت عائشہ سے اور سہل سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

5528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَاَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ: صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ مِنْ مَاءٍ، مِنْ آبَارٍ شَتَّى فَفَعَلُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حالتِ مرض میں فرمایا: مجھ پر سات مرتبہ ٹھنڈا پانی ڈالو صحابہ کرام نے ایسے ہی کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث ایوب بن بشیر سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے

5527- أخرجه ابن حبان (**2016**/ موارد الظمآن) .

5528- أصله عند البخاری: أخرجه البخاری: الوضوء جلد **1** صفحه **362** رقم الحديث: **198**، والدارمی: المقدمة جلد **1** صفحه **51-52** رقم الحديث: **81** ولفظه عند الدارمی .

ہیں۔

5529 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ قَالَ: ثنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِیعَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: تَابِعُوا بَیْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَاِنَّهُمَا یَنْفِیَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا یَنْفِی الْكِیرُ خَبَثَ الْحَدِیدِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حج و عمرہ لگاتار کیا کرو کیونکہ یہ دونوں محتاجی اور گناہوں کو ایسے ختم کرتے ہیں جس طرح لوہے سے بھٹی زنگ دور کرتی ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے حاتم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

5530 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ قَالَ: ثنَا سَعِیدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ قَالَ: ثنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْمُزَارَعَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیع مزارعت کرنے سے منع کیا گیا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا عَبْثَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِیدُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث اشعث سے عبثر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن عمرو اکیلے ہیں۔

5531 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

5529- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 964 رقم الحديث: 2887 . فى الزوائد: مدار الاسنادين على عاصم بن عبيد الله، وهو ضعيف، والمتن صحيح من حديث ابن مسعود رضى الله عنه . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 32 رقم الحديث: 168 .

5530- أخرجه البخارى: المغازى جلد 7 صفحه 371 رقم الحديث: 4012-4013، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1180 . ولفظهما نهى عن كراء المزارع .

5531- اسناده فيه: يوسف بن ميمون القرشى المخزومى: ضعيف، ضعفه غير واحد، وقال البخارى: وأبو حاتم: منكر الحديث جدًا .

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِأُمَّتِي، وَوَخْزُ أَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، يَخْرُجُ فِي آبَاطِ الرِّجَالِ وَمَرَاقِّهَا، الْفَارُّ مِنْهُ كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ، وَالصَّابِرُ عَلَيْهِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

نے فرمایا: طاعون میری اُمت کے لیے شہادت ہے ان کے دشمن جن ہیں طاعون سے بھاگنے والا ایسے ہے جس طرح جنگ سے بھاگنے والا ہے صبر کرنے والا ایسے ہے جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ مَيْمُونٍ

یہ حدیث ابن عمر حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف بن میمان اکیلے ہیں۔

5532 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ الْقَوَارِيرِيُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: نَا صَالِحٌ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ أَنْ يُنْفَخَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ، أَوْ فِي شَرَابِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز کی حالت میں ہاتھوں کے درمیان یا پانی پینے والی اشیاء میں پھونکنے سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث مجالد سے محبوب بن محرز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

5533 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَقِيهُ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى الدَّقِيقِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت عمرو بن قیس الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوالدرداء کے ساتھ مقامِ صائفہ سے واپس لوٹ رہے تھے آپ نے فرمایا: اے لوگو! جمع ہو

5532- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 81 وقال: وفيه صالح مولى التوأمة وقد اختلط، وبقية رجاله ثقات .

5533- اسناده فيه: صدقة بن موسى الدقيقي، ضعفه ابن معين وأبو داؤد والنسائي وغيرهم . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 289 .

الْاَعْرَجِ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ قَالَ: كُنَّا مَعَ اَبِي الدَّرْدَاءِ مُنْصَرِفِينَ مِنَ الصَّائِفَةِ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اجْتَمِعُوا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ سَائِرَ جَسَدِهِ عَلَى النَّارِ

جاؤ! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے دونوں قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اللہ عزوجل اس کے سارے جسم پر آگ حرام کر دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

5534 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ اِلَى السُّوقِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ السُّوقِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ اَنْ اُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بازار نکلتے تو یہ دعا پڑھتے: ”اللّٰهم انی اسئلك من خير الٰی آخره“۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔

5535 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: ثَنَا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ فرضوں کی آخری دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

5534- اسناده فيه: محمد بن أبان، ضعفه ابن معين، وأبو داؤد، وقال البخاری: ليس بالقوی وكان مرجئًا ـ انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه79 .

5535- اسناده فيه: سنان بن هارون البرجمی، وثقه الذهلی، وضعفه النسائی والساجی، وقال ابن عدی: أرجو أنه لا بأس به ـ وقال ابن حجر: صدوق فيه لين ـ (التقريب والتهذيب) .

وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث اشعث سے سنان بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

5536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ وَهُوَ آخِذٌ بِحَلْقَةِ الْكَعْبَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: أَنَا أَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ، مَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَأَنَا جُنْدُبٌ الْغِفَارِيُّ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ

حضرت حنش بن معتمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ کعبہ کے دروازہ کی چوکھٹ کو پکڑے ہوئے تھے' آپ فرما رہے تھے: میں ابوذر غفاری ہوں' مجھے کوئی نہیں پہچانتا ہے' میں جندب الغفاری ہوں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: میری اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا' جو سوار نہیں ہوا وہ غرق ہو گیا۔

5537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يَمْسَحُ قَبْلَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ، وَبَعْدَهَا حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۂ مائدہ کے نازل ہونے سے پہلے اور بعد میں دنیا سے جانے تک' موزوں پر مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا سَوَّارٌ

یہ حدیث مطرف سے سوار روایت کرتے ہیں۔

5538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّلْتِ الْعَامِرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ بِشْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ پسند کرتے

5536- اسناده فيه: عمرو بن ثابت: ضعيف رمي بالرفض . (التقريب) .

5537- اسناده فيه: أ- ابراهيم بن اسحاق الصينی' قال الدارقطنی: متروك الحديث' وذكره ابن حبان فی ثقات . ب -سوار بن مصعب الهمدانی' قال أحمد وأبو حاتم: متروك الحديث: انظر مجمع الزوائد جلد1صفحه260 .

5538- ذكره الهيثمی فی المجمع جلد10صفحه100 وقال: وفيه علی بن الصلت ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

بْنِ غَالِبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنْ سَرَّكَ أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ حَقَّ عِبَادَتِهِ فَقُلْ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا مُنْتَهَى لَهُ دُونَ مَشِيئَتِكَ، وَعِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ نَفْسٍ

ہیں کہ اللہ کی عبادت کریں جس طرح کرنے کا حق ہے آپ پڑھیں: ''اللّٰھم لك الحمد حمدًا الی آخرہ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِنْجَابٌ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں۔

5539 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ: قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْوِصَالِ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ تُوَاصِلُ؟ قَالَ: إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ؛ إِنِّي أَظَلُّ عِنْدَ رَبِّي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصال کے روزوں سے منع کرتے تھے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی تو لگاتار روزے رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں تمہاری مثل نہیں ہوں' میں اپنے رب کے ہاں کھلایا اور پلایا جاتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عاصم سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

5540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا أَبُو صُهَيْبٍ النَّضْرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ شُبْرُمَةَ الْحَارِثِيُّ قَالَ: ثَنَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کو اللہ علم دے اور وہ چھپائے تو اللہ عزوجل سے قیامت کے دن ملے گا' اس کے منہ میں آگ کی لگام ہوگی۔

5539- أخرجه البخاري: الصوم جلد**4**صفحه**242** رقم الحديث: **1965**' ومسلم: الصيام جلد**2**صفحه**774** .

5540- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **10**صفحه**128-129** رقم الحديث: **10197** . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**1**صفحه**168** وقال: وفيه النضر بن سعيد ضعفه العقيلي .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا رَجُلٍ آتَاهُ اللّٰهُ عِلْمًا فَكَتَمَهُ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

5541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اَبُو صُهَيْبِ النَّضْرُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: ثَنَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ، فَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ مَنْ اَحْسَنَ اِلَى عِيَالِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مخلوق اللہ کی رحمت میں ہیں، اللہ کو پسند وہ لوگ ہیں جو اس کی مخلوق سے اچھا سلوک کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ

یہ دونوں حدیثیں حکم سے موسیٰ بن عمیر روایت کرتے ہیں۔

5542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ قَالَ: نَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وَشُرَيْحٍ النَّخَعِيِّ، قَالُوا: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ، نَسْاَلُهَا: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقُلْنَا لِعَلْقَمَةَ: يَا اَبَا شِبْلٍ، سَلْهَا اَنْتَ، فَقَالَ: مَا اَنَا بِالَّذِي اَكُونُ مَنْ رَفَثَ لَهَا الْيَوْمَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: وَمَا ذَلِكُمْ؟ قَالُوا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ، وَلَكِنَّهُ كَانَ اَمْلَكَكُمْ لِاَرَبِهِ

حضرت علقمہ واسود و شریح نخعی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، ہم نے آپ سے پوچھا: رسول اکرم ﷺ روزے کی حالت میں آپ کے ساتھ لیٹتے تھے؟ ہم نے علقمہ سے عرض کی: اے ابوشبل! آپ پوچھیں! آپ نے فرمایا: میں آج کے دن اس طرح کی بات نہیں پوچھتا ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم کو کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! کیا رسول اللہ ﷺ حالت روزہ میں آپ کے ساتھ لیٹتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! لیکن آپ اپنے آپ پر زیادہ کنٹرول والے تھے۔

5541- اسناده فيه: موسى بن عمير: متروك . وأخرجه أيضًا في الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 194 .

5542- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحه 176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 777 ولفظه لمسلم .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا الْأَجْلَحُ، وَلَا عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا أَبُو أُسَامَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث ابراہیم سے اجلح اور اجلح سے ابواسامہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سہل اکیلے ہیں۔

5543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عَبْدًا أَسْوَدَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَمُرُّ بِي ابْنُ السَّبِيلِ وَأَنَا فِي مَاشِيَةٍ لِسَيِّدِي، أَفَأَسْقِي مِنْ أَلْبَانِهَا بِغَيْرِ إِذْنِهِ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَإِنِّي أَرْمِي، فَأُصْمِي وَأُنْمِي قَالَ: كُلْ مَا أَصْمَيْتَ وَدَعْ مَا أَنْمَيْتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک حبشی غلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرے پاس سے ایک مسافر گزرا' میں اپنے آقا کے جانور چرا رہا ہوں' تو کیا اس کو اپنے آقا کی اجازت کے بغیر دودھ پلاؤں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس نے عرض کی: کیونکہ میں تیر پھینکتا ہوں' کسی شکار کو مار کر گرا دیتا اور کسی کو زخمی کر دیتا ہوں' آپ نے فرمایا: کھا! جس کو تُو نے مار کر سامنے گرا دیا ہے اور جس کو تُو نے زخمی کیا لیکن وہ دُور جا گرا' اسے چھوڑ دے' یعنی نہ کھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث حکم سے عثمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

5544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الطَّحَّانِ قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الضَّبِّيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَهُ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل سے زیادہ غیرت والا کوئی نہیں ہے' اسی لیے اس نے ظاہراً باطناً بے حیائی کو منع کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ

یہ حدیث حکم سے محمد بن خالد ضبی روایت کرتے

5543- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه165 وقال: وفيه عبادة بن زياد' وثقه أبو حاتم وغيره' وضعفه موسى بن هارون' وغيره .

5544- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه230 رقم الحديث: 5220' ومسلم: التوبة جلد4صفحه2113 .

خَالِدٍ الضَّبِّیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن خثیم اکیلے ہیں۔

5545 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ قَالَ: نَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَتْهُ عَجُوزٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ: اِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا عَجُوزٌ، فَذَهَبَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ كَلِمَتِكَ مَشَقَّةً وَشِدَّةً، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ ذٰلِكَ كَذٰلِكَ، اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَدْخَلَهُنَّ الْجَنَّةَ حَوَّلَهُنَّ اَبْكَارًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس انصار سے ایک بوڑھی عورت آئی‘ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ میں جنت میں داخل ہو جاؤں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں کوئی بوڑھی عورت داخل نہیں ہو گی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھانے کے لیے چلے گئے‘ پھر واپس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں آئے‘ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ نے بڑا سخت کلمہ فرمایا‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ بات اسی طرح ہے‘ بے شک اللہ جب جنت میں عورتوں کو داخل کرے گا تو وہ ساری جوان ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ روایت کرتے ہیں۔

5546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں میں سے جس کے تین بچے فوت ہو جائیں‘ نابالغ ہونے کی حالت میں تو اللہ عزوجل اپنے فضل سے اس کے دونوں ماں باپ کو جنت میں داخل کرے گا۔

5545- اسناده فيه: مسعدة بن اليسع‘ كذبه أبو داؤد‘ وقال أحمد: حرقنا حديثه منذ دهر . (اللسان جلد 6 صفحه 23‘ والميزان جلد 4 صفحه 98) . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 422 .

5546- أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 21 (باب من يتوفى له ثلاثة)‘ وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 183 رقم الحديث: 21416 .

مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنْ اَوْلَادِهِمْ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ

یہ حدیث حسن بن زکوان سے ابوعاصم عبادانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن موسیٰ السدی اکیلے ہیں۔

5547 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ هِلَالٍ الْجُعْفِيُّ، عَنْ صَالِحٍ الْمُرِّيِّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ قَدْ صَادُوا ظَبْيَةً، فَشَدُّوهَا اِلَى عَمُودِ الْفُسْطَاطِ، فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي وَضَعْتُ وَلِي خِشْفَانِ، فَاسْتَاْذِنْ لِي اَنْ اُرْضِعَهُمَا، ثُمَّ اَعُودَ اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: اَيْنَ صَاحِبُ هٰذِهِ؟ فَقَالَ الْقَوْمُ: نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلُّوا عَنْهَا حَتّٰى تَاْتِيَ خِشْفَيْهَا تُرْضِعُهُمَا، وَتَاْتِي اِلَيْكُمْ. قَالُوا: وَمَنْ لَنَا بِذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنَا. فَاَطْلَقُوهَا فَذَهَبَتْ، فَاَرْضَعَتْ، ثُمَّ رَجَعَتْ اِلَيْهِمْ، فَاَوْثَقُوهَا، فَمَرَّ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَيْنَ اَصْحَابُ هٰذِهِ؟ قَالُوا: هُوَ ذَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: تَبِيعُونَهَا؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هِيَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرے جنہوں نے ہرن کا شکار کیا تھا' اس کو خیمہ سے باندھا ہوا تھا' اس ہرن نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے دو بچے ہیں' میرے لیے اجازت مانگیں کہ میں ان کو دودھ پلا کر واپس آ جاؤں گی۔ آپ نے فرمایا: اس کا مالک کہاں ہے؟ قوم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! یہ اپنے بچوں کو دودھ پلا کے پھر واپس آ جائے گی۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی ذمہ داری کون دے گا؟ آپ نے فرمایا: میں! اس کو چھوڑا گیا' اس نے دودھ پلایا' پھر ان کی طرف واپس آ گئی' ان کو یقین ہو گیا' حضور ﷺ اُن کے پاس سے گزرے' آپ نے فرمایا: اس کے مالک کہاں ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ہیں! آپ نے فرمایا: اس کو فروخت کر دو' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی ہے' اس کو چھوڑ دو اور اس کو چھوڑا تو وہ

5547- اسناده فيه: أ- ابراهيم بن محمد بن ميمون' ذكره الأسدي في الضعفاء' وقال: انه منكر الحديث . وقال الحافظ أبو الفضل: ليس بثقة' وذكره ابن حبان في الثقات . ب- صالح المري: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد **8** صفحه**297** .

لَكَ، فَخَلُّوا عَنْهَا، فَاَطْلَقَهَا فَذَهَبَتْ

بھاگ گئی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث ثابت سے صالح المری روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عبدالکریم بن ہلال اکیلے ہیں۔

5548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ كَتَبُوا كِتَابًا، فَاتَّبَعُوهُ، وَتَرَكُوا التَّوْرَاةَ

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل نے ایک کتاب لکھی اس کی اتباع کرنے لگے اور انہوں نے تورات کو چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ

یہ حدیث عبدالملک سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں جندل بن والق اکیلے ہیں۔

5549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا اَبُو اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلًا بِعُمَرَ، مَا كُنَّا نُبْعِدُ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ، اِنَّ السَّكِينَةَ تَنْطِقُ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نیک لوگوں کا ذکر کرو تو حضرت عمر کے نام سے کرو، ہم حضور ﷺ کے اصحاب شمار کرتے تھے کہ سکونت حضرت عمر کی زبان پر ہوتی ہے۔

5550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5548- اسناده فيه: جندل بن والق الثعلبي: صدوق يغلط ويضعف . (التقريب) وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه195: رواه الطبراني في الكبير، ورجاله موثقون .

5549- اسناده فيه: أبو اسرائيل الملائي: صدوق سيئ الحفظ . (التقريب) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه70: واسناده حسن .

5550- اسناده فيه: عبد الله بن شبيب المدني، واهٍ ذاهب الحديث . (اللسان جلد 3 صفحه 299، والميزان 438) .

بْنِ اَبِی بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِیبٍ الْمَدَنِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی فُدَیْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِی طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُصَلِّیَ الرَّجُلُ صَلَاةً لَا یُتِمُّ رُکُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی نماز پڑھے اور وہ رکوع و سجود مکمل نہ کرے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ اِلَّا ابْنُهُ طَلْحَةُ وَلَا عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِی فُدَیْكٍ وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِی فُدَیْكٍ اِلَّا ابْنُ اَبِی اُوَیْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِیبٍ

یہ حدیث محمد بن سعید بن میبّب سے ان کے بیٹے طلحہ اور طلحہ سے ابن ابی فدیک اور ابن ابی فدیک سے ابن ابی اویس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن شبیب اکیلے ہیں۔

5551 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ غَزْوَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَیْلِ بْنِ غَزْوَانَ الضَّبِّیُّ قَالَ: ثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَی، عَنْ شَیْبَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَی اَحَدُکُمُ الْجُمُعَةَ فَلْیَغْتَسِلْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَیْبَانُ، وَلَا عَنْ شَیْبَانَ اِلَّا عُبَیْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِیلُ بْنُ غَزْوَانَ

یہ حدیث اعمش سے شیبان اور شیبان سے عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن غزوان اکیلے ہیں۔

5552 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

وأخرجه أيضًا في الصغير . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه124 .

5551- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه415 رقم الحديث: 877، ومسلم: الجمعة جلد2صفحه579 بنحوه .

5552- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه580، ومسلم: الألفاظ جلد4صفحه1763 ولفظه لمسلم .

الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِیُّ قَالَ: نَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ، فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ

ﷺ نے فرمایا: زمانہ کو گالی نہ دو کیونکہ اللہ عزوجل خود زمانہ ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ اِلَّا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِیُّ، وَاَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ اور سفیان سے ابراہیم بن محمد الشافعی اور اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

5553 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا یُونُسُ بْنُ بُكَیْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَلُّوا فِی اَعْطَانِ الْاِبِلِ، وَصَلُّوا فِی مُرَاحِ الْغَنَمِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اونٹوں کے باندھنے والی جگہ نماز نہ پڑھو، بکریوں کے باندھنے والی جگہ نماز پڑھو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا یُونُسُ بْنُ بُكَیْرٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

5554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِیُّ قَالَ: نَا مِهْرَانُ بْنُ اَبِی عُمَرَ، عَنْ اَبِی سِنَانٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ النَّبِیَّ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک قبر پر ایک میت کا جنازہ پڑھا اس کو دفن کرنے کے بعد۔

5553- أخرجه أحمد: المسند جلد **2** صفحه **240** رقم الحديث: **6667** بنحوه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **29** وعزاه أيضًا الى الطبراني في الكبير' وقال: وفيه ابن لهيعة وفيه كلام .

5554- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد **1** صفحه **490** رقم الحديث: **1532** . في الزوائد: اسناده حسن . أبو سنان' فمن دونه' مختلف فيهم .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا أَبُو سِنَانٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: مِهْرَانُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے ابوسنان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مہران اکیلے ہیں۔ حضرت بریدہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کا جنازہ پڑھا' اس جنازہ میں چار تکبیریں کہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَعَبْدَةُ: عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث عبیداللہ' نافع سے اور عبیداللہ سے عبدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عون الخزاز اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو سفیان ثوری اور عبیدہ اللہ بن عمر' زہری سے' وہ سعید بن میتب سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔

5556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَعَرَّسَ أَصْحَابُهُ، فَلَمْ يُوقِظْهُمْ إِلَّا الشَّمْسُ، فَقَامَ وَأَمَرَ الْمُؤَذِّنَ، فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَصَلَّى وَقَالَ مَسْرُوقٌ: مَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے' آپ کے اصحاب رات کو سو گئے' وہ سورج کی تپش سے اُٹھے' آپ نے کھڑے ہو کر مؤذن کو اذان کا حکم دیا' اس نے اذان دی اور اقامت پڑھی اور آپ نے نماز پڑھائی۔ حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ کی طلوعِ شمس کے بعد والی نماز دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے۔

5555- اسناده صحيح . أخرجه أيضًا البزار . انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه41 .

5556- اسناده فيه: يزيد بن أبي زياد الهاشمي: ضعيف . (التقريب) . تخريجه: أحمد، وأبو يعلىٰ، والبزار، بنحوه . انظر مجمع الزوائد جلد1صفحه324 .

أُحِبُّ لِيَ الدُّنْيَا، وَمَا فِيهَا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَسْرُوقٍ إِلَّا تَمِيمُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ تَمِيمٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ. لَمْ يَرْوِ مَسْرُوقٌ حَدِيثًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث مسروق سے تمیم بن سلمہ اور تمیم سے یزید بن ابوزیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیدہ بن حمید اکیلے ہیں۔ مسروق' ابن عباس سے' یہ حدیث کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔

5557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُتَلَقَّى السِّلَعُ حَتَّى يُهْبَطَ بِهَا إِلَى الْأَسْوَاقِ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راستہ ہی میں بیع کرنے سے منع کیا یہاں تک کہ وہ بازاروں میں آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے معاذ بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدمی اکیلے ہیں۔

5558 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ اللُّؤْلُؤِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْهَمَ لَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ: لَهُ سَهْمٌ، وَلِفَرَسِهِ سَهْمَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن تین حصے دیئے' ایک حصہ غازی کو اور دو حصے گھوڑے کو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ يُونُسَ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر' نافع سے' وہ ابن عمر سے اور عبیداللہ سے ابومعاویہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے ہشام بن یونس روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے عبیداللہ بن عمر سے' وہ نافع سے' وہ ابن عمر سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

5557- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه437 رقم الحديث: 2165' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1156 .

5558- أخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه553 رقم الحديث: 4228' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1383 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کرتے ہیں۔

5559 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَرَاَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ: آمِينَ ، رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب ولا الضالین پڑھتے تو آمین کہتے تو بلند آواز میں کہتے تھے (مراد ہے لمبا کر کے پڑھتے نہ کہ اونچی آواز کیونکہ آمین دعا ہے دعا آہستہ ہی کی جاتی ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے ابن ابی لیلیٰ اور ابن ابی لیلیٰ سے مطلب بن زیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

5560 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْعَرَ هَدْيَهُ، وَقَلَّدَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے قربانی کی اور قلادہ بھی صدقہ کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ اِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

یہ حدیث علاء بن میب سے قیس اور قیس سے وکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن وکیع روایت کرتے ہیں۔

5561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کتے اور زانیہ کی کمائی سے منع کیا۔

5560- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه230 وقال: سفيان بن وكيع وهو ضعيف .

5561- اسناده فيه: ضرار بن صرد: ضعفه الدارقطني' وابن قانع' وأبو أحمد' والحاكم . انظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه94 .

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ ثَمَنِ الْکَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِیِّ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا ابْنُ اَبِی لَیْلٰی، تفرَّدَ بِهٖ: الْمُطَّلِبُ بْنُ زِیَادٍ

یہ حدیث نافع سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مطلب بن زیاد اکیلے ہیں۔

5562 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نَا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِی زِیَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَجْمَعُ بَیْنَ الصَّلَاتَیْنِ فِی السَّفَرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر میں دو نمازوں کو جمع کرتے تھے (جمع کرنے سے مراد ہے: پہلی نماز کو آخری وقت میں اور دوسری نماز کو اوّل وقت پر ادا کرنا' مثلاً ظہر کی نماز آخری وقت میں اور عصر شروع وقت میں ادا کرنا' یہ ضرورت کے لیے جائز ہے۔ ویسے دو نمازوں کو ایک وقت میں ادا کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''نماز ایمان والوں پر وقت پر فرض کی ہے'')۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِی زِیَادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ

یہ حدیث یزید بن ابوزیاد سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

5563 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ قَیْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِکَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی کرسکتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ قَیْسٍ، تفرَّدَ بِهٖ: اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ

یہ حدیث عطاء سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

5564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5562- أخرجه البخاری: التقصیر جلد**2**صفحه**675** رقم الحدیث: **1107**' ومسلم: المسافرین جلد **1** صفحه **490** .

5563- اسناده فیه: عمر بن قیس المکی' المعروف بسندل: متروك' متفق علی ضعفه وترکه . (التهذیب' والجرح جلد**6**صفحه**129**' والمیزان جلد**3**صفحه**218**) . انظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**289** .

5564- ذکره الهیثمی فی المجمع جلد **4**صفحه**289** وقال: محمد بن عبد الملك ان کان هو الواسطی الکبیر فهو ثقة'

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الذَّارِعُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ، وَشَاهِدَيْ عَدْلٍ

نے فرمایا: نکاح ولی اور عادل گواہوں کے ساتھ جائز ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں قطن بن نسیر اکیلے ہیں۔

5565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ، وَشُهُودٍ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی اور گواہ کے ساتھ جائز ہے۔

لَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى: وَشُهُودٍ اِلَّا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ قَيْسٍ

ابواسحاق، حضرت ابوبردہ سے وہ ابوموسیٰ سے اور شہود کے الفاظ ابوبلال اشعری، قیس کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں۔

5566 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، لَا اَعْرِفَنَّكُمْ مَنَعْتُمْ اَحَدًا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، اَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! میں تمہیں نہیں جانتا ہوں کہ تم کسی کو بیت اللہ کا طواف کرنے اور نماز پڑھنے سے روکو کسی بھی وقت دن و رات میں۔

والا فلم أعرفه، وبقية رجاله ثقات .

5565- اسناده فيه: أبو بلال الأشعرى: ضعيف . وعزاه الهيثمى أيضًا الى الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه289 .

5566- اسناده فيه: عبد الكريم بن أبى المخارق: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه231 .

يُصَلِّيَ اَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلَةٍ اَوْ نَهَارٍ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حسن بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ اکیلے ہیں۔

5567 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اَبِي الْمُتَّئِدِ اَبُو الْمُتَّئِدِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَذْكُرُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى اَكْرَمِ اَخْلَاقِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ اَنْ تَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ، وَاَنْ تُعْطِيَ مَنْ حَرَمَكَ، وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا تم کو دنیا و آخرت کی بھلائی نہ بتاؤں؟ اس سے جوڑنا جو تجھ سے توڑے اس کو دینا جو تجھے محروم رکھے اس کو معاف کرنا جو تجھ پر ظلم کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي الْمُتَّئِدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ نُعَيْمُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث ابواسحاق سے یعقوب بن ابوالمنذر روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے نعیم بن یعقوب اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔

5568 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: اَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعَ صَوْتَ جَرَسٍ، فَقَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَتْبَعُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے گھنگھرو کی آواز سنی آپ نے فرمایا: بے شک رحمت کے فرشتے اس کے ساتھ نہیں ہوتے ہیں جس کے پاس گھنگھرو ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ

یہ حدیث حسن سے یوسف بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن مسہر اکیلے ہیں۔

5569 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے

5569- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد7 صفحه88 رقم الحديث: 3706 .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي مَكَانُ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہوئے سنا: آپ کا میرے ہاں وہی مقام ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ

اس حدیث کو زہری نے ابراہیم بن سعد سے ہی روایت کیا۔ معمر بن بکار اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

5570 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو زَائِدَةَ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ يَرْمِي أَحَدُنَا سَهْمَهُ فَيَرَى مَوْقِعَهُ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے، پھر ہم میں سے کوئی تیر پھینکتا تو وہ گرنے کی جگہ دیکھ لیتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو زَائِدَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عمر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوزائدہ اکیلے ہیں۔

5571 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الْأَحْمَسِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: مَنْ سَلَبْتُهُ كَرِيمَتَيْهِ عَوَّضْتُهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ذکر کرتا ہے کہ جس کی دو عزت والی چیزیں لے لوں، ان دونوں کے بدلہ جنت دوں گا۔

5570- أخرجه الطبراني في الكبير جلد19 صفحه62 رقم الحديث: 114-118 .

5571- أخرجه أيضًا في الكبير جلد2 صفحه342 رقم الحديث: 2263 .

مِنْهُمَا الْجَنَّةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے حصین بن عمر روایت کرتے ہیں۔ حضرت جریر سے اسی سند سے روایت ہے۔

5572 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا حُصَيْنُ بْنُ ذَيَّالٍ الْجُعْفِيُّ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلْحَسَنِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ: أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَإِنْ قَالَ لِي رَبِّي: مَنْ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: قُلِ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لَكَ أَنْتَ؟ قَالَ: أَقُولُ: أَمَرَنِي مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لِمَنْصُورٍ؟ قَالَ: يَقُولُ: أَمَرَنِي إِبْرَاهِيمُ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لِإِبْرَاهِيمَ؟ قَالَ: يَقُولُ: أَمَرَنِي هَمَّامُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لِهَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ؟ قَالَ: يَقُولُ: أَمَرَنِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لِجَرِيرٍ؟ قَالَ: يَقُولُ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حصین بن زیال جعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حسن بن صالح بن حیی سے کہا: کیا میں موزوں پر مسح کروں؟ حضرت حیی نے فرمایا: جی ہاں! اس آدمی نے کہا: میرا مالک مجھ سے پوچھے آپ کو کس نے یہ کرنے کا حکم دیا ہے؟ حضرت حیی نے کہا: آپ کہنا کہ حسن بن صالح بن حیی نے۔ اس آدمی نے کہا: اگر کہا جائے کہ آپ کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے کہا: میں کہتا ہوں کہ مجھے منصور بن معتمر نے کہا ہے۔ اس آدمی نے کہا: اگر کہا جائے کہ منصور کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے فرمایا: انہوں نے کہا کہ مجھے ابراہیم نے حکم دیا' اُس نے کہا: اگر کہا جائے کہ ابراہیم کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے کہا: وہ فرماتے تھے کہ مجھے ہمام بن حارث نے حکم دیا ہے۔ اس آدمی نے کہا: اگر کہا جائے کہ ہمام بن حارث کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے فرمایا: وہ کہتے تھے کہ مجھے حضرت جریر بن عبداللہ نے حکم دیا۔ اس آدمی نے کہا: اگر کہا جائے کہ جریر کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے کہا: وہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا

یہ حدیث حسن بن صالح سے حصین بن زیال

5572- أخرجه البخاری: الصلاة جلد **1** صفحه **589** رقم الحديث: **387**' ومسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **227** .

حُصَيْنُ بْنُ ذَيَّالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بِلَالٍ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

5573 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ: (سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا) (المدثر: 17) قَالَ: جَبَلٌ مِنْ نَارٍ فِي النَّارِ، يُكَلَّفُ اَنْ يَصْعَدَهُ، فَاِذَا وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ ذَابَتْ، فَاِذَا رَفَعَهَا عَادَتْ، وَاِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ عَلَيْهِ ذَابَتْ، فَاِذَا رَفَعَهَا عَادَتْ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''سارهقه صعودا'' کے متعلق فرمایا: جہنم میں آگ کا ایک پہاڑ ہوگا' اس کو اس پہاڑ پر چڑھنے کا مکلّف بنایا جائے گا' جب اس پر اپنا ہاتھ رکھے گا تو وہ جل جائے گا' جب اُٹھائے گا تو وہ ٹھیک ہو جائے گا' جب اس پر اپنا پاؤں رکھے گا تو وہ جل جائے گا' جب اُٹھائے گا تو ٹھیک ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ اِلَّا شَرِيكٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، فَوَقَفَهُ

یہ حدیث عمار الدھنی سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو سفیان بن عیینہ' عمار الدھنی سے روایت کرتے ہیں' ان کی موافقت کرتے ہیں۔

5574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ قَيْسٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27) قَالَ: فِي الْآخِرَةِ: فِي الْقَبْرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اس آیت کہ اللہ عزوجل ایمان والوں کو دنیا و آخرت کی زندگی میں لا الٰہ لا اللہ محمد رسول اللہ کے پڑھنے سے ثابت قدم رکھے گا' کے متعلق فرمایا: آخرت یعنی قبر میں ثابت رکھے گا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ اِلَّا قَبِيصَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ وَرَوَاهُ اَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ، فَوَقَفَهُ

یہ حدیث مرفوعاً موسیٰ بن قیس سے قبیصہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ اکیلے ہیں۔ ابونعیم موسیٰ بن قیس سے روایت کرتے ہیں۔

5575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَاْكُلْ اَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ، وَيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيُشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور پیئے' کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا شَرِيكٌ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، وَالنَّاسُ: عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث عبداللہ' نافع سے' وہ ابن عمر سے' عبیداللہ سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو یحییٰ بن قطان اور لوگ عبیداللہ بن عمر سے' وہ زہری سے' وہ ابوبکر بن عبیداللہ بن عمر سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

5576 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ: نَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي، وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

حضرت ابوالجعد ضمری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سواریاں تین مسجدوں کی طرف ہی باندھو: میری مسجد میں' مسجد حرام' مسجد اقصیٰ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَبْثَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عبثر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن عمرو اکیلے ہیں۔ یہ

5575- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1598' وأبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 348 رقم الحديث: 3776' والترمذي: الأطعمة جلد 4 صفحه 258 رقم الحديث: 1800' ومالك في الموطأ: صفة النبي ﷺ جلد 2 صفحه 922 رقم الحديث: 6 بلفظ: اذا أكل أحدكم...... .

5576- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 22 صفحه 366 رقم الحديث: 919 .

عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث عبیدہ بن سفیان سے اسی سند سے روایت ہے۔

5577 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ: اَشْمَطُ زَانٍ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ، وَرَجُلٌ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ بِضَاعَةً، فَلَا يَبِيعُ اِلَّا بِيَمِينِهِ، وَلَا يَشْتَرِي اِلَّا بِيَمِينِهِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے اللہ عزوجل گفتگو نہیں کرے گا نہ ان کو پاک کرے گا' ان کے لیے عذابِ الیم ہوگا: بوڑھا زنا کرنے والا' فقیر تکبر کرنے والا' ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے سامانِ تجارت کا مالک بنایا' وہ اس کو قسم اُٹھا کر فروخت کرتا ہے اور اس کو قسم اُٹھا کر خریدتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عاصم سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عمرو اکیلے ہیں۔ حضرت سلیمان سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے روزہ کی حالت میں پچھنا لگوایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِنْجَابٌ

یہ حدیث عاصم سے شریک روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں۔

5579 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَرَاْنَاهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم اس آیت کو حضور ﷺ کے زمانہ میں دو سال تک پڑھتے رہے' وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ دوسرے خدا کو نہیں پکارتے ہیں' نہ کسی جان کو قتل کرتے ہیں' جس کو اللہ نے حرام کیا' قتل کرنا مگر حق کے ساتھ نہ وہ زنا کرتے ہیں۔ پھر یہ

5578- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه205 رقم الحديث: 1939' ومسلم: الحج جلد2صفحه862 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنِينَ: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ) (الفرقان: 68) الْآيَةَ، ثُمَّ نَزَلَتْ: (اِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ) (مريم: 60)، فَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرِحَ فَرَحًا قَطُّ اَشَدَّ فَرَحًا مِنْهُ بِهَا، وَبِـ (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1)

آیت نازل ہوئی: ''ہاں جو توبہ کر لے اور ایمان لائے'' میں نے حضور ﷺ کو کبھی بھی اتنا خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا اس آیت پر کہ ''ہم نے آپ کو واضح فتح دی''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے عبداللہ بن رجاء مکی روایت کرتے ہیں۔

5580 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا لِحَجَّتِهِ وَعُمْرَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حج و عمرہ کا ایک طواف کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے منصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔

5581 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، صَاحِبِ الْقَصَبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نردشیر (دو دھڑوں والا ایک صندوق نما کھیل جس میں پتھر ہوتے ہیں، قسمت پر اعتماد کر کے اس میں دھڑوں کے مطابق پتھروں کو اِدھر اُدھر کیا جاتا ہے) کے ساتھ کھیلے اس نے اللہ اور اس کے رسول

5580- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 140 رقم الحديث: 11293 .

5581- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 286 رقم الحديث: 4938، وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1237 رقم الحديث: 3762، ومالك في الموطأ: الرؤيا جلد 2 صفحه 958 رقم الحديث: 6، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 482 رقم الحديث: 19540 . والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 50 وقال: صحيح على شرط الشيخين وأقره الذهبي .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ.

کی نافرمانی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الْهَيْثَمِ اِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث ابوالہیثم سے قیس روایت کرتے ہیں۔

5582 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ يُوسُفَ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن یوسف اکیلے ہیں۔

5583 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ الْاَشْعَرِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ: لِاَنِّي عَرَبِيٌّ، وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ، وَلِسَانُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عرب والوں سے تین وجہ سے محبت کرو: میں عربی ہوں، قرآن عربی ہے، جنت والوں کی زبان عربی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابن جریج سے یحییٰ بن برید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علاء بن عمرو اکیلے ہیں۔

5584 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل میرے بعد سب سے پہلے حضرت عمر سے مصافحہ کرے گا اور میرے بعد سب

5584- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 39 رقم الحديث: 104 .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ بَعْدِي: عُمَرُ، وَأَوَّلُ مَنْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ، وَأَوَّلُ مَنْ يَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيُدْخِلُ الْجَنَّةَ

سے پہلے آپ کو سلام کیا جائے گا' سب سے پہلے آپ کا ہاتھ پکڑے گا' پس وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ الطَّلْحِيُّ

یہ حدیث صالح بن کیسان سے داؤد بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل الطلحی اکیلے ہیں۔

5585 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عِمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هُمَا الْمُوجِبَتَانِ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ

حضرت عمار بن رویبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دو چیزیں واجب کرنے والی ہیں: جو اس حالت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو' وہ جنتی ہے' اور جو اس حالت میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو تو وہ دوزخ میں جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عِمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔ حضرت عمار بن رویبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

5586 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے اور تین رکعت وتر۔

5586- أخرجه مسلم: المسافرين جلد **1** صفحه**528**' والنسائي: قيام الليل جلد **3** صفحه **195** (باب ذكر الاختلاف على حبيب بن أبي ثابت) ولفظه للنسائي .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت' یحییٰ بن وثاب سے روایت کرتے ہیں اور حبیب سے ابوبکر النہشلی روایت کرتے ہیں۔

5587 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ حَبِيبٍ التَّمَّارُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْاِسْلَامِ نَصِيبٌ: الْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے دوقسم کے لوگوں کے لیے اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے: (۱) مرجئہ (۲) قدریہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے عمرو بن قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن ابان اکیلے ہیں۔

5588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَصَابَ رَجُلًا حَاجَةٌ فَخَرَجَ اِلَى الْبَرِّيَّةِ، فَقَالَتِ امْرَاَتُهُ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مَا نَعْتَجِنُ وَمَا نَخْتَبِزُ، فَجَاءَ الرَّجُلُ وَالْجَفْنَةُ مَلْاَى عَجِينًا، وَفِي التَّنُّورِ جُنُوبُ الشِّوَاءِ، وَالرَّحَا تَطْحَنُ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ هَذَا؟ قَالَتْ: مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ، فَكَنَسَ مَا حَوْلَ الرَّحَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تَرَكَهَا لَدَارَتْ اَوْ قَالَ: طَحَنَتْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو بھوک لگی' وہ ایک جنگل کی طرف نکلا' اس کو بیوی نے کہا: اے اللہ! ہم کو رزق دے۔ یوں کہ نہ ہمیں آٹا گوندھنا پڑے اور نہ روٹی پکانا پڑے' اچانک ایک آدمی اس حال میں آیا کہ برتن بھرا ہوا تھا' تنور میں آگ لگی ہوئی تھی اور چکی چل رہی تھی' اس نے کہا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ اس عورت نے کہا: اللہ نے رزق دیا ہے جو چکی کے اردگرد تھا وہ اس نے جھاڑو دے کر اکٹھا کر لیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس کو چھوڑ دیا جاتا تو وہ چلتی رہتی قیامت کے دن تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا

یہ حدیث محمد بن سرین سے ہشام بن حسان اور

هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَلَا عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

ہشام بن حسان سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

5589 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ السُّوقَ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا السُّوقِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ

حضرت سلیمان بن ابو بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بازار میں داخل ہو تو یہ دعا کرو: ''اللّٰھم انی اسألك الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔ بریدہ سے روایت یہ حدیث اسی سند سے ہے۔

5590 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا احْتَفَيْتَ فَاحْتَفِ جَمِيعًا، وَإِذَا انْتَعَلْتَ فَابْدَأْ بِالْيُمْنَى، فَإِذَا خَلَعْتَ فَاخْلَعِ الْيُسْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب جوتے اُتارو تو دونوں اُتارو' جب جوتے پہنو تو دائیں جانب سے پہنو' جب اُتارو تو بایاں اُتارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ

یہ حدیث شریک سے علی بن حکیم روایت کرتے ہیں۔

5591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں بڑا عاجز وہ ہے جو دعا مانگنے

5590- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحه 324 رقم الحديث: 5856، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1660 بنحوه.

حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ فِي الدُّعَاءِ، وَاَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ

سے عاجز ہو اور لوگوں میں بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَسْرُوقٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عاصم سے حفص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رِزْمَةَ قَالَ: ثَنَا اَبِي، عَنْ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي هَارُونَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ جُبَّةُ سُنْدُسٍ، فَمَا رَاَيْنَاهُ مُنْذُ زَمَانٍ اَجْمَلَ مِنْهُ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ، فَقَامَ فَزِعًا فَوَضَعَهَا، ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فِي بُرْدِ حِبَرَةٍ، فَقَالَ: الْحَرِيرُ لِبَاسُ اَهْلِ الْجَنَّةِ، مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے' آپ نے سندس کا جبہ زیب تن کیا ہوا تھا' ہم نے اس وقت آپ سے زیادہ خوبصورت کسی کو نہیں دیکھا' آپ گھبراہٹ سے اُٹھے' اس کو اُتارا' پھر ہمارے پاس آئے' آپ نے حبرہ کی چادر زیب تن کی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: ریشم جنتی لوگوں کا لباس ہے' جو دنیا میں پہنتا ہے اس کو آخرت میں نہیں پہنایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رِزْمَةَ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عیسیٰ بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن ابورزمہ اکیلے ہیں۔

5593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعُصْفُرِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو صلہ رحمی کرتا ہے تو وہ اللہ سے مانگے اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔ جو بخل کرتا ہے صلہ رحمی کرنے سے' اللہ عزوجل قیامت کے دن جہنم سے ایک سانپ کو نکالے گا' اس کو شجاع کہا جاتا ہے' وہ اس کو ڈسے

وَسَلَّمَ: مَا مِنْ ذِي رَحِمٍ يَأْتِي ذَا رَحِمِهِ، يَسْأَلُهُ فَضْلًا أَعْطَاهُ اللّٰهُ إِيَّاهُ، فَيَبْخَلُ عَلَيْهِ إِلَّا أَخْرَجَ اللّٰهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ جَهَنَّمَ حَيَّةً يُقَالُ لَهَا: شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُ، فَيُطَوَّقُ بِهِ

گا'اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعُصْفُرِيُّ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے اسحاق بن ربیع عصفری روایت کرتے ہیں۔

5594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ بْنِ عَبَّادٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ سَيْفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْنَفَ، وَكَانَتْ قَبِيعَتُهُ فِضَّةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احنف نام کی تلوار تھی'اس کا دستہ چاندی کا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث عثمان بن سعید سے یحییٰ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

5595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الذَّارِعُ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ حَتَّى يَسْأَلَهُ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے ہر کوئی اپنی ضرورت اللہ سے مانگے' یہاں تک کہ جوتی کا تسمہ اگر ٹوٹ جائے تو وہ بھی مانگے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ

یہ حدیث ثابت سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے

5594- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 31 رقم الحديث: 2585' والترمذي: الجهاد جلد 4 صفحه 201 رقم الحديث: 1691 وقال: حسن غريب . والنسائي: الزينة جلد 8 صفحه 194 (باب حلية السيف) . والدارمي: السير جلد 2 صفحه 292 رقم الحديث: 2457 ولم يذكروا الا القبيعة .

سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ہیں۔اس کو روایت کرنے میں قطن بن نسیر اکیلے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5596 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ، خِيَارُهُمْ لِخِيَارِهِمْ، وَشِرَارُهُمْ لِشِرَارِهِمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ قریش کے تابع ہیں' ان کے بہتر بہتروں کے' بُرے بُروں کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابوحازم سے عبدالعزیز بن مطلب اور عبدالعزیز سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں معمر بن بکار اکیلے ہیں۔حضرت سہل بن سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5597 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ خَالِهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَرْزَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن حرملہ سے عبداللہ بن عامر اور حضرت عبداللہ بن عامر سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں معمر بن بکار اکیلے ہیں۔حضرت ابوبرزہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5598 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: ثَنَا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا اَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ، وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورﷺ ایک صاع سے غسل اور ایک مُد سے وضو کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث اشعث بن عبدالملک سے سیف بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جمہور بن منصور اکیلے ہیں۔

5599 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَى بَاْسًا بِقَضَاءِ رَمَضَانَ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ذی الحجہ کے عشرہ میں رمضان کے روزوں کی قضاء میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق الصینی اکیلے ہیں۔

5600 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ اَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ اپنی سواری پر نماز پڑھتے تھے سواری کا منہ جہاں بھی ہوتا تھا' آپ سجدہ کرتے وقت رکوع سے زیادہ جھکتے تھے۔

5600- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه691 رقم الحديث: 507، ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه359، والترمذي: الصلاة جلد2صفحه183 رقم الحديث: 352 .

وَيَجْعَلُ السُّجُودَ اَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں شافعی اکیلے ہیں۔

5601 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُيَيْنَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا: اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت میں حضور ﷺ کے بعد افضل ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے محمد بن جابر اور محمد بن جابر سے عمر بن یونس روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عیینہ اکیلے ہیں۔

5602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهَيَّاجِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوَفَّقٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ لَمْ يَقُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ حَتّٰى تُمْكِنَهُ الصَّلَاةُ، وَقَالَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ، ثُمَّ جَلَسَ فِي مَجْلِسِهِ حَتّٰى تُمْكِنَهُ الصَّلَاةُ، كَانَتْ بِمَنْزِلَةِ عُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مُتَقَبَّلَتَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو آپ اس جگہ سے نہیں اُٹھتے تھے یہاں تک کہ نفل نہ ادا کر لیتے۔آپ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی پھر اس جگہ بیٹھا رہا یہاں تک کہ نفل پڑھے' اس کو ایک مقبول حج وعمرہ کا ثواب ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوَفَّقٍ

یہ حدیث مالک بن مغول سے فضل بن موفق روایت کرتے ہیں۔

5603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5601- تقدم تخريجه .

5603- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 23 رقم الحديث: 3664' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّقِّيُّ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا اَنَا عَلَى قَلِيبٍ اَنْزِعُ اِذْ دَخَلَ اَبُو بَكْرٍ، فَنَزَعَ ذَنُوبًا اَوْ ذَنُوبَيْنِ، وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ، وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ، فَنَزَعَ، فَمَا رَاَيْتُ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ایک کنوئیں کے پاس تھا' میں نے اس سے پانی کھینچا' اچانک حضرت ابوبکر نے ایک بار ڈول کھینچا' آپ کے کھینچنے میں کمزوری تھی' اللہ نے آپ کو معاف کیا' پھر عمر آئے تو انہوں نے کھینچا' میں نے لوگوں میں اس سے زیادہ خوش ہوتے نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپ نے لوگوں کی وادی بھر دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث مطر الوراق سے ہشام اور ہشام سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سعید اکیلے ہیں۔

5604 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عِمَارَةَ، عَنْ اَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا اَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَخْرُجَ اِلَى غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ لِجَدِّ بْنِ قَيْسٍ: يَا جَدُّ بْنَ قَيْسٍ، مَا تَقُولُ فِي مُجَاهَدَةِ بَنِي الْاَصْفَرِ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي امْرُؤٌ صَاحِبُ نِسَاءٍ، وَمَتَى اَرَى نِسَاءَ بَنِي الْاَصْفَرِ اَفْتَتِنْ، فَاْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ) (التوبة: **49**)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوۂ تبوک کی طرف جانے کا ارادہ فرمایا تو جد بن قیس سے فرمایا: اے جد بن قیس! بنی اصفر سے جہاد کرنے کے بارے تُو کیا کہتا ہے؟ تو عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں ایسا آدمی ہوں جو کئی عورتیں رکھتا ہوں' جب میں بنی اصفر کی عورتوں کو دیکھوں گا تو فتنہ میں مبتلا ہو جاؤں گا۔ سو مجھے اجازت عطا کیجئے (کسی اور کا انتخاب کیجئے) اور مجھے فتنہ سے بچا لیجئے۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں مجھے اجازت دو اور فتنہ میں نہ ڈالو خبردار! وہی فتنہ میں پڑیں گے اور بے شک جہنم کافروں کو گھیرنے والی ہے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ عِمَارَةَ

اس حدیث کو ابی روق سے بشر بن عمارہ روایت کرتے ہیں۔

5605 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو سَعْدٍ الْبَقَّالُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَجَعَ مِنْ غَزْوَةٍ قَالَ: آيِبُونَ تَائِبُونَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جہاد سے واپس آتے تو پڑھتے: ''ایبون تائبون ان شاء اللّٰه لربنا حامدون''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ

یہ حدیث ابوسعید البقال سے خالد بن یزید القری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن بکر البالسی اکیلے ہیں۔

5606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْحَنَّاطُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ لِلنَّاسِ حِينَ تَزَوَّجَ بِنْتَ عَلِيٍّ: أَلَا تُهَنِّئُونِي؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَنْقَطِعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ إِلَّا سَبَبِي وَنَسَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا لوگوں کو جس وقت آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے شادی کی کہ تم مجھے عار دلاتے ہو؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن ہر نسب و سبب ختم ہو جائے گا مگر میرا سبب اور نسب ختم نہیں ہوگا۔

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَلَمْ يَذْكُرُوا: جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے حسن بن سہل روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو سفیان کے علاوہ جعفر اپنے والد سے انہوں نے جابر بن عبداللہ کا ذکر نہیں کیا۔

5607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

5606- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا في الكبير جلد 3 صفحه 45 رقم الحديث: 2635 . انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 176 .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، اِنَّ الَّذِي يَكْذِبُ عَلَيَّ لَجَرِيءٌ

نے فرمایا: مجھ پر جھوٹ مت باندھو کیونکہ مجھ پر جھوٹ باندھنا جرأت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث منصور' ربعی سے' وہ حذیفہ سے اور منصور سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو بلال اکیلے ہیں۔

5608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ قَالَ: نَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ كَثِيرٌ، وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِ قَلِيلٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بھلائی بہت زیادہ ہے جو تھوڑی پر عمل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ وَاَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث اسماعیل بن خالد سے ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں اور ابوخالد سے حسین بن عبداللہ اور اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

5609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ كَلْبَةً كَانَتْ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ مُجِحًّا، فَضَافَ اَهْلَهَا ضَيْفٌ، فَقَالَتْ: لَا اَنْبَحُ ضَيْفَنَا اللَّيْلَةَ، فَعَوَى جِرَاؤُهَا فِي بَطْنِهَا، فَاُوحِيَ اِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ: اِنَّ مَثَلَ هٰذِهِ الْكَلْبَةِ مَثَلُ اُمَّةٍ يَاْتُونَ مِنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قوم بنی اسرائیل میں بڑے پٹ والی ایک کتیا تھی' اس کے گھر والوں کے پاس ایک مہمان آیا تو اس نے کہا: رات کو میں اپنے مہمانوں کو نہیں بھونکوں گی' سو اس کے پیٹ میں' اس کے بچے نے چیخنا اور بھونکنا شروع کر دیا تو ان میں سے ایک آدمی کو الہام ہوا کہ اس کتیا کی مثال' اس اُمت کی ہے جو تمہارے بعد آئیں گے' اُن کے اَن پڑھ جاہل' ان کے علماء پر بلند مرتبہ چاہیں گے۔

بَعْدِكُمْ، تَسْتَعْلِي سُفَهَاؤُهَا عَلَى عُلَمَائِهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ وَأَبُو عَوَانَةَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان اور ابوعوانہ روایت کرتے ہیں' اور ابوعواہ سے یحییٰ بن حماد روایت کرتے ہیں۔

5610 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ جَدْيٌ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ تُرْضِعُهُ أُمُّهُ فَتَرْوِيهِ، فَانْفَلَتَ يَوْمًا، فَرَضَعَ غَنَمًا كَثِيرَةً، فَلَمْ يَرْوِ، فَأُوحِيَ إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ: أَنَّ مَثَلَ هَذَا الْجَدْيِ مَثَلُ قَوْمٍ يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ، يُعْطَى الرَّجُلُ مَا يَكْفِي الْأُمَّةَ أَوِ الْقَبِيلَةَ فَلَا يَشْبَعُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک بھیڑ کا بچہ تھا' اس کی ماں اس کو دودھ پلاتی تو وہ سیر ہو جاتا' ایک دن نہ پلایا' اس نے بہت زیادہ بکریوں کا دودھ پیا' وہ سیر نہ ہوا' ان میں سے کسی آدمی کو بتایا گیا کہ اس بھیڑ کے بچے کی مثال اس قوم کی طرح ہے جو تمہارے بعد آئیں گے' ایک آدمی اس کو دے گا جو ایک اُمت یا قبیلہ کے لیے کافی ہوگا' وہ سیر نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ وَأَبُو عَوَانَةَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان اور ابوعوانہ روایت کرتے ہیں۔ ابوعوانہ سے یہ حدیث یحییٰ بن حماد روایت کرتے ہیں۔

5611 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ الْحَجُورِيِّ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعُمْرَى أَنَّهَا جَائِزَةٌ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غیر آباد زمین کو آباد کرنے کے بارے فیصلہ فرمایا کہ یہ جائز ہے۔

5611- أخرجه النسائي: الرقى جلد6صفحه226 (باب ذكر الاختلاف على أبي الزبير) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مُجَوَّدًا كَمَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَجُورِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یہ حدیث قتادہ' حضرت عمرو بن دینار سے عمدہ طور پر روایت کرتے ہیں' جس طرح اور لوگ عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں۔ عمرو سے حماد بن جعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہدبہ بن خالد اکیلے ہیں اور اس کو معاذ بن ہشام نے اپنے باپ سے' انہوں نے عمر بن دینار سے' انہوں نے حجوری سے اور انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا۔

5612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَعْدٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جس نے تیر اللہ کی راہ میں مارا ہے وہ حضرت سعد تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث عاصم سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علاء بن عمرو اکیلے ہیں۔

5613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْبَزَّارِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُصِيبُ أَحَدُكُمْ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَخْزِنَ مِنْ لِسَانِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی ایمان کی حقیقت کو نہیں پاسکتا ہے یہاں تک کہ اپنی زبان کو قابو نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث ابن عون سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن بشر اکیلے ہیں۔

5612- اسناده فيه: العلاء بن عمرو الحنفي: متروك . وأخرجه أيضًا في الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه158 .

5613- اسناده فيه: عطاء البزار' قال فيه يحيى بن معين: ليس بشيء . (اللسان جلد4صفحه174) .

5614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْشَانَا وَيُخَالِطُنَا، وَكَانَ عِنْدَنَا صَبِيٌّ، يُقَالُ لَهُ: أَبُو عُمَيْرٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس رات کو آتے، ہمارے ساتھ کھانا کھاتے اور ہمارے پاس ایک بچہ تھا' اس کا نام عمیر تھا' آپ فرماتے: اے عمیر! تمہاری چڑیا کا کیا ہوا؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ

یہ حدیث ہشام سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمرو بن جبلہ اکیلے ہیں۔

5615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَلِيحُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِينَ يَقْطَعُونَ السِّدْرَ يُصَبُّونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ صَبًّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو بیری کا درخت کاٹتے ہیں' ان کو جہنم میں اوندھے منہ ڈالا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَلِيحُ بْنُ وَكِيعٍ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ملیح بن وکیع اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

5616 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت شریک مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حکومت

5614- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه543 رقم الحديث:6129' ومسلم: الآداب جلد3صفحه1692 .

5615- اسناده حسن' فيه: مليح بن وكيع بن الجراح' قال ابن حبان: مستقيم الحديث . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه118 .

5616- اسناده فيه: شريك بن عبد الله النخعي: صدوق يخطئ كثيرًا . (التقريب) . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه204 .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ شَرِيكٌ: لَا اَدْرِي رَفَعَهُ اُمْ لَا قَالَ: الْإِمَارَةُ اَوَّلُهَا نَدَامَةٌ وَاَوْسَطُهَا غَرَامَةٌ، وَآخِرُهَا عَذَابٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اوّلاً ندامت ہے، درمیان میں قرض ہے اور آخرت میں قیامت کے دن عذاب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث عبداللہ بن عیسیٰ سے شریک روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابان اکیلے ہیں۔

5617 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ

یہ حدیث حسین بن علی سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

5618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالُونُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي الْمُثَنَّى الْقَارِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَدِينَةُ قُبَّةُ الْإِسْلَامِ، وَدَارُ الْإِيمَانِ، وَاَرْضُ الْهِجْرَةِ، وَمُبَوَّاُ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مدینہ اسلام کا قبہ ایمان کا گھر اور ہجرت کی زمین ہے، حلال اور حرام کو واضح کرنے والا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حدیث حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے

5617- اسناده فيه: ضرار بن صرد: ضعيف . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه18 .

5618- اسناده فيه: أبو المثنى القارى: ضعيف . (التقريب) . انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه301 .

اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: قَالُوْنُ

اس کو روایت کرنے میں قالون اکیلے ہیں۔

5619 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ، قَالَتْ: خَطَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْكَ، وَلٰكِنِّي لَا اُحِبُّ اَنْ اَتَزَوَّجَ وَبَنِيَّ صِغَارٌ، فَقَالَ: لَكِ غَيْرُ ذٰلِكَ؟ فَقُلْتُ: لَا ـ فَقَالَ: خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ، اَحْنَاهُ عَلَى طِفْلٍ صَغِيرٍ، وَاَرْعَاهُ عَلَى بَعْلٍ فِي ذَاتِ يَدٍ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کا پیغام بھیجا' میں نے عرض کی: مجھے آپ سے نکاح کی رغبت نہیں ہے لیکن میں شادی کرنا پسند نہیں کرتی ہوں' میرے بچے چھوٹے ہیں۔ آپ نے فرمایا: آپ کے علاوہ کوئی اور ہو؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: قریش کی عورتیں بہتر ہیں' اونٹوں پر سوار ہوتی ہیں' اپنے چھوٹے بچوں کا خیال کرتی ہیں' اپنے شوہر کے گھر کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، تَفَرَّدَ بِهٖ: اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابو خالد شعبی سے ابو اسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

5620 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَيَّارٍ اَبِي الْحَكَمِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَاَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ حَمْرَاءُ، يُرْخِيهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا' آپ سرخ عمامہ پہنے ہوئے تھے' اس کا شملہ دونوں کندھوں کے درمیان چھوڑا ہوا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

5621 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً

5619- اسناده حسن' فيه: أبو اسماعيل المؤذب: صدوق يغرب ـ انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه274 .

5620- اسناده حسن' فيه: اسماعيل بن بهرام: صدوق ـ (التقريب) ـ انظر مجمع الزوائدجلد5صفحه133 .

5621- اسناده فيه: عبد الله بن بكير الغنوى: ضعيف ـ انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه298 .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ بِلَالٍ الْغَنَوِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ يَلْتَمِسُ بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ لَمْ يُعَذِّبْهُ اللّٰهُ

روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے قتل کیا (یعنی کافر کو) اللہ اس کو عذاب نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے عبداللہ بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

5622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دھوکہ کی بیع سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ

یہ حدیث عطاء سے ابن ابولیلیٰ اور ابن ابولیلیٰ سے مطلب بن زیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

5623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغَنَوِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الطَّائِيُّ قَالَ: نَا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَغْتَسِلَ فِي كُلِّ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں: ہمیں رسول اللہ ﷺ ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ غسل کرنے کا حکم دیتے تھے یعنی جمعہ کے دن۔

5622- أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1153، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 252 رقم الحديث: 3376، والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 523 رقم الحديث: 1230، والنسائي: البيوع جلد 7 صفحه 230 (باب بيع الحصاة)، وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 739 رقم الحديث: 2194 .

5623- اسناده فيه: زكريا بن يحيى، قال العقيلي: لا يتابع على حديثه . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 176 .

أُسْبُوعٍ مَرَّةً مَا يَعْنِي: الْجُمُعَةَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو هِلَالٍ

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابوھلال اکیلے ہیں۔

5624 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حَسَنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں پڑھتے تھے: ''ربنا لك الحمد الی آخره''۔

5625 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّ بُيُوتَهُ لَعَلَى يَسَارِهِ فَإِذَا صَلَّى الصَّلَاةَ أَخَذَ إِلَى بُيُوتِهِ عَنْ يَسَارِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے گھر کی بائیں جانب دیکھا' جب آپ نماز پڑھتے تو اپنے گھر کو اپنی بائیں جانب رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ إِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا عَنْ يَعْلَى إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: أَبُو كُرَيْبٍ

یہ دونوں حدیثیں بکر بن وائل سے یعلیٰ بن حارث اور یعلیٰ سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ان دونوں کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

5624- أخرجه مسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **346**' وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **284** رقم الحديث: **878** .

5625- أصله عند البخاري عن عبد الله بن مسعود: أنه انتهى الى الجمرة الكبرى جعل البيت عن يساره ومنى عن يمينه' ورمى بسبع وقال: هكذا رمى الذي أنزلت عليه سورة البقرة صلى الله عليه وسلم . أخرجه البخاري: الحج جلد **3** صفحه **679** رقم الحديث: **1748** .

5626 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَبْسُطَ اللّٰهُ فِي رِزْقِهِ، وَيَنْسَأَ لَهُ فِي عُمْرِهِ فَلْيَصِلْ ذَا قَرَابَتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کے رزق اور عمر میں اضافہ ہو وہ قریبی رشتے داروں سے صلہ رحمی کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے رشدین بن سعد روایت کرتے ہیں۔

5627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ: مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدٍ ، قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ: ارْمِ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنا کہ آپ نے کسی کے لیے اپنے ماں باپ جمع کیے ہوئے سوائے حضرت سعد کے' آپ ﷺ نے اُحد کے دن حضرت سعد سے فرمایا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ تیر پھینکیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ

یہ حدیث شریک سے معمر بن زیاد السعدی روایت کرتے ہیں۔

5628 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر دھوکہ باز پر اس کے دھوکے

5626- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحه 353 رقم الحديث: 2067' ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه 1982 .

5627- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 415 رقم الحديث: 4059' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1876 .

5628- اسناده فيه: أ- ضرار بن صرد أبو نعيم ضعيف . ب- أبو سعد البقال ضعيف مُدَلِّس تخريجه . أبو يعلى والحاكم بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 333 .

عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ أَبِي سَعْدِ الْبَقَّالِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ، مَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ، وَلَا عَدْلٌ

کے مطابق جھنڈا لگایا جائے گا' مسلمانوں میں سے عام آدمی بھی پناہ دے سکتا ہے' جس نے کسی مسلمان کو ذلیل کیا' اس پر اللہ' فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' اس کے فرض یا نفل قبول نہیں کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعْدِ الْبَقَّالِ إِلَّا هَاشِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ

یہ حدیث ابوسعد البقال سے ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

5629 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ قَالَ: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ عَوَانَةَ قَالَ: ثنا الْأَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ صَدَعَ، فَيُغَلِّفُ رَأْسَهُ بِالْحِنَّاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو اپنے سر کو کپڑے سے باندھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا أَبُو عَوْنٍ، وَلَا عَنْ أَبِي عَوْنٍ إِلَّا الْأَحْوَصُ، وَلَا عَنِ الْأَحْوَصِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ

یہ حدیث سعید بن میب سے ابوعون اور ابوعون سے احوص اور احوص سے سلیمان' سلیمان سے سلیمان بن حکم بن عوانہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوسمینہ اکیلے ہیں۔

5630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دھوکہ باز کی پشت پر

5629- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 98 وقال: رواه البزار' وفيه الأحوص بن حكيم . وقد وثق وفيه ضعف كثير وأبو عون لم أعرفه .

5630- اسناده فيه: عمرو بن عطية العوفي ضعيف . وذكره الهيثمي ولم يتكلم على السند . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 333 .

اَبِی رَاشِدٍ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ: سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْغَادِرُ يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ، فَيُقَالُ: هَذَا كَانَ عَلَى كَذَا وَكَذَا، وَفَعَلَ فِيهِ كَذَا، وَكَذَا

جھنڈا لگایا جائے گا' اس کو کہا جائے گا: یہ اس طرح اس طرح کرنے کا جرم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

یہ حدیث عطیہ' ابوہریرہ سے اور عطیہ سے عمرو بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔لوگوں نے اس حدیث کو عطیہ سے' وہ ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں۔

5631 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى اَنْ يُصَلَّى عَلَى الْجَنَائِزِ بَيْنَ الْقُبُورِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبروں کے درمیان نمازِ جنازہ پڑھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث عاصم احول سے حفص روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حسین بن یزید اکیلے ہیں۔

5632 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، اَنَّهُمَا سَاَلَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى عَنِ التَّيَمُّمِ؟ فَقَالَ: اَمَرَ النَّبِيُّ

حضرت حکم اور سلمہ بن کہیل دونوں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے تیمّم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: حضور ﷺ ایسا کرنے کا حکم دیتے تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے' پھر دونوں کو جھاڑا اور اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح

5631- اسناده فيه: حسين بن يزيد الطحان ذكره ابن حبان في الثقات' وقال أبو حاتم' والذهبي' وابن حجر: لين (التقريب' والتهذيب' والجرح جلد3صفحه67) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه39 .

5632- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه188 رقم الحديث: 570 . في الزوائد: ضعيف . فيه ابن أبي ليلى' واسمه محمد بن عبد الرحمٰن' فضعفه من قبل حفظه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُفْعَلَ هٰكَذَا: وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْاَرْضَ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا، وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ

کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم اور سلمہ بن کہیل سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں اور ابن ابولیلیٰ سے حمید بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

5633 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَزِينٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَبْرَةَ يَعْنِي اَبَا خَيْثَمَةَ، اَنَّ اَبَاهُ، سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُقْرَاُ فِي الْوِتْرِ؟ فَقَالَ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى فِي الْاُولَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ فِي الثَّانِيَةِ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فِي الثَّالِثَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سبرہ اپنے والد خیثمہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ آپ وتر میں کیا پڑھتے تھے؟ فرمایا: آپ پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ دوسری میں قل یا ایھا الکافرون تیسری میں قل ھواللہ احد۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَزِينٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث اسماعیل بن رزین سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

5634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى الْقُرْقُسَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، وشَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ترکہ چھوڑ دو جو تم چھوڑ سکتے ہو جو میری اُمت سے سلب کرے اللہ عزوجل ان کو ہلاک کرے وہ بنوقنطورا ہے۔

5633- ذکره الهيثمی فی المجمع جلد 2 صفحه 246 وقال: رواه الطبرانی فی الکبير والأوسط وفيه اسماعيل ابن رزين ذکره ابن حبان فی الثقات قال الأزدی: يتکلمون فيه .

5634- اسناده فيه: مروان بن سالم متهم بالوضع تخريجه الطبرانی فی الکبير جلد 10 صفحه 223-224 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 307 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتْرُكُوا التُّرْكَ مَا تَرَكُتُمْ، فَإِنَّ مَنْ يَسْلُبُ أُمَّتِي مَا خَوَّلَهُمُ اللّٰهُ بَنُو قَنْطُورَاءَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث اعمش سے مروان بن سالم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

5635 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: نا عُبَيْدٌ النَّحَّاسُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَظْلَمَةٍ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ظلماً قتل کیا جائے وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدٌ النَّحَّاسُ

یہ حدیث اعمش سے عمرو بن شمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید النحاس اکیلے ہیں۔

5636 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا جَاءَ الصُّبْحُ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ، وَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ وَاحِدٌ يُحِبُّ الْوَاحِدَ.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو دو دو رکعت پڑھتے تھے' جب صبح ہونے کا خوف ہوتا تو آپ ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لیتے اور فرماتے: اللہ ایک ہے اور ایک کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث عطیہ' ابوسعید سے اور عطیہ اوصافی روایت

5635- اسناده فيه: أ- عبيد بن محمد النحاس' قال: ابن عدى: له أحاديث مناكير' وقال ابن حجر فى التقريب: ضعيف .
ب- عمروبن شمر الجعفى رافضى متروك . تخريجه . البزار' وانظر مجمع الزوائد جلد**6** صفحه**247** .

5636- اسناده فيه: عبيد الله بن الوليد الوصافى ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**2** صفحه**245** .

إِلَّا الْوَصَّافِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ، وَمِسْعَرٌ، وَغَيْرُهُمَا، عَنِ ابْنِ عُمَرَ

کرتے ہیں۔ حضرت ابوسعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس حدیث کو اعمش اور مسعر ان دونوں کے علاوہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

5637 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ائْتِنِي بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَتَوَضَّأَ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً. قَالَ: أَلْقِ الرَّوْثَةَ، فَإِنَّهَا رِكْسٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تین پتھر لائے گئے' آپ نے ان سے استنجاء کیا اور پانی استعمال نہیں کیا' فرمایا: لید کو پھینک دو کیونکہ یہ پلید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ إِلَّا أَبُو سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

حضرت ابواسحاق' ہبیرہ بن یریم سے' ابواسحاق سے ابوسنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صباح بن محارب اکیلے ہیں۔

5638 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا مُسْلِمُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَلْبَسُ الْحَرِيرَ، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا نُهِيَ عَنِ الْمُصْمَتِ

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ریشم پہنتے تھے' آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: مصمت (ایسا رنگ جس میں آمیزش نہ ہو) سے منع کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمُ بْنُ سَلَامٍ

یہ حدیث مالک بن دینار سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن

5637- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 308 رقم الحديث: 156، والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 25 رقم الحديث: 17، وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 114 رقم الحديث: 314، والطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 62 رقم الحديث: 9957.

5638- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 49 رقم الحديث: 4055، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 407 رقم الحديث: 2861، والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 15 رقم الحديث: 10888.

سلام اکیلے ہیں۔

5639 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَبِى زَكَرِيَّا الْغَسَّانِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ قَالَ: اَمَرَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِحُبِّ الْمَسَاكِينَ، وَمُجَالَسَتِهِمْ، وَاَنْ اَنْظُرَ اِلَى مَنْ تَحْتِى، وَلَا اَنْظُرُ اِلَى مَنْ فَوْقِى، وَاَنْ اَصِلَ رَحِمِى وَاِنْ اَدْبَرَتْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے مساکین سے محبت کرنے اور ان کے پاس بیٹھنے سے اور مجھے اپنے سے نیچے والے کو دیکھنے کا حکم دیا' اور مجھے اپنے سے اوپر والے کو نہ دیکھنے کا حکم دیا' مجھے صلہ رحمی کرنے کا حکم دیا اگرچہ وہ بھاگے۔

5640 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِى اِدْرِيسَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَامَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا: اَخْبَرَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ حَفِظَ ذَلِكَ مَنْ حَفِظَهُ، وَنَسِيَ ذَلِكَ مَنْ نَسِيَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے' ہم کو قیامت تک ہونے والے واقعات کی خبر دی' جس نے یاد رکھا اس نے یاد رکھا' جو بھول گیا وہ بھول گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، وَخَالِدٌ الْوَاسِطِيُّ. وَاَهْلُ الْحِجَازِ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ يُسَمُّونَهُ عَبَّادُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عبدالرحمن بن اسحاق سے بشر بن مفضل اور خالد الواسطی اور اہل حجاز اور ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

5641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

5639- اسناده فيه: يحيى بن أبى زكريا الغسانى ضعيف .

5640- أخرجه البخارى: القدر جلد 11 صفحه 503 رقم الحديث: 6604' ومسلم: الفتن جلد 4 صفحه 2217 .

5641- اسناده فيه: منصور بن اسماعيل مولى بنى أمية ذكره ابن حبان فى الثقات' وقال العقيلى: لا يتابع عليه (الثقات جلد 9 صفحه 172 واللسان جلد 6 صفحه 91) . تخريجه البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 178 .

الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ السُّوسِیُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَرَّانِیُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَطَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: زُرْ غِبًّا، تَزْدَدْ حُبًّا

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کبھی کبھی ملاقات کرو، محبت میں اضافہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ابن جریج سے منصور بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

5642 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا حُبَيْشُ بْنُ مُبَشِّرٍ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا، وَتَزَوَّجَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو حق مہر بنایا اور آپ نے ان سے شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ الْمُؤَدِّبُ

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس المؤدب اکیلے ہیں۔

5643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: ثنا حَمْزَةُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِی عَمِّی عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَاكِرُوا بِالصَّدَقَةِ، فَإِنَّ الْبَلَاءَ لَا

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ دینے میں جلدی کرو کیونکہ آزمائش اس کے ساتھ نہیں آتی ہے۔

5642- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 629-630 رقم الحديث: 1958 فی الزوائد: اسناده صحيح . اذا كان عكرمة مولى ابن عباس سمع من عائشة .

5643- اسناده فيه: عيسى بن عبد اللّٰه بن محمد العلوى متروك (اللسان جلد 4 صفحه 399، والمغنى جلد 2 صفحه 498، والميزان جلد 3 صفحه 315) . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 113 .

يَتَخَطَّاهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

5644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حرب بن حسن اکیلے ہیں۔

5645 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الدُّورِيُّ الْمُقْرِءُ قَالَ: ثنا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: ثنا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ)، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبِّ زِدْ أُمَّتِي، فَنَزَلَتْ: (مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''ان کی مثال جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس دانہ کی طرح ہے اس کے ساتھ سات بالیاں اُگتی ہیں ہر بالی میں سو دانہ ہوتے ہیں''، تو حضور ﷺ نے عرض کی: اے رب! اضافہ کر میری اُمت کے لیے! تو یہ آیت نازل ہوئی: ''کون ہے جو اللہ کو قرض دے قرضِ حسنہ اللہ عزوجل اور زیادہ کرتا ہے''۔ آپ نے عرض کی: اے رب! اور اضافہ کر میری اُمت کے لیے! تو یہ آیت نازل ہوئی: ''صبر کرنے والوں کو اجر دیا جائے

5644- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 656 رقم الحديث: 3768 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 5 رقم الحديث: 11005 .

5645- اسناده فيه: عيسى بن المسيب ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 115 .

(البقرة: 245) قَالَ: رَبِّ زِدْ أُمَّتِي، فَنَزَلَتْ: (إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ) (الزمر: 10)

گا بغیر حساب کے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الدُّورِيُّ

یہ حدیث نافع سے عیسیٰ بن میبّب اور عیسیٰ سے ابواسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الدوری اکیلے ہیں۔

5646 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّكَنِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَوْسٍ أَبُو زَيْدٍ النَّحْوِيُّ قَالَ: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ: سَنَةٍ مَاضِيَةٍ، وَسَنَةٍ مُسْتَقْبَلَةٍ، وَصَوْمُ عَاشُورَاءَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عرفہ کے دن کا روزہ دو سالوں کے گناہوں کا کفارہ ہے: (۱) گزرے ہوئے سال کا (۲) آنے والے سال کا' عاشوراء کا روزہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو زَيْدٍ النَّحْوِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ' عطاء بن ابورباح سے' وہ ابوطفیل سے' وہ ابوقتادہ سے۔ ابن ابولیلیٰ سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں باوزید النحوی اکیلے ہیں۔ لوگوں نے ابن ابولیلیٰ سے' وہ عطاء سے' وہ ابوالخلیل سے' وہ ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں۔

5647 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانی زنا کرتے وقت' شرابی شراب پیتے

5646- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحه 819، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 349 رقم الحديث: 22596 ولفظه عند أحمد.

5647- أخرجه البخاري: الحدود جلد 12 صفحه 116 رقم الحديث: 6810، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 77.

قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنِ هَارُونَ الْغَسَّانِيُّ قَالَ: ثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَكِنْ بَابُ التَّوْبَةِ مَفْتُوحٌ

وقت حالتِ ایمان میں نہیں ہوتے ہیں مگر توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث ہارون بن سعد سے عبدالرحیم بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

5648 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ السَّلُولِيُّ الطَّحَّانُ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الضَّبِّيِّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِرِجَالِكُمْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ، وَالصِّدِّيقُ فِي الْجَنَّةِ، وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ، وَالرَّجُلُ يَزُورُ اَخَاهُ فِي اللّٰهِ فِي جَانِبِ الْمِصْرِ فِي الْجَنَّةِ . اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِنِسَائِكُمْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ الْوَلُودَ الْوَدُودُ الَّتِي اِذَا ظَلَمَتْ هِيَ اَوْ ظُلِمَتْ قَالَتْ: هَذِهِ يَدِي فِي يَدِكَ، لَا اَذُوقُ غَمْضًا حَتَّى تَرْضَى

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنتی لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ فرمایا: نبی جنتی ہوتا ہے‘ صدیق جنتی ہوتا ہے‘ شہید جنتی ہوتا ہے‘ وہ آدمی جو اپنے بھائی کی زیارت کے لیے آتا ہے شہر کے کنارے سے وہ جنتی ہے‘ کیا تمہیں جنتی عورتوں کے متعلق نہ بتاؤں! زیادہ بچے جننے والی‘ بہت زیادہ اپنے خاوند سے محبت کرنے والی‘ جب رات ہو تو وہ کہے: یہ میرا ہاتھ آپ کے ساتھ‘ میں اس کو نہیں اُٹھاؤں گی یہاں تک کہ تُو راضی ہو جائے‘ یعنی شوہر سے کہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا السَّرِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَلَا عَنْ سَرِيٍّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث شعبی سے سری بن اسماعیل اور سری سے محمد بن خالد ضی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے

5648- اسناده فيه: السرى بن اسماعيل متروك . تخريجه الطبرانى فى الكبير جلد **19** صفحه **140** . وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **315** .

الضَّبِّیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِیدُ بْنُ خُثَیْمٍ، وَلَا یُرْوَی عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

میں سعید بن خثیم روایت کرتے ہیں۔ حضرت کعب بن عجرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5649 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِیُّ قَالَ: ثنا شُعَیْبٌ الْأَنْمَاطِیُّ، عَنْ لَیْثِ بْنِ أَبِی سُلَیْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبٍ الْقُرَظِیِّ، عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ کُرْبَةً مِنْ کُرَبِهِ، نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ کُرْبَهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ عَوْرَةً، سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُؤْمِنٍ کُرْبَهُ، فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ کُرْبَتَهُ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مؤمن سے کوئی پریشانی دور کرتا ہے' اللہ عزوجل اس سے قیامت کے دن کی پریشانی دور کرے گا' جو کسی مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالے گا' اللہ عزوجل اس کے عیب پر پردہ ڈالے گا' جو کسی مؤمن کی تکلیف دور کرے گا' اللہ عزوجل اس کی تکلیف دور کرے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبٍ إِلَّا لَیْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ شُعَیْبٌ الْأَنْمَاطِیُّ

یہ حدیث محمد کعب سے لیث روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ شعیب الانماطی روایت کرتے ہیں۔

5650 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا یَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ أَبُو الْأَسْبَاطِ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِی حَمَّادٍ الْمُقْرِءُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، وَعُثْمَانَ بْنِ رُزَیْقٍ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی کَرِبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا قَدْ تَوَضَّئُوا، فَقَالَ: وَیْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قوم کو وضو کرتے دیکھا' آپ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کیلئے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا

یہ حدیث حسن بن صالح سے عبدالرحمن بن ابوحمار

5649- ذكره الهيثمي في المجمع جلد8 صفحه196 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير' وفيه شعيب بياع الأنماط وهو مجهول .

5650- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه155 رقم الحديث: 454 . في الزوائد: رجال اسناده ثقات' الا أن أبا اسحاق كان يدلس' واختلط بآخره . وأحمد: المسند جلد3 صفحه387 رقم الحديث: 14405 .

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْبَاطِ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسباط اکیلے ہیں۔

5651 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ قَالَ: ثنا مُوسَی بْنُ عِیسَی الْقَارِءُ قَالَ: نا مُفَضَّلُ بْنُ یُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ، عَنْ یَزِیدَ الرَّقَاشِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: حَوْضِی مَا بَیْنَ اَیْلَةَ اِلَی مَكَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے حوض کی لمبائی ایلہ سے مکہ تک ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ یُونُسَ اِلَّا مُوسَی الْقَارِءُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ

یہ حدیث مفضل بن یونس سے موسیٰ القاری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

5652 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نا یُوسُفُ بْنُ عَطِیَّةَ الصَّفَارُ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِیِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَحْتَجِمُ فِی سَبْعَ عَشْرَةَ، وَفِی تِسْعَ عَشْرَةَ، وَفِی اِحْدَی وَعِشْرِینَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاند کی سترہ، انیس اور اکیس تاریخ کو پچھنا لگواتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِیِّ اِلَّا یُوسُفُ بْنُ عَطِیَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث ہشام دستوائی سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

5651- أصله عند البخاری ومسلم بلفظ: ان قدر حوض کما بین أيلة وصنعاء من اليمن . أخرجه البخاری: الرقاق جلد11صفحه472 رقم الحديث: 6580، ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1800 .

5652- أخرجه الترمذی: الطب جلد 4صفحه390 رقم الحديث: 2051 وقال: حسن غريب . والحاكم فی المستدرك جلد4صفحه210 . وانظر الترغيب جلد4صفحه314 .

5653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ وَاقِدٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ مِنْ رَمَضَانَ، طَوَى فِرَاشَهُ، وَاعْتَزَلَ النِّسَاءَ، وَجَعَلَ عَشَاءَهُ سُحُورًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو بستر کو لپیٹ دیتے' عورتوں سے جدا رہتے اور سحری تک قیام کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام دستوائی اور ہشام سے حفص بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن حکم اکیلے ہیں۔

5654 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُعْجِبُهُ التَّهَجُّدُ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو تہجد پڑھنا پسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بِلَالٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جُنْدُبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث اسود بن قیس سے قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو بلال اکیلے ہیں۔ حضرت جندب سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ

حضرت ابوجعفر محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما میرے پاس آئے' میں قرآن پڑھ رہا تھا' کہنے لگے:

5653- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 177 وقال: وفيه حفص بن واقد البصري قال ابن عدي: له أحاديث منكرة .

5654- اسناده فيه: أبو بلال الأشعري ضعيف .

5655- اسناده فيه: مفضل بن صالح ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 25 .

بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ: اَتَانِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَنَا فِي الْكُتَّابِ، فَقَالَ: اكْشِفْ عَنْ بَطْنِكَ، فَكَشَفْتُ عَنْ بَطْنِي، فَقَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِي اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ السَّلَامَ

اپنے پیٹ کو ننگا کریں، میں نے اپنے پیٹ کو ننگا کیا تو اس کا بوسہ لیا، پھر فرمایا: حضور ﷺ نے مجھے آپ کو سلام کہنے کا حکم دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابان بن تغلب سے مفضل بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن سعید اکیلے ہیں۔ حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5656 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ قَالَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَضَبَ عَنْهُ الْبَحْرُ وَهُوَ حَيٌّ فَمَاتَ فَكُلُوهُ، وَمَا اَلْقَى الْبَحْرُ حَيًّا فَمَاتَ فَكُلُوهُ، وَمَا وَجَدْتُمُوهُ مَيِّتًا طَافِيًا فَلَا تَاْكُلُوهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو سمندر کے اندر مچھلی ہو وہ زندہ ہے اس کے بعد مر جائے تو اس کو کھاؤ، جس کو سمندر زندہ ہی پھینک دے اور وہ مر جائے تو اس کو کھاؤ، جو تم مردہ پاؤ اس کو نہ کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن یزید اکیلے ہیں۔

5657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5656- ذكره الحافظ الزيلعي، وقال: غريب بهذا اللفظ، وأخرجه أبو داؤد، وابن ماجة، عن يحيى ابن سليم، عن اسماعيل بن أمية، عن أبى الزبير، عن جابر، أن رسول الله ﷺ قال: ما ألقاه البحر، أو جزر عنه، فكلوه، وما مات فيه، وطفا، فلا تأكلوه . أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد **3** صفحه **357** رقم الحديث: **3815**، وابن ماجة: الصيد جلد **2** صفحه **1082** رقم الحديث: **3247** قال الدميري: هو حديث ضعيف باتفاق الحفاظ لا يجوز الاحتجاج به . فانه من رواية يحيى بن سليم الطائفى .

5657- أخرجه مسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1162**، والنسائى: البيوع جلد **7** صفحه **237** (باب بيع الصبرة من الطعام بالصبرة من الطعام) .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُبَاعَ الصُّبْرَةُ مِنَ التَّمْرِ، لَا يُعَلَّمُ مِكْيَالُهَا، وَالصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ

نے کھجور کی ٹوکری فروخت کرنے سے منع کیا' جس کی ناپ تول معلوم نہ ہو' اسی طرح گندم کی ٹوکری فروخت کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث زہیر بن محمد سے ہشیم بن حمید' اس کو روایت کرنے میں حکم بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

5658 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَكَّةَ اُتِيَ بِاَبِي قُحَافَةَ، وَرَاْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَاَنَّهُمَا الثَّغَامُ، فَقَالَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ، وَتَجَنَّبُوا السَّوَادَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مکہ آئے تو آپ کے پاس حضرت ابوقحافہ کو لایا گیا' اس حالت میں کہ ان کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے' ایسے تھا جیسے ثغام (ایک درخت ہے جس میں سفیدی زیادہ ہوتی ہے) ہوتا ہے' آپ نے فرمایا: سفیدی بدلو اور سیاہ خضاب سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا شَرِيكٌ، وَتَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث اجلح سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

5659 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ التُّبَّعِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ قَالَ: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ حُمْرَانَ، اَوْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ . قَالَ: دَعَا

حضرت حمران یا ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی مانگا' آپ نے نماز کے لیے وضو کیا' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو وضو کرے اچھا وضو کرے اور نماز پڑھے تو اچھی نماز پڑھے تو

5658- أخرجه مسلم: اللباس جلد**3**صفحه**1663**' وأبو داؤد: الترجل جلد **4**صفحه**83** رقم الحديث: **4204**' والنسائي: الزينة جلد **8**صفحه**119** (باب النهي عن الخضاب بالسواد)' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**395** رقم الحديث: **14468** .

5659- اخرجه البخاري: الوضوء جلد**1**صفحه**311** رقم الحديث: **159**' ومسلم: الطهارة جلد**1**صفحه**204** .

عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بِوَضُوءٍ، فَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، وَصَلَّى فَأَحْسَنَ الصَّلَاةَ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اس کے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن حکم اکیلے ہیں۔

5660 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ قَالَ: ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ: كَانَ يَأْخُذُ الْوَبَرَةَ مِنْ جَنْبِ الْبَعِيرِ مِنَ الْمَغْنَمِ، وَيَقُولُ: مَا لِي فِيهِ إِلَّا مِثْلَ مَا لِأَحَدِكُمْ، إِيَّاكُمْ وَالْغُلُولَ، فَإِنَّهُ خِزْيٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَأَدُّوا الْخِيَاطَ، وَالْمِخْيَطَ، وَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ، وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ الْقَرِيبَ، وَالْبَعِيدَ، فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ، فَإِنَّ الْجِهَادَ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُنَجِّي صَاحِبَهُ مِنَ الْهَمِّ، وَالْغَمِّ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مالِ غنیمت کے اونٹ کی پشت سے ایک بال پکڑتے تھے اور فرماتے: میرے لیے اس میں اتنی مثل جو تم میں سے کسی کے لیے ہے، خیانت کرنے سے بچو کیونکہ قیامت کے دن اس کا بدلہ دینا پڑے گا' دھاگہ اور سوئی جو اس سے اوپر ہے وہ بھی دے دو' اللہ کی راہ میں جہاد کرو' قریب دور سفر اقامت کی حالت میں' جہاد جنت کے دروازوں میں سے ہے' جہاد کرنے والے کو پریشانی اور غم سے نجات دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ إِلَّا صَادِقٌ، وَلَا عَنْ أَبِي صَادِقٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ

یہ حدیث ربیعہ بن ناجد سے ابوصادق اور ابوصادق سے قاسم بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیدہ بن اسود اکیلے ہیں۔

5660- اسناده حسن' فيه: عبيدة بن الأسود صدوق ربما دلس (التقريب) . تخريجه أحمد' مختصرًا' ومطولًا' بمثله وبنحوه من طرق عديدة وعزاه الهيثمي أيضًا الى الطبراني في الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه275 .

5661 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الثَّعْلَبِيُّ قَالَ: نا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ: السَّمَاءُ الدُّنْيَا مَوْجٌ مَكْفُوفٌ، وَالثَّانِيَةُ صَخْرَةٌ، وَالثَّالِثَةُ حَدِيدٌ، وَالرَّابِعَةُ نُحَاسٌ، وَالْخَامِسَةُ فِضَّةٌ، وَالسَّادِسَةُ ذَهَبٌ، وَالسَّابِعَةُ يَاقُوتَةٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمانِ دنیا موج مکفوف کا ہے، دوسرا پتھر کا، تیسرا لوہے کا، چوتھا تانبے کا، پانچواں چاندی کا، چھٹا سونے کا، ساتواں یاقوت کا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ

یہ حدیث ربیع بن انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حکام بن سلیم اکیلے ہیں۔

5662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ عُثْمَانَ السَّرِيُّ قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ اَبِي مَعْرُوفٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ، قَالَ لَهُ اَبُوهُ: اَيْ بُنَيَّ، اطْلُبْ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَفِّنِّي فِيهِ، وَمُرْهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، فَاَتَاهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَرَفْتَ شَرَفَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَهُوَ يَطْلُبُ اِلَيْكَ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِكَ تُكَفِّنُهُ فِيهِ، وَتُصَلِّي عَلَيْهِ قَالَ: فَاَعْطَاهُ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِهِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ابن عبداللہ بن ابی کے والد نے ان سے کہا: اے میرے بیٹے! رسول اللہ ﷺ سے کپڑا مانگو اور مجھے اس میں کفن دینا اور آپ سے عرض کرنا کہ میری نمازِ جنازہ پڑھائیں۔ ابن عبداللہ بن ابی آپ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! آپ عبداللہ کی شرافت کو جانتے ہیں، وہ آپ سے آپ کا کپڑا مانگ رہا ہے کفن کے لیے اور آپ سے نمازِ جنازہ کے لیے عرض کر رہا ہے۔ آپ نے اپنے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا دیا اور نمازِ جنازہ پڑھنے کا ارادہ کیا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے

5661- ذكره الهيثمي وقال: رواه الطبراني في الأوسط هكذا موقوفًا على الربيع، ولعله سقط من النسخة، وفيه أبو جعفر الرازي وثقه أبو حاتم، وغيره، وضعفه النسائي وغيره، وبقية رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 135 .

5662- اسناده حسن، فيه: أبو عبيدة بن فضيل بن عياض، ضعفه الجرجاني، وابن الجوزي، وقال ابن حجر: وقد وثقه الدارقطني . وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 70: وفيه أبو عبيدة بن فضيل ابن عياض وهو لين، وبقية رجاله ثقات قلت: أبو عبيدة حسن الحديث، وقد توبع كما ترى .

وَاَرَادَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اَمَا تَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ وَنِفَاقَهُ، تُصَلِّي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ؟ فَقَالَ: اَيْنَ؟ ، فَقَالَ: (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ) (التوبة:80) قَالَ: فَاِنِّي سَاَزِيدُ عَلَى سَبْعِينَ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَلَا تُصَلِّ عَلَى اَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ اَبَدًا، وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ) (التوبة:84) قَالَ: وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ) (المنافقون:6) الْآيَةَ قَالَ: وَدَخَلَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَطَالَ الْجُلُوسَ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا كَيْ يَقُومَ فَيَتْبَعَهُ، فَلَمْ يَفْعَلْ، فَدَخَلَ عُمَرُ فَرَاَى الرَّجُلَ، وَعَرَفَ فِي وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرَاهِيَةَ لِمَقْعَدِهِ، فَقَالَ: لَعَلَّكَ آذَيْتَ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَفَطِنَ الرَّجُلُ، فَقَامَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْتُ ثَلَاثَ مِرَارٍ كَيْ يَتْبَعَنِي، فَلَمْ يَفْعَلْ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوِ اتَّخَذْتَ حِجَابًا، فَاِنَّ نِسَاءَكَ لَيْسَ كَسَائِرِ النِّسَاءِ، وَذَلِكَ اَطْهَرُ لِقُلُوبِهِنَّ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ اِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ اِنَاهُ) (الاحزاب:53) الْآيَةَ، فَاَرْسَلَ اِلَى عُمَرَ، فَاَخْبَرَهُ بِذَلِكَ قَالَ: وَاسْتَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي اُسَارَى اَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

آپ سے عرض کیا: کیا آپ کو عبداللہ کے متعلق اور اس کی منافقت کے متعلق معلوم نہیں ہے' آپ اس کی نمازِ جنازہ پڑھانے لگے ہیں' آپ کو اللہ نے نمازِ جنازہ پڑھانے سے منع نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: کہاں ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ ہے کہ آپ مجھ سے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں' اگر آپ ان کے لیے ستر مرتبہ بھی بخشش مانگیں تو اللہ ان کو معاف نہیں کرے گا۔ آپ نے فرمایا: میں ستر مرتبہ سے زیادہ بخشش مانگوں گا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ان میں سے کوئی مر جائے تو آپ ان کی نمازِ جنازہ ہرگز نہ پڑھیں اور نہ ان کی قبر پر کھڑے ہوں''۔ اللہ عزوجل نے حکم نازل فرمایا: ''برابر ہے ان کے لیے آپ بخشش مانگیں یا نہ مانگیں''۔ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' کچھ دیر بیٹھا رہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تین دفعہ تاکہ یہ کھڑا ہو جائے' وہ آپ کے پیچھے چل پڑا' آپ نے ایسے نہیں کیا۔ حضرت عمر داخل ہوئے آپ نے اس آدمی کو دیکھا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو اس کے بیٹھنے کی وجہ پوچھی۔ حضرت عمر نے فرمایا: ہوسکتا ہے تُو نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف دی ہو۔ وہ آدمی پریشان ہو کر کھڑا ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تین مرتبہ کھڑا ہوا تھا تاکہ میرے پیچھے چلے' اس نے ایسے نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ پردہ کر لیں کیونکہ آپ کی ازواج عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں' یہ دلوں کی پاکی کے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اے

اسْتَحْيِ قَوْمَكَ، وَخُذِ الْفِدَاءَ، فَاسْتَعِنْ بِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْتُلْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوِ اجْتَمَعْتُمَا مَا عُصِيتُمَا، ثُمَّ اَخَذَ بِقَوْلِ اَبِي بَكْرٍ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَكُونَ لَهُ اَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ) (الانفال: 67) قَالَ: وَلَمَّا نَزَلَتْ: (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ، ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ) (المؤمنون: 13) الْآيَةُ، قَالَ عُمَرُ: تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْخَالِقِينَ، فَنَزَلَتْ: (فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ) (المؤمنون: 14)

لوگو! جو ایمان لائے ہو' غیب کی خبریں دینے والے کے گھر داخل ہو مگر تم کو اجازت دیں کھانے کی''۔ آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجا اور آپ کو اس کے متعلق بتایا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے بدر کے قیدیوں کے متعلق مشورہ کیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ اپنی قوم کو معاف کریں اور ان سے فدیہ لیں' ان کی مدد کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ان کو قتل کریں' حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم دونوں جمع ہوتے تو غلطی نہ کرتے' پھر آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مشورہ پر عمل کیا' اللہ عزوجل نے فرمایا: ''ما کان لنبی الخ''۔ راوی کہتا ہے: جب ''ولقد خلقنا الانسان الخ'' والی آیت نازل ہوئی تو حضرت عمر نے کہا: ''تبارک اللّٰہ احسن الخالقین'' تو نازل ہوئی: ''تبارک اللّٰہ الخ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَجْلَانَ الْاَفْطَسِ، اِلَّا رَبَاحُ بْنُ اَبِي مَعْرُوفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ

یہ حدیث سالم بن عجلان افطس سے رباح بن ابومعروف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن السری اکیلے ہیں۔

5663 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کسی عورت کو سوائے جماع کے کچھ کیا' اللہ

5663- اسناده فيه: عبد الله بن مسلم بن هرمز ضعيف . تخريجه الطبراني في الكبير' وأحمد أطول منه . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه41 .

هُرْمُزٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي نِلْتُ مِنِ امْرَأَةٍ مَا دُونَ نَفْسِهَا، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ) (هود: 114) الْآيَةَ

عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''نماز قائم کرو دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے کچھ حصہ میں''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے عبداللہ بن مسلم بن ہرمز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صباح بن محارب اکیلے ہیں۔

5664 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، قَالَ نا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ مُجْتَمِعُونَ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، اتَّقُوا اللّٰهَ، وَصِلُوا أَرْحَامَكُمْ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ ثَوَابٍ أَسْرَعُ مِنْ صِلَةِ رَحِمٍ، وَإِيَّاكُمْ وَالْبَغْيَ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عُقُوبَةٍ أَسْرَعَ مِنْ عُقُوبَةِ بَغْيٍ، وَإِيَّاكُمْ وَعُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ، فَإِنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَلْفِ عَامٍ، وَاللّٰهِ لَا يَجِدُهَا عَاقٌّ، وَلَا قَاطِعُ رَحِمٍ، وَلَا شَيْخٌ زَانٍ، وَلَا جَارٌّ إِزَارَهُ خُيَلَاءَ، إِنَّمَا الْكِبْرِيَاءُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالْكَذِبُ كُلُّهُ إِثْمٌ إِلَّا مَا نَفَعْتَ بِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے، ہم جمع ہوئے تھے آپ نے فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! اللہ سے ڈرو، صلہ رحمی کرو، اللہ کے ہاں صلہ رحمی کرنے سے زیادہ جلدی ثواب ملتا ہے، سرکشی سے بچو کیونکہ سرکشی کرنے سے زیادہ سزا ملتی ہے، والدین کی نافرمانی سے بچو کیونکہ جنت کی خوشبو ایک ہزار سال سے سونگھی جاتی ہے، اللہ کی قسم! والدین کی نافرمانی کرنے والا اس کی خوشبو نہیں پائے گا، صلہ رحمی کو نہ چھوڑو، نہ کوئی بوڑھا زنا کرے، نہ کوئی تکبر سے تہبند لٹکائے، کبریائی اللہ رب العالمین کیلئے ہے، جھوٹ سارے کا سارا گناہ ہے مگر وہ جھوٹ جس سے مؤمن کو نفع دینا ہو، یا اس سے قرض دور کرنے کیلئے ہو، جنت میں ایک بازار ہے جس میں خرید و فروخت نہیں ہو گی، اس میں صرف تصویریں ہوں گی، جو مرد یا عورت تصویر کو پسند

5664- اسناده فيه: أ- محمد بن كثير الكوفى ضعيف. ب- جابر الجعفى ضعيف رافضى. انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه152 .

مُؤْمِنًا، وَدَفَعْتَ بِهِ عَنْ دِينٍ، وَاِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا مَا يُبَاعُ فِيهَا، وَلَا يُشْتَرَى، لَيْسَ فِيهَا اِلَّا الصُّوَرُ، فَمَنْ اَحَبَّ صُورَةً مِنْ رَجُلٍ اَوِ امْرَاَةٍ دَخَلَ فِيهَا

کرتے ہوں گے وہ اس میں داخل ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَرِيفٍ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد بن طریف اکیلے ہیں۔

5665 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْبَكَّائِيُّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْمَرْءُ فِي عَوْنِ اَخِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اس آدمی کی مدد کرتا ہے جو آدمی اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابوزناد سے ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

5666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ اَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: ثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اَبُو الْعَوَّامِ يَعْنِي عِمْرَانَ الْقَطَّانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اور اس کی کروٹ کی مثال ننانوے اُمیدوں کی طرح ہے' اگر اُمید سے خطاء کرے گا' حرج میں پڑے گا

5665- أخرجه مسلم: الذكر جلد 4 صفحه 2074' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 288 رقم الحديث: 4946' والترمذي: الحدود جلد 4 صفحه 34 رقم الحديث: 1425' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 82 رقم الحديث: 225 .

5666- أخرجه الترمذي: القدر جلد 4 صفحه 454 رقم الحديث: 2150 وقال: حسن غريب . وأبو نعيم: الحلية جلد 2 صفحه 211 وقال: تفرد به عن قتادة عن عمران .

اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ ابْنِ آدَمَ، وَاِلَى جَنْبِهِ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ مَنِيَّةً، اِنْ اَخْطَاَتْهُ الْمَنَايَا وَقَعَ فِي الْهَرَمِ حَتّٰى يَمُوتَ

یہاں تک کہ وہ مرجائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُتَيْبَةَ، عَنْ عِمْرَانَ. وَتَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ. وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان اور حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ' عمران کے حوالے سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان' حجاج سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجُسْرِيِّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا: قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَاِضَاعَةَ الْمَالِ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے تین چیزیں ناپسند کی ہیں: (۱) قیل و قال کرنے کو (۲) زیادہ سوال کرنے کو (۳) مال کو ضائع کرنے کو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن قتیبہ اکیلے ہیں۔

5668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں: تم سنو اور تمہاری سنی

5667- اسناده فيه: عمران بن داؤد العمى القطان' وثقه العجلى' وعفان' وابن حبان' وقال الساجى والحاكم: صدوق' وقال ابن شاهين فى الثقات: كان من أخص الناس بقتادة' وضعفه ابن معين' وأبو داؤد' والنسائى' وقال ابن حجر فى التقريب: صدوق يهم رمى برأى الخوارج .

5668- ذكره الهيثمى وقال: رواه البزار والطبرانى فى الكبير (وفى الأوسط أيضًا) وعبد الرحمٰن بن أبى ليلى لم يسمع من ثابت بن قيس .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَی الْاَنْصَارِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَی، عَنْ اَخِيهِ، عِيسَی، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَی، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسْمَعُونَ وَيُسْمَعُ مِنكُمْ، وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنكُمْ

جائے گی اس کی سنی جاتی ہے جو تم میں سے سنتا ہے۔

لَا يُرْوَی هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث ثابت بن قیس بن شماس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

5669 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ التَّيْمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ قَالَ: ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِی فِتْنَةً اَضَرَّ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ لِلرِّجَالِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اپنے بعد مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دِہ فتنہ عورتوں کو چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَالِ اِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

یہ حدیث عاصم احول سے مندل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن عبدالحمید اکیلے ہیں۔

5670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَيُّوبَ اَبُو بَهْزٍ الرَّازِيُّ قَالَ: ثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَحْسَبُهُ رَفَعَهُ اِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَنْهُومَانِ لَا تَنْقَضِی نَهْمَتُهُمْ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ دو چیزیں ایسی ہیں کہ ان کے حاصل کرنے سے کوئی تھکتا نہیں ہے: (۱) علم کا طالب تھکتا نہیں علم تلاش کرتے ہوئے (۲) دنیا کا طالب دنیا طلب کرتے ہوئے تھکتا نہیں ہے۔

5669- أخرجه البخاری: النكاح جلد9صفحه41 رقم الحديث: '5096' ومسلم: الذكر جلد4صفحه2097 .

5670- ذكره الهيثمی، وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط والكبير والبزار وفيه ليث بن أبی سليم وهو ضعيف .

مَنْهُومٌ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ لَا تَنْقَضِي نَهْمَتُهُ، وَمَنْهُومٌ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا لَا تَنْقَضِي نَهْمَتُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَهْزٍ الرَّازِيُّ

یہ حدیث لیث سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو بہز الرازی اکیلے ہیں۔

5671 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ، فِي قَوْلِ اللَّهِ: (وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ) (البقرة: 195) قَالَ: كَانَتِ الْأَنْصَارُ يُعْطُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ، فَأَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ، فَأَمْسَكُوا، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ) (البقره: 195)

حضرت ضحاک بن ابوجبیرہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ''تم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں کے ساتھ ہلاکت میں نہ ڈالو نیکی کرو بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔ فرمایا: انصار دیتے تھے اور صدقہ کرتے تھے' ان کو ایک سال قحط سالی پہنچی' ان کو ایسا کرنے سے روک دیا۔ اللہ عزوجل نے حکم نازل فرمایا: ''تم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں کے ساتھ ہلاکت میں نہ ڈالو نیکی کرو بے شک اللہ عزوجل نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَقَالَ: الضَّحَّاكُ بْنُ أَبِي جَبِيرَةَ، وَالصَّوَابُ: أَبُو جَبِيرَةَ بْنُ الضَّحَّاكِ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہدبہ بن خالد اکیلے ہیں۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: ضحاک بن ابوجبیرہ کے بجائے ابوجبیر بن ضحاک ہے۔

5672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ''تم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو'' فرمایا: ایک آدمی کہتا: میرے لیے بخشش نہیں

5671- اسناده صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه320 .

5672- ذكره الهيثمي في المجمع جلد6صفحه320 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير' ورجالهما رجال الصحيح . قلت: هو كما قال' الا أن سماك بن حرب تغير بآخره فكان ربما يلقن .

بَشِيرٍ، فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ) (البقرة: 195) قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يُذْنِبُ الذَّنْبَ، فَيَقُولُ: لَا يُغْفَرُ لِي، فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ، وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ) (البقرة: 195)

ہے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ''اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو' احسان کرو' اللہ عزوجل احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث سماک بن حرب سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

5673 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ، وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنَ الْجَنَّةِ غَيْرُهُ، وَكَانَ أَبْيَضَ كَالْمَهَا، فَلَوْلَا مَا مَسَّهُ مِنْ دَنَسِ الْجَاهِلِيَّةِ مَا مَسَّهُ مِنْ ذِي عَاهَةٍ إِلَّا بَرَأَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنتی پتھروں میں سے ہے' زمین میں اس کے علاوہ کوئی جنتی پتھر نہیں ہے' یہ مکمل سفید تھا' اگر جاہلیت کے گناہ کرنے والے اس کو ہاتھ نہ لگاتے تو عام گناہوں سے اس نے سفید ہی رہنا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث عطاء بن رباح سے ابن ابویعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اپنے والد سے اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

5674 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ

حضرت عطاء بن رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نمازِ مغرب پڑھی' آپ نے دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا' پھر

5673- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى صدوق سيئ الحفظ . وأخرجه أيضًا في الكبير جلد 11 صفحه 146 رقم الحديث: 11314 . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 245 .

5674- اسناده فيه: أشعث بن سوار ضعيف' انظر التقريب (530) .

عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ قَالَ: صَلَّیْتُ خَلْفَ ابْنَ الزُّبَیْرِ الْمَغْرِبَ، فَسَلَّمَ فِی الرَّکْعَتَیْنِ، ثُمَّ قَامَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ، فَسَبَّحُوا بِهِ، فَرَجَعَ، فَاَتَمَّ مَا بَقِیَ، وَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ، فَاَتَیْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ، فَقَالَ: لِلّٰهِ اَبُوهُ، مَا اَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِیِّهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اُٹھے اور حجر اسود کو استلام کیا' پیچھے سے لوگوں نے سبحان اللہ کہا۔ آپ واپس آئے جو رکعت باقی رہ گئی تھی اس کو مکمل کیا اور دو سجدے کیے۔ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم اس نے ٹھیک کیا' وہ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھے نہیں ہٹا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں۔

5675 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ یُوسُفَ الصَّیْرَفِیُّ قَالَ: نا سُعَیْرُ بْنُ الْخُمُسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ جَدَّتِهِ یَعْنِی فَاطِمَةَ، قَالَتْ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی ذُنُوبِی، وَافْتَحْ لِی اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَاِذَا خَرَجَ قَالَ: بِمِثْلِ ذٰلِكَ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِی اَبْوَابَ فَضْلِكَ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! میری اُمت کے گناہ معاف فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ جب آپ نکلتے تو یہ دعا مانگتے اور پڑھتے: اے اللہ! میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُعَیْرِ بْنِ الْخِمْسِ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ یُوسُفَ

یہ حدیث سعیر بن خمس سے ابراہیم بن یوسف روایت کرتے ہیں۔

5676 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5675- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد **2** صفحه **127-128** رقم الحدیث: **314-315** . وقال: حدیث فاطمة حدیث حسن' ولیس اسناده بمتصل . وفاطمة بنت الحسین لم تدرك فاطمة الکبری' انما عاشت فاطمة بعد النبی صلی الله علیه وسلم أشهرًا . وابن ماجة: المساجد جلد **1** صفحه **253** رقم الحدیث: **771**' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **314** رقم الحدیث: **26475** .

5676- اسناده فیه: یحیی بن سعید العطار الحمصی ضعیف' ضعفه ابن معین' والدارقطنی والساجی والعقیلی' وقال ابن حبان: یروی الموضوعات عن الاثبات لا یجوز الاحتجاج به (التهذیب' والمیزان جلد **4** صفحه **379**) .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ السُّوسِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَوْ صُبَّ عَلَى ظَهْرِهِ مَاءٌ لَاسْتَقَرَّ

حضور ﷺ جب رکوع کرتے تو اگر آپ کی پشت پر پانی رکھا جاتا تو وہ ٹھہرا رہتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ الْحِمْصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے یحییٰ بن سعید العطار حمصی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن زیاد اکیلے ہیں۔

5677 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ قَالَ: نا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ حَتَّى إِذَا أَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ، وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نو رکعت وتر پڑھتے تھے جب آپ کا جسم بھاری ہوا تو آپ بیٹھ کر سات رکعت وتر پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ إِلَّا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ سے عبیس بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خلف بن ہشام اکیلے ہیں۔

5678 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وتروں میں سبح اسم ربک الاعلیٰ قل یا ایھا

وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 126: رواه الطبراني في الأوسط والكبير ورجاله ثقات . قلت: ضعيف كما تقدم .

5677- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 44 رقم الحديث: 1351، والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 198 (باب كيف الوتر بسبع؟)، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 188 رقم الحديث: 25400 .

5678- اسناده فيه: عبد الملك بن الوليد بن معدان الضبعي ضعيف، ضعفه أبو حاتم، والنسائي، وقال البخاري: فيه نظر، وقال ابن معين: صالح (التهذيب، والجرح جلد 5 صفحه 373، والميزان جلد 2 صفحه 666) .

قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

الکافرون اور قل ھواللہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ

یہ حدیث عاصم احول سے عبدالملک بن ولید بن معدان روایت کرتے ہیں۔

5679 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ هُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، اِلَّا عَبْدًا، اَوْ مَرِيضًا، اَوِ امْرَاَةً، اَوْ صَبِيًّا

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جمعہ واجب ہے ہر بالغ مسلمان پر غلام مریض عورت بچہ پر نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَارِقٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث طارق سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن منصور اکیلے ہیں۔

5680 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ الدُّهْنِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ هِلَالٍ الْخُلْقَانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے مکہ میں کعبہ کا طواف سات دفعہ کیا تو پھر مقامِ ابراہیم کی طرف آئے اور دو رکعت نفل پڑھے پھر آبِ زمزم کی طرف آئے اس سے پانی نکالا اگر پانی

5679- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **279** رقم الحديث: **1067**، والحاكم في المستدرك جلد **1** صفحه **288**، والبيهقي في الكبرى جلد **3** صفحه **260** رقم الحديث: **5632**، والدارقطني: سننه جلد **2** صفحه **3** رقم الحديث: **2** . وانظر نصب الراية جلد **2** صفحه **198-199** .

5680- أصله عند البخاري من طريق اسحاق، ثنا خالد، عن خالد الحذاء، عن عكرمة بنحوه . أخرجه البخاري: الحج جلد **3** صفحه **574** رقم الحديث: **1635**، والطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **345** رقم الحديث: **11963** .

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَكَّةَ طَافَ سَبْعًا، ثُمَّ مَالَ إِلَى الْمَقَامِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ مَالَ إِلَى زَمْزَمَ فَقَالَ: انْزِعْ، فَلَوْلَا أَنْ تَكُونَ سُنَّةً نَزَعْتُ بِيَدِي، فَمَلَا لَهُ الدَّلْوَ، فَمَلَا فِيهِ مِنْهُ، ثُمَّ مَجَّهُ فِي الدَّلْوِ، فَقَالَ: أَفْرِغْهُ فِي الْبِئْرِ، ثُمَّ مَالَ إِلَى السِّقَايَةِ، فَقَالَ: اسْقِنِي، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ هَذَا قَدْ مَاتَتْهُ الْأَيْدِي، وَكَثِيرٌ فِيهِ الذُّبَابُ، وَعِنْدَنَا فِي الْبَيْتِ مَا هُوَ أَطْيَبُ مِنْهُ. فَقَالَ: لَا، اسْقِنِي مِنْ هَذَا

نکالنا سنت نہ ہوتا تو میں اپنے ہاتھ سے نہ نکالتا' ڈول پانی کا بھر کر نکالا گیا' آپ نے اس سے منہ میں ڈال کر ڈول میں کلی کی' فرمایا: اس کو کنوئیں میں ڈال دو' پھر آپ مشکیزہ کی طرف گئے' فرمایا: مجھے پلاؤ! حضرت عباس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس سے بہت زیادہ لوگوں نے پیا ہے اور اس پر مکھیاں بہت یادہ ہیں' ہمارے گھر میں اس سے زیادہ صاف پانی ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! اس سے مجھے پلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالکریم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

5681 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعٌ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ، فَمَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُّهَا حَتَّى مَاتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی زرہ مبارک ایک یہودی کے پاس بطور رہن تھی' آپ کے وصال تک اس کو لینے کیلئے کوئی آپ کے پاس (ظاہراً) نہیں تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ الْحِمَّانِيِّ

یہ حدیث نسیر سے قیس روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن حمانی اکیلے ہیں۔

5682 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5681- أخرجه الترمذی: البيوع جلد 3 صفحه 510 رقم الحديث: 1214 بنحوه' وقال: حسن صحيح . والنسائی: البيوع جلد 7 صفحه 267 (باب مبايعة أهل الكتاب)' وابن ماجة: الرهون جلد 2 صفحه 815 رقم الحديث: 2439 بنحوه' وفی الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات . والطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 299 رقم الحديث: 11797 واللفظ له .

5682- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 408' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 258 رقم الحديث: 987 والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 88 رقم الحديث: 294' والنسائی: السهو جلد 3 صفحه 32 (باب بسط

الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ: نـا يَـحْيَـى بْـنُ زَكَـرِيَّـا بْنِ اَبِى زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جَلَسَ فِى الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ

جب نماز میں بیٹھتے تو اپنا ہاتھ گھٹنے پر رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنَ اَبِى زَائِدَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں۔

5683 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِیُّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ بَعْجَةَ بْـنِ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ بَدْرٍ الْجُهَنِیِّ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ يَوْمًا: هَـذَا يَـوْمُ عَـاشُورَاءَ، فَصُومُوهُ ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِى عَـمْـرِو بْـنِ عَـوْفٍ، فَـقَـالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَرَكْتُ قَـوْمِى، مِنْهُمْ صَائِمٌ، وَمِنْهُمْ مُفْطِرٌ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ: اذْهَبْ اِلَيْهِمْ، فَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ مُفْطِرًا فَلْيُمْسِكْ، وَمَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ

حضرت بعجہ بن عبداللہ بن بدر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے بتایا کہ حضور ﷺ نے ان کو ایک دن فرمایا: یہ عاشوراء کا دن ہے' اس دن روزہ رکھو۔ بنی عمرو بن عوف میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے قوم کو چھوڑا' ان میں سے کچھ روزہ کی حالت میں کچھ افطار کی حالت میں ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے پاس جاؤ! جو ان میں سے حالت افطار میں ہے اس کو کہو: باقی دن نہ کھائے' جو روزہ کی حالت میں ہے وہ مکمل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ اِلَّا مُـعَـاوِيَةُ بْـنُ سَلَامٍ، وَلَا يُـرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰـهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے معاویہ بن سلام روایت کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

اليسرى على الركبة)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 295 رقم الحديث: 913' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 200 رقم الحديث: 6353 .

5683- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 488 رقم الحديث: 27715 . وعزاه الهيثمي أيضًا الى الطبراني في الكبير' والبزار' وقال: واسناده حسن . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 188 .

5684 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ السَّلَمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي قَدْ زَنَيْتُ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، حَتَّى اَتَاهُ اَرْبَعًا، كُلُّ ذَلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ، فَلَمَّا سَاَلَهُ اَرْبَعًا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ، دَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَبِكَ جُنُونٌ ، فَقَالَ: لَا . قَالَ: قَدْ اُحْصِنْتَ؟ . قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے' آپ نے اس سے منہ پھیرلیا' میں چوتھی دفعہ آیا' ہر مرتبہ آپ نے اس سے منہ پھیرا' چار مرتبہ میں نے اس کا اقرار کیا' حضور ﷺ نے اسے بلایا اور فرمایا: کیا تُو مجنون ہے' اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو شادی شدہ ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اس کو رجم کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَقْرُونًا عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، وَاَبِي سَلَمَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث زہری سے سعید اور ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ زہری سے عبدالرحمٰن بن یزید بن تمیم روایت کرتے ہیں۔ عبدالرحمٰن سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں اور ان کے بیٹے سے یحییٰ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

5685 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا اَبْيَضُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو سکھاتے تھے کہ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ رب العالمین پڑھے' جب یہ پڑھے تو

5684- أخرجه البخاري: الحدود جلد **12** صفحه **139** رقم الحديث: **6825**' ومسلم: الحدود جلد **3** صفحه **1318** رقم الحديث: **16** (باب من اعترف على نفسه بالزنى) .

5685- اسناده فيه: أبيض بن أبان ضعيف' قال أبو حاتم: ليس عندنا بالقوى يكتب حديثه وهو شيخ' وذكر ابن حبان في الثقات' وقال الأزدي: يتكلمون فيه (الجرح جلد **2** صفحه **312**' واللسان جلد **1** صفحه **129**) وعزاه الهيثمي في المجمع جلد **8** صفحه **60** الى الكبير أيضًا وقال: وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط .

الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، فَإِذَا قَالَ: ذَلِكَ فَلْيَقُلْ مَنْ عِنْدَهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَإِذَا قَالَ: ذَلِكَ فَلْيَقُلْ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِي وَلَكُمْ

اس کے پاس والا یرحمك الله کہے یہ اس کے جواب میں یغفر الله لی ولکم کہے۔

لَمْ يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا أَبْيَضُ بْنُ أَبَانَ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبْيَضَ بْنِ أَبَانَ، أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

یہ حدیث عطاء سے ابیض بن ابان اور مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابیض بن ابان اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مغیرہ بن مسلم، نعمان بن مسلم اکیلے ہیں۔

5686 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ شَبَابَةَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّلَمِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ قِرْطَاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ صُلَيْعٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَمْ مِنْ ذِي طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ، مِنْهُمْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کتنے ایسے لوگ ہیں جن کی حالت انتہائی کمزوور ہوتی ہے ان کو کسی کی پروا نہیں ہوتی ہے لیکن اگر وہ اللہ پر کسی قسم کی قسم اُٹھائیں تو اللہ پوری کرتا ہے ان میں سے ایک عمار بن یاسر ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ قِرْطَاسٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِيسَى بْنِ قِرْطَاسٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّلَمِيُّ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن قرطاس اکیلے ہیں۔ عیسیٰ بن قرطاس سے یحییٰ بن ابراہیم سلمی اکیلے ہیں۔

5687 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین

5686- اسناده فيه: عيسى بن قرطاس الكوفي متروك وقد كذبه الساجي (التقريب) . انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه297 .

5687- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه149 وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورواه أبو يعلى الا أنه قال: ان أعرابيا أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال: انسب الله . وفيه مجالدبن سعيد قال ابن عدى له عن الشعبي عن جابر (أحاديث صالحة) وبقية رجاله رجال الصحيح .

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، انْسِبْ لَنَا رَبَّكَ، فَنَزَلَتْ: (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ) (الاخلاص: 1) إِلَى آخِرِهَا

نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو اپنے رب کا نسب بیان کریں، تو یہ آیت نازل ہوئی: قل ھو اللہ احد۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا ابْنُهُ إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث مجالد سے ان کے بیٹے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سریج بن یونس اکیلے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ أَشْوَعَ، عَنْ أَبِي لَيْلَى، مَوْلَى الْأَنْصَارِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ، ثُمَّ أَنْظُرُ مَنْ لَمْ يَشْهَدِ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقُ عَلَيْهِ بَيْتَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں، پھر نماز پڑھائے اور پھر میں دیکھوں جو لوگ نماز میں شریک نہیں ہوئے ان کے گھروں کو جلادوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْأَشْوَعِ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ

یہ حدیث ابن اشوع سے لیث اور لیث سے ابواسحاق فزاری روایت کرتے ہیں۔

5689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ قَالَ: ثنا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حُذَيْفَةَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، ایک رات آپ نے وضو کیا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو، مجھے آپ نے دائیں جانب کھڑا کر

5688- أخرجه البخاري: الخصومات جلد 5 صفحه 89 رقم الحديث: 2420، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 451 .

5689- اسناده حسن، فيه: جعفر بن زياد الأحمر، صدوق يتشيع (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 110 .

بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَتَوَضَّأَ وَقَامَ يُصَلِّي، فَأَتَيْتُهُ، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَكَبَّرَ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِي الْمَلَكُوتِ، وَالْجَبَرُوتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ، وَالْعَظَمَةِ

لیا' آپ نے تکبیر کہی اور پڑھا: ''سبحان اللّٰه الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ

یہ حدیث جعفر احمر سے یحییٰ بن بشر حریری روایت کرتے ہیں۔

5690 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَعْنِي الْمَنِيَّ، ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے کپڑے سے منی کھرچتی تھی' پھر آپ اس میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي الْمُغِيرَةِ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے جعفر بن ابو مغیرہ اور جعفر سے مندل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عون بن سلام اکیلے ہیں۔

5691 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّرَائِفِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلتے تھے' جب آپ گرمیوں میں جمعہ کی رات کو نکلتے تھے' جب سردی آتی تو آپ جمعہ کی رات کو داخل ہوتے۔

5690- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 238' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 99 رقم الحديث: 372' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 127 (باب فرك المني من الثوب)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 140 رقم الحديث: 24989 .

5691- اسناده فيه: عمر بن موسى بن وجيه المثيمي الوجيهي . متهم بالوضع والكذب . (اللسان جلد 4 صفحه 332' والميزان جلد 3 صفحه 224) . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 102 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِذَا خَرَجَ فِي الصَّيْفِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ، وَإِذَا دَخَلَ الشِّتَاءُ دَخَلَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُوسَى، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث قتادہ سے عمر بن موسیٰ اور حضرت عمر سے عثمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔ ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5692 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ لِلسُّمِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھنبی "مَنّ" سے ہے' اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے' عجوہ کھجور جنت سے ہے' یہ بیماری کے لیے شفاء ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے سوید بن عمر الکلبی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حمزہ بن عون اکیلے ہیں۔

5693 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کسی عورت کیلئے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو

5692- أخرجه الترمذی: الطب جلد 4 صفحه 401 رقم الحديث: 2068 وقال: حديث حسن . وابن ماجة: الطب جلد 2 صفحه 1143 رقم الحديث: 3455' والدارمی: الرقاق جلد 2 صفحه 436 رقم الحديث: 2840' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 409 رقم الحديث: 8071 .

5693- أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحه 402 رقم الحديث: 5342' ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1127 رقم الحديث: 66 ولفظه للبخاری .

قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تَحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، اِلَّا عَلَى زَوْجٍ

کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے شوہر کے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

5694 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَرْبِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ يَزِيدَ الضُّبَعِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجُّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ النَّفَقَةُ فِيهِ، الدِّرْهَمُ بِسَبْعِمِائَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی رضا کے لیے حج کرنا سات سو درہم خرچ کرنے کے برابر ثواب ہے۔

هٰكَذَا رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي اِسْمَاعِيلَ عَنْ حَرْبِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ يَزِيدَ الضُّبَعِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ حَرْبِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ.

یہ حدیث اسی طرح محمد بن اسماعیل سے وہ حرب بن زہیر سے وہ یزید ضبعی سے وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے۔ اس حدیث کو عطاء بن سائب سے وہ حرب بن زہیر سے وہ ابن بریدہ سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اِسْمَاعِيلَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ

محمد بن اسماعیل سے یہ محمد بن بشر روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ حسین بن عبداول اکیلے ہیں۔

5695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ

5694- اسناده فيه: الحسين بن عبد الأول ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **211**: وفيه من لم أعرفه . قلت: رجال الاسناد كلهم معرفون' الا أن الحش ضعيف كما تقدم .

5695- اسناده فيه: ضرار بن صرد ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **53** .

هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَاضِنُ عَائِشَةَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَائِشَةُ يُصَلِّيَانِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، نِصْفُهُ عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَنِصْفُهُ عَلَى عَائِشَةَ

دونوں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے' آدھا کپڑا حضورﷺ پر اور آدھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔ حضرت ابوعبدالرحمٰن سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5696 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ، وَهُوَ مُعْتَكِفٌ، فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ حالتِ اعتکاف میں اپنا سر مسجد سے نکالتے تھے' میں اس کو دھوتی تھی حالانکہ میں حیض کی حالت میں ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث حماد سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن صالح اکیلے ہیں۔

5697 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ قَالَ:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب رکوع سے سر اُٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ پڑھتے' ہم سجدہ نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ ہم آپ کو سجدہ کی حالت میں دیکھتے۔

5696- أخرجه البخاري: الاعتكاف جلد4صفحه321 رقم الحديث: 2031' ومسلم: الحيض جلد1صفحه244 .

5697- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه212 رقم الحديث: 690' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه345 .

ثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ نَسْجُدْ حَتّٰى نَرَاهُ بِالْاَرْضِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن نمیر اکیلے ہیں۔

5698 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ، وَقَدْ عَطَسَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَاَنَا اَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ، وَلٰكِنْ لَيْسَ هٰكَذَا اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ نَقُولَ إِذَا عَطَسْنَا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کو دیکھا' ایک آدمی نے آپ کے پاس چھینک ماری' اس نے پڑھا: الحمد للہ وسلام علیٰ رسول اللہ۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں کہتا ہوں: السلام علیٰ رسول اللہ! لیکن ہم کو رسول اللہ نے اس طرح کا حکم نہیں دیا' جب ہم کو چھینک آئے تو ہم کو یہ کہنے کا حکم دیا: الحمد للہ علیٰ کلِ حالٍ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُهَيْلُ بْنُ صَالِحٍ

• یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہیل بن صالح اکیلے ہیں۔

5699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5698- أخرجه الترمذی: الأدب جلد 5 صفحه 81 رقم الحديث: 2738 . وقال: غريبلا نعرفه الا من حديث زياد بن الربيع .

5699- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1366 رقم الحديث: 4082 . فی الزوائد: اسناده ضعيف' لضعف يزيد بن أبی زياد الكوفی . لكن لم ينفرد يزيد بن أبی زياد عن ابراهيم . والحاكم فی المستدرك جلد 4 صفحه 464 . والطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 85 رقم الحديث: 10031 بنحوه .

الْحَضْرَمِيُّ، نا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: ثَنَا صَبَاحُ بْنُ يَحْيَى الْمُزَنِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، اَوْ فِتْيَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، احْمَرَّ وَجْهُهُ، وَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا نَزَالُ نَرَى فِي وَجْهِكَ الشَّيْءَ تَكْرَهُهُ، فَقَالَ: اَنَا اَهْلُ بَيْتٍ اخْتَارَ اللّٰهُ لَنَا الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا، وَاِنَّ اَهْلَ بَيْتِي هَؤُلَاءِ سَيَلْقَوْنَ مِنْ بَعْدِي تَطْرِيدًا، وَتَشْرِيدًا، حَتَّى يَجِيءَ قَوْمٌ مِنْ هَا هُنَا مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، وَاَصْحَابُ رَايَاتٍ سُودٍ، فَيَسْاَلُونَ الْحَقَّ فَلَا يُعْطَوْنَهُ، ثُمَّ يَسْاَلُونَ الْحَقَّ فَلَا يُعْطَوْنَهُ، قَالَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، فَيُقَاتِلُونَ، فَيُعْطَوْنَ مَا يُسْاَلُوا، فَلَا يَقْبَلُونَ حَتَّى يَدْفَعُونَهَا اِلَى رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي، يَمْلَاُهَا عَدْلًا كَمَا مَلَئُوهَا جَوْرًا، فَمَنْ اَدْرَكَ ذَلِكَ الزَّمَانَ فَلْيَاْتِهِمْ، وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ

کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' بنی ہاشم کا ایک گروہ آیا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دیکھا تو آپ کے چہرے کا رنگ سرخ ہوا تو آپ کی آنکھیں موٹی ہوگئیں' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے چہرۂ مبارک پر ناپسندیدگی کے آثار نہیں دیکھے' آپ نے فرمایا: ہم اہل بیت نے اللہ کو دنیا کے بدلے آخرت کو اختیار کیا ہے' میرے اہل بیت میرے بعد لگاتار آئیں گے اور ان کا کوئی ٹھکانا نہ ہوگا۔ یہاں تک کہ مشرق کی جانب سے ایسے لوگ آئیں گے اور کالے جھنڈوں والے' وہ حق مانگیں گے ان کو نہ دیا جائے گا۔ پھر وہ حق مانگیں گے لیکن ان کو نہ دیا جائے گا' دو یا تین مرتبہ فرمایا: پس وہ لڑیں گے جو وہ مانگیں گے عطا کیا جائے گا' اس کے بعد وہ قبول نہیں کریں گے یہاں تک کہ وہ ان میں میری اہل بیت کے ایک آدمی کو دیا جائے گا' وہ زمین کو عدل سے بھر دے گا جس طرح وہ زمین ظلم سے بھری ہوئی تھی' جو تم میں سے کوئی ان کا زمانہ پائے تو وہ اُن کے پاس جائے' اگرچہ برف پر پھسل کر جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَبَاحٍ الْمُزَنِيِّ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

اس حدیث کو ابواحمد نے ہی صباح مزنی سے روایت کیا ہے' ان کے بیٹے اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

5700 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: ثَنَا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانِ بْنِ اَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے' مگر صبح کی نماز میں آپ پہلے پڑھتے تھے۔

5700- اسناده فيه: حبيب بن حسان بن أبي الأشرس ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد2 صفحه236 .

الْاَشْرَسِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْبَعُ كُلَّ صَلَاةٍ رَكْعَتَيْنِ، اِلَّا صَلَاةَ الصُّبْحِ يَجْعَلُهُمَا قَبْلَهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الضُّحَى اِلَّا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو اَحْمَدَ

یہ حدیث ابوالضحیٰ سے حبیب بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواحمد اکیلے ہیں۔

5701 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ قَالَ: ثنا اَبِي قَالَ: ثنا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُعَجِّلُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، وَيُفْطِرُ حِينَ تَغِيبُ الشَّمْسُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ مغرب کی نماز جلدی پڑھاتے تھے اور جس وقت سورج غروب ہوتا اس وقت افطار کر لیتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو اَحْمَدَ

یہ حدیث عمارہ بن عمیر سے حبیب بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواحمد اکیلے ہیں۔

5702 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: ثنا يَحْيَى بْنُ كَهْمَسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْوُوا ثِيَابَكُمْ تَرْجِعُ اِلَيْهَا اَرْوَاحُهَا، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ اِذَا وَجَدَ الثَّوْبَ مَطْوِيًّا لَمْ يَلْبَسْهُ، وَاِذَا وَجَدَهُ مَنْشُورًا لَبِسَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کپڑے اُتارو تو اس کو لپیٹ لیا کرو کیونکہ شیطان جب لپٹا ہوا کپڑا پاتا ہے تو اس کو نہیں پہنتا ہے، جب کھلا ہوا پاتا ہے تو اس کو پہنتا ہے۔

5701- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحه 771، وأبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 315 رقم الحديث: 2354، والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 74 رقم الحديث: 702، والنسائي: الصوم جلد 4 صفحه 117 (باب ذكر الاختلاف على سليمان بن مهران في حديث عائشة)، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 54 رقم الحديث: 24267 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ وَجِيهٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابوزبیر سے عمر بن موسیٰ بن وجیہ روایت کرتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5703 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي التَّمَاثِيلِ رَخَّصَ فِيمَا كَانَ يُوطَأُ، وَكَرِهَ مَا كَانَ مَنْصُوبًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے جو تصویریں روندی جائیں ان کی رخصت دی اور جو لٹکائی جائیں ان کو ناپسند کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ.

یہ حدیث محمد بن سیرین سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں۔

5704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: لَمْ يَكُنْ يُنْخَلُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّقِيقُ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا قَمِيصٌ وَاحِدٌ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے آٹا نہیں چھانا جاتا تھا اور آپ کے پاس ایک ہی قمیص تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

5705 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ قَالَ: ثنا مُصْعَبٌ قَالَ: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنا پیٹ قے سے بھرے تو بہتر ہے اشعار کے بھرنے سے۔

5705- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه564 رقم الحديث: 6155' ومسلم: الشعر جلد4 صفحه1769 .

عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ اَحَدُكُمْ قَيْحًا، خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمْتَلِءَ شَعْرًا

5706 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا عَلِیُّ بْنُ اِسْحَاقَ السَّمَرْقَنْدِیُّ قَالَ: ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِیُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِعَرَفَاتٍ وَهُوَ يَدْعُو، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَسَقَطَ زِمَامُ النَّاقَةِ، فَتَنَاوَلَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ اَصْحَابُ النَّبِیِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: هَذَا الِابْتِهَالُ، وَالتَّضَرُّعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میدانِ عرفات میں تھے‘ آپ دعا کر رہے تھے‘ آپ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے‘ آپ کی اونٹنی کی نکیل گر گئی‘ آپ نے اس کو پکڑا اور دونوں ہاتھ اُٹھا لیے۔ حضور ﷺ کے اصحاب فرماتے ہیں: یہ عاجزی انکساری کے لیے تھا۔

5707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِیُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِهَا ضِعْفَیْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مدینہ کے متعلق فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! اس میں برکت دوگنی کر دے‘ جو برکت مکہ میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِیُّ

یہ حدیث زہری سے اسامہ بن زید روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن موسیٰ تیمی روایت کرتے ہیں۔

5708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: ثَنَا شَيْبَانُ اَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو علم حاصل کرے‘ علماء پر فخر کرنے کے لیے یا پاگلوں سے جھگڑنے کے لیے یا اس

5707- اخرجه البخاری: المدينة جلد4صفحه117 رقم الحديث:1885‘ ومسلم: الحج جلد2صفحه992 .

مُعَاوِيَةَ قَالَ: ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ، اَوْ يُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ، اَوْ يَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ اِلَيْهِ، فَهُوَ فِي النَّارِ

لیے لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں وہ جہنم میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْوَاسِطِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث قتادہ سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن زیاد واسطی روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَبَائِرُ سَبْعٌ: الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ، وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ، وَاَكْلُ الرِّبَا، وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَالرُّجُوعُ اِلَى الْاَعْرَابِيَّةِ بَعْدَ الْهِجْرَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سات کام کبیرہ گناہ ہیں: (۱) اس جان کو قتل کرنا جس کے قتل کو حرام کیا ہے اللہ نے مگر حق کے ساتھ (۲) پاک دامن پر تہمت لگانا (۳) جنگ سے بھاگنا (۴) سود کھانا (۵) یتیم کا مال کھانا (۶) ہجرت کے بعد دیہات کی طرف واپس جانا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث حضرت ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

5710 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجَدْعَانِيُّ قَالَ: ثَنَا تَمِيمُ بْنُ عِمْرَانَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الْمَكِّيِّ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سخی کے گناہ سے علیحدہ رہو کیونکہ اللہ عزوجل اس کا ہاتھ پکڑ لے گا جب بھی وہ تنگ ہوگا۔

مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَافُوا عَنْ ذَنْبِ السَّخِيِّ، فَإِنَّ اللّٰهَ آخِذٌ بِيَدَيْهِ كُلَّمَا عَثَرَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجَدْعَانِيُّ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ الجدعانی اکیلے ہیں۔

5711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَيْسِيُّ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: لَا يَمْلِكُ أَحَدٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ سَنَةً إِلَّا مَلَكَ وَلَدُ الْعَبَّاسِ سَنَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، أَقَالَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، هُوَ كَمَا أَنَّكَ هَاهُنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنوامیہ کا بادشاہ ایک سال ہوگا' عباس کی اولاد کا بادشاہ دو سال ہوگا' وہاں بیٹھنے والوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اے ابوحمزہ! کیا یہ حضورﷺ نے فرمایا ہے؟ حضرت انس نے فرمایا: جی ہاں! وہ ایسے ہی ہوگا جس طرح یہاں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بکر بن یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

5712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَخْطُبُنَا

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر کو سنا' آپ ہم کو کوفہ کی مسجد کے منبر پر خطبہ دے رہے تھے' جس وقت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ہم پر امیر بنے' فرمایا: اے لوگو! میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: شراب انگور سے' کشمش کی شراب

5712- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه325 رقم الحديث: 3676-3677' والترمذي: الأشربة جلد4 صفحه297 رقم الحديث: 1872 وقال: حديث غريب . وابن ماجة: الأشربة جلد2صفحه1121 رقم الحديث: 3379' وأحمد: المسند جلد4صفحه328 رقم الحديث: 18380 .

عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ حِينَ أَمَّرَهُ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ، يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ مِنَ الْعِنَبِ خَمْرًا، وَإِنَّ مِنَ الزَّبِيبِ خَمْرًا، وَإِنَّ مِنَ التَّمْرِ خَمْرًا، وَإِنَّ مِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا، وَأَنَا أَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ

ہے شہد کی بھی شراب ہے میں تم کو ہر نشہ آور شی سے منع کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث زہری سے محمد بن اسحاق اور محمد سے محمد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حارث الحرانی اکیلے ہیں۔

5713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْزِلُوهُنَّ الْغُرَفَ، وَلَا تُعَلِّمُوهُنَّ الْكِتَابَةَ، وَعَلِّمُوهُنَّ الْمِغْزَلَ، وَسُورَةَ النُّورِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کو کمرہ میں اکیلے نہ رہنے دو' ان کو لکھنا نہ سکھاؤ' ان کو چرخہ کاتنا اور سورۂ نور سکھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے شعیب بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

5714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ عِدَّةُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثُمِائَةٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی تعداد تین سو تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ

یہ حدیث عاصم سے حماد بن سلمہ اور حماد سے ابوداؤد

سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحِمَّانِيُّ

روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حمانی اکیلے ہیں۔

5715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَهُ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے سورۂ بقرہ رات کو پڑھی اس کے لیے کفایت کرے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عاصم سے شریک روایت کرتے ہیں۔

5716 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ قَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ، إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں میں سے کسی کے تین بچے فوت ہو جائیں تو اللہ عزوجل اس کے ماں باپ دونوں کو اپنی رحمت کے فضل سے جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَأَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ

یہ حدیث علی بن زید اور ابوعمراان الجونی سے حماد بن سلمہ اور حماد سے عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حسین بن عبدالاول روایت کرتے ہیں۔

5715- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد 8 صفحه 672 رقم الحديث: 5009، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 555 .

5716- أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 21 (باب من يتوفى له ثلاثة)، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 183 رقم الحديث: 21416 .

5717 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ اللَّانِيُّ قَالَ: ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ عُقَيْلٌ، وَطَالِبٌ، وَلَمْ يَرِثْهُ عَلِيٌّ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ تَرَكْنَا نَصِيبَنَا مِنَ الشِّعْبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطالب کی وراثت حضرت عقیل اور طالب کو ملی حضرت علی نے وراثت نہیں لی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے شِعب (گھاٹی) سے اپنا حصہ چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث سفیان سے معافی بن عمران روایت کرتے ہیں۔

5718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَسُفْيَانَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ، يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا

حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک مؤمن دوسرے مؤمن کے لیے دیوار کی طرح ہے، جس کا ایک جز دوسرے جز کو مضبوط کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ

یہ حدیث سفیان سے عبدالملک بن ابوکریمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن بہرام اکیلے ہیں۔

5719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: ثنا خَالِدٌ الْعَبْدُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى الْكَعْبَةِ، فَقَالَ: لَقَدْ شَرَّفَكِ اللّٰهُ، وَكَرَّمَكِ،

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کی طرف دیکھا، فرمایا: بے شک اللہ نے تجھے مقام وعزت و مرتبہ دیا ہے (اس کے باوجود) مؤمن کی عزت تجھ سے زیادہ ہے۔

وَعَظَّمَكِ، وَالْمُؤْمِنُ اَعْظَمُ حُرْمَةً مِنْكِ

5720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ، وَتَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ، وَعَلِّمُوهَا النَّاسَ، فَاِنِّي مَقْبُوضٌ، وَاُوشِكُ اَنْ يَخْتَلِفَ الرَّجُلَانِ فِي الْفَرِيضَةِ، فَلَا يَجِدَانِ مَنْ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قرآن سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ' وراثت سیکھواور لوگوں کو سکھاؤ' میں دنیا سے جانے والا ہوں اور قریب ہے دو آدمی وراثت کے مسئلہ میں اختلاف کریں' ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے کوئی نہ ملے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْاَوْدِيُّ

یہ حدیث شریک سے علی بن حکم اودی روایت کرتے ہیں۔

5721 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَمَرَ اِلَّا لِمُصَلٍّ، اَوْ مُسَافِرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: رات کو گفتگو نمازی یا مسافر کے لیے جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے ابراہیم بن یوسف صیرفی روایت کرتے ہیں۔

5722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ قَالَ: نا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو کوئی بندہ جوتی اور موزے لباس علم حاصل کرنے کے لیے پہنتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے گناہ

5720- أخرجه النسائی فی الکبریٰ: الفرائض جلد 4 صفحه 63 (باب الأمر بتعليم الفرائض)' والدارمی: المقدمة جلد 1 صفحه 83-84 رقم الحديث: 221' والدارقطنی: سننه جلد 4 صفحه 81-82 رقم الحديث: 45-46 .

فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا انْتَعَلَ عَبْدٌ قَطُّ، وَلَا تَخَفَّفَ، وَلَا لَبِسَ ثَوْبًا لِيَغْدُو فِي طَلَبِ عِلْمٍ، اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ذُنُوبَهُ حَيْثُ يَخْطُو عَتَبَةَ بَابِهِ

دروازہ کی چوکھٹ پر رکھتے ہی معاف کر دیتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن یحییٰ تیمی اکیلے ہیں۔

5723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَاَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِى شَيْبَةَ، قَالَا: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق اور قتل کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا اَبُو هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابن سیرین سے ابوہلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسین اکیلے حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5724 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ قَالَ: ثَنَا اَبِى قَالَ: ثَنَا اَيُّوبُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبِيَةٌ، فَقَسَّمَهَا بَيْنَ اَصْحَابِهِ،

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس قبائیں آئیں' آپ نے اس کو اپنے صحابہ کے درمیان تقسیم کر دیا' مجھے ابومخرمہ نے کہا: ہم چلتے ہیں ہو سکتا ہے کہ ہم کو اس سے کچھ مل جائے' حضور ﷺ کے دروازہ پر پہنچے کہا: وہ ہے۔ حضور ﷺ

5723- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1299 رقم الحديث: 3940 . في الزوائد: اسناده حسن' وأبو هلال اسمه محمد بن سليم' مختلف فيه' وكذلك محمد بن الحسن الأسدي وباقي رجال الاسناد ثقات.

5724- أخرجه البخاري: فرض الخمس جلد 6 صفحه 361 رقم الحديث: 3127' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 732 .

فَقَالَ لِي اَبِي مَخْرَمَةُ: انْطَلِقْ بِنَا اِلَيْهِ لَعَلَّهُ اَنْ يُعْطِيَنَا مِنْهَا شَيْئًا، فَانْتَهَى اِلَى الْبَابِ، فَقَالَ: هَا هُوَ، فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ مَعَهُ بِقَبَاءٍ، فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ يَرَى اَبِي مَحَاسِنَ الْقَبَاءِ، وَيَقُولُ: خَبَّاْتُ هَذَا لَكَ قَالَ صَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ: قُلْتُ لِاَبِي: لِاَيِّ شَيْءٍ فَعَلَ هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَخْرَمَةَ؟ قَالَ: كَاَنَّهُ اتِّقَاءُ لِسَانِهِ

نے ان کی آواز سنی' آپ باہر نکلے' آپ کے پاس قباء تھی' گویا میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں' جو میرے باپ قباء کی خوبصورتی کو دیکھ کر خوش ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: میں نے تیرے لیے رکھی تھی۔ حضرت صالح بن حاتم فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے کہا: کون سی شی تھی جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ مخرمہ کے ساتھ کیا؟ فرمایا: گویا زبان کو بچانے کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ

یہ حدیث ایوب سے حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں۔

5725 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ حَكِيمٍ الْاَزْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ كُلُّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ، سَهْلٍ قَرِيبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہنم ہر نرمی و آسانی کرنے والے پر حرام کی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا وَهْبُ بْنُ حَكِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے وہب بن حکیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جمہور بن منصور اکیلے ہیں۔

5726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَكِيمٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عِيسَى الرَّقَاشِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الشُّؤْمُ؟ قَالَ: سُوءُ الْخُلُقِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! نحوست کیا شی ہے؟ آپ نے فرمایا: بداخلاقی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى

ہے۔اس کو روایت کرنے میں فضل بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

5727 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ: ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ: إِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ: الْحِلْمُ، وَالْأَنَاةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اشج عبدالقیس سے فرمایا: آپ میں دو باتیں ہیں جن کو اللہ پسند کرتا ہے: بردباری رجوع الی اللہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث فضیل بن عیاض سے یحییٰ بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

5728 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُوَفَّقٍ قَالَ: نا أَبِي، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي أَهْلًا وَأُمًّا وَأَبًا، فَأَيُّهُمْ أَحَقُّ بِصِلَتِي؟ قَالَ: أُمَّكَ، وَأَبَاكَ، وَأُخْتَكَ، وَأَخَاكَ، ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیوی' ماں باپ ہیں' ان میں سے کون میری صلہ رحمی کا زیادہ حق دار ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری ماں اور تیرا باپ' تیرے بہن بھائی پھر درجہ بدرجہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث شعبی سے سری بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔حضرت عبداللہ بن مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5729 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: ثنا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ، عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو دوست بناتا تو میں ابوبکر کو دوست بناتا۔

قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ اِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ

یہ حدیث داؤد اودی سے محبوب بن محرز روایت کرتے ہیں۔

5730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قل ھو اللہ احد کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث جریر بن حازم سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

5731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ اَحَبُّ الْاَلْوَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُضْرَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب رنگوں میں سبز رنگ پسند تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

5732 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: ذُكِرَتِ الْبَرَاغِيثُ عِنْدَ النَّبِيِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مچھر کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ نماز کے لیے جگاتا ہے۔

5730- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد2 صفحه1244 رقم الحديث: 3788 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّهَا تُوقِظُ لِلصَّلَاةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَسُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر اور سوید ابوحاتم روایت کرتے ہیں۔ حضرت سعید بن بشیر سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

5733 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ، فَقَامَ، فَقِيلَ: اِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ؟ فَقَالَ: اِنَّمَا قُمْنَا لِاِخْوَانِكُمْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گزرا' آپ کھڑے ہوئے' آپ سے عرض کی گئی: یہ یہودی کا جنازہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ہم تمہارے بھائی فرشتوں کو دیکھ کر کھڑے ہوئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث قتادہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عباد اکیلے ہیں۔

5734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، وَوَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خِفَّةً فَقَامَ مَعَ النَّاسِ خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کا وقت ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر کو لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم دیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے افاقہ پایا تو آپ حضرت ابوبکر کے پیچھے لوگوں کے ساتھ ایک کپڑا لپیٹ کر کھڑے ہوئے۔

5733- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 357 وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه بهذا اللفظ . ووافقه الذهبي .

5734- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 197 رقم الحديث: 363 وقال: حسن صحيح . والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 61 (باب صلاة الامام خلف رجل من رعيته)' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 298 رقم الحديث: 13563 .

5735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَكَمْتُمْ فَاعْدِلُوا، وَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مُحْسِنٌ يُحِبُّ الْاِحْسَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم فیصلہ کرو تو عدل کرو، جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو، بے شک اللہ عزوجل احسان کرنے والا ہے، احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ دونوں حدیثیں قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

5736 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: ثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَتْ رُقَيَّةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَقِي بِسَلَفِنَا الصَّالِحِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی کا وصال ہوا تو آپ نے فرمایا: اس کو ہم سے پہلے گزرے ہوئے نیک عثمان بن مظعون کے ساتھ دفن کرو، یعنی ان کے ساتھ ہی قبر بنا کر دفن کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث قتادہ سے صالح المری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن محمد اکیلے ہیں۔

5737 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ لَهُ: اَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ؟ قَالَ: اَفَلَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساری رات کھڑے رہتے، آپ کے دونوں قدم میں ورم پڑ گئے، آپ سے عرض کی گئی: کیا اللہ عزوجل نے آپ کے صدقہ سے آپ کی اُمت کے اگلے پچھلے گناہ معاف نہیں کیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

5737- اسناده صحيح . تخريجه أبو يعلىٰ والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه274 .

اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ اَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ: عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، وَرَوَاهُ سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ اُخْتِ سُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

یہ حدیث مسعر' قتادہ سے' وہ حضرت انس سے۔ حضرت قتادہ' حضرت عبداللہ بن عون' محمد بن بشر روایت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ نے محمد بن بشر' مسعر سے' وہ زیاد بن علاقہ سے' وہ مغیرہ بن شعبہ سے۔ اس حدیث کو ابوقتادہ الحرانی' مسعر سے' وہ حضرت علی بن اقمر سے' وہ ابن ابوجحیفہ سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو سیف بن محمد سفیان کی بہن کے بیٹے زیاد بن علاقہ سے' وہ مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں۔

5738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، مِنْ كِتَابِهِ اِمْلَاءً قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: ثنا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَتَوَضَّاُ مِنَ الْاَبْرَصِ اِذَا مَسَسْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم برص کی بیماری میں وضو کرتے جب وہ ہم کو لگتی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَلَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا عَنِ الْحَضْرَمِيِّ، كَتَبَهُ عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

یہ حدیث ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن نمیر اکیلے ہیں۔ ہم حضرمی کے حوالے سے لکھتے ہیں' انہوں نے عبداللہ بن احمد بن حنبل سے لکھا ہے۔

5739 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مثلہ کرنے سے منع کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابویحییٰ القتات سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن صالح اکیلے ہیں۔

5740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ السُّوسِيُّ قَالَ: ثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ: ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصُومُوا قَبْلَ رَمَضَانَ، وَصُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ حَالَتْ دُونَهُ غَيَامَةٌ فَاَكْمِلُوا ثَلَاثِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رمضان سے پہلے روزے نہ رکھو، چاند دیکھ کر روزہ رکھو، چاند دیکھ کر عید کرو، اگر آسمان پر بادل ہوں تو تیس مکمل کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ، وَلَا عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اِلَّا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث اشعث سے ابواحوص اور ابواحوص سے خلف بن تمیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

5741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُمْسِكُوا عَلَى شَيْءٍ، فَاِنِّي لَا اُحِلُّ اِلَّا مَا اَحَلَّ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ، وَلَا اُحَرِّمُ اِلَّا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کسی شی پر نہ رُکو، میں وہی حلال کرتا ہوں جو اللہ نے اپنی کتاب میں حلال کیا ہے، وہی حرام کرتا ہوں جو اللہ نے اپنی کتاب میں حرام کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے علی بن عاصم روایت

5740- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 308 رقم الحديث: 2327، والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 63 رقم الحديث: 688 وقال: حسن صحيح. والنسائي: الصيام جلد 4 صفحه 109-110 (باب ذكر الاختلاف على منصور في حديث ربعي فيه)، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 291 رقم الحديث: 1936 .

عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الزَّعْفَرَانِيُّ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زعفرانی اکیلے ہیں۔

5742 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا جَحْدَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّحَبِيُّ قَالَ: ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْجَنَّةِ بَيْتٌ يُقَالُ لَهُ: بَيْتُ السَّخَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک گھر ہے اس کو بیت السخاء کہا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ جَحْدَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّحَبِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جحدر بن عبداللہ الرجبی اکیلے ہیں۔

5743 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقِ بْنِ هَجْرَسٍ التَّغْلِبِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اَوْلَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ بِتَمْرٍ، وَسَمْنٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اُم سلمہ سے شادی کے وقت کھجور اور گھی سے ولیمہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث حمید سے شریک روایت کرتے ہیں۔

5744 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا، وَاسْتَثْنَى ظَهْرَهُ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے اونٹ خریدا اور میں نے اس کی پشت پر مدینہ تک سواری کرنے کے لیے مانگ لیا۔

5744- أصله عند البخاري ومسلم من حديث طويل . أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 141 رقم الحديث: 2967، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1223 رقم الحديث: 113 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ التَّلِّ

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن التل اکیلے ہیں۔

5745 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مِنْكُمْ فَرَطٌ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ إِلَّا تَصْرِيدًا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لِكُلِّنَا فَرَطٌ قَالَ: أَوَ لَيْسَ مِنْ فَرَطِ أَحَدِكُمْ أَنْ يَفْقِدَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ؟

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس کا آگے جا کر انتظام کرنے والا نہ ہو وہ جنت میں گھسٹتا ہوا داخل ہوگا' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے ہر ایک کا فرط نہیں ہے' آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی ایک کے لیے فرط ایسے نہیں ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو نہ پائے۔ (فرط کا معنی ہے: جس کا چھوٹا بچہ جو فوت ہو جائے)

5746 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجُوا، فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ، وَإِنَّ السِّقْطَ لِيُرَى مُحْبَنْطِئًا بِبَابِ الْجَنَّةِ، فَيُقَالُ لَهُ: ادْخُلْ، فَيَقُولُ: حَتَّى يَدْخُلَ أَبَوَايَ

حضرت سہیل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شادی کرو کیونکہ میں کثرتِ اُمت کی وجہ سے تم پر فخر کروں گا' جو بچہ مرجاتا ہے اس کو آپ جنت کے دروازے پر دیکھیں گے' اس کو کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ (وہ کہے گا: میں داخل نہیں ہو گا) یہاں تک کہ میرے ماں باپ داخل ہو جائیں۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ

یہ دونوں حدیثیں سہل بن حنیف سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عبدالعظیم بن حبیب اکیلے ہیں۔

5747 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْدَانْبَهْ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے سورج کی تپش میں پانی گرم کیا' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِی زِیَادٍ الْقَطَوَانِیِّ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السُّدِّیِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَسْخَنْتُ مَاءً فِی الشَّمْسِ، فَاَتَیْتُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِیَتَوَضَّاَ، فَقَالَ: یَا عَائِشَةُ، لَا تَفْعَلِی، فَاِنَّ هَذَا یُورِثُ الْبَیَاضَ

کی بارگاہ میں لائی' تاکہ آپ وضو کرلیں' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تو ایسے نہ کیا کر' کیونکہ اس سے برص کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، وَلَا یُرْوَی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5748 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ زَیْدٍ الْخَطَّابِیُّ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ اَبِی دَاوُدَ قَالَ: نا اَبِی، عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ بْنِ مَالِکٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، یَقُولُ یَوْمًا فِی مَلَاٍ مِنَ الْمُسْلِمِینَ فِیهِمُ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ یُسَمِّعِ النَّاسَ بِعَمَلِهِ یُسَمِّعُ اللّٰهُ بِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ خَلْقَهُ، وَصَغَّرَهُ، وَحَقَّرَهُ فَرَاَیْتُ عَیْنَی ابْنِ عُمَرَ تَذْرِفَانِ

حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو کو ایک دن مسلمانوں کے گروہ میں فرماتے ہوئے سنا: جو کوئی عمل لوگوں کے دکھاوے کے لیے کرتا ہے تو قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کا دکھاوا اپنی مخلوق کے سامنے کرے گا' اس کے چھوٹے اور حقیر' میں نے دیکھا ابن عمر کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ اِلَّا عَبْدُ الْکَرِیمِ بْنُ مَالِکٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَیْمَانُ بْنُ اَبِی دَاوُدَ

یہ حدیث سعید بن میسّب سے عبدالکریم بن مالک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن ابوداؤد اکیلے ہیں۔

5749 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُوسَی الْفَزَارِیُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت خضر کا نام خضر اس لیے

5749- أخرجه البخاری: أحادیث الأنبیاء جلد 6 صفحه 499 رقم الحدیث: 3402' والترمذی: التفسیر جلد 5 صفحه 313 رقم الحدیث: 3151 .

ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ مِرْدَاسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّمَا سُمِّيَ الْخَضِرُ؛ لِأَنَّهُ قَامَ عَلَى فَرْوَةٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَاهْتَزَّتْ خَضْرَاءَ

تھا کہ آپ خشک زمین پر کھڑے ہوتے تو وہ سبز ہو جاتی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا بِلَالُ بْنُ مِرْدَاسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ

یہ حدیث عکرمہ سے بلال بن مرداس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکم بن ظہیر اکیلے ہیں۔

5750 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي ثَابِتٍ وَهُوَ يَعْلَى بْنُ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَقَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ، أَوْ غَلَّهُ، جَاءَ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى أَسْفَلِ الْأَرَضِينَ

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے ایک بالشت زمین چوری کی یا خیانت کی تو وہ قیامت کے دن سات زمینوں کو اُٹھائے ہوئے آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قُرَّةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد' قرہ سے اور اسماعیل سے زید بن ابوانیسہ روایت کرتے ہیں۔

5751 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ آدَمَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا الْمُعَلَّى بْنُ تُرْكَةَ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ: ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوَجِّهَ سَرِيَّةً أَغْدَاهَا، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب صبح کو کوئی سریہ بھیجنے کا ارادہ کرتے تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا

یہ حدیث قتادہ سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

الْمَسْعُودِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُعَلَّى بْنُ تُرْكَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس کو روایت کرنے میں معلٰی بن ترکہ اکیلے ہیں۔ حضرت عمران بن حصین سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5752 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِلَالًا يُقِيمُ الصَّلَاةَ، ثُمَّ أَنْصَرِفُ إِلَى قَوْمٍ سَمِعُوا النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِيبُوا، فَأُحَرِّقُ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میں بلال کو نماز کے لیے اقامت پڑھنے کا حکم دوں، پھر میں ان لوگوں کی طرف چلا جاؤں جنہوں نے اذان سنی ہے، وہ نماز کے لیے نہیں آئے، تو ان کو ان کے گھروں میں جلا دوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابوحمزہ سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

5753 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْأَعْشَى، عَنْ مُحِلِّ بْنِ مُحْرِزٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ لَهُ وَلَدٌ، ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى، سَلَّمَ أَوْ لَمْ يُسَلِّمْ، رَضِيَ أَوْ لَمْ يَرْضَى، صَبَرَ أَوْ لَمْ يَصْبِرْ لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا کوئی بچہ یا بچی مر جائے، مسلمان ہو یا غیر مسلم، خوش ہو یا نہ ہو، صبر کرے یا نہ کرے اس کے لیے ثواب جنت ہی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو الْأَوْدِيُّ

یہ حدیث ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو اودی اکیلے ہیں۔

5752- أصله عند مسلم من طريق زهير؛ ثنا أبو اسحاق عن أبي الأحوص به . أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 452، والطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 71 رقم الحديث: 9981 ولفظه للطبراني . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 46: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله رجال الصحيح .

5754 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مَحْفُوظُ بْنُ بَحْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيمِيُّ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ، وَثَلَاثٌ مُنَجِّيَاتٍ، وَثَلَاثٌ كَفَّارَاتٌ، وَثَلَاثٌ دَرَجَاتٌ. فَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ: فَشُحٌّ مُطَاعٌ، وَهَوًى مُتَّبَعٌ، وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ. وَأَمَّا الْمُنَجِّيَاتُ: فَالْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ، وَالرِّضَى، وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ، وَالْغِنَى، وَخَشْيَةُ اللّٰهِ فِي السِّرِّ، وَالْعَلَانِيَةِ. وَأَمَّا الْكَفَّارَاتُ: فَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ، وَنَقْلُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ. وَأَمَّا الدَّرَجَاتُ: فَإِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَإِفْشَاءُ السَّلَامِ، وَصَلَاةٌ بِاللَّيْلِ، وَالنَّاسُ نِيَامٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا عَطَاءُ بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں' تین نجات دینے والی ہیں' تین گناہوں کو ختم کرنے والی ہیں' تین درجات کو بلند کرنے والی ہیں' جو ہلاک کرنے والی ہیں وہ یہ ہیں: (۱) کنجوسی جس کی اطاعت کی جائے (۲) خواہشات جس کی پیروی کی جائے (۳) آدمی اپنے آپ کو بڑا سمجھے۔ تین چیزیں جو نجات دینے والی ہیں' وہ یہ ہیں: (۱) غصہ کی حالت میں عدل کرنا اور خوش رہنا (۲) تنگی و خوشحالی میں میانہ روی اختیار کرنا (۳) ظاہراً علانیہ اللہ سے ڈرنا۔ جو چیزیں گناہوں کو ختم کرنے والی ہیں' وہ یہ ہیں: (۱) ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا (۲) مشکلات میں مکمل وضو کرنا (۳) باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے قدم اُٹھانا۔ جو چیزیں درجات بلند کرتی ہیں' وہ یہ ہیں: (۱) کھانا کھلانا (۲) سلام عام کرنا (۳) اس وقت نماز پڑھنا جس وقت لوگ سورہے ہوں۔

یہ حدیث سعید بن جبیر سے عطاء بن دینار اور عطاء سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن عبدالواحد اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5755 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ قَالَ: نا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَلَا سُورَةَ آلِ

حضرت موسیٰ بن انس بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورۃ البقرہ' سورۂ آل عمران' سورۂ نساء اسی طرح سارے قرآن کے متعلق نہ کہو' لیکن کہو کہ وہ سورت جس میں گائے کا ذکر ہے' وہ سورت جس میں آل عمران کا ذکر ہے' اسی طرح

عِمْرَانَ، وَلَا سُورَةَ النِّسَاءِ، وَكَذَلِكَ الْقُرْآنُ كُلُّهُ، وَلَكِنْ قُولُوا السُّورَةَ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ، وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ وَهَكَذَا الْقُرْآنُ كُلُّهُ

سارے قرآن کے متعلق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ إِلَّا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن انس سے عیسیٰ بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خلف بن ہشام اکیلے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5756 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ عَطِيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعَثَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، وَخَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، وَقَالَ: إِنْ كَانَ قِتَالٌ فَعَلِيٌّ عَلَيْكُمْ، وَأَنَّهُ فُتِحَ عَلَيْهِمْ، فَأَصَابُوا سَبْيًا، فَأَخَذَ عَلِيٌّ جَارِيَةً حَسْنَاءَ لِيَبْعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَبَى عَلَيْهِ خَالِدٌ، وَقَالَ: أَنَا أَبْعَثُ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَنَعَهُ انْطَلَقَ خَالِدٌ، فَبَعَثَ بُرَيْدَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَ بُرَيْدَةُ: فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ: فَقُلْتُ فِي عَلِيٍّ عِنْدَهُ، وَكُنَّا إِذَا قَعَدْنَا

حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضور ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کو بھیجا اور فرمایا: اگر لڑائی ہو تو علی تم پر امیر ہیں کیونکہ ان کے ذریعے فتح ہو گی' جنگ سے ان کو کچھ قیدی ملے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت لونڈی پکڑی تا کہ اس کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیج دیں۔ حضرت خالد نے دینے سے انکار کر دیا' کہنے لگے: میں خود حضور ﷺ کی بارگاہ میں بھیجوں گا' جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انکار کیا تو حضرت خالد چلے۔ اس کے بعد حضرت بریدہ کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ اپنے سر کو دھو رہے تھے۔ میں نے آپ کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق عرض کی اور ہماری عادت تھی کہ

5756- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 664 رقم الحديث: 4350، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 421 رقم الحديث: 32100 .

عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ نَرْفَعْ اَبْصَارَنَا اِلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ، يَا بُرَيْدَةُ ، فَرَفَعْتُ رَاْسِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا وَجْهُهُ مُتَغَيِّرٌ، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ قُلْتُ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ، وَغَضَبِ رَسُولِ اللّٰهِ. قَالَ بُرَيْدَةُ: وَاللّٰهِ لَا اَبْغَضُهُ اَبَدًا بَعْدَ الَّذِي رَاَيْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوتے تھے تو ہم آپ کی بارگاہ میں اپنی نگاہیں اونچی نہیں کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بریدہ! چھوڑو! میں نے اپنا سر حضور ﷺ کی طرف اُٹھایا' آپ کے چہرۂ مبارک کی رنگت بدلی ہوئی تھی' میں نے یہ دیکھا تو میں نے عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے اس کے بعد جس وقت سے رسول اللہ ﷺ کو حالت غصہ میں دیکھا' میں ہمیشہ کے لیے رسول اللہ ﷺ کو ناراض نہیں کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ اِلَّا ابْنُهُ عَمْرٌو

یہ حدیث حضرت عطیہ سے ان کے بیٹے عمرو روایت کرتے ہیں۔

5757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ قَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ عَطِيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، اَنَّ بُرَيْدَةَ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ: شَهِدَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤَمَّرُ رَجُلٌ عَلَى عَشَرَةٍ فَمَا فَوْقَهُمْ اِلَّا جِيءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولَةً يَدُهُ اِلَى عُنُقِهِ، فَاِنْ كَانَ مُحْسِنًا فُكَّ عَنْهُ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا زَادَ غُلًّا اِلَى غُلِّهِ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس موجود تھے' آپ نے فرمایا: کوئی دس یا اس سے اوپر آدمیوں کا نگہبان نہ بنے' اگر بنے گا تو اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوئے ہوں گے' اگر نیکیاں ہوں گی تو وہ اُن کے ذریعے خلاصی پالے گا' اگر بُرائیاں ہوں گی تو اس کے ہاتھ اور زیادہ سخت کر کے باندھے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ اِلَّا ابْنُهُ عَمْرٌو، وَعِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ

یہ حدیث عطیہ سے ان کے بیٹے عمرو اور عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔

5758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار کہنے لگے کہ ان سے جوان کے آگے تھے اگر ہم

حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ قَالَ: ثَنَا نُصَيْرُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عُثْمَانَ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَتِ الْاَنْصَارُ فِيمَا بَيْنَهُمْ: لَوْ جَمَعْنَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالًا، فَبَسَطَ يَدَهُ، لَا يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ اَحَدٌ؟، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَا اَرَدْنَا اَنْ نَجْمَعَ لَكَ مِنْ اَمْوَالِنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشوری: 23) فَخَرَجُوا يَخْتَلِفُونَ، فَقَالُوا: اَلَمْ تَرَوْنَ اِلَى مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّمَا قَالَ: هَذَا لِنُقَاتِلَ عَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، وَنَنْصُرُهُمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَمْ يَقُولُونَ افْتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا) (الشوری: 24) اِلَى قَوْلِهِ: (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ) (الشوری: 25)، فَعَرَّضَ لَهُمْ بِالتَّوْبَةِ اِلَى قَوْلِهِ: (وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا، وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ، وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ) (الشوری: 26)، هُمُ الَّذِينَ قَالُوا هَذَا، اَنْ يَتُوبُوا اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ اَبِي الْيَقْظَانِ اِلَّا نُصَيْرُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ

رسول اللہ ﷺ کے لیے مال جمع کریں، آپ کے سامنے بچھا دیں۔ آپ کے اور ان کے درمیان کوئی حائل نہ ہو؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے اپنے اموال سے آپ کے لیے مال جمع کرنے کا ارادہ کیا ہے، اللہ عزوجل نے یہ نازل فرمایا: اے پیارے مصطفیٰ! آپ فرمائیں کہ میں تم سے اس تبلیغ پر اُجرت نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ تم میرے قریبیوں سے مودت کرو۔ وہ نکلے اور اختلاف کرنے لگے، کہنے لگے: کیا تم نے دیکھا نہیں اس کی طرف کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ ان میں سے بعض کہنے لگے: آپ نے یہ اس لیے فرمایا کہ ہم آپ کی اہل بیت کے ساتھ مل کر لڑیں اور ہم ان کی مدد کریں۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: کیا وہ کہتے ہیں کہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں، یہاں وہ وہی ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، ان کو توبہ کرنے میں توفیق دی، اللہ ان لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کیے اور اپنے فضل سے اضافہ کرتا ہے، ان لوگوں کے لیے جنہوں نے یہ کہا کہ وہ اللہ سے توبہ کرتے ہیں اور بخشش طلب کرتے ہیں۔

یہ حدیث عثمان ابوالیقظان سے نصیر بن زیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔

5759 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْاَحْوَلُ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث سعید بن ابوبردہ سے خالد بن نافع روایت کرتے ہیں۔

5760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ، وَاَمَرَ بِلُحُومِ الْخَيْلِ اَنْ تُؤْكَلَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا اور گھوڑوں کا گوشت کھانے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا سِمَاكٌ، وَلَا عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث حضرت جابر بن زید سے سماک اور سماک سے عمر بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید اکیلے ہیں۔

5761 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، كَانَ يَقُولُ: اِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَاَى رَبَّهُ مَرَّتَيْنِ: مَرَّةً بِبَصَرِهِ، وَمَرَّةً بِفُؤَادِهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کو دو مرتبہ دیکھا' ایک مرتبہ اپنی آنکھ سے' دوسری مرتبہ اپنے دل سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا ابْنُهُ اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث مجالد سے ان کے بیٹے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

5762 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: ثنا

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے مانگا

اَبِی، عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَاَلْتُ رَبِّي اَلَّا اَتَزَوَّجَ اِلَى اَحَدٍ، وَلَا اُزَوِّجُ اِلَيْهِ اِلَّا كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ، فَاَعْطَانِي ذٰلِكَ

ہے کہ میں کسی سے شادی کروں یا میں اپنی کسی صاحبزادی کی شادی کروں تو میرے ساتھ جنت میں ہو' مجھے یہ عطا کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا قَبِيصَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے عمار بن سیف اور عمار سے قبیصہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

5763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَسُرُّكُمْ اَنْ تَكُونُوا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ فَكَبَّرُوا، ثُمَّ قَالَ: اَيَسُرُّكُمْ اَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ فَكَبَّرُوا، ثُمَّ قَالَ: اَيَسُرُّكُمْ اَنْ تَكُونُوا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ فَكَبَّرُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ، اُمَّتِي مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ تم جنت میں چوتھائی حصہ ہو؟ صحابہ کرام نے اللہ اکبر کہا' پھر فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ تم جنت میں تہائی حصہ ہو؟ صحابہ کرام نے اللہ اکبر کہا' پھر فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ تم جنت میں نصف ہو؟ صحابہ کرام نے اللہ اکبر کہا' حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جنتیوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی' ان میں سے میری اُمت کی صفیں اسّی ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن عیسیٰ سے عیسیٰ بن شرحبیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ الحمانی اکیلے ہیں۔

5763- أخرجه الترمذي: الجنة جلد4صفحه683 رقم الحديث: 2546 وقال: حسن' وابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1433 رقم الحديث: 4289' وأحمد: المسند جلد5صفحه407 رقم الحديث: 23004 .

5764 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا يُطِيقُهَا الْبَطَلَةُ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيءُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ، يَقُولُ لِصَاحِبِهِ: هَلْ تَعْرِفُنِي؟ أَنَا الَّذِي كُنْتُ أُسْهِرُ لَيْلَكَ، وَأُظْمِءُ هَوَاجِرَكَ، وَإِنَّ كُلَّ تَاجِرٍ مِنْ وَرَاءِ تِجَارَتِهِ، وَأَنَا لَكَ الْيَوْمَ مِنْ وَرَاءِ كُلِّ تَاجِرٍ، فَيُعْطَى الْمُلْكَ بِيَمِينِهِ، وَالْخُلْدَ بِشِمَالِهِ، وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ، وَيُكْسَى وَالِدَاهُ حُلَّتَانِ، لَا يَقُومُ لَهُمَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، فَيَقُولَانِ: يَا رَبُّ، أَنَّى لَنَا هَذَا؟ فَيُقَالُ لَهُمَا: بِتَعْلِيمِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ، وَإِنَّ صَاحِبَ الْقُرْآنِ يُقَالُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اقْرَأْ، وَارْقَ فِي الدَّرَجَاتِ، وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ مَعَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورۂ بقرہ سیکھو اس کا یاد کروانا برکت ہے اس کا چھوڑنا حسرت ہے جادوگر اس کو یاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے اور حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن قرآن آئے گا ایسے جس طرح کوئی بوجھ اُٹھائے ہوئے آدمی ہوتا ہے وہ اپنے پڑھنے والے سے کہے گا: کیا تُو مجھے پہچانتا ہے؟ میں وہی ہوں جو تجھے رات کو جگاتا تھا میں تیری پیاس بجھواؤں گا ہر تاجر اپنی تجارت کے پیچھے ہے آج میں تیرے لیے ہر تاجر کے پیچھے سے ہوں فرشتہ اس کو اپنے دائیں ہاتھ سے دے گا اور خلد اپنے دائیں جانب سے اور اس کے سر پر عزت کا تاج رکھا جائے گا اس کے والدین کو عزت کے دو حلّے پہنائے جائیں گے وہ اس کے حصول کیلئے دنیا اور جو دنیا میں ہے نہیں اُٹھے ہوں گے۔ وہ دونوں عرض کریں گے: اے رب! یہ ہم کو کیسے ملا ہے؟ ان دونوں کو کہا جائے گا: تم نے اپنے بچے کو قرآن کی تعلیم دی تھی اس وجہ سے اور قرآن کے حافظ کو قیامت کے دن کہا جائے گا: پڑھتا جا اور درجات پر چڑھتا جا پڑھتا جا جس طرح تُو دنیا میں ترتیل سے پڑھتا تھا تیری آخری منزل آخری آیت پڑھنے تک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عیسیٰ سے شریک اور شریک سے یزید بن ہارون اور یحییٰ الحمانی روایت کرتے ہیں۔

5765 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ قَالَ: نا شَرِیكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ، مَا بَیْنَ كُلِّ دَرَجَتَیْنِ مَسِیرَةَ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

ﷺ نے فرمایا: جنت کے سو درجات ہیں ہر دو درجوں کے درمیان پانچ سو سال کا فاصلہ ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا شَرِیكٌ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے شریک روایت کرتے ہیں۔

5766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ قَالَ: نا اَبُو بُرْدَةَ قَالَ: نا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: لُحِدَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَحْدٌ، وَنُصِبَ عَلَیْهِ اللَّبِنُ نَصْبًا، وَاُخِذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے لیے لحد بنائی گئی اس پر مٹی ڈالی گئی اور قبلہ کی جانب سے نکالی گئی۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا اَبُو بُرْدَةَ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے ابو بردہ روایت کرتے ہیں۔

5767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِیدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا اُحْصِی مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُولُ فِی الرَّكْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَالرَّكْعَتَیْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ: قُلْ یَا اَیُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اَن گنت مرتبہ حضور ﷺ کو مغرب کے بعد دو رکعتوں اور فجر سے پہلے دو رکعتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَاصِمٍ، اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث عاصم سے عبدالملک بن ولید بن معدان

5767- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 296-297 رقم الحديث: 431 وقال: غريب وفيه: عبد الملك بن الوليد بن معدان، وهو ضعيف، ضعفه أبو حاتم، وقال البخاری: فيه نظر، وقال النسائی: ليس بالقوی .

الْمَلَكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

اور حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

5768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلَكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ: ثنا عَاصِمٌ، عَنْ زِرٍّ، وَأَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدَّيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَنْ يَسَارِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اب بھی (اس منظر کو دیکھ) رہا ہوں' حضور ﷺ کے رخساروں کی سرخی کی طرف' جس وقت آپ دائیں جانب سلام پھیرتے تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور بائیں جانب السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ إِلَّا عَبْدُ الْمَلَكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ

یہ حدیث عاصم' زر سے اور عاصم سے عبدالملک بن ولید بن معدان روایت کرتے ہیں۔

5769 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ فِي أَوَّلِ قَوْلِهِ، وَبِهَا يُخْتَمُ: اللّٰهُمَّ أَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَأَخْرِجْنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ، وَاصْرِفْ عَنَّا الْفَحْشَاءَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا، وَأَبْصَارِنَا، وَأَزْوَاجِنَا، وَذُرِّيَّاتِنَا، وَمَعَايِشِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا، إِنَّكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے اور اس پر اختتام کرتے تھے: ''اللّٰهم اصلح ذات بيننا الى آخره''۔

5768- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 996' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 89 رقم الحديث: 295 وقال: حسن صحيح . والنسائي: السهو جلد 3 صفحه 53 (باب كيف السلام على الشمال؟)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 296 رقم الحديث: 914' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 580 رقم الحديث: 4279 .

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعَمِكَ مُثْنِينَ بِهَا، قَابِلِيهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث داؤد اودی سے ولید بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

5770 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ الْكِنْدِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿فَيُوَفِّيهِمْ اُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ﴾ (النساء: 173) الشَّفَاعَةَ لِمَنْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ مِمَّنْ صَنَعَ اِلَيْهِمُ الْمَعْرُوفَ فِي الدُّنْيَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''ان کو پورا پورا اجر دیا جائے گا اور اپنے فضل سے اضافہ کرے گا'' کے متعلق فرماتے: ان کے لیے شفاعت ہوگی جن کے لیے جہنم واجب ہوئی' ان اعمال کی وجہ سے جو وہ دنیا میں نیک عمل کرتے تھے اس کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ الْكِنْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث اعمش سے اسماعیل الکندی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

5771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ: اِذَا نَزَلَتْ بِكُمْ رَغْبَةٌ اَوْ رَهْبَةٌ، اِلَى مَنْ تَفْزَعُونَ؟ قَالُوا: اِلَى اللّٰهِ قَالَ: فَاِذَا اَجَابَكُمْ، فَاِلَى مَنْ تَعُودُونَ؟ قَالُوا: اِلَى مَا تَعْلَمُ ـ قَالَ: تَعْلَمُونَ وَلَا تَعْمَلُونَ، وَتَعْمَلُونَ، وَلَا تَعْلَمُونَ ثَلَاثًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرب کے ایک آدمی سے کہا: جب تم پر کوئی رغبت اور خوف آتا ہے تو تم کس سے پناہ لیتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: اللہ سے' آپ نے فرمایا: جب تمہاری دعا قبول کر لی جاتی ہے تو تم کس طرف لوٹتے ہو؟ انہوں نے کہا: اس کی طرف جو آپ جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: جاننے کے باوجود تم جانتے نہیں ہو' جاننے کے باوجود تم جانتے نہیں ہو' تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ

یہ حدیث حمید سے حماد بن سلمہ اور حماد سے منصور

سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ

بن صقیر سے روایت کرتے ہیں۔

5772 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبِّبَ إِلَيَّ النِّسَاءُ، وَالطِّيبُ، وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اپنی بیویوں اور خوشبو کی محبت دی گئی ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز بنائی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْهِقْلُ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرْبِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے ہقل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عثمان الحربی اکیلے ہیں۔

5773 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا طَاهِرُ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، وعَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُشَاكُ مُؤْمِنٌ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کسی مؤمن کو کانٹا چبھتا ہے یا اس سے اوپر کوئی شی چھین لی جاتی ہے تو اللہ عزوجل اس کے ذریعے ایک گناہ مٹاتا ہے اور ایک درجہ بلند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

یہ حدیث حبیب بن حسان سے ابواحمد الزبیری روایت کرتے ہیں۔

5774 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ زَيْدٍ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: ثَنَا الْمُثَنَّى أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سخاوت کرو، تم مالدار ہو جاؤ گے۔

5772- أخرجه النسائي: عشرة النساء جلد **7** صفحه **58** (باب حب النساء)، وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **157** رقم الحديث: **12301** .

5773- أخرجه مسلم: البر جلد **4** صفحه **1991**، والترمذي: الجنائز جلد **3** صفحه **288** رقم الحديث: **965**، ومالك في الموطأ: العين جلد **2** صفحه **941** رقم الحديث: **6** بنحوه .

حَاتِمٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَيْزَارِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقِيلُوا الْكِرَامَ عَثَرَاتِهِمْ

5775 - وَبِاِسْنَادِهِ: قَالَ: تَهَادُوا تَزْدَادُوا حُبًّا

اسی سند سے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہدیہ دیا کرو محبت میں اضافہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَيْزَارِ اِلَّا الْمُثَنَّى اَبُو حَاتِمٍ، وَلَا رَوَاهُمَا عَنِ الْمُثَنَّى اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، وَرَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ دونوں حدیثیں عبیداللہ بن عیزار سے مثنیٰ ابوحاتم اور ان دونوں سے محمد بن سلیمان بن ابوداؤد اور ریحان بن سعید روایت کرتے ہیں۔

5776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا فِرْدَوْسُ بْنُ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هٰذَا الْخِضَابُ، اَعْرَسْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: اَوْلَمْتَ؟ قَالَ: لَا، فَرَمَى اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، وَقَالَ: اَوْلِمْ، وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اس حالت میں آئے کہ انہوں نے زرد خضاب لگایا ہوا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: یہ خضاب آپ نے کیوں لگایا ہے' کیا آپ نے شادی کر لی ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا آپ نے ولیمہ کیا ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن نے عرض کی: نہیں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف سونے کی ایک ڈلی بھیجی اور فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ذبح کر کے ہو سکے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُلَيْكِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَّا فِرْدَوْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن الملیکی اور حضرت عبدالرحمٰن سے فردوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

5777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھتے تو اپنے قدموں کے نیچے کوئی شی نہیں رکھتے تھے مگر جب بارش ہوتی تو آپ اپنے دونوں

اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى لَا يَضَعُ تَحْتَ قَدَمَيْهِ شَيْئًا، إِلَّا أَنَا مُطِرْنَا يَوْمًا فَوَضَعَ تَحْتَ قَدَمَيْهِ نِطْعًا

قدموں کے نیچے چمڑا رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الصِّينِيُّ

یہ حدیث مقدام بن شریح سے قیس روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الصینی اکیلے ہیں۔

5778 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْغِنَى؟ قَالَ: الْيَأْسُ مِمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: سخی کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو لوگوں کے ہاتھ میں ہے اس سے مایوس ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث عاصم سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن زیاد اکیلے ہیں۔

5779 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَيْنَانِ لَا يَرَيَانِ النَّارَ: عَيْنٌ بَكَتْ وَجَلًا مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَكْلَأُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آنکھیں جہنم نہ دیکھیں گی' ایک آنکھ جو اللہ کے خوف سے روتی تھی اور ایک وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں حفاظت کرتی تھی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ شَبِيبِ بْنِ بِشْرٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث شبیب بن بشر سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زافر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

5780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا أَبُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لذت کو ختم کرنے والی کو کثرت سے یاد

عَامِرٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ، يَعْنِي الْمَوْتَ، فَاِنَّهُ مَا كَانَ فِي كَثِيرٍ اِلَّا قَلَّلَهُ، وَلَا قَلِيلٍ اِلَّا جَزَّاَهُ

کرو یعنی موت کو کیونکہ کم مال ہونے میں بھلائی اور کم مال ہونے پر ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَبُو عَامِرٍ الْاَسَدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مِنْجَابٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابوعامر الاسدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں اور حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5781 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَرْقُدَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْقَوْمِ، وَاَنْ يَنَامَ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قوم کے درمیان آدمی کو جاگنے سے منع کیا اور ایسے راستے میں سونے سے جو پتھریلا ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

5782 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَبْغَضُ ابْنَ السَّبْعِينَ فِي هَيْئَةِ ابْنِ عِشْرِينَ، فِي مِشْيَتِهِ، وَمَنْظَرِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ناپسند کرتا ہے کہ ستر سال کا آدمی بیس سال کے آدمی کی حالت میں ہو' چلنے اور دیکھنے میں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن محمد بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

5783 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بُرْدِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي سَفَانَةَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے منی کھرچتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَفَانَةَ إِلَّا بُرْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث ابوسفانہ سے برد بن ابوزیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبثر بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

5784 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَغَدَا بِغُسْلٍ إِلَى الْمُصَلَّى، وَخَتَمَهُ بِصَدَقَةٍ رَجَعَ مَغْفُورًا لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے روزہ رکھا اور وضو کر کے نماز پڑھنے کے لیے گیا اور واپس صدقہ کر کے آیا تو وہ واپس آئے گا اس حالت میں کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث قتادہ سے ایوب بن خوط روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن حماد اکیلے ہیں۔

5785 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا

حضرت یزید بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اس بیماری میں جس میں وہ مرا ہے' قل ھو اللہ احد پڑھی' وہ قبر میں آئے گا' فتنہ سے محفوظ رہے گا اور قبر کی تنگی

5785- اسناده فيه: أبو الحارث نصر بن حماد متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه148 .

يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي يَمُوتُ فِيهِ لَمْ يُفْتَنْ فِي قَبْرِهِ، وَاَمِنَ مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ، وَحَمَلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِاَكُفِّهَا حَتّٰى تُجِيزَهُ الصِّرَاطَ اِلَى الْجَنَّةِ

سے امن میں رہے گا' قیامت کے دن اس کو فرشتے اپنی ہتھیلیوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے یہاں تک کہ پل صراط سے پار کر کے جنت میں بھیج دیں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ، وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ هُوَ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحارث الوراق اکیلے ہیں۔ یزید بن عبداللہ سے مراد یزید بن عبداللہ الشخیر ہیں۔

5786 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ النَّحَّاسُ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيُبَاشِرْ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ، عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَفُكَّ عَنْهُ الْغُلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں زمین پر ملا لے' قریب ہے کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن ان کو خیانت سے آزادی دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدٌ النَّحَّاسُ

یہ حدیث زہری سے ابن ابوذئب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید النحاس روایت کرتے ہیں۔

5787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَاْلَفُ وَيُؤْلَفُ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن خود بھی محبت کرتا ہے اور محبت پھیلاتا ہے' اس میں بھلائی ہی نہیں ہے جو محبت کرتا نہیں اور پھیلاتا نہیں ہے' لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو زیادہ نفع دیتا ہے۔

يَأْلَفُ، وَلَا يُؤْلَفُ، وَخَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالملک بن ابوکریمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن بہرام اکیلے ہیں۔

5788 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو الْحَسَنِ السَّلُولِيُّ قَالَ: ثنا الصُّبَيُّ بْنُ الْأَشْعَثِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ، وَلَيْلَةٌ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: موزوں پر مسح مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا الصُّبَيُّ بْنُ الْأَشْعَثِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث ابواسحاق سے صبی بن اشعث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن حسین اکیلے ہیں۔

5789 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَأَعْطَاهَا عَلِيًّا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں جھنڈا اس آدمی کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہوں گے' آپ نے حضرت علی کو عطاء کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

5790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ اپنے والد سے روایت

5790- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى الأنصاري صدوق سيئ الحفظ (التقريب).

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبِي نَصْرٍ السَّكُونِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى اَكُونَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ نَفْسِهِ، وَاَهْلِي اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَهْلِهِ، وَعِتْرَتِي اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ عِتْرَتِهِ، وَذَاتِي اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ ذَاتِهِ

کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اس وقت تک ایمان والا نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ وہ مجھے اپنے گھر والوں سے زیادہ محبت نہ کرے اور میری اولاد کو اپنی اولاد اور میری ذات کو اپنی ذات سے زیادہ محبوب نہ جانے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ

یہ حدیث حکم سے ابن ابولیلیٰ اور ابن ابولیلیٰ سے سعید بن عمرو السکونی روایت کرتے ہیں۔

5791 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ مَسْجِدَهُمْ، فَشَرِبَ، وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور آپ نے کھڑے ہو کر پانی نوش کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث حمید سے شریک روایت کرتے ہیں۔

5792 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ، وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کا کھانا چار کے لیے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار قہرمان آلِ زبیر سے عمر بن

قَهْرَمَانِ آلِ الزُّبَيْرِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ فَرْقَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ نَصْرٍ، وَعُمَرُ بْنُ فَرْقَدٍ بَصْرِيٌّ

فرقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالصمد بن سلیمان اور عبدالصمد بن نصر بن فرقد بصری سے روایت کرتے ہیں۔

5793 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَرَّاءُ قَالَ: نا ابْنُ قَنْبَرٍ قَالَ: نا أَبِي قَنْبَرٌ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُ أُمَّتِي أَحِدَّاؤُهُمُ الَّذِينَ إِذَا غَضِبُوا رَجَعُوا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں بہترین لوگ اَحِدّ آء ہیں' وہ لوگ کہ جب ان کو غصہ آئے' غصہ چلا جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَرَّاءُ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عثمان الفراء اکیلے ہیں۔

5794 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ ابْنِ سَرِيعٍ التَّمِيمِيِّ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنِّي قَدْ قُلْتُ شِعْرًا أَثْنَيْتُ فِيهِ عَلَى اللّٰهِ، وَمَدَحْتُكَ فِيهِ قَالَ: أَمَّا مَا أَثْنَيْتَ فِيهِ عَلَى اللّٰهِ فَهَاتِهِ، وَمَا مَدَحْتَنِي فَدَعْهُ فَجَعَلْتُ أُنْشِدُهُ فَدَخَلَ رَجُلٌ طُوَالٌ، فَقَالَ: أَمْسِكْ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ: هَاتِ فَجَعَلْتُ أُنْشِدُهُ، فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ عَادَ، فَقَالَ لِي: أَمْسِكْ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ لِي: هَاتِ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا

حضرت ابن سریع تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یا نبی اللہ! میں نے کچھ اشعار لکھے ہیں' ان میں سے کچھ اللہ کی ثناء اور پھر آپ کی تعریف کے لیے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جو اللہ کی ثناء والے ہیں وہ سناؤ' جو میری تعریف کے لیے ہیں وہ چھوڑ دو۔ میں وہ اشعار پڑھنے لگا' ایک آدمی داخل ہوا' آپ نے فرمایا: رُک جاؤ! جب وہ نکل گیا تو آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے عرض کی: یا نبی اللہ! یہ کون آدمی ہے؟ جب وہ داخل ہوا تو آپ نے فرمایا: رُک جاؤ! جب وہ نکل گیا تو آپ نے فرمایا: پڑھو! آپ نے فرمایا: یہ عمر تھے' باطل سے کوئی شئ نہیں تھی۔

5794- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 531 رقم الحديث: 15591' والحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 615' وأبو نعيم جلد 1 صفحه 46' والطبراني في الكبير جلد 1 صفحه 287 رقم الحديث: 844 .

نَبِيَّ اللّٰهِ الَّذِي إِذَا دَخَلَ قُلْتُ: اَمْسِكْ، وَإِذَا خَرَجَ قُلْتُ: هَاتِ قَالَ: هَذَا عُمَرُ وَلَيْسَ مِنَ الْبَاطِلِ فِي شَيْءٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں معمر بن بکار اکیلے ہیں۔

5795 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنِ صَالِحٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ غَنَمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ، وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میری محبت واجب ہوگئی آپس میں میری رضا کے لیے خرچ کرنے والوں اور میری رضا کے لیے آپس میں زیارت کرنے والوں کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، إِلَّا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے ابوبکر النہشلی روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن صالح اکیلے ہیں۔

5796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ ابْنِ مُحَيْصِنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْتَهْدَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آبِ زمزم پینے کے وسیلے سے حضرت سہیل بن عمرو کے لیے ہدایت مانگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ مُحَيْصِنٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ الْمُقْرِءُ، مِنْ قُرَّاءِ أَهْلِ مَكَّةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابن محیصن سے عبداللہ بن مؤمل اور عبداللہ بن مؤمل سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں سفیان بن بشر کوفی اکیلے ہیں۔ابن

بْنِ مُؤَمَّلٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ

محیصن سے مراد عمر بن عبدالرحمٰن بن محیصن المقری اہلِ مکہ کے قاریوں سے ہے۔

5797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَدَّ فُرْجَةً فِي صَفٍّ رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً، وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے صف میں خالی جگہ پُر کی' اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ

یہ حدیث مقبری سے ابن ابی ذئب اور ابن ابوذئب سے مسلم بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد القواس اکیلے ہیں۔

5798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ لِسَعْدٍ اَبَوَيْهِ

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع کیا' یعنی فرمایا: اے سعد! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ تیر پھینکیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے حسین جعفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

5799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَيْدِيُّ قَالَ: نَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھر کی حفاظت کر اور

5798- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحه 415، والترمذی: الأدب جلد 5 صفحه 130، وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 47 رقم الحديث: 129 .

جَابِرُ بْنُ نُوحٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَسَعْكَ بَيْتُكَ، وَابْكِ مِنْ ذِكْرِ خَطِيئَتِكَ، وَأَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ

گناہوں کے ذکر کرنے سے دور رہ اور اپنے زبان کو کنٹرول رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَسْعُودِيِّ إِلَّا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَيْدِيُّ

یہ حدیث قاسم بن عبدالرحمٰن سے مسعودی اور مسعودی سے جابر بن نوح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جعفر الفیدی اکیلے ہیں۔

5800 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَاهَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طُلِّقَتِ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَكَثَتْ ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ، أَوْ نَيِّفًا وَعِشْرِينَ، فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اسْتَفْلِحِي بِأَمْرِكِ أَيْ: تَزَوَّجِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت کو طلاق ہوئی' وہ تیئیس یا انتیس دن ٹھہری اس کے بعد حضور ﷺ کے پاس آئی' آپ نے فرمایا: تو شادی کرلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عِيسَى بْنُ مَاهَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے عامر بن سعد سے اور ابراہیم بن مہاجر سے ابوجعفر الرازی' عیسیٰ بن ماہان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

5801 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح مبعوث کیے گئے ہیں۔

وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ

یہ حدیث زہری سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

5802 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَاحَ مِنَّا سَبْعُونَ رَجُلًا إِلَى الْجُمُعَةِ كَانُوا كَسَبْعِينَ مُوسَى الَّذِينَ وَفَدُوا إِلَى رَبِّهِمْ، أَوْ أَفْضَلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب ہم میں سے چالیس لوگ نماز جمعہ کے لیے آئیں تو ان کا درجہ ایسے ہے جس طرح موسیٰ علیہ السلام کے ستّر افراد اپنے رب کے پاس آئے تھے یا اس سے زیادہ افضل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ

یہ حدیث وائل بن داؤد سے خالد بن یزید قسری روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں احمد بن بکر البالسی اکیلے ہیں۔

5803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُصَرِّفِ بْنِ عَمْرٍو الْيَامِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ النَّخَعِيُّ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمٌ، مَوْلَى الشَّعْبِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَاعِدًا بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ، إِذْ مَرَّتْ بِهِ رُفْقَةٌ يَسِيرُونَ، سَائِقُهُمْ يَقْرَأُ، وَقَائِدُهُمْ يَحْدُو، فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يُهَرْوِلُ بِغَيْرِ رِدَاءٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ نَكْفِيكَ. فَقَالَ: دَعُونِي أُبَلِّغْهُمْ مَا أُوحِيَ إِلَيَّ فِي أَمْرِهِمْ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مغرب کے بعد بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ تھے اچانک آپ کے پاس سے ایک گروہ چل رہا تھا ان کو چلانے والا پڑھ رہا تھا جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ کھڑے ہوئے آپ بغیر چادر چل پڑے۔صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کافی ہیں آپ کا پیغام پہنچانے کے لیے۔آپ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دو! میں ان تک پیغام پہنچانا چاہتا ہوں جو میری طرف وحی کی گیا ہے آپ ان کو ملے تو فرمایا: تم اس وقت کہاں کا ارادہ رکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یمن کی طرف جانے کے لیے۔آپ نے فرمایا:

فَلَحِقَهُمْ فَقَالَ: أَيْنَ تُرِيدُونَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ؟، قَالُوا: نُرِيدُ الْيَمَنَ. قَالَ: فَمَا سَيْرُكُمْ بِهَذِهِ السَّاعَةِ؟ فَإِنَّ لِلَّهِ فِي السَّمَاءِ سُلْطَانًا عَظِيمًا يُوَجِّهُهُ إِلَى الْأَرْضِ، فَلَا تَسِيرُوا، وَلَا خَطْوَةً إِلَّا مَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِي بَطْنِهِ، وَمَثَانَتِهِ مِنَ الْبَوْلِ الَّذِي لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا، ثُمَّ وَلَا خَطْوَةً، وَأَمَّا أَنْتَ يَا سَائِقُ الْقَوْمِ، فَعَلَيْكَ بِبَعْضِ كَلَامِ الْعَرَبِ مِنْ رَجَزِهَا، وَإِذَا كُنْتَ رَاكِبًا فَاقْرَأْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ، فَإِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً مُوَكَّلِينَ، يَطْوُونَ الْأَرْضَ لِلْمُسَافِرِ كَمَا تُطْوَى الْقَرَاطِيسُ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ يَحْمَدُ الْقَوْمُ السُّرَى، وَلَا يَصْحَبَنَّكُمْ شَاعِرٌ، وَلَا كَاهِنٌ، وَلَا يَصْحَبَنَّكُمْ ضَالَّةٌ، وَلَا تَرُدُّوا سَائِلًا إِنْ أَرَدْتُمُ الرِّبْحَ، وَالسَّلَامَةَ، وَحُسْنَ الصَّحَابَةِ، فَعَجَبٌ لِي، كَيْفَ أَنَامُ حِينَ تَنَامُ الْعُيُونُ كُلُّهَا، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَسُولَهُ يَنْهَاكُمْ مِنَ الْمَسِيرِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ

تم اس وقت کیوں چل رہے ہو؟ بے شک اللہ کے لیے آسمان میں بڑی بادشاہی ہے وہ زمین کی طرف اسے متوجہ کرتا ہے، تم نہیں چلو گے، کوئی قدم نہیں اُٹھاؤ گے، مگر کوئی آدمی اپنے پیٹ میں اور مثانہ میں پیشاب پائے، وہ چارہ نہیں پائے گا پھر ایک قدم نہیں چل سکے گا۔ بہر حال اے قوم کی قیادت کرنے والے! آپ پر لازم ہے عرب کے کلام کچھ رجز، جب تُو سوار ہو اس کو پڑھنا، تم پر لازم ہے اندھیرے کو چلنا، بے شک اللہ عزوجل فرشتوں کو اس کا وکیل بناتا ہے کہ وہ زمین مسافر کے لیے سمیٹ دے، جس طرح کہ اوراق کو لپیٹ دیا جاتا ہے اور صبح کے بعد قوم تعریف کرے، تم میں سے کوئی صبح شاعری کی حالت میں نہ کرے، نہ گمراہی کی حالت میں، نہ تم میں کوئی سائل کو واپس کرے۔ اگر تم نفع اور سلامتی اور صحابہ سے اچھے سلوک کا ارادہ رکھتے ہو تو میرے لیے تعجب ہے، میں کیسے سووں جس وقت ساری آنکھیں سو جائیں گی، بے شک اللہ اور اس کا رسول تم کو اس گھڑی چلنے سے منع کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمٍ مَوْلَى الشَّعْبِيِّ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ النَّخَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ مُصَرِّفِ بْنِ عَمْرٍو

یہ حدیث حضرت شعبی کے غلام سالم سے احمد بن قاسم نخعی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں احمد بن مصرف بن عمرو اکیلے ہیں۔

5804 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو اللہ عزوجل نے حضرت ابو بکر کو خلیفہ بنایا، پھر حضرت ابو بکر کا وصال ہوا، اللہ عزوجل نے حضرت عمر کو خلیفہ بنا دیا، پھر حضرت عمر کا وصال ہوا تو اللہ عزوجل نے

5804- اسناده صحيح . ورجاله ثقات . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه182 .

السَّدُوسِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبَكَّائِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ، يَقُولُ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَخْلَفَ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ قُبِضَ اَبُو بَكْرٍ فَاسْتَخْلَفَ اللّٰهُ عُمَرَ، ثُمَّ قُبِضَ عُمَرُ فَاسْتَخْلَفَ اللّٰهُ عُثْمَانَ

حضرت عثمان کو خلیفہ بنا دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبْجَرَ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو اُسَامَةَ

یہ حدیث ابن ابجر سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ اکیلے ہیں۔

5805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ الْبُرْجُمِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يُقْرَاُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ يَعْنِي مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ظہر وعصر کی آخری دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث اشعث سے سنان بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عون بن سلام اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5806 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: ثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ، وَاِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُمْسِي الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی ابتداء غریبوں سے ہوئی تھی اور لوٹ کر بھی غریبوں میں آئے گا غریبوں کے لیے خوشخبری ہے! قیامت سے پہلے ایسے فتنے ہوں گے جیسے رات کا اندھیرا ہوتا ہے آدمی رات کو مؤمن ہوگا صبح کے وقت کافر اور صبح مؤمن ہوگا تو رات کو کافر لوگ اپنے دین کو دنیا کی تھوڑی سی قیمت کے بدلے

وَيُصْبِحُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، يَبِيعُ اَقْوَامٌ دِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا

فروخت کردیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث لیث سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن عبداللہ ترمذی اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5807 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جَاءَكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرُ اِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کے پاس زکوٰۃ لینے والا آئے تو اس کو زکوٰۃ خوشی خوشی دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عاصم سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن طریف اکیلے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ التُّبَعِيُّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا الْاَنْصَارَ لِيَكْتُبَ لَهُمْ بِالْبَحْرَيْنِ، فَقَالُوا: لَا، اِلَّا اَنْ تَكْتُبَ لِاِخْوَانِنَا الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَهَا ۔ قَالَ: فَاِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي اَثَرَةً،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے انصار کو بلایا تاکہ بحرین کی زمین ان کو لکھ دیں' انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ ہمارے مہاجر بھائیوں کے لیے اس کی مثل لکھ دیں' آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ترجیحات دیکھو گے' صبر کرو یہاں تک کہ مجھ سے ملو۔

5808- أخرجه البخاري: المساقاة جلد 5 صفحه 58 رقم الحديث: 2376' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 205 رقم الحديث: 12712 .

فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

5809 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ التُّبَّعِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ، فَبَالَ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ، فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ، فَكَفَّهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَمَرَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ، فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آیا' اس نے مسجد کے ایک کونے میں پیشاب کرنا شروع کیا' صحابہ کرام اس کو روکنے لگے' حضور ﷺ نے ان کو روک دیا پھر پانی کا ایک ڈول لانے کا حکم دیا' اس کے پیشاب پر بہا دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ

یہ حدیث قاسم بن معین سے قاسم بن حکم مزنی روایت کرتے ہیں۔

5810 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سَلَامٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ظَهَرَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُزْنٌ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَأَيْنَا مِنْكَ مَا لَمْ نَرَ قَالَ: ذَكَرْتُ زَيْنَبَ، وَضَعْفَهَا، وَضَغْطَةَ الْقَبْرِ، لَقَدْ هُوِّنَ عَلَيْهَا، وَعَلَى ذَلِكَ لَقَدْ ضَغَطَهَا ضَغْطَةً بَلَغَتِ الْخَافِقَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت زینب بنت رسول ﷺ کا وصال ہوا۔ حضور ﷺ پریشان نظر آ رہے تھے' پھر آپ خوش دکھائی دے رہے تھے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! جس طرح آج ہم نے آپ کو دیکھا اس طرح ہم نے کوئی نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا: مجھے زینب اور اس کا عذاب اور قبر کا عذاب یاد آیا' اس پر آسانی ہوئی ہے' اس کو قبر نے حلق تک دبایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ سَلَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث سعید بن مسروق سے زکریا بن سلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن

5809- أخرجه البخاري: الوضوء جلد**1**صفحه**387** رقم الحديث: **221**' ومسلم: الطهارة جلد**1**صفحه**236** .

5811 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو الْجَهْمِ قَالَ: ثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِهِنَّ: الذَّارِيَاتُ، وَالطُّورِ، وَالنَّجْمِ، واقْتَرَبَتِ، وَالرَّحْمَنُ، وَالْوَاقِعَةُ، وَنُونٌ، وَالْحَاقَّةُ، وَسَأَلَ سَائِلٌ، وَالْمُزَّمِّلُ، وَلَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ، وَالْمُرْسَلَاتُ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَالنَّازِعَاتِ، وَعَبَسَ، وَ (وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ)، وَ (إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ).

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، إِلَّا ابْنَاهُ مُحَمَّدٌ، وَيَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ: حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ان سورتوں کا علم ہے جن کو حضور ﷺ پڑھتے تھے' یعنی الذَّارِيَاتُ، وَالطُّورِ، وَالنَّجْمِ، واقْتَرَبَتِ، وَالرَّحْمَنُ، وَالْوَاقِعَةُ، وَنُونٌ، وَالْحَاقَّةُ، وَسَأَلَ سَائِلٌ، وَالْمُزَّمِّلُ، وَلَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ، وَالْمُرْسَلَاتُ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَالنَّازِعَاتِ، وَعَبَسَ، وَ (وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ)، وَ (إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ)۔

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے ان کے بیٹے' محمد اور یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد حسان بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

5812 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَرِيبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ بُشْرَى مِنَ اللّٰهِ، وَهِيَ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ جُزْءٌ مِنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک آدمی کی خواب اللہ کی طرف سے خوشخبری ہے اور وہ نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔ یہ حدیث میں نے ابن عباس سے ذکر کی۔ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا' انہوں نے فرمایا کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نبوت کے پچاس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

خَمْسِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَبَّاسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ

یہ حدیث حضرت عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حکیم اکیلے ہیں۔

5813 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَحْفُوظُ بْنُ بَحْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنُ وَجِيهٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ اللِّوَاءُ الَّذِي دَفَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَى عَلِيٍّ أَبْيَضَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ جھنڈا جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو دیا' وہ سفید تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُوسَى، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَحْفُوظُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے عمر بن موسیٰ اور حضرت عمر سے ولید بن عبدالواحد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محفوظ بن بحر اکیلے ہیں۔

5814 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَحْفُوظُ بْنُ بَحْرٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبِيدَةُ السَّلْمَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ، فَلَقِيتُهُ بِمَاءٍ، فَقَالَ: مَنْ أَمَرَكَ بِهَذَا؟، فَقُلْتُ: مَا أَمَرَنِي بِهِ أَحَدٌ. قَالَ: قَدْ أَحْسَنْتَ، أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی حاجت کے لیے نکلے تو میں آپ سے پانی لے کر ملا' آپ نے فرمایا: تم کو ایسا کرنے کا کس نے حکم دیا تھا؟ میں نے عرض کی: مجھے کسی نے حکم نہیں دیا تھا' آپ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا' تمہیں جنت کی خوشخبری! پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تو میں نے ان کو جنت کی خوشخبری دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ

یہ حدیث عمرو بن مرہ' ابراہیم سے اور عمرو سے

5813- اسناده فيه: أبو نعيم عبد الغفار متروك' متهم بالوضع . أخرجه أيضًا في الكبير جلد **10** صفحه **205** رقم الحديث: **10341** .

اِبْـرَاهِيمَ اِلَّا اَبُـو مَـرْيَـمَ وَرَوَاهُ الْاَعْـمَـشُ، وَاَبُـو الْـجَـحَّـافِ، عَـنْ عَـمْـرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

ابومریم روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو اعمش اور ابوجحاف‘ عمرو بن مرہ سے‘ وہ عبداللہ بن سلمہ سے‘ وہ عبیدہ سے‘ وہ عبداللہ سے۔

5815 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْـحَـضْـرَمِـيُّ قَالَ: نا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَـطَاءِ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ: نا عَمِّيَ الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَمِينًا، وَاِنَّ اَمِينَ هَذِهِ الْاُمَّةِ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہر اُمت کا امین ہوتا ہے‘ میری اس اُمت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث خالد بن ولید سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

5816 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْقَعْقَاعُ بْنُ زَكَرِيَّا الطَّلْحِيُّ قَالَ: نـا عَبْـدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: تَذَاكَرْنَا يَوْمَ اُحُدٍ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي، فَلَـمَّا فَرَغَ وَانْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ الْتَفَتَ اِلَيْنَا، فَقَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَنْ يَوْمِ اُحُدٍ؟ لَقَدْ رَاَيْتُنِي وَمَا مَعِيَ اِلَّا جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِي، وَطَلْحَةُ عَنْ يَسَارِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم غزوۂ اُحد کا ذکر کر رہے تھے‘ اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے‘ جب آپ فارغ ہوئے اور نماز سے سلام پھیرا تو ہماری طرف متوجہ ہوئے‘ فرمانے لگے: کیا میں تم کو غزوۂ اُحد کے دن کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے دیکھا: میری دائیں جانب جبریل اور طلحہ میری بائیں جانب تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى اِلَّا ابْنُ اِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَعْقَاعُ بْنُ زَكَرِيَّا

یہ حدیث عیسیٰ بن طلحہ سے طلحہ بن یحییٰ اور طلحہ بن یحییٰ سے ابن ادریس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قعقاع بن زکریا اکیلے ہیں۔

5817 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِي لَا تَنَالُهُمْ شَفَاعَتِي: الْمُرْجِئَةُ، وَالْقَدَرِيَّةُ

نے فرمایا: میری اُمت کے دوقسم کے لوگوں کو شفاعت نہیں ملے گی: مرجئہ اور قدریہ کو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْعَلَاءِ

یہ حدیث شریک سے قاسم بن علاء روایت کرتے ہیں۔

5818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ عَنْ مَيِّتٍ فَلِلَّذِي حَجَّ عَنْهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، وَمَنْ فَطَّرَ صَائِمًا فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، وَمَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے میت کی طرف سے حج کیا اس کے لیے اس کی مثل ثواب ملے گا' جس نے کسی کا روزہ افطار کروایا اس کے لیے اس کی مثل ثواب ملے گا' جس نے کسی کو نیکی کی دعوت دی تو اس کو ثواب کرنے والے کی مثل ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالملک بن ابوکریمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن بہرام اکیلے ہیں۔

5819 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَرَّ قَسَمَهُمَا، وَقَضَى دَيْنَهُمَا، وَلَمْ يَسْتَسِبَّ لَهُمَا كُتِبَ بَارًّا، وَاِنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے ماں باپ کی قسم اُٹھائی اور دونوں کا قرض ادا کیا اور ان دونوں کو گالی نہیں دی تو اس کے لیے نیکیاں لکھی جائیں گی اگرچہ وہ نافرمان ہو' جس نے ان دونوں کی قسم پوری نہیں کی اور دونوں کو قرض ادا نہیں کیا' ان دونوں کو گالیاں دیں تو اس کو

5818- اسناده فيه: علي بن بهرام بن يزيد' ترجمة الخطيب في تاريخه' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه258 .

كَانَ عَاقًّا، وَمَنْ لَمْ يَبَرَّ قَسَمَهُمَا، وَلَمْ يَقْضِ دَيْنَهُمَا، وَاسْتَسَبَّ لَهُمَا كُتِبَ عَاقًّا، وَإِنْ كَانَ بَارًّا فِي حَيَاتِهِمَا

نافرمان لکھا جائے گا اگرچہ ان دونوں کی زندگی میں نیکیاں کرتا رہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ.

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن سمرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن غیاث اکیلے ہیں۔

5820 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَنْطَرِيُّ قَالَ: نا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ إِمَامٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اس حالت میں دنیا سے گیا کہ اس کا پیشوا کوئی نہ ہو تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ وَرَوَاهُ غَيْرُ شَاذَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ

یہ حدیث اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسود بن عامر شاذان اکیلے ہیں۔ شاذان کے علاوہ یہ حدیث ابوبکر بن عیاش سے وہ عاصم بن بہدلہ سے روایت کرتے ہیں۔

5821 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُيَيْنَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّلَمِيُّ أَبُو الْحَسَنِ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ مُحَارِبِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَتَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِينَ طَهَّرَ قَلْبَهُ

حضرت ابوبکرہ سے روایت ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے جس وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب کو پاک کیا اس وقت آپ کے ختنے کیے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابوبکرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُيَيْنَةَ

اس کوروایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عیینہ اکیلے ہیں۔

5822 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ كَثِيرٍ أَبِي الْفَضْلِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، يَقُولُ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ ، فَقُلْنَا: يَوْمُ النَّحْرِ . فَقَالَ: أَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ ، فَقُلْنَا: ذُو الْحِجَّةِ، شَهْرٌ حَرَامٌ۔ قَالَ: فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ ، قُلْنَا: بَلَدٌ حَرَامٌ۔ قَالَ: فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ، وَأَمْوَالَكُمْ، وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، أَلَا لِيُبَلِّغَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا' فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کی: نحر کا دن' آپ نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کی: ذی الحجہ' حرمت والا مہینہ۔ آپ نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کی: حرمت والا شہر۔ آپ نے فرمایا: تمہارے خون اور اموال اور عزتیں ایک دوسرے پر ایسے حرام ہیں جس طرح آج کے اس دن اور مہینہ اور اس شہر میں۔ خبردار! حاضر غائب کو بتادے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ يَاسِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ

یہ حدیث عمار بن یاسر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کوروایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عمرو بن جبلہ اکیلے ہیں۔

5823 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ زُفَرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَا كَانَ عَلَى الْأَرْضِ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ فِرْعَوْنَ، فَلَمَّا آمَنَ بِفِيهِ جَعَلْتُ أَحْشُو فَاهُ حَمَأَةً، خَشْيَةَ أَنْ تُدْرِكَهُ الرَّحْمَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: روئے زمین میں ناپسندیدہ شی فرعون سے زیادہ نہیں تھی' جب وہ ایمان لانے لگا تو میں اس کے منہ میں کیچڑ ڈالنے لگا' اس ڈر سے کہ اس کو رحمت نہ ملے۔

5824 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5824- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 478 رقم الحديث: 19508 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ نُصَيْرِ بْنِ الْاَشْعَثِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ، وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ، وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَاَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرض کرتے ہوئے سنا: ''اللّٰھم اغفرلی ما قدمت الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُصَيْرِ بْنِ الْاَشْعَثِ اِلَّا عَنْبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث نصیر بن اشعث سے عنبسہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

5825 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ، يَعْنِي: مِنْ تَمِيمٍ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ، وَقَالَ: اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ، وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت ابواسحاق' حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کا بوسہ لیا اور کہنے لگے: میں جانتا ہوں تو پتھر ہے' تو نفع ونقصان کا مالک نہیں ہے' اگر میں نے آمنہ کے لعل دستگیر جہاں قائد الانبیاء جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے نہ دیکھا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

5826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت سے ایک آدمی ہوگا جو مرنے کے بعد گفتگو کرے گا۔

صفحہ**212**: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح' الا أن بريدة قال حدثت عن الأشعرى .

5825- أخرجه البخارى: الحج جلد**3**صفحه**540** رقم الحديث: **1597**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**925** .

حُذَيْفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي رَجُلٌ يَتَكَلَّمُ بَعْدَ الْمَوْتِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الثَّعْلَبِيُّ

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حسن ثعلبی اکیلے ہیں۔

5827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نا هِلَالُ بْنُ حَقٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: خَرَجَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ إِلَى مَسْلَمَةَ بْنِ مَخْلَدٍ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى مِصْرَ، وَكَانَ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ الْبَوَّابِ شَأْنٌ، فَلَمَّا أَذِنَ لَهُ دَخَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِأَخِي زَائِرًا . فَقَالَ: لَمْ آتِكَ زَائِرًا، وَلَكِنْ لِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر مسلمہ بن مخلد کے پاس آئے' حضرت مسلمہ مصر کے امیر تھے' ان کے درمیان اور دربان کے درمیان رکاوٹ تھی' جب آپ کو اجازت دی یعنی عقبہ کو تو یہ داخل ہوئے' حضرت مسلمہ نے کہا: میرے زیارت کرنے والے بھائی کو خوش آمدید! حضرت عقبہ نے فرمایا: میں آپ کی زیارت کے لیے نہیں آیا بلکہ میں اس حدیث کو سننے کے لیے آیا ہوں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے۔

5828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي الْكُوفِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو عمریٰ کرے وہ اس کے لیے ہے جو عمریٰ کرے اور اس کے بعد والوں کے لیے۔

5827- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 129 رقم الحديث: 16962' والطبرانی فی الكبير جلد 17 صفحه 349 رقم الحديث: 962' والترغيب للمنذری جلد 3 صفحه 239 رقم الحديث: 7 . وقال: رجال للطبرانی رجال للصحيح . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 1 صفحه 139: ورجال الكبير رجال الصحيح .

5828- أخرجه النسائی: العمری جلد 6 صفحه 234-235 (باب ذكر اختلاف يحيي بن أبی كثير ومحمد بن عمرو علی أبی سلمة فيه)' وابن ماجة: الهبات جلد 2 صفحه 796 رقم الحديث: 2379' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 474 رقم الحديث: 8707 بلفظ: لا عمری فمن أعمر شيئًا فهو له . وقال ابن ماجة: الزوائد: اسناده صحيح علی شرط الشيخين .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ، وَلِعَقِبِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے ابوبکر بن عیاش سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

5829 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ يَحْيَى السَّعِيدِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اِنَّهَا لَيْسَتْ بِقَصْرٍ، وَلَكِنَّهَا تَمَامٌ يَعْنِي: الرَّكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سفر میں نماز قصر نہیں ہے بلکہ مکمل ہے یعنی دو رکعت سفر میں ہیں یعنی ابتداء دو رکعت نماز فرض ہوئی پھر اس کے بعد دو رکعتوں کا اضافہ کیا گیا تو اس حالت والی نماز کو سفر کی نماز کے لیے رکھ دیا۔

5830 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اُخْبِرْتُ اَنَّ فِرْعَوْنَ كَانَ اَثْرَمَ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بتایا گیا ہے کہ فرعون کے دانت ٹوٹے تھے۔

5831 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثنا نُعَيْمُ بْنُ يَحْيَى السَّعِيدِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: مَا جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَبَوَيْهِ لِاَحَدٍ قَطُّ غَيْرِي قَالَ: ارْمِ، فِدَاكَ اَبِي، وَاُمِّي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے علاوہ کسی کے لیے ماں باپ جمع نہیں کیے آپ نے فرمایا: آپ تیر پھینکیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان!

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ يَحْيَى السَّعِيدِيِّ وَهُوَ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ، عَزِيزُ الْحَدِيثِ اِلَّا اَحْمَدُ

یہ تمام احادیث نعیم بن یحیٰ السعیدی سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔ نعیم کوفی ثقہ حدیث میں

5831- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 415 رقم الحديث: 4057، والترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 131 رقم الحديث: 2830، وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 47 رقم الحديث: 130 .

بْنُ يُونُسَ

مہارت رکھنے والے ہیں۔

5832 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِى قَالَ: نا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ. قَالَ: قَالَتْ لِى اُمُّ سَلَمَةَ: اَيُسَبُّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيكُمْ عَلَى الْمَنَابِرِ؟ قُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَاَنَّى يُسَبُّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: اَلَيْسَ يُسَبُّ عَلِيُّ بْنُ اَبِى طَالِبٍ وَمَنْ يُحِبُّهُ؟ اَشْهَدُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يُحِبُّهُ

حضرت ابوعبداللہ الجدلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر گالیاں دیتے ہیں؟ میں نے عرض کی: اللہ پاک ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی کیسے گالی دے سکتا ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم حضرت علی بن ابوطالب اور اس سے محبت کرنے والوں کو گالیاں نہیں دیتے ہو؟ میں گواہی دیتی ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی سے محبت کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيُّ

یہ حدیث سدی سے عیسیٰ بن عبدالرحمٰن السلمی روایت کرتے ہیں۔

5833 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورۂ قل ھواللہ احد پڑھنے کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَرَوَاهُ ابْنُ اَخِى الزُّهْرِيِّ،

یہ حدیث زہری، حمید بن عبدالرحمٰن سے، وہ ابوہریرہ سے، زہری سے ابراہیم بن اسماعیل اور ابراہیم سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن یعیش اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو زہری کے بھائی کے

5833- أصله عند مسلم من طريق يزيد بن كيسان، ثنا حازم، عن أبي هريرة به . أخرجه مسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **557**، والترمذي: فضائل القرآن جلد **5** صفحه **168**، وابن ماجة: الأدب جلد **2** صفحه **1244** رقم الحديث: **3787**.

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومَ

بیٹے زہری سے وہ حمید سے وہ اُم کلثوم کی والدہ سے۔

5834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُدَيْنَةَ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ خَيْرِ ذِي يَمَنٍ، عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةُ مَلِكٍ، فَطَلَعَتْ.

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن کا رہنے والا ایک آدمی آئے گا' اس کے چہرے پر خوبصورتی کے اثرات ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَابُوسَ إِلَّا أَبُو كُدَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ

یہ حدیث قابوس سے ابوکدینہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سوید بن عمرو الکلبی اکیلے ہیں۔

5835 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ لَكِ كَأَبِي زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں آپ کے لیے ایسے ہوں جس طرح اُم زرع کے لیے ابوزرع تھے۔

5836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْعَمُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے کچھ کھالیتے تھے۔

5835- أخرجه البخاری: النكاح جلد **9** صفحه **163** رقم الحديث: **5189**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1896** من حديث طويل.

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سوار بن مصعب اکیلے ہیں۔

5837 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ، فَقَالَ: إِنَّهُ يَفْقَأُ الْعَيْنَ، وَيَكْسِرُ السِّنَّ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کنکری مارنے سے منع کیا‘ فرمایا: یہ آنکھ پھوڑتی ہے یا دانت توڑتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا الْأَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے اشعث بن سوار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن مسہر اکیلے ہیں۔

5838 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَتَبَرَّزُ بَيْنَ لَبِنَتَيْنِ، مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ قَالَ أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ: كَأَنَّهُ فَجِئَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ دو اینٹوں کے درمیان قضاء حاجت کر رہے تھے‘ آپ کا رُخ قبلہ کی جانب تھا‘ آپ اپنے گھر کی چھت پر تھے۔ حضرت ایوب بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا آپ نے جلدی کی۔

5839 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما‘ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو ہم پر اسلحہ اُٹھائے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

5837- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه615 رقم الحديث: 6220‘ ومسلم: الصيد جلد3صفحه1547 .

5838- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه297 رقم الحديث: 145‘ ومسلم: الطهارة جلد1صفحه224 .

حَمِلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔

5840 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبِى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنَ مِنْ بَعْدِى اَبِى بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَاهْتَدُوا بِهَدْيِ عَمَّارٍ، وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر وعمر کی اقتداء کرو اور عمار والی ہدایت پر عمل کرو اور ابن اُم عبد سے وعدہ کرلو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت مسعر سے' اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

5841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب غلام بھاگ جائے تو وہ ذمہ سے بری ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث شیبانی سے شریک روایت کرتے ہیں۔

5842 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْاَسَدِيُّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت شراحیل بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: اے علی! آپ کے لیے خوشخبری ہو! آپ کی زندگی اور موت میرے ساتھ ہوگی۔

5841- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه83؛ وأحمد: المسند جلد4صفحه443 رقم الحديث: 19234.

يَقُولُ لِعَلِيٍّ: اَبْشِرْ يَا عَلِيُّ، حَيَاتُكَ، وَمَوْتُكَ مَعِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ مُرَّةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے قیس روایت کرتے ہیں۔ حضرت شراحیل بن مرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

5843 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ: كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِيمَانًا بِكَ، وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ، وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَسْتَلِمُهُ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حجر اسود کو استلام کرتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! میں تجھ پر ایمان لایا اور تیری اور تیرے پیارے حبیب کی تصدیق کی' پھر آپ استلام کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث حضرت نافع سے محمد بن مہاجر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عون بن مسلم اکیلے ہیں۔

5844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَالَ:، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجُّ عَرَفَاتٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حج عرفات میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث خصیف سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔ ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5845 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرماتے

5845- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد7صفحه716 رقم الحديث: 4416' ومسلم: فضائل الصحابة جلد4صفحه1870 .

الْعَلَوِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، أَحْسَبُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

ہوئے سنا: آپ کا مقام ومرتبہ میرے ہاں ایسے ہے جس طرح حضرت ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا مگر (فرق یہ ہے کہ) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْعَلَوِيُّ

یہ حدیث زہری سے ابن ابوذئب اور ابن ابوذئب سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عیسیٰ العلوی اکیلے ہیں۔

5846 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَلَوِيُّ قَالَ: نا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَاءَنَا، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا خُلَفَاؤُكُمْ؟ قَالَ: الَّذِينَ يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِي، يَرْوُونَ أَحَادِيثِي وَسُنَّتِي، وَيُعَلِّمُونَهَا النَّاسَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! ہمارے خلفاء پر رحم فرما! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو میرے بعد آئیں گے' میری حدیث سنت کو روایت کریں گے اور لوگوں کو سکھائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْعَلَوِيُّ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعد اور ہشام سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عیسیٰ العلوی اکیلے ہیں۔

5847 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، وَبِهِ

حضرت ابوبردہ بن موسیٰ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ بن سفیان کے پاس آیا' آپ اپنی پشت کو زخم لگا رہے تھے' آپ اس کی درد سے ہائے ہائے کر رہے تھے' میں نے کہا: یہ ساری درد اس سے ہے؟

قُرْحَةٌ بِظَهْرِهِ، وَهُوَ يَتَأَوَّهُ مِنْهَا تَأَوُّهًا شَدِيدًا، فَقُلْتُ: أَكُلُّ هَذَا مِنْ هَذِهِ؟ فَقَالَ: مَا يَسُرُّنِي أَنَّ هَذَا التَّأَوُّهَ لَمْ يَكُنْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى فِي جَسَدِهِ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِخَطَايَاهُ وَهَذَا أَشَدُّ الْأَذَى

حضرت امیر معاویہ نے فرمایا: مجھے یہ درد پسند نہیں ہے لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس مسلمان کو اس جسم میں تکلیف پہنچے وہ تکلیف اس کے گناہ کے لیے کفارہ ہو جائے گی یہ سخت تکلیف ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا أَبُو بُرْدَةَ

یہ حدیث طلحہ بن یحییٰ سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں اور حضرت معاویہ سے ابو بردہ روایت کرتے ہیں۔

5848 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ، قَالَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا زُهَيْرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَمِيضِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُلَبِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اب بھی میں وہ منظر دیکھ رہی ہوں کہ آپ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کو دیکھ رہی ہوں اس حالت میں کہ آپ تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ إِلَّا زُهَيْرٌ وَالْمَشْهُورُ حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ

یہ حدیث اعمش، مسلم سے وہ مسروق سے اور حضرت اعمش سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث ابراہیم اسود سے روایت کرتے ہیں۔

5849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ حدیبیہ کے مقام میں قربانی کے موقع پر سات افراد میں شریک ہوئے تھے۔

5848- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه848، وابن ماجة: المناسك جلد2صفحه976 رقم الحديث: 2827، وأحمد: المسند جلد6صفحه122 رقم الحديث: 24835 .

5849- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه955، وأبو داؤد: الضحايا جلد3صفحه98 رقم الحديث: 2809، والترمذي: الحج جلد3صفحه239 رقم الحديث: 904، وفي لفظ آخر لمسلم اشتركنا مع النبي ﷺ في الحج والعمرة . كل سبعة في بدنه...... . أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه955 .

اَشْرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَيْنَ اَصْحَابِهِ فِي الْحُدَيْبِيَةِ فِي الْهَدْيِ بَيْنَ سَبْعَةٍ

5850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ مُخَارِقٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قُدِّسَتْ اُمَّةٌ لَا يُؤْخَذُ فِيهَا لِلضَّعِيفِ حَقُّهُ غَيْرَ مُتَعْتَعٍ

حضرت قابوس بن مخارق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کو پاک نہیں کیا جاتا جس میں بغیر سختی کے کمزور کا حق نہیں دیا جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث سماک سے شریک روایت کرتے ہیں۔

5851 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سواری پر وتر پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث زہری سے یونس روایت کرتے ہیں اور یونس سے عبداللہ بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن یونس اکیلے ہیں۔

5852 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْبَجَلِيُّ الْمُقْرِءُ قَالَ: ثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْعُرَنِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ اُمَّتِكَ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنَ الْوُضُوءِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جو آپ نے اپنی اُمت کے لوگ دیکھے نہیں ہیں' آپ ان کو کیسے پہچانیں گے؟ آپ نے فرمایا: ان کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

5851- أخرجه البخاری: التقصير جلد2صفحه669 رقم الحديث: 1098' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه487 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ

یہ حدیث ابواسرائیل سے حسن بن حسین روایت کرتے ہیں۔

5853 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الَّذِي كَانَ يَغْتَابُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا، فَيُقَالُ لَهُ: كُلْ لَحْمَ أَخِيكَ مَيِّتًا كَمَا أَكَلْتَهُ حَيًّا قَالَ: فَإِنَّهُ لَيَأْكُلُهُ، وَيَصِيحُ، وَيَكْلَحُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کو لایا جائے گا جو دنیا میں لوگوں کی غیبت کرتا تھا' اس کو کہا جائے گا: اپنے مردہ بھائی کو گوشت کھا جس طرح تُو زندہ کا کھاتا تھا۔ آپ نے فرمایا: وہ کھائے گا اور چیخے گا' سخت تیوری چڑھائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ إِلَّا ابْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث موسیٰ بن یسار سے ابن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

5854 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ الْكُوفِيُّ قَالَ: ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا بَعْدُ: رِجَالٌ مَعَهُمْ أَسْيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ، وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مَائِلَاتٌ مُمِيلَاتٌ، عَلَى رُءُوسِهِنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ، وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں دو قسم کے لوگ ہوں گے' ان دونوں جیسا ان کے بعد کوئی نہیں دیکھا جائے گا' تو کچھ ایسے لوگ ہوں گے ان کے پاس کوڑے ہوں گے' گائے کی دُم کی طرح اس کے ساتھ لوگوں کو ماریں گے' ایسی عورتیں ہوں گی جو ننگی اور اپنی طرف مائل کرنے والیاں' ان کے سر ایسے ہوں گے جس طرح بختی اونٹ کی کوہان ہوتی ہے' ایسے لوگ نہ جنت میں جائیں گے اور نہ جنت کی خوشبو پائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے زہیر روایت کرتے ہیں۔

5855 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5854- أخرجه مسلم: اللباس جلد**3**صفحه**1680**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**472** رقم الحديث: **8686** .

اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ، وَلَا تُبَاشِرُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ نہ لیٹے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ابن سیرین سے ہشام اور ہشام سے ابوبکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

5856 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مَقْرُونًا، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث فضیل بن عباس سے ابن ابولیلیٰ اور عبیداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں اور فضیل سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

5857 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، عرض کرنے لگے: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یا اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ

5856- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحه 443 رقم الحديث: 894 بلفظ: من جاء منكم الجمعة......، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 579 بلفظ: اذا أراد أحدكم أن يأتي الجمعة......، والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 364 رقم الحديث: 492، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 346 رقم الحديث: 1088 ولفظه عند الترمذي، وابن ماجة.

5857- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 482 رقم الحديث: 7513، ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2147.

عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ حَبْرٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَوْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أُصْبُعٍ، وَالْجِبَالَ، وَالشَّجَرَ عَلَى أُصْبُعٍ، وَالْمَاءَ، وَالثَّرَى عَلَى أُصْبُعٍ، وَسَائِرَ الْخَلَائِقِ عَلَى أُصْبُعٍ، ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ، وَيَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَعَجُّبًا مِمَّا قَالَ الْحَبْرُ، وَتَصْدِيقًا لَهُ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ)

عزوجل آسمانوں کو قیامت کے دن ایک انگلی اور پہاڑ اور درختوں کو ایک انگلی اور تری کو ایک انگلی اور ساری مخلوق کو ایک انگلی پر روک لے گا' پھر ان کو پھینک دے گا اور فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں' میں بادشاہ ہوں۔ حضور ﷺ مسکرائے' بڑے کی بات پر تعجب کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق فرمائی' پھر پڑھا: انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح قدر کرنے کا حق تھا' زمین ساری قیامت کے دن اس کے قبضہ میں ہوگی اور آسمانوں کو اپنے دائیں دست قدرت سے لپیٹ لے گا' وہ بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، وَيَحْيَى بْنُ الْقَطَّانِ

یہ حدیث فضیل بن عیاض سے احمد بن یونس اور یحییٰ بن القطان روایت کرتے ہیں۔

5858 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَحُصَيْنٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب رات کو اُٹھتے تو اپنے منہ کو مسواک کے ساتھ ملتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ مَقْرُونًا، عَنْ حُصَيْنٍ، وَمَنْصُورٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث فضیل بن عباس' حصین اور منصور سے اور فضیل سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

5859 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ، لِأَبِي مَسْعُودٍ: أَنْتَ

حضرت نعیم بن دجاجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ کہتے ہیں کہ لوگوں پر ایک سو سال نہیں گزرے گا کہ ان پر ان کی آنکھ چمک رہی ہو؟ تو انہوں

5858- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه424 رقم الحديث: 245' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه221 .

الْقَائِلُ: لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ، وَعَلَيْهَا عَيْنٌ تَطْرِفُ؟، إِنَّمَا قَالَ: لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ، وَعَلَيْهَا عَيْنٌ تَطْرِفُ مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ حَيٌّ، وَإِنَّمَا فَرَجُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، وَرَخَاؤُهَا بَعْدَ الْمِائَةِ

نے کہا: لوگوں پر ایک سو سال نہیں گزرے گا مگر ان پر اپنی پلکوں کو حرکت دینے والی ایک آنکھ ہوگی' اس کی جو اس دن زندہ ہوگا' یقیناً اس اُمت کو وسعت ملے گی اور ان کی خوشحالی' ایک سو سال کے بعد ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

اس حدیث کو فضیل بن عیاض سے صرف احمد بن یونس نے روایت کیا۔

5860 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رِيحُ الْوَلَدِ مِنْ رِيحِ الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ کی ہوا جنت کی ہوا سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ، إِلَّا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر' عبداللہ سے اور عبدالمجید سے مندل بن علی روایت کرتے ہیں۔

5861 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مانگنے والا یعنی گداگر اپنے چہرے کو نوچے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت باقی رکھنا جو چاہے سوال کرنا چھوڑ دے' ہاں بادشاہ سے وہ چیز مانگنے والا اپنے چہرے کا گوشت نہیں نوچے گا' جس کی اُسے سخت ضرورت ہے۔

5861- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 123 رقم الحديث: 1639' والترمذي: الزكاة جلد 3 صفحه 56 رقم الحديث: 681 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحه 75 (باب مسألة الرجل ذا سلطان)' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 26 رقم الحديث: 20241' والطبراني في الكبير جلد 7 صفحه 183 رقم الحديث: 6770-6771 .

اَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ، اِلَّا اَنْ يَسْاَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث فضیل بن عیاض سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

5862 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: انْظُرْ اَيَّ رَجُلٍ تَرَى فِي عَيْنِكَ اَرْفَعَ فَنَظَرْتُ، فَاِذَا رَجُلٌ عَلَيْهِ حُلَّةٌ، وَحَوْلَهُ نَاسٌ، قُلْتُ: هٰذَا . قَالَ: انْظُرْ اَيَّ رَجُلٍ تَرَى اَدْنَى فِي عَيْنِكَ فَنَظَرْتُ فَاِذَا رَجُلٌ عَلَيْهِ كِسَاءٌ، قُلْتُ: هٰذَا . قَالَ: هٰذَا خَيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ قِرَابِ الْاَرْضِ مِثْلَ هٰذَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ مسجد میں تھا' آپ نے فرمایا: دیکھو! آپ کی نگاہ میں کون بڑا ہے' میں نے دیکھا ایک آدمی تھا' اس نے حلّہ پہنا ہوا تھا اور اس کے اردگرد لوگ تھے۔ میں نے عرض کی: یہ ہے' آپ نے فرمایا: ایسے آدمی کو دیکھو جو آپ کی نگاہ میں حقیر ہو' میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ چادر لی ہوئی تھی' میں نے عرض کی: یہ ہے' آپ نے فرمایا: یہ آدمی اللہ کے ہاں قیامت کے دن بہتر ہوگا' ان کی مثل سے جو زمین بھر ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث فضیل بن عیاض سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

5863 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ، بِثَلَاثِينَ صَاعًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کی زرہ مبارک ایک یہودی آدمی کے پاس گروی رکھی ہوئی تھی جس کے بدلے آپ نے تیس صاع جو لیے تھے اپنے گھر والوں کے کھانے کے لیے۔

5863- أخرجه الترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 510 رقم الحديث: 1214 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: البيوع جلد 7 صفحه 267 (باب مبايعة أهل الكتاب)' وابن ماجة: الرهون جلد 2 صفحه 815 رقم الحديث: 2439 . في الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات .

مِنْ شَعِيرٍ، اَخَذَهُ طَعَامًا لِاَهْلِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث فضیل سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

5864 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُولُ: لِعَبْدِ اللّٰهِ: اَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُبی کو حضرت عبداللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ندامت توبہ ہے؟ فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ابن سعید سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

5865 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللّٰهُ بِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شہرت حاصل کرنا چاہتا ہو تو اللہ اس کی شہرت کروا دے گا' جو ریاکاری کرے گا' اللہ عزوجل اس کی ریاکاری کروا دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِرَاسٍ اِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث فراس سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن ہشام اکیلے ہیں۔

5864- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد **2** صفحه **1420** رقم الحديث: **4252**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **490** رقم الحديث: **3567**' والحاكم فى المستدرك جلد **4** صفحه **243** وقال الذهبى صحيح .

5865- أخرجه الترمذى: الزهد جلد **4** صفحه **591** رقم الحديث: **2381** . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الزهد جلد **2** صفحه **1407** رقم الحديث: **4206** فى الزوائد: فى اسناده عطية العوفى' وهو ضعيف' وكذلك محمد بن أبى ليلى . وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **49** رقم الحديث: **11363** .

5866 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ ......

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں ایسے ہے جس طرح حضرت ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا مگر (فرق یہ ہے کہ) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

یہ حدیث روایت نہیں ہے............

5867 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ الْكُوفِيُّ اَبُو مُلَيْلٍ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: نا زَائِدَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَتَى مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، وَغَيْرُهُ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

یہ حدیث زائدہ' اسحاق شیبانی سے اور زائدہ سے ولید بن عقبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو معاویہ بن عمرو اور ان کے علاوہ زائدہ سے' وہ ابواسحاق سبیعی سے۔

5868 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيِّ قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُهُ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَذْبَحُهُمَا، وَاضِعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا' آپ نے اپنا قدم مبارک اس کی گردن پر رکھا' بسم اللہ واللہ اکبر پڑھ کر' ذبح کرتے ہوئے' دو سینگوں والے کالے مینڈھے ذبح کیے۔

5868- أخرجه البخاری: الأضاحی جلد10صفحه25 رقم الحديث: 5564-5565' ومسلم: الأضاحی جلد3 صفحه1556 .

قَدَمَهُ عَلَى صَفَحَاتِهِمَا، يُسَمِّي، وَيُكَبِّرُ، كَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ

یہ حدیث حسن بن صالح سے مصعب بن المقدام روایت کرتے ہیں۔

5869 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اَبُو مُلَيْلٍ الْكِلَابِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ، ثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ. وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَغَيْرُهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ

یہ حدیث ابواسحاق شیبانی سے ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز اکیلے ہیں۔ معاویہ بن عمرو اور ان کے علاوہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ ابواسحاق سبیعی سے روایت کرتے ہیں۔

5870 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي حَمَّادٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ الصَّائِغِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ. اِنَّمَا مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ مَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ، مَنْ دَخَلَ غُفِرَ لَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی طرح ہے جو اس پر سوار ہوا وہ نجات پا گیا' جو سوار نہیں ہوا وہ غرق ہو گیا اور میرے اہل بیت کی مثال بنی اسرائیل کے دروازہ حطہ کی طرح ہے جو اس میں داخل ہوا' اس کو بخش دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ الصَّائِغِ اِلَّا

یہ حدیث ابوسلمہ صائغ سے عبدالرحمٰن بن ابوحماد

5869- تقدم تخريجه .

5870- أخرجه الطبراني في الصغير جلد2صفحه22 وقال: لم يروه عن أبي سلمة الا ابن أبي حماد . تفرد به: عبد العزيز بن محمد . وقال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه171 وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم .

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن محمد بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

5871 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِی خَالِدٍ الدَّالَانِیِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ: هَذَا مَا وَعَدَنِی رَبِّی، ثُمَّ قَرَاَ: اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ النَّاسُ فِی دِينِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا، فَظَهَرَ دِينُ اللّٰهِ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ، فَالنَّاسُ خَيْرٌ، وَنَحْنُ خَيْرٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: یہ وہ ہے جس کا مجھ سے میرے رب نے وعدہ کیا تھا' پھر آپ نے پڑھا: جب اللہ کی طرف سے مدد اور فتح آئے گی' فرمایا: جب لوگ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہوں گے تو اللہ عزوجل کا دین سب پر غالب آ جائے گا' لوگ بھی بہتر اور ہم بھی بہتر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی خَالِدٍ الدَّالَانِیِّ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث ابوخالد الدالانی سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

5872 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ جَدِّی قَالَ: نا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْمَارُ اُمَّتِی مَا بَيْنَ السِّتِّينَ اِلَى السَّبْعِينَ، قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَقَلُّ اُمَّتِی اَبْنَاءُ السَّبْعِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال ہوں گی' میری اُمت سے بہت کم لوگوں کی عمریں ستر سال ہوں گی۔

5872- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحه 553 رقم الحديث: 3550 . وقال: حسن غريب . ابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1415 رقم الحديث: 4236 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلِ بْنِ الْعَلَاءِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ

یہ حدیث کامل بن علاء سے محمد بن ربیعہ الکلابی اکیلے ہیں۔

5873 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا مَاتَ ابْنُ مَسْعُودٍ بَكَى عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالُوا لَهُ: تَبْكِي؟ فَقَالَ: نَعَمْ، أَخِي فِي النَّسَبِ، وَصَاحِبِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ، إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب ابن مسعود کا وصال ہوا' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود کے وصال پر رونے لگا' انہوں نے اس سے کہا: آپ رو رہے ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! نسب میں میرا بھائی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ میرا دوست تھا اور سوائے حضرت عمر بن خطاب کے تمام لوگوں سے زیادہ مجھے پسند تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا أَبُو الْعُمَيْسِ

یہ حدیث عون بن عبداللہ سے ابوالعمیس روایت کرتے ہیں۔

5874 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: ثنا مَسْرُوقٌ قَالَ: ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ مَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا غَضِبَ عَلَى قَوْمٍ لَمْ يُجْعَلْ لَهُمْ نَسْلًا، وَلَا عَاقِبَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بندر اور خنزیر کے متعلق پوچھا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کا غضب جس قوم پر ہوا ہے' اس کی کوئی نسل پیچھے نہیں چھوڑی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابوخالد الدالانی سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔

5875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما فرماتے

5874- أخرجه مسلم: القدر جلد4صفحه2050' وأحمد: المسند جلد1صفحه566 رقم الحديث: 4253 .

5875- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه169 رقم الحديث: 3011' ومسلم: الايمان جلد1صفحه135 .

الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَزِيدَ الثُّمَالِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أُجُورَهُمْ مَرَّتَيْنِ: عَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللّٰهِ الَّذِي افْتَرَضَ عَلَيْهِ، وَحَقَّ مَوَالِيهِ، فَذَاكَ يُؤْتَى أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ وَضِيئَةٌ، فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا، ثُمَّ أَعْتَقَهَا، ثُمَّ تَزَوَّجَهَا يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ، فَذَاكَ يُؤْتَى أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ، وَرَجُلٌ آمَنَ بِالْكِتَابِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ جَاءَ الْكِتَابُ الْآخِرُ فَآمَنَ بِهِ، فَذَلِكَ يُؤْتَى أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ

ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کو دوگنا اجر ملتا ہے: ایک وہ غلام جو اللہ کا حق اس پر فرض ہے وہ ادا کرے اور اپنے آقا کا حق بھی ادا کرے' ایسے غلام کو قیامت کے دن دوگنا اجر دیا جائے گا۔ ایک وہ آدمی جس کی لونڈی ہو' وہ اس کو ادب سکھائے' پھر اس کو آزاد کر دے' پھر اس سے شادی کرے' اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے' ایسے آدمی کو دوگنا اجر ملے گا۔ ایک وہ آدمی جو پہلی کتابوں پر ایمان لائے' پھر دوسری کتاب پر ایمان لائے' ایسے آدمی کو دوگنا اجر ملے گا۔

5876 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَحِقَ الْعَبْدُ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب غلام دشمن کی زمین پر جائے تو اس کا خون بہانا جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ابواسحاق سبیعی سے عبدالرحمٰن بن حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے حمید بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

5877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

5876- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد **4** صفحه **126** رقم الحديث: **4360**، والنسائي: تحريم الدم جلد **7** صفحه **94** (باب الاختلاف على أبي اسحاق)، والطبراني في الكبير جلد **2** صفحه **322** رقم الحديث: **2344**.

5877- أخرجه النسائي: المناسك جلد **5** صفحه **87-88** (باب الحج عن الميت الذي لم يحج). وأصله عند البخاري ومسلم بلفظ ان فريضة الله على عباده في الحج أدركت أبي شيخًا كبيرًا لا يستطيع أن يستوي على الراحلة،

الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِيهَا، مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَالَ: حُجِّي عَنْ اَبِيكِ

ایک عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے باپ کے متعلق جو فوت ہو گیا اس کے لیے حج کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: تُو اپنے باپ کی طرف سے حج کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حمید بن عبدالرحمٰن الرؤاسی اکیلے ہیں۔

5878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ، وَالْاِيمَانُ فِي قَلْبِ مُؤْمِنٍ اَبَدًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کنجوسی اور ایمان' مؤمن کے دل میں ہمیشہ جمع نہیں ہو سکتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے یحییٰ بن یمان روایت کرتے ہیں۔

5879 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ اَبِي بُرْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي حُسَيْنٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَشَارُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مشورہ امانت ہوتا ہے۔

فهل يقضي عنه أن أحج عنه؟ قال: نعم ـ البخاري: جزاء الصيد جلد 4 صفحه 79 رقم الحديث: 1854' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 973 .

مُؤْتَمَنٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن ابو بردہ اپنے بھائی سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

5880 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: كَانَ الْوَحْيُ إِذَا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثَقُلَ لِذَلِكَ، وَتَحَارَّ جَبِينُهُ عَرَقًا، كَأَنَّهُ الْجُمَانُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب وحی نازل ہوتی تھی' آپ پر بوجھ طاری ہو جاتا اور آپ کی پیشانی پر پسینہ آ جاتا' ایسے محسوس ہوتا جیسے چھلکا رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث زہری سے عثمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

5881 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنِّي لَأُخْبَرُ بِمَوْضِعِكُمْ، فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةَ أَنْ أُمِلَّكُمْ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ، كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ،

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں تم کو کبھی کبھی وعظ و نصیحت کرتا ہوں' مجھے تمہیں ہر روز واعظ کرنے سے کوئی رکاوٹ نہیں ہے مگر تمہاری اُکتاہٹ کو ناپسند کرتا ہوں' بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو نصیحت و وعظ کرتے تھے' ہم پر اُکتاہٹ ہونے کی وجہ سے۔ امام طبرانی فرماتے ہیں کہ مجھے عمرو بن مرہ نے ابو وائل سے' وہ عبداللہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5881- أخرجه البخاري: الدعوات جلد 11 صفحه 231 رقم الحديث: 6411' ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2172 .

مِثْلَهُ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث حضرت اعمش، عمرو بن مرہ سے، علی بن مسہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منجاب بن حارث اکیلے ہیں۔

5882 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِيُّ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى، وَالتُّقَى، وَالْعِفَّةَ، وَالْغِنَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ

یہ حدیث زکریا بن ابوزائدہ سے محمد بن مسروق روایت کرتے ہیں۔

5883 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَهْدِيٍّ الْعَطَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ، مَكَّةَ أَوِ الْمَدِينَةِ، بُعِثَ آمِنًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو مکہ یا مدینہ میں سے کسی ایک میں مرا، وہ حالت امن میں اُٹھایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث ابوزبیر سے عبداللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

5882- أخرجه مسلم: الذكر جلد 4 صفحه 2087، والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 522 رقم الحديث: 3489، وابن ماجة: الدعاء جلد 2 صفحه 1260 رقم الحديث: 3832، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 540 رقم الحديث: 3949 .

5884 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَهْدِيٍّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بَزِيعٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ اَبِى مُعَاذٍ، عَنْ اَبِى بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اَبِى وَحْشِيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ اِلَّا وَلَهُ ذَنْبٌ يُصِيبُهُ الْفَيْنَةَ بَعْدَ الْفَيْنَةِ، اِنَّ الْمُؤْمِنَ نَسَّاءٌ اِذَا ذُكِّرَ ذَكَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی مؤمن نہیں ہے مگر اس کا جو گناہ ہے وہ اُسے وقتاً فوقتاً مصیبت کا شکار کرتا رہتا ہے' بے شک مؤمن بہت زیادہ بھولنے والا ہے لیکن جب اسے یاد دلایا جائے تو اسے یاد آ جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى بِشْرٍ اِلَّا مُعَاذٌ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْاَرْقَمِ

اس حدیث کو حضرت بشر سے صرف معاذ نے روایت کیا' وہی جو سلیمان بن ارقم ہیں۔

5885 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ دُحَيْمٍ الْغَمْدَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهَيَّاجِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: نا اَبُو اُوَيْسٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ قُبَاءٍ: اِنِّى اَسْمَعُ اللّٰهَ قَدْ اَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلَيْكُمْ فِى الطُّهُورِ، فَمَا هٰذَا الطُّهُورُ؟ ، قَالُوا: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا نَعْلَمُ شَيْئًا اِلَّا اَنْ جِيرَانَنَا مِنَ الْيَهُودِ رَاَيْنَاهُمْ يَغْسِلُونَ اَدْبَارَهُمْ مِنَ الْغَائِطِ، فَغَسَلْنَا كَمَا غَسَلُوا

حضرت عویم بن ساعدہ انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قباء والوں کو فرمایا: میں نے اللہ سے تمہاری پاکی کی تعریف سنی ہے' تم کیسے پاکی حاصل کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اتنا جانتے ہیں' ہمارے پڑوسی یہودی تھے' ہم نے ان کو پاخانہ کے بعد اپنی شرمگاہیں دھوتے دیکھا' ہم بھی ایسے ہی دھوتے ہیں جس طرح وہ دھوتے تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو اُوَيْسٍ

یہ حدیث عویم بن ساعدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابواویس اکیلے ہیں۔

5886 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5886- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحه 636 رقم الحديث: 3721 بنحوه وقال: غريب لا نعرفه حديث السدی الا من هذا الوجه .

الْكُوفِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، طَائِرٌ مَشْوِيٌّ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ، يَاْكُلُ مَعِيَ مِنْ هٰذَا الطَّائِرِ فَجَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَبِّ وَالِ

حضور ﷺ کو بھونا ہوا پرندہ ہدیہ دیا گیا' آپ نے عرض کی: اے اللہ! میرے پاس اس کو بھیج جو تجھے تیری مخلوق میں زیادہ محبوب ہو اور وہ میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے۔ اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے' جب حضور ﷺ نے حضرت علی کو دیکھا تو آپ نے عرض کی: اے اللہ! تُو بھی اس کو دوست بنا!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ

یہ حدیث حسین بن حکم سے مغفل بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن طریف اکیلے ہیں۔

5887 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ مُصْعَبٍ اَبِي مُصْعَبٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ فِي عَبْدِهِ، وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ، اِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی کے غلام اور گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں ہے' ہاں غلام کی جانب سے صدقۂ فطر ادا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے عبدالسلام بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

5888 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بسا اوقات حضور ﷺ روزہ کی حالت میں میرا بوسہ لیتے تھے۔

5887- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه383 رقم الحديث: 1464' ومسلم: الزكاة جلد2 صفحه675 .

5888- أصله عند البخاري ومسلم من طريق هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة رضى الله عنها .أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه180 رقم الحديث: 1928' ومسلم: الصوم جلد2صفحه776 .

مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رُبَّمَا قَبَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث حبیب بن حسان سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔

5889 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ لِعِشَاءٍ، وَلَا غَيْرِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ مغرب کھانے اور اس کے علاوہ کے لیے مؤخر نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الزَّعْفَرَانِيُّ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے محمد بن میمون زعفرانی روایت کرتے ہیں۔

5890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَشْنَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَدَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْعَقْرَبَ، لَا يَدَعُ مُصَلِّيًا، وَلَا غَيْرَهُ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ وَمِلْحٍ، وَجَعَلَ يَمْسَحُ عَلَيْهَا، وَيَقْرَأُ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو بچھو نے ڈسا اس حالت میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے' جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو بچھو پر! یہ نمازی اور اس کے علاوہ کو بھی نہیں چھوڑتا ہے' پھر آپ نے نمکین پانی منگوایا' آپ اسے مل رہے تھے اور پڑھ رہے تھے: قل یا ایھا الکافرون' قل اعوذ برب الفلق' قل اعوذ برب الناس۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ، إِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث مطرف سے ابن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

5891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَشْنَانِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ اَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ قَالَ: نا عَمِّي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُشَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ وَاحِدٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا خواب نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا عُرْوَةُ بْنُ قُشَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ

یہ حدیث ابن سیرین سے عروہ بن عبداللہ قشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیداللہ العرزمی اکیلے ہیں۔

5892 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَشْنَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، اِلَّا عَلَى زَوْجٍ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے عبدالسلام بن مصعب اکیلے ہیں۔

5893 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: ثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

5892- أخرجه البخاري: الحيض جلد 1 صفحه 492 رقم الحديث: 313، ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1126 ولفظه لمسلم .

5893- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 573 رقم الحديث: 6170، ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه 2034 رقم الحديث: 2641 (باب المرء مع من أحب - 50) .

مَعَ مَنْ اَحَبَّ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ مِنْ حَدِيثِ الْاَعْمَشِ

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اعمش کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

5894 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَضَّاحُ التَّمِيمِىُّ الْكُوفِىُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اسْتَغْفَرَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ اسْتِغْفَارًا، كُلُّ ذَلِكَ اَعُدُّهَا بِيَدِى قَالَ: يَقُولُ: قَضَيْتَ عَنْ اَبِيكَ دِينَهُ؟ فَاَقُولُ: نَعَمْ. فَيَقُولُ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے لیے پچیس دفعہ بخشش مانگی۔ ہر دفعہ میرے ہاتھ کے ساتھ شمار کیا' آپ نے فرمایا: اپنے باپ کی طرف سے قرض ادا کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اللہ تمہیں بخش دے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث حضرت جابر سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن ہشام اکیلے ہیں۔

5895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَضَّاحِ التَّمِيمِىُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِشَامٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَنِى لَحْيَانَ، فَجَعَلَ الْكَعْبَةَ خَلْفَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَتَيْتُهُ، فَاَرْسَلَنِى لِحَاجَةٍ لَهُ، فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: اِنِّى قَدْ اَتَيْتُهُمْ، وَصَنَعْتُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بنی لحیان کی طرف چلے' کعبہ آپ کے پیچھے تھا' پھر آپ نے فرمایا: اے جابر بن عبداللہ! میں آپ کے پاس آیا' مجھے آپ نے کسی کام کے لیے بھیجا' میں نے عرض کی: میں آیا' میں نے ایسے ایسے کیا' آپ نے میرا کوئی جواب نہیں دیا' میں واپس آیا' میں نے کہا: ہوسکتا ہے کہ آپ میری بات نہ سمجھ سکے ہوں' میں آپ کی طرف واپس آیا' میں نے عرض کی: میں آپ کے پاس آیا تھا'

5894- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 2 صفحه 24 وقال: لم يرو هذا اللفظ عن أبی الزبير' عن جابر الا جابر بن يزيد . تفرد به: شيبان .

5895- أخرجه البخاری: العمل فی الصلاة جلد 3 صفحه 104 رقم الحديث: 1217' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 384 بنحوه .

يُجْبِنِي بِشَيْءٍ، فَرَجَعْتُ وَقُلْتُ: لَعَلِّي لَمْ أَفْهَمْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: إِنِّي قَدْ أَتَيْتُهُمْ، فَصَنَعْتُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي

میں نے ایسے ایسے کیا۔ آپ نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مصعب بن مقدام اکیلے ہیں۔

5896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ: الْحِجَابِ، وَفِي مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ، وَفِي أُسَارَى بَدْرٍ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے رب نے تین کاموں میں میری موافقت کی: (۱) پردے کے متعلق (۲) مقامِ ابراہیم (۳) بدر کے قیدیوں کے متعلق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا جُوَيْرِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

یہ حدیث نافع سے جویریہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن عامر روایت کرتے ہیں۔

5897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا، إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر دو بیع کرنے والوں کو جدا ہونے کے بعد ان کے درمیان بیع کا معاملہ ختم سوائے اختیار کی بیع کے کہ شرط خیار لگایا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ

یہ حدیث شعبہ سے سعید بن عامر روایت کرتے

5896- أخرجه البخاري: الصلاة جلد **1** صفحه **601** رقم الحديث: **402** من طريق حميد' عن أنس' قال: قالعمر به ولم يذكر: وفي أسارى بدر . وزاد: فقلت لهن: عيسى ربه ان طلقكن أن......' فنزلت هذه الآية . ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1865** ولفظه لمسلم .

5897- أخرجه البخاري: البيوع جلد **4** صفحه **391** رقم الحديث: **2113**' ومسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1164** .

عَامِرٍ

ہیں۔

5898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ قَالَ: نَا هَانِءُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَلِيلَةُ بْنُ بَدْرٍ قَالَ: نَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلَى حَجَّامٍ، يُكَنَّى اَبَا طَيْبَةَ، فَحَجَمَهُ بَعْدَ الْعَصْرِ فِي رَمَضَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے حجام کی طرف بھیجا' اس کی کنیت ابوطیبہ تھی' اس نے رمضان میں عصر کے بعد آپ کو پچھنا لگایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عُلَيْلَةُ بْنُ بَدْرٍ وَهُوَ الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

یہ حدیث اعمش سے علیلہ بن بدر روایت کرتے ہیں۔علیلہ سے مراد ربیع بن بدر ہیں۔

5899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْآدَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: كُنَّا نَبِيعُ السَّيْفَ الْمُحَلَّى، وَنَشْتَرِيهِ بِالْوَرِقِ

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سونے کی تلوار فروخت کرتے اور ہم اس کے بدلے چاندی کی خریدتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ طَارِقٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوخالد الدالانی سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔حضرت طارق سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5900 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخُو اَبِي حَرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مکہ سے مدینہ کی طرف سفر کرتے تو نماز دو رکعت ادا کرتے' آپ صرف اللہ تبارک و تعالیٰ سے

5899- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 322 رقم الحديث: 8209 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 123: ورجاله ثقات .

5900- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 431 رقم الحديث: 547 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: التقصير جلد 3 صفحه 95 (افتتاحية كتاب تقصير الصلاة في السفر)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 283 رقم الحديث: 1857 .

سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَافِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ، يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، لَا يَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

ڈرتے تھے۔

5901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ قَالَ: ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَآجَرَهُ وَلَوْ كَانَ خَبِيثًا مَا آجَرَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنا لگوایا اور اس کی مزدوری دی' اگر یہ کام حرام ہوتا تو آپ اس کو مزدوری نہ دیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَأَبُو نُعَيْمٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

یہ دونوں حدیثیں سعید بن عبدالرحمٰن سے مسلم بن ابراہیم اور ابونعیم اور عبدالرحمٰن بن مہدی روایت کرتے ہیں۔

5902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ قَالَ: ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ تَخْرُجُ رَشْحًا، وَلَا أُحِبُّ مَوْتًا كَمَوْتِ الْحِمَارِ، قِيلَ: وَمَا مَوْتُ الْحِمَارِ؟ قَالَ: مَوْتُ الْفَجْأَةِ قَالَ: وَرُوحُ الْكَافِرِ تَخْرُجُ مِنْ أَشْدَاقِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مؤمن کی جان پسینہ کی طرح نکلتی ہے' کوئی آدمی گدھے کی موت کی طرح نہ مرے۔ عرض کی گئی: گدھے کی موت سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: اچانک موت کا آنا' کافر کی روح سختی سے نکلتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ابومعشر سے حسام بن مصک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

5901- أخرجه البخاری: البيوع جلد4صفحه380 رقم الحديث: 2103' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1205 رقم الحديث: 65-66 بنحوه .

5903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ قَالَ: ثنا يَزِيدُ بْنُ بَيَانَ قَالَ: ثنا أَبُو الرِّجَالِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا لِسِنِّهِ إِلَّا قَيَّضَ اللّٰهُ لَهُ مَنْ يُكْرِمُهُ عِنْدَ سِنِّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی کی بزرگی میں عزت کرتا ہے اس کے بڑھاپے کے وقت اللہ عزوجل اس کی عزت کے لیے کسی کو پیدا کردے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ بَيَانٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن بیان اکیلے ہیں۔

5904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ شَبَابِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِكُهُولِكُمْ، وَشَرُّ كُهُولِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِشَبَابِكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے نوجوانوں میں بہتر وہ ہے جو بزرگوں کی مشابہت کرتا ہے اور بوڑھوں میں برتر وہ ہے جو نوجوانوں کی مشابہت کرتا ہے۔

5905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: ثنا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَتَى عَهْدُكَ بِأُمِّ مِلْدَمٍ؟ قَالَ: وَمَا أُمُّ مِلْدَمٍ؟ قَالَ: حَرٌّ يَكُونُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَالْعَظْمِ، يَمَصُّ الدَّمَ، وَيَأْكُلُ اللَّحْمَ قَالَ: مَا اشْتَكَيْتُ قَطُّ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کرنے لگا: آپ کے ساتھ اُم مِلدَم نے کب کا وعدہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: امّ ملدم سے مراد کیا ہے؟ اس نے عرض کی: ایسی گرمی جو جلد اور ہڈی کے درمیان ہوتی ہے' خون چوستی ہے اور گوشت کھاتی ہے۔ کہنے لگا: مجھے کبھی بیماری نہیں لگی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہنمی آدمی دیکھنا ہو وہ اس کو دیکھ لے۔ پھر حضور ﷺ نے

5903- أخرجه الترمذی: البر والصلة جلد4صفحه372 رقم الحديث: 2022 . وقال: غريب لا نعرفه الا من حديث هذا الشيخ يزيد بن بيان وأبی الرجال الأنصاری . وقال العجلونی: قال فی المقاصد: هو وشيخه ضعيفان' لكن قال المناوی' عن الترمذی أنه حسن' وتعقبه بأنه منكر' فليتأمل' انظر كشف الخفاء جلد 2صفحه233 رقم الحديث: 2178 .

فَلْيَنْظُرْ اِلَى هَذَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْرِجُوهُ عَنِّي

فرمایا: میری مجلس سے نکل جا!

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

5906 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ قَالَ: ثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ، زَوَّجَنِي ابْنَتَهُ، وَحَمَلَنِي اِلَى دَارِ الْهِجْرَةِ، وَاشْتَرَى بِلَالًا مِنْ مَالِهِ . رَحِمَ اللّٰهُ عُمَرَ، يَقُولُ الْحَقَّ، وَاِنْ كَانَ مُرًّا، تَرَكَهُ الْحَقُّ، وَمَا لَهُ مِنْ صِدِّيقٍ . رَحِمَ اللّٰهُ عُثْمَانَ، اِنَّهُ لَتَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ . رَحِمَ اللّٰهُ عَلِيًّا، اللّٰهُمَّ اَدِرِ الْحَقَّ مَعَهُ حَيْثُ دَارَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حضرت ابوبکر پر رحم فرمائے! اس نے اپنی بیٹی کی شادی مجھ سے کی' مجھے ہجرت والے گھر تک اُٹھا کر لائے' اپنے مال سے بلال کو خریدا' اللہ عمر پر رحم کرے! وہ حق کہتا ہے' اگرچہ وہ کڑوا ہی کیوں نہ ہو' حق چھوڑنے والے کو دوست نہیں بناتا ہے' اللہ عزوجل عثمان پر رحم کرے! فرشتے اس سے حیاء کرتے ہیں' اللہ عزوجل علی پر رحم کرے! اے اللہ! جس طرف علی ہو اس طرف حق کردے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعتاب الدلال اکیلے ہیں۔

5907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح میں پھوپھی اور بھانجی اور خالہ اور

5906- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه622 رقم الحديث: 3714 وقال: غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه . والمختار بن نافع شيخ بصري كثير الغرائب .

5907- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه64-65 رقم الحديث: 5109-5110' ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه1029 .

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

بھتیجی جمع نہ کی جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ هَمَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ

یہ حدیث قتادہ سے ہمام اور سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعاصم ہمام اور محمد بن بکار بن بلال دمشقی، حضرت سعید بن بشیر اکیلے ہیں۔

5908 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا الْهُذَيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْهُذَيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث حماد سے عثمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہذیل بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

5909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُخِّرَ الْكَلَامُ فِي الْقَدَرِ لِشِرَارِ اُمَّتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ، وَمِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تقدیر میں کلام کو مؤخر کیا' آخری زمانہ میں میرے شریر اُمتی کے لیے اور قرآن میں رائے دینا کفر ہے۔

5909- أخرجه الحاكم فى المستدرك جلد2صفحه473 وقال: صحيح على شرط البخارى ولم يخرجاه وعزاه الهيثمى فى المجمع جلد7صفحه205 أيضًا الى البزار' وقال: ورجال البزار فى أحد الاسنادين رجال الصحيح غير عمر بن أبى خليفة وهو ثقة .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَنْبَسَةُ بْنُ الْمَهْدِيِّ الْحَدَّادُ

یہ حدیث زہری سے عنبسہ بن مہدی الحداد اکیلے ہیں۔

5910 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا هَمَّامٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، أَنَّهُ: صَلَّى خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جِنَازَةٍ، فَأَجْهَرَ قِرَاءَةَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَقَالَ: أَحْبَبْتُ أَنْ يَعْلَمَ النَّاسُ أَنَّهَا السُّنَّةُ

حضرت سعید بن ابوسعید مقبری سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے نمازِ جنازہ پڑھی تو اس میں سورۂ فاتحہ اونچی پڑھی اور فرمایا: میں لوگوں کو بتاؤں کہ یہ سنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے ہمام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں الحوضی اکیلے ہیں۔

5911 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا هَمَّامٌ قَالَ: ثَنَا شَقِيقٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ وَقَعَتَا رُكْبَتَاهُ عَلَى الْأَرْضِ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ كَفَّاهُ، وَإِذَا نَهَضَ فِي فَصْلِ الرَّكْعَتَيْنِ نَهَضَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَاعْتَمَدَ عَلَى فَخِذَيْهِ

حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو دونوں گھٹنے زمین پر رکھتے ہتھیلیاں رکھنے سے پہلے' جب کھڑے ہوتے تو گھٹنے پہلے اُٹھاتے اور اپنی دونوں رانوں پر ہاتھ رکھتے یعنی سہارا لیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث شقیق بن ابوعبداللہ سے ہمام روایت کرتے ہیں۔

5912 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا هَمَّامٌ قَالَ: نا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے' آپ تین مرتبہ کلی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ

5910- أصله عند البخاری من طريق محمد بن كثير أخبرنا سفيان' عن سعد بن ابراهيم' عن طلحة بن عبد الله بن عوف قال: صليت خلف ابن عباس رضى الله عنهما...... به . أخرجة البخاری: الجنائز جلد 3 صفحه 242 رقم الحديث: 1335' وأبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 207 رقم الحديث: 3198' والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحه 337 رقم الحديث: 1027' والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحه 59 (باب الدعاء) .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّأَ، فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا

دھوتے اور اپنے سر کا تین مرتبہ مسح کرتے اور اپنے دونوں قدم تین مرتبہ دھوتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ، تَفَرَّدَ بِهِ هَمَّامٌ

یہ حدیث عطاء ابوہریرہ سے اور عطاء سے عامر احول روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہمام اکیلے ہیں۔

5913 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا هَمَّامٌ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُمُ الصَّلَاةَ عَلَى الْمَيِّتِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَحْيَائِنَا، وَأَمْوَاتِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا. اللّٰهُمَّ هَذَا عَبْدُكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ لَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، فَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: وَأَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ: فَإِنْ لَمْ أَعْلَمْ خَيْرًا؟ قَالَ: فَلَا تَقُلْ إِلَّا مَا تَعْلَمُ

حضرت عبداللہ بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ جنازہ پڑھانے کا طریقہ سکھاتے: اے اللہ! ہمارے زندوں کو مردوں کو بخش دے اور ہمارے درمیان اصلاح رکھ' ہمارے دلوں میں محبت ڈال دے! اے اللہ! یہ تیرا فلاں بن فلاں بندہ ہے' ہم اس کے متعلق بھلائی جانتے ہیں' تو اس کے متعلق زیادہ جانتا ہے' اس کو اور ہم کو بخش دے۔ میں نے آپ سے عرض کی: میں قوم میں سب سے چھوٹا ہوں' میں اس کے متعلق بھلائی نہیں جانتا؟ آپ نے فرمایا: تو وہی کہہ جو تُو جانتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هَمَّامٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے لیث بن ابوسلیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہمام اکیلے ہیں۔ حضرت حارث سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5914 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَعِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

• حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجلس میں ہونے والی غلطیوں کا کفارہ یہ ہے: ''سبحانك اللّٰهم وبحمدك الى آخره''۔

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفَّارَةُ الْمَجْلِسِ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ، وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں عثمان بن مطر اکیلے ہیں۔

5915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا السَّكَنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْوَلِيدِ اَبِي هَاشِمٍ، عَنْ فَرْقَدٍ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَنَابٍ قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَثَّ عَلَى جَيْشِ الْعُسْرَةِ، فَقَامَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَيَّ مِائَةُ بَعِيرٍ بِاَحْلَاسِهَا وَاَقْتَابِهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَاَنَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذَا مِنْ شَيْءٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن جناب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوۂ تبوک میں صدقہ دینے پر اُبھارا، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! میں سو اونٹ بمع ساز و سامان کے دیتا ہوں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر دیکھا کہ آپ فرما رہے تھے: عثمان کے ذمے اس کے بعد کوئی گناہ نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَنَابٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَكَنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن جناب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سکن بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

5916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ عشاء میں دعا قنوت پڑھنے سے منع کیا۔

5915- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 625 رقم الحديث: 3700 . وقال: غريب من هذا الوجه لا نعرفه الا من حديث السكن بن المغيرة . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 93 رقم الحديث: 16701 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یعلیٰ زنبورا کیلے ہیں۔

5917 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْجَزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گائے اور اونٹ کی قربانی میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قیس بن سعد سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

5918 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى التَّوَّزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَأَشَارَ إِلَيَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سے گزرا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے میری طرف اشارہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا ابْنُ رَجَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو يَعْلَى التَّوَّزِيُّ

یہ حدیث ابو ہریرہ' ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ سے محمد بن سیرین اور سیرین سے ہشام اور ہشام سے ابن رجاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو یعلیٰ التوزی روایت کرتے ہیں۔

5917- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 955' وأبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 98 رقم الحديث: 2808' والترمذي: الحج جلد 3 صفحه 239 رقم الحديث: 904' ومالك في الموطأ: الضحايا جلد 2 صفحه 486 رقم الحديث: 9 .

5918- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 84 .

5919 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ شَقِيقٍ قَالَ: نا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: اَنَّ الشَّمْسَ، انْكَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ، فَقَرَاَ سُورَةً مِنَ الطِّوَالِ، ثُمَّ رَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَقَرَاَ سُورَةً مِنَ الطِّوَالِ، ثُمَّ رَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ كَمَا هُوَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ يَدْعُو حَتَّى انْجَلَى كُسُوفُهَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگ گیا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی' ان میں آپ نے لمبی سورتیں پڑھیں' پھر رکوع کیا' پانچ رکوع کیے اور دو سجدے کیے' پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے لمبی سورت پڑھی' پھر پانچ رکوع کیے پھر دو سجدے کیے' پھر آپ قبلہ رخ ہو کر بیٹھ گئے' دعا کرتے رہے یہاں تک کہ گرہن ختم ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّ الْكُسُوفَ عَشْرُ رَكَعَاتٍ فِي اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ، اَلَّا اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سورج گرہن میں دس رکوع اور چار سجدے کرتے تھے' صرف ابی بن کعب سے روایت کی جاتی ہے۔ حضرت ابی بن کعب سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوجعفر الرازی اکیلے ہیں۔

5920 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ جَوَانِبَ السَّرِيرِ الْاَرْبَعَ كَفَّرَ اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ چار طرفوں کو پکڑ کر چلا' اللہ عزوجل اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف کرے گا۔

5919- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **306** رقم الحديث: **1182**' والبيهقي في الكبرٰى جلد **3** صفحه **459** رقم الحديث: **6326**

عَنْهُ اَرْبَعِينَ كَبِيرَةً

لَا يُرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حضرت علی بن ابوسارہ اکیلے روایت کرتے ہیں۔ حضورﷺ سے یہ حدیث صرف انس بن مالک روایت کرتے ہیں۔

5921 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَـالَ: نـا اَبُـو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَـنْ عَـطَـاءِ بْـنِ السَّائِبِ، عَـنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيهِ قَـالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِي الْخَضْرَوَاتِ صَدَقَةٌ

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سبزیوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَـصِلْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَـنْ اَبِيـهِ اِلَّا عَـطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، وَلَا رَوَاهُ مَوْصُولًا عَـنْ عَطَاءٍ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

یہ حدیث موسیٰ بن طلحہ اپنے والد سے روایت کرنے میں عطاء بن سائب روایت کرتے ہیں۔ حضرت عطاء سے حارث بن نبہان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکامل جحدری اکیلے ہیں۔

5922 - حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ التَّمَّارِ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَـسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّـمَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ: يَا رَسُـولَ الـلّٰهِ، كَيْفَ يَسْتَعْجِلُ؟ قَالَ: يَقُولُ: دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بندہ ہمیشہ بھلائی پر رہے گا جب تک وہ جلدی نہ کرے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! جلدی سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کہے کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی' میری قبول نہیں ہوئی۔

5923 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَـالَ: نـا سُـلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَـادَةَ، عَـنْ اَنَـسٍ قَالَ: مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَالَ: لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضورﷺ نے خطبہ دیا' فرمایا: وہ ایمان والا نہیں ہے جس میں امانت نہیں ہے' اس کا دین نہیں جس میں وعدہ وفائی نہیں ہے۔

وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

5924 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَهَانَ قُرَيْشًا أَهَانَهُ اللّٰهُ قَبْلَ مَوْتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قریش کی اہانت کی' اللہ عزوجل اس کو مرنے سے پہلے اس کی اہانت کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو هِلَالٍ

یہ تمام احادیث حضرت قتادہ سے ابوہلال روایت کرتے ہیں۔

5925 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: ثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي مَطَرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا بِشَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ، وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کڑک کی آواز سنتے تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! ہم کو اپنے عذاب میں سے کسی شی سے ہلاک نہ کر' ہم کو اس سے پہلے عافیت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا أَبُو مَطَرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي مَطَرٍ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث سالم سے ابومطر اور ابومطر سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد بن زیاد اکیلے ہیں۔

5926 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُحِرَ، فَدَعَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا گیا' آپ نے اپنے رب سے دعا کی' پھر فرمایا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ میرے رب نے میری دعا قبول کی ہے؟ میرے پاس دوفرشتے آئے' ان

5925- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد5صفحه503 رقم الحديث: 3450 . وقال: غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه . وأحمد: المسند جلد2صفحه137 رقم الحديث:5765 .

5926- أخرجه البخاري: الطب جلد 10صفحه232 رقم الحديث: 5763' ومسلم؛ السلام: جلد 4صفحه1719 بنحوه .

رَبَّهُ، ثُمَّ قَالَ: اَمَا عَلِمْتُ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اسْتَجَابَ لِي؟ اَتَانِي مَلَكَانِ، فَقَعَدَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رَاْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ: مَا بِالرَّجُلِ؟ فَقَالَ: مَسْحُورٌ. فَقَالَ: مَنْ سَحَرَهُ؟ قَالَ: لَبِيدُ بْنُ اَعْصَمَ الْيَهُودِيُّ. قَالَ: فِي اَيِّ شَيْءٍ؟ قَالَ: فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ فِي جُفِّ نَخْلَةٍ بِبِئْرِ بَنِي رَيْسَانَ تَحْتَ الرَّاعُوفَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، ائْتِهَا، فَاِذَا مَاؤُهَا مِثْلُ نُقَاعَةٍ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَنْزَحَهَا، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ شَفَانِي

میں ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا۔ ان میں سے ایک دوسرے سے کہنے لگا: اس آدمی کو کیا ہوا ہے؟ دوسرے نے کہا: اس پر جادو کیا گیا ہے؟ پہلے نے کہا: کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے کہا: لبید بن اعصم یہودی نے' پہلے نے کہا: کس شی میں؟ دوسرے نے کہا: کنگھی میں' وہ کنگھی کھجور کے خوشوں کی تھیلی میں ہے اور وہ تھیلی' بنی ریسان کے کنویں میں پتھر کے نیچے ہے۔ رسول کریم ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا: اے علی! اسے نکال کر لے آو۔ پس اچانک حضرت علی کی نگاہ پڑی تو اس کا پانی بھیگے ہوئے انگور کی مانند تھا' سو میں نے اسے کھولنے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ نے مجھے شفاء دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجَّى بْنِ رَجَاءٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث مرجی بن رجاء سے حفص بن عمر حوضی روایت کرتے ہیں۔

5927 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ تَمَّامِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو ہمارے بزرگوں کا احترام اور بچوں پر شفقت نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ تَمَّامِ بْنِ بَزِيعٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن تمام بن بزیع اکیلے ہیں۔

5928 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ

حضرت یحییٰ بن زرارہ بن کریم بن حارث بن عمرو سہمی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے' انہوں نے

التَّبُوذَكِيُّ، قَالَا: نَا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ بْنِ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ، أَنَّهُ: لَقِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ قَالَ: قُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتَغْفِرْ لِي، فَقَالَ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ . ثُمَّ اسْتَدَرْتُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ رَجَاءَ أَنْ يَخُصَّنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتَغْفِرْ لِي . فَقَالَ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ . فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْفَرَائِعُ وَالْعَتَائِرُ؟ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ فَرَّعَ، وَمَنْ شَاءَ عَتَرَ، وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ، وَفِي الْغَنَمِ أُضْحِيَتُهَا ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا

اپنے دادا حارث سے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے حجۃ الوداع کے موقع پر ملا' آپ عضباء اونٹنی پر سوار تھے' میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ نے فرمایا: اللہ تم کو بخشے! پھر میں گھوم کر دوسری طرف سے آیا' اس اُمید کے ساتھ کہ آپ خاص میرے لیے دعا کریں گے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل تم کو بخشے! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مویشیوں کے بچوں اور زمانۂ جاہلیت میں بتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانوروں کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو چاہے جانوروں سے عتیرہ کرلے' جو چاہے نہ کرے اور بکریوں کی قربانی ہے۔ پھر فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے اموال تم پر حرام ہیں دوسروں سے جس طرح آج کے دن اور اس مہینہ میں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا مِنْ حَدِيثِ وَلَدِهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ ورواه عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ السَّهْمِيِّ، عَنْ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث حارث بن عمرو سے ان کے بیٹے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ عبدالوارث بن سعید' عقبہ بن عبدالملک سہمی سے' وہ کریم بن حارث سے' وہ اپنے والد سے۔

5929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: ثَنَا عَمْرٌو، مَوْلَى عَنْبَسَةَ، عَنْ رَائِطَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اے علی! آپ عورتوں کو حکم دیں کہ کوئی بغیر زیور کے نماز نہ پڑھے اگرچہ وہ گٹھلی کی جالی لٹکا لیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، مُرْ نِسَاءَكَ لَا يُصَلِّيْنَ عُطُلًا، وَلَوْ اَنْ يَتَقَلَّدْنَ سَيْرًا

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں قیس بن ربیع اکیلے ہیں۔

5930 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا شَرِيْكٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِيْ هُبَيْرَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَامَ وَهُوَ قَاعِدٌ حَتّٰى غَطَّ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے بیٹھے سو گئے یہاں تک کہ آپ خراٹے مارنے لگے' پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ اَبِيْ هُبَيْرَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا شَرِيْكٌ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ اَبِيْ هُبَيْرَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ.

یہ حدیث اشعث' ابوہبیرہ سے' وہ سعید بن مسیّب سے اور اشعث سے شریک روایت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ اشعث سے' وہ ابوہبیرہ سے' وہ سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں۔

5931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ: ثَنَا الْاَغَرُّ بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ خَلِيْفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِيْ نَصْرٍ الْاَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَرَدَّدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيْ آيَةٍ فِيْ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ اَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهٖ، فَقَالَ: اَشَهِدَ الصَّلَاةَ مَعَكُمْ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ؟ قَالُوْا: لَا قَالَ: فَرَاَى الْقَوْمُ اَنَّهٗ اِنَّمَا تَفَقَّدَهٗ لِيَفْتَحَ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز میں ایک آیت میں رُک گئے' جب آپ نے نماز پڑھائی تو آپ نے اپنا چہرہ قوم کی طرف کیا' فرمایا: کیا تمہارے ساتھ ابی بن کعب نماز میں حاضر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قوم دیکھے کہ اس کا امام رُک جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اُسے لقمہ دے۔

5930- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 51 رقم الحديث: 202 بنحوه . وقال: هو حديث منكر لم يروه الا يزيد (أبو خالد) الدالانی عن قتادة . والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحه 111 رقم الحديث: 77' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 336 رقم الحديث: 2319 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں قیس بن ربیع اکیلے ہیں۔

5932 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: ثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ رُمَيْثَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ أَشَاءُ أَنْ أُقَبِّلَ مَوْضِعَ الْخَاتَمِ مِنْهُ لِقُرْبِي لَفَعَلْتُ، وَهُوَ يَقُولُ: اهْتَزَّ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ يَوْمَ مَاتَ يُرِيدُ بِذَلِكَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ

حضرت محمود بن لبید اپنی دادی رمیثہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر میں چاہوں ان (یعنی سعد) کی رشتہ داری کی وجہ سے انگوٹھی کی جگہ کو بوسہ دوں' تو میں ایسے کرسکتا تھا' آپ فرمارہے تھے: رحمٰن کا عرش کانپ اُٹھا' جس دن سعد بن معاذ کا وصال ہوا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رُمَيْثَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ الْمَاجِشُونُ

یہ حدیث رمیثہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف الماجشون اکیلے ہیں۔

5933 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ سُحَيْمٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الدُّعَاءِ، قَبْلَ الْقِتَالِ، فَكَتَبَ إِلَيَّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَغَارَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ، فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ، وَسَبَى ذَرَارِيَهُمْ حَدَّثَنِي بِذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ

حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نافع کی طرف خط لکھا لڑائی سے پہلے دعا کرنے کے متعلق' آپ نے میری طرف لکھا کہ حضور ﷺ نے بنی مصطلق سے لڑائی کی' ان کو قتل کیا' ان کے بچوں کو قتل کیا اور مجھے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر لشکر میں ایسے کرتے تھے۔

لَمْ يُسْنِدْ عَلِيُّ بْنُ سُحَيْمٍ الْبَاهِلِيُّ بَصْرِيٌّ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْوَلِيدِ

علی بن سحیم الباہلی بصری سے اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالولید اکیلے ہیں۔

5933- أخرجه البخاري: العتق جلد5صفحه202 رقم الحديث: 2541، ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1356 .

5934 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: جَاءَ نَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَخْرَجْنَا لَهُ تَوْرًا مِنْ صُفْرٍ، فَتَوَضَّاَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' ہم نے آپ کے لیے چاندی کا ایک برتن نکالا' آپ نے وضو کیا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا' دونوں کلائیوں کو دو دو مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا آگے اور پیچھے۔

لَمْ يَقُلْ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ: فَاَخْرَجْنَا لَهُ تَوْرًا مِنْ صُفْرٍ اِلَّا الْمَاجِشُونُ

اس حدیث میں یہ الفاظ ''فاخرجنا له تورًا من صفر'' کے الفاظ صرف ماجشون نے روایت کیے ہیں' ان کے علاوہ نے نہیں۔

5935 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سَلْمَانَ، فَدَعَا بِمَا كَانَ فِي الْبَيْتِ، وَقَالَ: لَوْلَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَانَا عَنِ التَّكَلُّفِ لِلضَّيْفِ لَتَكَلَّفْتُ لَكُمْ

حضرت شقیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے پانی منگوایا جو آپ کے پاس تھا اور فرمایا: اگر ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہمان کے لیے تکلف کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں تمہارے لیے تکلف کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ شَابُورَ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث عثمان بن شابور سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

5936 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَبَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ کے لیے ان کے پیچھے سے کپڑے کو بالشت سے ناپا اور فرمایا: یہ عورت کے کپڑے کا پلّو ہے (یعنی اگر اتنا بھی لٹکائے گی تو تکبر والی شمار ہوگی)۔

5934- أخرجه البخاری: الوضوء جلد1 صفحه361 رقم الحديث: 197' ومسلم: الطهارة جلد1 صفحه210 . ولفظه عند البخاری' وفي مسلم فدعا باناء فأكفأ منها على يديه...... به .

لِفَاطِمَةَ مِنْ عَقِبِهَا شِبْرًا، وَقَالَ: هَذَا ذَيْلُ الْمَرْأَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ

یہ حدیث حمید سے معتمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

5937 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا أَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نا أَبُو نَضْرَةَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، عَنْ قَوْلِ اللَّهِ، عَزَّ وَجَلَّ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95)، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هُمْ قَوْمٌ حَبَسَتْهُمْ أَوْجَاعٌ أَوْ أَمْرَاضٌ، فَكَانُوا أُولَئِكَ أُولِي الضَّرَرِ، وَكَانَ الْقَاعِدُ الْمَرِيضُ أَعْذَرَ مِنَ الْقَاعِدِ الصَّحِيحِ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر '' کے متعلق پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ لوگ جو بھوک اور بیماری کی وجہ سے رُک گئے' یہ لوگ اولی الضرر ہیں' بیٹھنے والے مریض کا عذر تندرست بیٹھنے والے سے زیادہ تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ إِلَّا أَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ، بَشِيرُ بْنُ عُقْبَةَ

یہ حدیث ابونضرہ سے ابوعقیل الدورقی' بشیر بن عقبہ روایت کرتے ہیں۔

5938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، وَيُونُسُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ، قَالَا: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ، عَنْ مِيلِ بِنْتِ مِشْرَحٍ، قَالَتْ: رَأَيْتُ أَبِي قَلَّمَ أَظْفَارَهُ، ثُمَّ دَفَنَهَا، وَقَالَ: أَيْ بُنَيَّةُ، رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَكَذَا

حضرت میل بنت مشرح رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد کو دیکھا انہوں نے ناخن کاٹے پھر ان کو دفن کر دیا' پھر فرمایا: اے بیٹی! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

5937- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 165 رقم الحديث: 12775 . وقال في المجمع: رواه الطبراني من طريقين ورجال أحدهما ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 12 .

5938- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 5 صفحه 232 رقم الحديث: 6487' والطبراني في الكبير جلد 20 صفحه 322 رقم الحديث: 762 . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 171 الى البزار أيضًا وقال: من طريق عبيد الله بن سلمة بن وهرام' عن أبيه وكلاهما ضعيف وأبوه وثق .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مِشْرَحٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ

یہ حدیث مشرح سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان بن مبسمول اکیلے ہیں۔

5939 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْكَرَابِيسِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَجَرَ عَلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَالَهُ، وَبَاعَهُ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت معاذ بن جبل کو اپنے مال پر تصرف کرنے سے روک دیا اور اس کو اس قرض کے بدلے فروخت کیا جو ان پر تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث موصولاً معمر سے ہشام بن یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن معاویہ اکیلے ہیں۔

5940 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا الطَّيِّبُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ، وَقَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی، پھر اس جگہ سورج طلوع ہونے تک بیٹھا رہا، پھر چار رکعت نفل پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے گناہ معاف کردے گا۔

5941 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا ابْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: ثَنَا الطَّيِّبُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ، تَهَادَيْنَ، وَلَوْ بِفِرْسِنِ شَاةٍ، فَإِنَّهُ يُثَبِّتُ الْمَوَدَّةَ، وَيُذْهِبُ الضَّغَائِنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ایمان والی عورتو! ہدیہ دیا کرو، اگرچہ بکری کا پایا ہی کیوں نہ ہو کیونکہ ایسا کرنے سے محبت مضبوط ہوتی ہے اور بغض نکل جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ اَرْطَاةَ وَهِيَ الْعَدَوِيَّةُ، بَصْرِيَّةٌ، وَلَيْسَتْ بِعُمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا الطَّيِّبُ بْنُ سَلْمَانَ الْمُؤَدِّبُ، وَيُكَنَّى اَبَا حُذَيْفَةَ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ

یہ دونوں حدیثیں عمرہ بنت ارطاۃ' عدویہ بصریہ سے طبیب بن سلیمان المؤدب روایت کرتے ہیں۔ ان کی کنیت ابوحذیفہ ہے۔ بصری ہیں' ثقہ ہیں۔

5942 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ قَالَ: نا اَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نُمْسِكُ عَنِ الِاسْتِغْفَارِ، لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ، حَتَّى سَمِعْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنِّي ادَّخَرْتُ شَفَاعَتِي لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاَمْسَكْنَا عَنْ كَثِيرٍ مِمَّا كَانَ فِي اَنْفُسِنَا، وَرَجَوْنَا لَهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے بخشش مانگتے' جب ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے قیامت کے دن اپنی اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے شفاعت رکھی ہے تو ہم میں سے بہت زیادہ رُک گئے' جو ہم اپنے دلوں میں پاتے تھے اور ہم اس کی شفاعت کے لیے اُمیدوار ہوگئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ اِلَّا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ شَيْبَانُ

یہ حدیث ایوب سختیانی سے حرب بن سریج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شیبان اکیلے ہیں۔

5943 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَحِمَ اللَّهُ سَهْلَ الشِّرَاءِ، سَهْلَ الْقَضَاءِ، سَهْلَ التَّقَاضِي

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحم کرتا ہے اس پر جو خریدتے اور قرض دیتے اور لیتے وقت آسانی کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ غَيْرُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے سوائے ابوالربیع

5943- أخرجه النسائي: البيوع جلد7صفحه279 (باب حسن المعاملة' والرفق في المطالبة) . وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه742 رقم الحديث: 2202' وأحمد: المسند جلد1صفحه72 رقم الحديث: 412 بلفظ: أدخل الله عزوجل رجلًا كان سهلًا...... .

اَبِی الرَّبِیعِ السَّمَّانِ

السمان کے کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

5944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ الْبَزَّارُ قَالَ: ثَنَا حَنْبَلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

حضرت ھرماس بن زیاد الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نعلین میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْهِرْمَاسِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ الْبَزَّارُ

یہ حدیث ھرماس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن ہاشم بزار اکیلے ہیں۔

5945 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: اسْتَعِيذِي بِاللّٰهِ مِنَ الْعَيْنِ، فَاِنَّهَا حَقٌّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے (مجھے) فرمایا: اللہ عزوجل سے نظر لگنے سے پناہ مانگو کیونکہ نظر کا لگنا حق ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا اَبُو وَاقِدٍ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ وُهَيْبٌ

یہ حدیث ابوسلمہ سے ابوواقد صالح بن محمد بن زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہیب اکیلے ہیں۔

5946 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ڈھال کے چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا' اس کی قیمت پانچ درہم تھی۔

5945- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 215 وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه بهذه السياقة انما اتفقا على حديث ابن عباس العين حق' ووافقه الذهبي .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوواقد سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ حضرت سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5947 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَضَرَ اِمَامًا فَلْيَقُلْ خَيْرًا، اَوْ فَلْيَسْكُتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو امام کے پاس آئے وہ بہتر بات کرے یا خاموش رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ابوواقد سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

5948 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: اَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشْرٌ . ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِشْرُونَ . ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ: ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: السلام علیکم! آپ نے اس کا جواب دیا' پھر وہ بیٹھ گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: دس نیکیاں' پھر دوسرا آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر وہ بیٹھ گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: بیس نیکیاں! پھر تیسرا آدمی آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: تیس نیکیاں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عوف سے جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔ حضرت عمران بن حصین سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5948- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه351 رقم الحديث: 5195' والترمذي: الاستئذان جلد5صفحه52 رقم الحديث: 2689 وقال: حسن صحيح غريب . والدارمي: الاستئذان جلد2صفحه360 رقم الحديث: 2640' وأحمد: المسند جلد4صفحه537 رقم الحديث: 19970 .

5949 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ . فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عَشْرُ حَسَنَاتٍ . ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ . فَقَالَ النَّبِىُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عِشْرُونَ . ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ . فَقَالَ النَّبِىُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: السلام علیکم! آپ نے اس کا جواب دیا' پھر وہ بیٹھ گیا' حضورﷺ نے فرمایا: دس نیکیاں' پھر دوسرا آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر وہ بیٹھ گیا' حضورﷺ نے فرمایا: بیس نیکیاں! پھر تیسرا آدمی آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: تیس نیکیاں۔

5950 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ اِلَى جِذْعٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَجْعَلَ الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا جُعِلَ الْمِنْبَرُ حَنَّ الْجِذْعُ حَتَّى سَمِعْنَا حَنِينَهُ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَدَهُ عَلَيْهِ فَسَكَنَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ منبر بننے سے پہلے کھجور کے تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے' جب منبر بنا لیا گیا تو وہ تنا رونے لگا یہاں تک کہ ہم نے اس کی سسکیاں سنیں' حضورﷺ نے اپنا دست مبارک رکھا تو وہ خاموش ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث زہری سے سلیمان بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

5951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُولُ:

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری دونوں آنکھیں خراب ہو گئیں' حضورﷺ نے میری آنکھ خراب ہونے پر عیادت کی' آپ نے فرمایا: اے زید! اگر تیری دونوں آنکھیں ایسی ہی رہیں تو تم کیا

5951- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 183 رقم الحديث: 3102 مختصرًا . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 458 رقم الحديث: 19369 . والطبرانى فى الكبير جلد 5 صفحه 190 رقم الحديث: 5052 .

رَمِدَتْ عَيْنَایَ، فَعَادَنِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الرَّمَدِ، فَقَالَ: يَا زَيْدُ، لَوْ اَنَّ عَيْنَيْكَ لِمَا بِهِمَا، كَيْفَ كُنْتَ تَصْنَعُ؟ قَالَ: كُنْتُ اَصْبِرُ وَاَحْتَسِبُ. قَالَ: يَا زَيْدُ لَوْ اَنَّ عَيْنَيْكَ لِمَا بِهِمَا، فَصَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ لَمْ يَكُنْ لَكَ ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةُ

کرو گے؟ عرض کی: میں صبر کروں گا اور ثواب حاصل کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اے زید! اگر تیری آنکھیں ایسی ہی رہیں تو صبر کرے اور ثواب حاصل کرے تو تیرے لیے اس کا بدلہ صرف جنت ہی ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا ابْنُهُ يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُتَيْبَةَ

یہ حدیث ابواسحاق سے ان کے بیٹے یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقتیبہ اکیلے ہیں۔

5952 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ: نا حُمَيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِی سَفَرٍ، فَسَمِعَ قَائِلًا يَقُولُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ. فَقَالَ: عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ فَابْتَدَرَهُ الْقَوْمُ، فَاِذَا رَاعِی غَنَمٍ، حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَاَذَّنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے، آپ نے آواز سنی، وہ پڑھ رہا تھا: اللہ اکبر! آپ نے فرمایا: فطرت پر ہے، اس نے پڑھا: اشہدان لا الہ الا اللہ! آپ نے فرمایا: جہنم سے نکل گیا، قوم نے اس کو دیکھنے کے لیے جلدی کی تو وہ ایک بکریاں چرانے والا تھا، نماز کا وقت ہوا تو اُس نے اذان دی۔

5953 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا اَبُو يَعْلَى التَّوَّزِیُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ الَّذِی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن وہ ہے جو لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے۔

5952- أخرجه مسلم: الصلاة جلد**1**صفحه**288**' والترمذى: السير جلد**4**صفحه**163** رقم الحديث: **1618** .

5953- أخرجه الترمذى: القيامة جلد **4**صفحه**662** رقم الحديث: **2507** من طريق شعبة' عن سليمان الأعمش' عن يحيى بن وثاب' عن شيخ من أصحاب النبى ﷺ فذكره وقال أبو موسٰى: قال ابن أبى عدى: كان شعبة يرى أنه ابن عمر . وابن ماجة: الفتن جلد **2**صفحه**1338** رقم الحديث: **4032**' وأحمد: المسند جلد **5**صفحه**428** رقم الحديث: **23161** .

يُخَالِطُ النَّاسَ، وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ، وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو يَعْلَى التَّوْزِيُّ

یہ حدیث حضرت حصین سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابویعلیٰ التوزی اکیلے ہیں۔

5954 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر کوئی نگہبان ہے اور ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الرَّمَادِيُّ

یہ حدیث یزید سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الرمادی اکیلے ہیں۔

5955 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ: ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَعِّرْ لَنَا فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ، إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يُطَالِبُنِي بِمَظْلِمَةٍ فِي دِينٍ، وَلَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں غلہ مہنگا ہو گیا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے نرخ مقرر کریں' آپ نے فرمایا: نرخ اللہ عزوجل مقرر کرنے والا ہے' میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل اس کے متعلق کوئی بات میرے دل میں ڈالے گا' تم میں سے کوئی مجھ سے مطالبہ نہ کرے' اپنی زیادتی کا' قیامت اور دنیا میں۔

5954- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه318 وقال: غريب من حديث سفيان' عن يزيد تفرد به: ابراهيم .

5955- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد 2صفحه742 رقم الحديث: 2201 . فى الزوائد: فى اسناده سعيد بن أبى عروبة' اختلط بآخره لكن عبد الأعلى الشامى روى عنه قبل الاختلاط . ومحمد بن زياد' قال الذهبى: روى له البخارى مقرونًا بغيره . وقال ابن حبان: فى الثقات وربما أخطأ . وباق رجال الاسناد ثقات . وأحمد: المسند جلد3صفحه105 رقم الحديث: 11815 .

دُنْیَا

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْجُرَیْرِیِّ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى، وَلَا یُرْوَى عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت جریری سے یہ حدیث عبدالاعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابوسعید الخدری سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5956 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَیْمَانَ، مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ قَالَ: ثَنَا أَبِی قَالَ: ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِیُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِینَ فِی الظُّلَمِ بِاللَّیْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ان کے لیے ہے جو اندھیری رات میں مسجدوں کی طرف چل کر آتے ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ سُلَیْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ سُلَیْمَانُ

یہ حدیث ثابت سے داؤد بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے سلیمان اکیلے ہیں۔

5957 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: نَا فُضَیْلُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّی اللَّاهِینَ مِنْ ذُرِّیَّةِ الْبَشَرِ، فَأَعْطَانِیهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے انسان کے کھیلنے والے بچوں کے متعلق سوال کیا تو مجھے اللہ نے یہ عطا کیے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا فُضَیْلُ بْنُ سُلَیْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن اسحاق اور عبدالرحمٰن سے فضیل بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن متوکل اکیلے ہیں۔

5956- اخرجه ابن ماجة: المساجد جلد 1 صفحه 256 رقم الحديث: 781 . وفي الزوائد: اسناده ضعيف . والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 212، والبيهقي في الكبرىٰ جلد 3 صفحه 90 رقم الحديث: 4976 .

الْمُتَوَكِّلِ

5958 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ الْحَجَّاجَ أَرَادَ أَنْ يُجْعَلَ إِلَيْهِ قَضَاءُ الْبَصْرَةِ، فَقَالَ أَنَسٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ طَلَبَ الْقَضَاءَ، وَاسْتَعَانَ عَلَيْهِ، وُكِلَ إِلَى نَفْسِهِ، وَمَنْ لَمْ يَطْلُبْهُ، وَلَمْ يَسْتَعِنْ عَلَيْهِ أَنْزَلَ عَزَّ وَجَلَّ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجاج نے (مجھے) بصرہ کا قاضی بنانے کا ارادہ کیا۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے قاضی بننے کے لیے مطالبہ کیا' اس کے لیے مدد طلب کی' وہ سپرد کر دی جائے گی' جس نے مطالبہ نہیں کیا اور مدد طلب نہیں کی تو اللہ عزوجل اس کی راہنمائی کرنے کے لیے ایک فرشتے کو مقرر کر دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْأَعْلَى التَّغْلَبِيُّ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ ثعلبی اکیلے ہیں۔

5959 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا أَبُو ظُفُرٍ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ قَالَ: نا نَافِعٌ أَبُو هُرْمُزٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ الْأَوَّلُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَجَاءَ الثَّانِي، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَجَاءَ الثَّالِثُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تین آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' پہلے نے کہا: السلام علیکم! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب دیا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! دوسرا آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب دیا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! تیسرا آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب دیا: وعلیکم! ابوالفتیٰ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فلاں فلاں کے لیے اضافہ کیا اور میرے بیٹے کے لیے کوئی اضافہ نہیں کیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم نے

5958- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد3صفحه298 رقم الحديث: 3578' والترمذي: الأحكام جلد 3صفحه605 رقم الحديث: 1323-1324' وابن ماجة: الأحكام جلد 2صفحه774 رقم الحديث: 2309' وأحمد: المسند جلد3صفحه270 رقم الحديث: 13307 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكُمْ . وَأَبُو الْفَتَى جَالِسٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْتَ فُلَانًا، وَفُلَانًا، وَلَمْ تَزِدِ ابْنِي شَيْئًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا وَجَدْنَا لَهُ مَزِيدًا، فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ مَا قَالَ

اضافہ کرنے کے لیے کوئی پایا نہیں اس لیے ہم نے وہی جواب دیا جو اس نے کہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا نَافِعٌ أَبُو هُرْمُزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عکرمہ سے نافع ابوھرمز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن مطہر اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5960 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ قَالَ: نا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُلِدَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ ابْنٌ، فَقَالَ لِلشَّيَاطِينِ: أَيْنَ نُوَارِيهِ مِنَ الْمَوْتِ؟ فَقَالُوا: نَذْهَبُ بِهِ إِلَى الْمَشْرِقِ. قَالَ: يَصِلُ إِلَيْهِ الْمَوْتُ. قَالُوا: فَإِلَى الْمَغْرِبِ. قَالَ: يَصِلُ إِلَيْهِ الْمَوْتُ. قَالُوا: إِلَى الْبِحَارِ قَالَ: يَصِلُ إِلَيْهِ، قَالُوا: نَضَعُهُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَنَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكُ الْمَوْتِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ دَاوُدَ: إِنِّي أُمِرْتُ بِقَبْضِ نَسَمَةٍ طَلَبْتُهَا فِي الْمَشْرِقِ فَلَمْ أُصِبْهَا، فَطَلَبْتُهَا فِي الْمَغْرِبِ فَلَمْ أُصِبْهَا، وَطَلَبْتُهَا فِي الْبِحَارِ، وَطَلَبْتُهَا فِي تُخُومِ الْأَرَضِينَ فَلَمْ أُصِبْهَا، فَبَيْنَا أَنَا أَصْعَدُ إِذْ أَصَبْتُهَا، فَقَبَضْتُهَا، وَجَاءَ جَسَدُهُ حَتَّى وَقَعَ عَلَى كُرْسِيِّهِ، فَهُوَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے ہاں بیٹا پیدا ہوا' آپ نے شیاطین سے فرمایا: ہم موت سے کہاں اس کو چھپائیں؟ انہوں نے کہا: مشرق کی طرف' آپ نے فرمایا: وہاں بھی اس کو موت آ جائے گی' انہوں نے کہا: مغرب کی طرف! آپ نے فرمایا: وہاں بھی اس کو موت آ جائے گی' انہوں نے کہا: سمندروں کی طرف' آپ نے فرمایا: وہاں بھی موت آئے گی' انہوں نے کہا: ہم اس کو آسمان اور زمین کے درمیان رکھتے ہیں' آپ کے پاس ملک الموت تشریف لائے اور عرض کرنے لگے: اے ابن داؤد! مجھے آپ کے لخت جگر کی روح قبض کرنے کا حکم دیا گیا ہے' میں نے مشرق' مغرب' سمندر' سات زمینوں کے اندر تلاش کیا مجھے نہیں ملا' پھر میں اوپر چڑھا تو اچانک میں نے پالیا اور میں نے اس کی روح قبض کی اور جسم آپ کی کرسی پر گرا ہے۔ یہ ہی اللہ عزوجل کے ارشاد کا مطلب

(وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ) (ص: 34)

ہے: ''بے شک ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو آزمایا اور ہم نے ان کی کرسی پر ڈالا ایک جسم'' پھر آپ نے رجوع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، إِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے یحییٰ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

5961 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: ثنا أَسْلَمُ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِيَ مِنَ الْحَرَامِ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس جسم کی پرورش حرام غذا کی ہے وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد بن زید اکیلے ہیں۔

5962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَمَا يَخْشَى، أَوْ يَخَافُ، الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا وہ آدمی خوف نہیں کرتا ہے یا ڈرتا نہیں ہے جو اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے کہ اس کا سر گدھے کی شکل اختیار کرے۔

لَمْ يُسْنِدْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدٍ التَّمَّارَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يُونُسَ

عبداللہ بن یونس بن عبید سے حماد بن زید مسنداً روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث میں نے محمد بن محمد تمار سے سنی' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن یونس بن عبید کو

5962- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه124 رقم الحديث: 691' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه320 .

بْنِ عُبَيْدٍ يَقُولُ: مَاتَ اَبِي، وَاَنَا فِي بَطْنِ اُمِّي

فرماتے ہوئے سنا: میرے والد فوت ہو گئے تھے اس حالت میں کہ میں ابھی اپنی والدہ کے پیٹ میں تھا۔

5963 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا ثَابِتُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا اَسْقِي رَجُلَيْنِ مِنْ رَكْوَةٍ بَيْنَ يَدَيَّ، فَتَنَخَّمْتُ، فَاَصَابَتْ نُخَامَتِي ثَوْبِي، فَاَقْبَلْتُ اَغْسِلُ ثَوْبِي مِنَ الرِّكْوَةِ الَّتِي بَيْنَ يَدَيَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمَّارُ، مَا نُخَامَتُكَ، وَدُمُوعُ عَيْنَيْكَ اِلَّا بِمَنْزِلَةِ الْمَاءِ فِي رِكْوَتِكَ، اِنَّمَا تَغْسِلُ ثَوْبَكَ مِنَ الْبَوْلِ، وَالْغَائِطِ، وَالْمَنِيِّ مِنَ الْمَاءِ الْاَعْظَمِ وَالدَّمِ، وَالْقَيْءِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں دو آدمیوں کو اپنے آگے برتن سے پانی پلا رہا ہوں میں نے تھوکا وہ تھوک میرے کپڑوں پر لگا میں واپس آیا میں اپنے کپڑے کو دھونے لگا اس برتن کے پانی سے جو میرے آگے تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عمار! آپ کو معلوم نہیں ہے کہ تھوک اور آنکھوں کے آنسو تیرے آگے جو برتن والا پانی ہے اس پانی کی طرح ہے آپ کپڑے کو پیشاب پاخانہ منی جو گاڑھا پانی ہوتا ہے اور خون اور قے سے دھوئیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ ثَابِتُ بْنُ حَمَّادٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سعید بن مسیّب سے علی بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ثابت بن حماد اکیلے ہیں۔ حضرت عمار سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5964 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ قَالَ: ثَنَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَعَرَّسَ بِنَا تَعْرِيسَةً فِي آخِرِ اللَّيْلِ، فَاسْتَيْقَظْنَا، وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ: الرَّحِيلُ الرَّحِيلُ، فَارْتَحَلْنَا حَتَّى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک رات کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے ہم رات کے آخری حصے میں سو گئے ہم اُٹھے تو سورج طلوع ہو چکا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چلو چلو! ہم چلے جب سورج آسمان میں ایک نیزہ بلند ہو گیا تو آپ نیچے اُترے آپ نے بلال کو اذان دینے کا حکم دیا ہم سے ہر ایک نے دو رکعت سنتیں پڑھیں پھر ہمیں نماز پڑھائی ہم نے

نَزَلَ، فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ، وَصَلَّى كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنُعِيدُ مِنَ الْغَدِ لِوَقْتِهَا؟ قَالَ: نَهَانَا اللّٰهُ عَنِ الرِّبَا، وَيَقْبَلُهُ مِنَّا؟

عرض کی: یارسول اللہ! کیا کل ہم اس نماز کو اس وقت دوبارہ لوٹائیں؟ آپ نے فرمایا: ہم کو اللہ عزوجل نے سود سے منع کیا اور کیا وہ ہم سے اس کو قبول کرے گا؟

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث سعید بن راشد سے کثیر بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

5965 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَحْمَرَ النَّاقِدُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ قَالَ: نا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ الْجَارُودَ أَبَا الْمُنْذِرِ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ: سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّوَالِّ، فَقَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جارود ابوالمنذر نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مسلمان کی گم شدہ شی آگ میں جلانا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا عَنِ الْمُثَنَّى إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے مثنیٰ بن سعید اور مثنیٰ سے ابومعشر البراء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکامل الجحدری اکیلے ہیں۔

5966 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَحْمَرَ النَّاقِدُ قَالَ: نا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ أَقْبَحُ النَّاسِ وَجْهًا، وَأَقْبَحُ النَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' ایک آدمی آیا جو تمام لوگوں میں سے بڑے چہرے والا' تمام لوگوں سے زیادہ گندے کپڑوں والا' سب لوگوں سے زیادہ بدبو والا اور لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا' آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

5965- ذكره الترمذي: الأشربة جلد **4** صفحه **300-301** (باب ما جاء في النهي عن الشرب قائما)، والدارمي: البيوع جلد **2** صفحه **344** رقم الحديث: **2601**، وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **97** رقم الحديث: **20785**، والطبراني في الكبير جلد **2** صفحه **264** رقم الحديث: **2109-2122** .

ثِيَابًا، وَأَنْتَنُ النَّاسِ رِيحًا، جِلْفًا جَافِيًا، فَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ، فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ خَلَقَكَ؟ قَالَ: اللّٰهُ . قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ؟ قَالَ: اللّٰهُ . قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ؟ قَالَ: اللّٰهُ . قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ وَاَمْسَكَ بِجَبْهَتِهِ، فَقَامَ الرَّجُلُ فَذَهَبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيَّ بِالرَّجُلِ ، فَطَلَبْنَاهُ، فَكَانَ لَمْ يَكُنْ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا اِبْلِيسُ، جَاءَ يُشَكِّكُكُمْ فِي دِينِكُمْ

کے آگے بیٹھ گیا' اس نے کہا: آپ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے کہا: آسمان کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے کہا: زمین کس نے پیدا کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے کہا: اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ پیدا ہونے سے پاک ہے! دومرتبہ' آپ نے اپنی پیشانی پکڑ لی' وہ آدمی کھڑا ہوا اور چلا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ' ہم نے اس کو تلاش کیا تو ہمیں نہیں ملا' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ابلیس تھا' تمہارے پاس آیا تھا کہ تم کو دین کے حوالے سے شک میں ڈالے۔

5967 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: نا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ بِمَكَّةَ مُقْعَدَانِ، لَهُمَا ابْنٌ شَابٌّ، فَكَانَ اِذَا اَصْبَحَ نَقَلَهُمَا، فَاَتَى بِهِمَا الْمَسْجِدَ، فَكَانَ يَكْتَسِبُ عَلَيْهِمَا يَوْمَهُ، فَاِذَا كَانَ الْمَسَاءُ احْتَمَلَهُمَا، فَاَقْبَلَ بِهِمَا، فَافْتَقَدَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَاَلَ عَنْهُ، فَقَالَ: مَاتَ ابْنُهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تُرِكَ اَحَدٌ لِاَحَدٍ لَتُرِكَ ابْنُ الْمُقْعَدَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مکہ میں دو اپاہج تھے' جن کا ایک جوان بیٹا تھا' سو جب صبح ہوتی' ان دونوں کو گھر سے اُٹھا لاتا' مسجد میں بٹھاتا' وہ اُن دونوں کے لیے سارا دن روزی کماتا (اور ان کو کھلاتا) پس جب شام ہوتی' وہ ان دونوں کو اُٹھاتا اور گھر لے جاتا۔ ایک دن رسول کریم ﷺ نے دیکھا تو وہ جوان موجود نہ تھا۔ آپ نے اس کے بارے میں دریافت فرمایا' کسی نے کہا: ان کا بیٹا فوت ہو گیا ہے' تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر کسی آدمی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے' دوسرے آدمی کو زندہ رکھا جاتا تو ان دو اپاہج آدمیوں کے بیٹے کو رکھا جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

اس حدیث کو عبداللہ بن دینار سے' عبداللہ بن جعفر نے ہی روایت کیا' ان دونوں حدیثوں کے ساتھ ابوکامل

جحدری اکیلے ہیں۔

5968 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: اَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي بِلَالٌ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الشَّمْسَ، وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سورج و چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں' جب تم ان کو اس حالت میں دیکھو تو نماز کی طرف متوجہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِلَالٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث حضرت بلال سے ابن ابولیلیٰ اور ابن ابولیلیٰ سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زیاد بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

5969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْحَادِي قَالَ: نا اَبُو هِلَالٍ قَالَ: نا جَابِرٌ اَبُو الْوَازِعِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا فِي حِجْرِهِ دَرَاهِمُ يُقَسِّمُهَا، وَآخَرُ يَذْكُرُ اللّٰهَ، كَانَ الذَّاكِرُ لِلّٰهِ اَفْضَلُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی اپنے گھر سے ایک درہم (اللہ کی راہ) میں تقسیم کرے' دوسرا آدمی اللہ کا ذکر کرے تو اللہ کا ذکر کرنے والا افضل ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

5970 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ يُونُسَ اَبُو اُمَيَّةَ الصَّفَّارُ قَالَ: ثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جائے' وہ شہید ہے۔

5970- أخرجه ابن ماجة: الحدود جلد 2 صفحه 861 رقم الحديث: 2581 من طريق يزيد بن سنان' عن ميمون ابن مهران بلفظ: من أتى عند ماله' فقوتل فقاتل فقتل' فهو شهيد . وفي الزوائد: في اسناده يزيد بن سنان التيمي' ابو فروة الرهاوي' ضعفه أحمد وغيره .

اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ وَخَالِدٍ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ایوب اور خالد سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

5971 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْاَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ يُونُسَ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا وُهَيْبٌ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، اِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَلَا تُكَبِّرُوا حَتّٰى يُكَبِّرَ، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَلَا تَرْكَعُوا حَتّٰى يَرْكَعَ، وَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَلَا تَسْجُدُوا حَتّٰى يَسْجُدَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ فَارْفَعُوا، وَلَا تَرْفَعُوا حَتّٰى يَرْفَعَ، وَاِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا اَجْمَعُونَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ہوتا ہی اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو' تم اس وقت تک تکبیر نہ کہو جب تک امام تکبیر نہ کہے' جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو' جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو' جب وہ سر اُٹھائے تو تم بھی اُٹھاؤ' جب تک وہ نہ اُٹھائے اس وقت تک تم نہ اُٹھاؤ' جب بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

5972 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْاَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبِی، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ النَّضْرِ الْحُدَّانِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، سَاَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْوَهْمِ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ: صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَاةً مِنْ صَلَاةِ النَّهَارِ، وَاَنَّهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' دن کی نمازوں میں سے کوئی نماز' آپ نے دو رکعت پڑھا کر سلام پھیر دیا' لوگ جلدی سے نکلے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں کمی ہوگئی ہے؟ قوم میں حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں موجود تھے' وہ دونوں آپ

5971- أخرجه البخاری: الأذان جلد **2** صفحه **244** رقم الحديث: **722**' ومسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **309** بنحوه . وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **161** رقم الحديث: **603** ولفظه عند أبی داؤد .

5972- أخرجه البخاری: السهو جلد **3** صفحه **119** رقم الحديث: **1229**' ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **403** .

ثُمَّ سَلَّمَ، فَخَرَجَ سُرْعَانُ النَّاسِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ؟ وَفِي الْقَوْمِ اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ فَهَابَاهُ اَنْ يُكَلِّمَاهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ: لَمْ تُقْصَرِ، وَلَمْ اَنْسَ، فَقَالَ رَجُلٌ: بِاَبِي وَاُمِّي نَسِيتَ، اِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَقٌّ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالُوا: صَدَقَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ اِلَى رَكْعَتَيْهِ الْاُولَيَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ فِي صَلَاتِهِ، اَوْ اَطْوَلَ

سے گفتگو کرنے سے ڈرتے تھے' مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں یا آپ بھلا دیئے گئے؟ آپ نے فرمایا: نہ رکعتیں کم ہوئی ہیں نہ میں بھلایا گیا ہوں۔ ایک آدمی نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ بھلا دیئے گئے ہیں' آپ نے دو رکعتیں پڑھائی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ذوالیدین کہہ رہا ہے' کیا یہ حق ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے سچ کہا ہے۔ پس آپ کھڑے ہوئے' پہلی دو رکعتوں کے ساتھ دو اور رکعتیں پڑھیں' پھر سلام پھیر دیا' پھر دو سجدے کیے' نماز کے سجدوں کی طرح یا اس سے لمبے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَضْرٍ الْحُدَّانِيِّ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ، وَيَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ الْكِرْمَانِيُّ

یہ حدیث طلحہ بن نضر الحدانی سے علی بن نصر اور یحییٰ بن ابوبکر الکرمانی روایت کرتے ہیں۔

5973 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، اَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نکاح میں پھوپھی اور بھانجی اور خالہ اور بھتیجی جمع نہ کی جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا عَنْ هَمَّامٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے ہمام اور ہمام سے محمد بن بلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسماعیل بخاری اکیلے ہیں۔

5974 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَحْمَرُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

النَّاقِدُ قَالَ: نا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: ثنا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا اَهْبَطَ اللّٰهُ آدَمَ اِلَى الْاَرْضِ قَامَ وِجَاهَ الْكَعْبَةِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَاَلْهَمَهُ اللّٰهُ هَذَا الدُّعَاءَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سَرِيرَتِي، وَعَلَانِيَتِي فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِي، وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَاَعْطِنِي سُؤْلِي، وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي. اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اِيمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِي، وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى اَعْلَمُ اَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي، وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي. فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ: يَا آدَمُ، اِنِّي قَدْ قَبِلْتُ تَوْبَتَكَ، وَغَفَرْتُ لَكَ ذَنْبَكَ، وَلَنْ يَدْعُونِي اَحَدٌ بِهَذَا الدُّعَاءِ اِلَّا غَفَرْتُ لَهُ ذَنْبَهُ، وَكَفَيْتُهُ الْمُهِمَّ مِنْ اَمْرِهِ، وَزَجَرْتُ عَنْهُ الشَّيْطَانَ، وَاتَّجَرْتُ لَهُ مِنْ وَرَاءِ كُلِّ تَاجِرٍ، وَاَقْبَلَتْ اِلَيْهِ الدُّنْيَا رَاغِمَةً، وَاِنْ لَمْ يُرِدْهَا

روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اُتارا تو آپ کھڑے ہوئے کعبہ کے پاس آئے دو رکعتیں پڑھیں اللہ عزوجل نے یہ دعا آپ کے دل میں ڈالی: ''اللّٰهم انك تعلم الی آخرہ''۔ اللہ عزوجل نے وحی کی: اے آدم! میں نے آپ کی توبہ قبول کر لی میں نے آپ کی لغزش سے صرف نظر کیا جو کوئی بھی یہ دعا کرے گا تو میں اس سے درگزر کروں گا اس کے کاموں کی مشکل کے لیے کافی ہوں گا اس کے ذریعے شیطان کو ذلیل کروں گا اس کے پیچھے ہر تاجر کو چلا دوں گا اس کے پاس دنیا ذلیل ہو کر آئے گی اگرچہ اس کو واپس نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے معاذ بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نضر بن طاہر اکیلے ہیں۔

5975 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ قَالَ: نا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے وصال کا وقت قریب آئے تو اس کی آنکھیں بند کر دو کیونکہ آنکھ

5975- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 467 رقم الحديث: 1455 . في الزوائد: اسناده حسن، لأن قزعة ابن سويد مختلف فيه . وباقي رجاله ثقات . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 155 رقم الحديث: 17141، والطبراني في الكبير جلد 7 صفحه 291 رقم الحديث: 7168 .

عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَاَغْمِضُوا الْبَصَرَ، فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ، وَقُولُوا خَيْرًا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلَى مَا قَالَ اَهْلُ الْمَيِّتِ

روح کا پیچھا کرتی ہے اور اس کے متعلق اچھائی کہو کیونکہ فرشتے آمین کہتے ہیں اس بات پر جو اس کے گھر والے کہتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث شداد بن اوس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں قزعہ بن سوید اکیلے ہیں۔

5976 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ الْجَهْمِ بْنِ فَضَالَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيءُ الظَّالِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى إِذَا كَانَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ بَيْنَ الظُّلْمَةِ، وَالْوَعْرَةِ لَقِيَهُ الْمَظْلُومُ فَعَرَفَهُ، وَعَرَفَ مَا ظَلَمَهُ بِهِ، فَمَا يَبْرَحُ الَّذِينَ ظُلِمُوا يَقْضُونَ مِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا، حَتَّى يَنْزِعُوا مَا فِي اَيْدِيهِمْ مِنَ الْحَسَنَاتِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ حَسَنَاتٌ اُدْرِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ سَيِّئَاتِهِمْ مِثْلَ مَا ظَلَمُوا، حَتَّى يُورِدُوا الدَّرْكَ الْاَسْفَلَ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظالم قیامت کے دن آئے گا' جب جہنم کے پل پر اندھیرے میں چڑھے گا تو سخت کٹھن مرحلہ میں ہو گا' مظلوم اس کو ملے گا تو اس کو پہچان لے گا اور پہچان لے گا جو اس پر ظلم کیا تھا' ظلم کرنے والے ہٹیں گے نہیں' وہ مظلوموں کا حق ادا کریں گے یہاں تک کہ جو نیکیاں ان کے پاس ہوں گی وہ ختم ہو جائیں گی' اگر ان کے پاس نیکیاں نہ ہوئیں تو مظلوموں کے گناہ لے کر ان کے نامۂ اعمال والے پلڑے میں ڈالیں گے' یہاں تک کہ جہنم کے نچلے درجے میں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ إِلَّا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ

یہ حدیث ایوب سے حسین معلم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابن ابی عدی اکیلے ہیں۔

5977 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

5977- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحه 175 رقم الحديث: 21360 . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 109 أيضًا الى البزار . وقال: ورجال أحمد ثقات .

النَّاقِدِ قَالَ: ثَنَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ اَبِي دُبَيٍّ، عَنْ اَبِي حَرْبِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ مِحْجَنٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْعَيْنَ لَتُولَعُ بِالرَّجُلِ بِاِذْنِ اللّٰهِ، حَتّٰى يَصْعَدَ حَالِقًا فَيَتَرَدّٰى مِنْهَا

نے فرمایا: آنکھ لگنا آدمی کو اللہ کے حکم سے گرا دیتا ہے یہاں تک کہ اس کے حلق پر چڑھ جاتی ہے اس کے بعد اس سے گراتی ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں دیلم بن غزوان اکیلے ہیں۔

5978 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: نا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ: ثَنَا وَهْبُ بْنُ اَبِي دُبَيٍّ، عَنْ اَبِي حَرْبٍ، اَوِ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي مَسِيرٍ لَهُ، بَيْنَ يَدَيْهِ رَجُلٌ يَنْظُرُ هَلْ فِي الطَّرِيقِ شَيْءٌ يَكْرَهُهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيُمِيطُهُ عَنْهُ، فَاِذَا هُوَ بِامْرَاَةٍ عَجُوزٍ لَا تُوَارِي عُرْيًا، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ اَظَلَّكِ فَاَعْرَضَتْ، وَقَالَ لَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلَّ مَرَّةٍ تُعْرِضُ عَنْهُ، قَالَتْ: فَمَا تَاْمُرُنِي اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ اَظَلَّنِي؟ فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهَا، فَقَالَ: اَعْرِضْ عَنْهَا فَاِنَّهَا جُبَارَةٌ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے آپ آگے تھے ایک آدمی تھا وہ دیکھ رہا تھا کہ راستے میں کوئی ایسی شی تو نہیں پڑی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف دے وہ اس کو ہٹا دیتا تھا۔ ایک بوڑھی عورت تھی جو ننگا پن نہ چھپاتی تو اس آدمی نے کہا: بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیرے اوپر سایہ فرمایا ہے سو اس نے اعراض کیا۔ اس آدمی نے اُسے تین بار کہا۔ ہر بار اس نے اعراض کیا اس عورت نے کہا: اگر اللہ کے رسول نے مجھ پر سایہ کیا تھا تو مجھے تُو کیا حکم دیتا ہے؟ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی بات سن لی۔ تو آپ نے فرمایا: اس سے منہ موڑ لو یہ فضول عورت ہے (تم نے حجت پوری کر دی ہے)۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ

یہ حدیث ابوطفیل سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں دیلم بن غزوان اکیلے ہیں۔

5979 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ

5979- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه 1990 . وانظر الترغيب للمنذری جلد 2 صفحه 66-67

النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: ثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِي فَلَمْ تُطْعِمْهُ، وَلَوْ اَطْعَمْتَهُ اَطْعَمْتُكَ، وَاسْتَسْقَاكَ عَبْدِي فَلَمْ تَسْقِهِ، وَلَوْ سَقَيْتَهُ سَقَيْتُكَ

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن فرمائے گا: میرے بندے! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تھا' تو نے کھانا نہیں دیا' اگر تو کھانا دیتا تو میں اس کو کھاتا' میرے بندے! میں نے تجھ سے پینے کے لیے پانی مانگا تو نے پینے کے لیے پانی نہیں دیا' اگر تو دیتا تو میں پیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ اِلَّا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث سلام بن مسکین سے روایت کرنے میں طالوت بن عبادہ اکیلے ہیں۔

5980 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ اَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ اَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: ثَنَا اُسَيْدُ بْنُ اَبِي اُسَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَسُرُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَحَلَّى حَبِيبَتُهُ بِسِوَارٍ مِنْ نَارٍ؟ قَالُوا: لَا. قَالَ: فَلَا تَحَلُّوا مِنَ الذَّهَبِ، لَكِنَّ الْفِضَّةَ الْعَبُوا بِهَا لَعِبًا

حضرت عبداللہ بن قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے دوست کو آگ کا کنگن پہنائے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: سونے کو حلال نہ جانو لیکن چاندی سے کھیلو یعنی پہنو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ. . . . . .

یہ حدیث روایت نہیں ہے............

5981 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ النَّضْرِ السَّلَمِيُّ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ خَارِجَةَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ،

حضرت خارجہ بن سعد اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک قوم نے رسول اللہ ﷺ سے بارش نہ ہونے کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: گھٹنوں کے بل گر جاؤ اور کہو: اے رب! اے رب!

رقم الحديث: 17 .

5980- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه506 رقم الحديث: 19741 بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه150: رواه أحمد وقد روى أسيد هذا عن موسى بن أبي موسى الأشعري، وعبد الله بن أبي قتادة فان كانا هما اللذين أبهما فالحديث حسن وان كان غيرهما فلم أعرفهما .

عَنْ جَدِّهِ سَعْدٌ، اَنَّ قَوْمًا شَكَوْا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَحْطَ الْمَطَرِ، فَقَالَ: اجْثُوا عَلَى الرُّكَبِ، وَقُولُوا: يَا رَبِّ، يَا رَبِّ وَرَفَعَ السَّبَّابَةَ اِلَى السَّمَاءِ، فَفَعَلُوا، فَسُقُوا حَتَّى اَحَبُّوا اَنْ يُكْشَفَ عَنْهُمْ

آپ نے اپنی سبابہ انگلی آسمان کی طرف اُٹھائی' انہوں نے ایسے ہی کیا تو بارش برسنے لگی یہاں تک کہ انہوں نے پسند کیا کہ بارش آنا رُک جائے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ

یہ حدیث سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ ازدی اکیلے ہیں۔

5982 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ حَسَّانَ الْكُوفِيُّ قَالَ: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يُكْثِرُ اَنْ يَدْعُوَ بِهٰذَا الدُّعَاءِ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي اَخْشَاكَ حَتَّى كَاَنِّي اَرَاكَ اَبَدًا حَتَّى اَلْقَاكَ، وَاَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ، وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ، وَخِرْ لِي فِي قَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِي فِي قَدَرِكَ حَتَّى لَا اُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا اَخَّرْتَ، وَلَا تَاْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ، وَاجْعَلْ غِنَائِي فِي نَفْسِي، وَاَمْتِعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي، وَاَرِنِي فِيهِ ثَارِي، وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم اجعلنی الٰی آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمَّارُ بْنُ طَالُوتَ

یہ حدیث عراک بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمار بن طالوت اکیلے ہیں۔

5983 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

5983- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 667' والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 359 رقم الحديث: 1052'

الصَّابُونِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ قَالَ: نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ، وَالْبِنَاءِ عَلَيْهَا، وَالْقُعُودِ عَلَيْهَا

حضور ﷺ نے قبروں کو گچ اور اس پر دیوار بنانے سے اور اس پر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث اشعث سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔

5984 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ قَالَ: ثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ: نا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتِ الصَّلَاةُ اِذَا حَضَرَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَعَى رَجُلٌ اِلَى الطَّرِيقِ فَنَادَى: الصَّلَاةَ، الصَّلَاةَ، فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالُوا: لَوِ اتَّخَذْنَا نَاقُوسًا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ذٰلِكَ لِلنَّصَارَى، قَالُوا: فَلَوِ اتَّخَذْنَا بُوقًا؟ قَالَ: ذٰلِكَ لِلْيَهُودِ قَالَ: فَاُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَشْفَعَ الْاَذَانَ، وَيُوتِرَ الْاِقَامَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کے زمانے میں نماز کا وقت ہوتا تو ایک آدمی راستے پر چلتا اور آواز دیتا: نماز نماز! لوگوں پر یہ معاملہ دشوار گزرا تو انہوں نے کہا: یارسول اللہ! اگر ہم ناقوس بنالیں؟ آپ نے فرمایا: یہ نصاریٰ کا طریقہ ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اگر ہم بوق بنالیں (نماز کی اطلاع کرنے کے لیے)؟ آپ نے فرمایا: یہ یہود کا طریقہ ہے۔ آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کے الفاظ دو دو دفعہ کہنے کا حکم دیا اور اقامت کے الفاظ ایک دفعہ کہنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ بِهٰذَا التَّمَامِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ

یہ حدیث حضرت خالد الحذاء سے روح بن عطاء بن ابومیمونہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ القطعی اکیلے ہیں۔

والنسائی: الجنائز جلد4صفحه71 (باب الزيادة على القبر).

5984- أصله عند البخاری ومسلم مختصرًا . أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه98 رقم الحديث: 606، ومسلم: الصلاة جلد1صفحه286، والبيهقی فی الكبریٰ جلد1صفحه574 رقم الحديث: 1833 ولفظه للبيهقی .

5985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: ثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِی سُفْيَانَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رُكُوبِ النِّمَارِ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چیتے پر سواری کرنے سے منع کیا۔

5986 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: ثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمَّا بَلَغَهُ وَفَاةُ النَّجَاشِيِّ قَالَ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَصَلُّوا عَلَيْهِ، فَقَامَ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَالنَّاسُ خَلْفَهُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب نجاشی کی وفات کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے اس کی نمازِ جنازہ پڑھو آپ کھڑے ہوئے اور نمازِ جنازہ پڑھائی اور لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ دونوں حدیثیں خالد الحذاء سے محبوب بن حسن روایت کرتے ہیں۔

5987 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا اَبِی قَالَ: نَا اَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس یمن کے رہنے والے آئیں گے وہ دلوں کے نرم ہوں گے ایمان یمن والوں کا اور فقہ یمن والوں کا اور حکمت یمن والوں کی ہے۔

5985- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 66 رقم الحديث: 4129 بنحوه . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 115 رقم الحديث: 16850 ولفظه عند أحمد .

5986- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 657' والترمذى: الجنائز جلد 3 صفحه 348 رقم الحديث: 1039' والنسائى: الجنائز جلد 4 صفحه 56 (باب الصفوف على الجنازة)' وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 491 رقم الحديث: 1535 .

5987- أخرجه البخارى: المغازى جلد 7 صفحه 701 رقم الحديث: 4388-4390' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 71 .

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ، هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً، الْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْفِقْهُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

5988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا اَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْفَخْرَ وَالْخُيَلَاءَ فِی اَصْحَابِ الْخَيْلِ، وَالْإِبِلِ وَالْوَقَارَ وَالسَّكِينَةَ فِی اَصْحَابِ الْغَنَمِ، وَالْفَدَّادِينَ هُمْ اَهْلُ الْوَبَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فخر اور تکبر گھوڑے اور اونٹ والوں میں ہے اور وقار اور سکونت بکریوں والوں میں ہے' دلی سختی دیہات والوں میں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِی مَرْيَمَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ دونوں حدیثیں ابومریم' خالد الحذاء سے روایت کرتے ہیں۔ ابومریم سے یحییٰ بن منذر روایت کرتے ہیں۔

5989 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِی، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّی كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَوْعِيَةِ اَنْ تَنْتَبِذُوا فِيهَا، إِنَّ الْاَوْعِيَةَ لَا تُحِلُّ شَيْئًا، وَلَا تُحَرِّمُهُ، فَانْتَبِذُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ، وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کرتا تھا' برتن کسی شے کو حلال و حرام نہیں کرتے ہیں' جو تمہارے لیے ظاہر ہو اس میں نبیذ بناؤ' ہر نشہ آور شی سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا

یہ حدیث خالد الحذاء سے عمر بن حبیب روایت

5988- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد6صفحه403 رقم الحدیث: 3301' ومسلم: الایمان جلد1صفحه72 .

عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ

5990 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ قَالَ: ثنا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ، وَسَدَمَهُ، لَهَا يَشْخَصُ، وَإِيَّاهَا يَنْوِي، جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْفَقْرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَشَتَّتَ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَلَمْ يَأْتِهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ . وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ هَمَّهُ، وَسَدَمَهُ، لَهَا يَشْخَصُ، وَإِيَّاهَا يَنْوِي، جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْغِنَى فِي قَلْبِهِ، وَجَمَعَ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ صَاغِرَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ

کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو دنیا کا غم اور رنج اس کے خیال اور اس کی نیت ہو تو اللہ عزوجل محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھ دے گا' جو اس کے حصول کے متعلق کوشش کرے اس کو وہی ملے گا جو اس کے مقدر میں لکھا ہے' جس کو آخرت کا غم اور صدمہ ہو' اس کے خیال میں ہو' اس کی نیت ہو' اللہ عزوجل غناء اس کے دل میں ڈال دے گا' اس کے لیے کوشش جمع کر دے گا تو دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔

یہ حدیث ہمام سے داؤد بن محبر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ ازدی اکیلے ہیں۔

5991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ، فَذَهَبَتْ بِي أُمِّي إِلَيْهِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ رِجَالَ الْأَنْصَارِ، وَنِسَاءَهُمْ قَدْ أَتْحَفُوكَ غَيْرِي، وَإِنِّي لَمْ أَجِدْ مَا أُتْحِفُكَ بِهِ إِلَّا بُنَيَّ هَذَا، فَاقْبَلْهُ مِنِّي يَخْدِمُكَ مَا بَدَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے' میری عمر اس وقت اٹھارہ سال تھی' مجھے میری والدہ آپ کے پاس لے کر آئی' عرض کرنے لگی: انصار کے مرد اور عورتیں میرے علاوہ سارے تحفہ لے کر آئے ہیں' میرے پاس آپ کے لیے تحفہ لانے کو کوئی شی نہیں تھی سوائے میرے اس بیٹے کے تو میری طرف سے آپ اسی کو قبول کریں' جب تک آپ چاہیں آپ کی خدمت کرے گا۔ حضرت انس فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کی دس سال خدمت کی'

لَكَ قَالَ: فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَشْرَ سِنِينَ، فَلَمْ يَضْرِبْنِي ضَرْبَةً، وَلَمْ يَسُبَّنِي، وَلَمْ يَعْبَسْ فِي وَجْهِي وَكَانَ اَوَّلُ مَا اَوْصَانِي اَنْ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اكْتُمْ سِرِّي تَكُنْ مُؤْمِنًا فَمَا اَخْبَرْتُ بِسِرِّهِ اَحَدًا قَطُّ، وَاِنَّ اُمِّي وَاَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَاَلُونِي فَمَا اَخْبَرْتُهُنَّ بِسِرِّهِ، وَلَا اُخْبِرُ سِرَّهُ اَحَدًا اَبَدًا ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اَسْبِغِ الْوُضُوءَ يَزِدْ فِي عُمُرِكَ، وَيُحِبُّكَ حَافِظَاكَ ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اِنِ اسْتَطَعْتَ اَلَّا تَبِيتَ اِلَّا عَلَى وَضُوءٍ فَافْعَلْ، فَاِنَّهُ مَنْ اَتَاهُ الْمَوْتُ، وَهُوَ عَلَى وَضُوءٍ اُعْطِيَ الشَّهَادَةَ ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اِنِ اسْتَطَعْتَ اَلَّا تَزَالَ تُصَلِّي فَافْعَلْ، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَزَالُ تُصَلِّي عَلَيْكَ مَا دُمْتَ تُصَلِّي ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اِيَّاكَ وَالِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ، فَاِنَّ الِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ، فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَفِي التَّطَوُّعِ لَا فِي الْفَرِيضَةِ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، اِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَفَرِّجْ بَيْنَ اَصَابِعِكَ، وَارْفَعْ يَدَيْكَ عَنْ جَنْبَيْكَ، فَاِذَا رَفَعْتَ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَمَكِّنْ لِكُلِّ عُضْوٍ مَوْضِعَهُ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَى مَنْ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، اِذَا سَجَدْتَ فَلَا تَنْقُرْ كَمَا يَنْقُرُ الدِّيكُ، وَلَا تُقْعِ كَمَا يُقْعِي الْكَلْبُ، وَلَا تَفْرِشْ ذِرَاعَيْكَ الْاَرْضَ افْتِرَاشَ السَّبُعِ، وَافْرِشْ ظَهْرَ قَدَمَيْكَ بِالْاَرْضِ، وَضَعْ اِلْيَتَيْكَ عَلَى عَقِبَيْكَ، فَاِنَّ ذَلِكَ اَيْسَرُ عَلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي

مجھے آپ نے کبھی مارا بھی نہیں نہ کبھی گالی دی' نہ کبھی میرے چہرے کو میلا کیا۔ سب سے پہلی مجھے جو وصیت کی' وہ یہ تھی کہ آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! میرے راز کو چھپا تُو مؤمن ہو جائے گا۔ مجھے آپ نے کوئی راز بتایا ہے جو میں نے کبھی کسی کو نہیں بتایا۔ میری والدہ اور حضور ﷺ کی ازواج مجھ سے پوچھتیں لیکن میں نے کسی کو نہیں بتایا' نہ زندگی بھر کسی کو بتاؤں گا۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! مکمل وضو کر تیری عمر میں اضافہ ہوگا' تیری حفاظت کرنے والے فرشتے تجھ سے محبت کریں گے۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر رات باوضو گزار سکے تو ایسا کر کیونکہ جس کو موت حالتِ وضو میں آئی تو اس کو شہادت والا ثواب ملے گا۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر ہمیشہ نماز پڑھ سکے تو پڑھ کیونکہ فرشتے مسلسل اس کے لیے دعا کرتے ہیں جو نماز میں ہوتا ہے' پھر فرمایا: اے بیٹے! نماز میں اِدھر اُدھر توجہ کرنے سے بچ کیونکہ نماز میں اِدھر اُدھر توجہ کرنا ہلاکت ہے' اگر کرنی ہے تو نفل میں کر فرضوں میں نہیں' پھر مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو رکوع کرے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھ اور اپنی انگلیاں کھلی رکھ اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے پہلو سے جدا رکھ' جب تُو رکوع سے سر اُٹھائے تو ہر عضو کو اپنی جگہ پر رکھ' بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا ہے جو اپنی پشت سیدھی نہیں رکھتا ہے' پھر مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو سجدہ کرے تو ایسے ٹھونگا نہ مار جس طرح مرغ ٹھونگے مارتا ہے' کتے کی طرح اپنے پاؤں نہ

حِسَابَكَ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، بَالِغْ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، تَخْرُجُ مِنْ مُغْتَسَلِكَ لَيْسَ عَلَيْكَ ذَنْبٌ، وَلَا خَطِيئَةٌ قُلْتُ: بِأَبِي، وَأُمِّي، مَا الْمُبَالَغَةُ فِي الْغُسْلِ؟ قَالَ: تُبِلُّ أُصُولَ الشَّعْرِ، وَتُنَقِّي الْبَشَرَةَ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تَجْعَلَ مِنْ صَلَاتِكَ فِي بَيْتِكَ شَيْئًا فَافْعَلْ، فَإِنَّهُ يُكْثِرُ خَيْرُ بَيْتِكَ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ، يَكُونُ بَرَكَةً عَلَيْكَ، وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِذَا خَرَجْتَ مِنْ أَهْلِكَ فَلَا يَقَعَنَّ بَصَرُكَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ إِلَّا سَلَّمْتَ عَلَيْهِ، تَرْجِعُ وَقَدْ زِيدَ فِي حَسَنَاتِكَ ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُمْسِيَ، وَتُصْبِحَ لَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا أَنَسُ، إِذَا خَرَجْتَ مِنْ أَهْلِكَ فَلَا يَقَعَنَّ بَصَرُكَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ إِلَّا ظَنَنْتَ أَنَّ لَهُ الْفَضْلَ عَلَيْكَ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِنَّ ذَلِكَ مِنْ سُنَّتِي، فَمَنْ أَحْيَا سُنَّتِي، فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِنْ حَفِظْتَ وَصِيَّتِي فَلَا يَكُونُ شَيْءٌ أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنَ الْمَوْتِ

بچھا' اپنی کلائیاں درندوں کی طرح نہ بچھا' پانی قوم کی پشت زمین پر بچھا اور اپنی سرین پاؤں پر رکھ کیونکہ ایسا کرنے سے قیامت کے دن تیرا حساب آسان ہوگا' پھر مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! غسل جنابت کرتے وقت خوب مبالغہ کر' جب تُو غسل کر کے نکلے گا تو تیرے سارے گناہ اور غلطیاں معاف ہو جائیں گی۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! غسل میں مبالغہ کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بالوں کی جلد تک پانی پہنچانا اور جلد کو صاف کرنا' پھر مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر طاقت رکھتا ہے تو نماز کا کچھ حصہ اپنے گھر میں بھی پڑھ' تو ایسا کر کیونکہ ایسا کرنے سے تیرے گھر میں بھلائی ہوگی۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کرے کیونکہ ایسا کرنے سے تیرے اور تیرے گھر والوں کے لیے برکت ہوگی۔ پھر مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو اپنے گھر سے نکلے پھر جس مسلمان سے ملاقات ہو تو اس کو سلام کر' تُو واپس آئے گا تو تیری نیکیاں زیادہ ہوں گی۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر صبح و شام اس حالت میں کرے کہ تیرے دل میں کسی کے متعلق کوئی بات نہ ہو' پھر فرمایا: اے انس! جب تُو گھر سے نکلے تو جس مسلمان پر تیری نگاہ پڑے تو یہ یقین کر لے کہ وہ تجھ سے افضل ہے' پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! میری سنت کو زندہ کر' جس نے میری سنت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی تو وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا' پھر فرمایا:

اے میرے بیٹے! اگر تو میری وصیت کو یاد رکھے گا تو تجھے موت سے زیادہ کوئی شی پسند نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ، عَنِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، وتَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ عَبَّادٍ الْمِنْقَرِيِّ

یہ حدیث سعید بن میبّب سے علی بن زید اور علی بن زید سے عبداللہ بن مثنیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن حاتم انصاری سے وہ اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن بن ابو یزید عبد منقری سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

5992 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ: نا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَوَافَانِ يُغْفَرُ لِصَاحِبِهِمَا ذُنُوبُهُ بَالِغَةً مَا بَلَغَتْ: طَوَافٌ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ يَكُونُ فَرَاغُهُ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَطَوَافٌ بَعْدَ الْعَصْرِ يَكُونُ فَرَاغُهُ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ وَبَعْدَهُ؟ قَالَ: يَلْحَقُ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو طواف کرنے والوں کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں جو جتنے بھی ہوں صبح کی نماز کے بعد طواف اور طلوعِ شمس کے وقت فارغ ہونا اور عصر کے بعد طواف کرنا اور سورج کے غروب ہونے کے وقت فارغ ہونا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر اس سے پہلے اور بعد کیا جائے تو پھر؟ آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ ملا دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے زید العمی روایت کرتے ہیں۔

5993 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ مِهْجَعٍ قَالَ: نا مَاهَانُ بْنُ سَرَاحٍ أَبُو خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ بُرْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسا آدمی جہنم میں ڈالا جائے گا اس کی آگ نہیں بجھے گی اس کا عذاب کم نہیں کیا جائے گا جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا ایک وہ آدمی

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَبْدٌ لَا يُطْفَأُ نَارُهُ، وَلَا تَمُوتُ دِيدَانُهُ، وَلَا يُخَفَّفُ عَذَابُهُ: الَّذِي يُشْرِكُ بِاللّٰهِ، وَرَجُلٌ جَرَّ رَجُلًا إِلَى سُلْطَانٍ بِغَيْرِ ذَنْبٍ فَقَتَلَهُ، وَرَجُلٌ عَقَّ وَالِدَيْهِ

جو کسی کو بادشاہ کے پاس بغیر گناہ کے لے جائے اور وہ اس کو قتل کر دے' ایک وہ آدمی جو اپنے ماں باپ کا نافرمان ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَاصِمُ بْنُ مِهْجَعٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں عاصم بن مھجع اکیلے ہیں۔

5994 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ قَالَ: نا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِلَابٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ، فَنَهَاهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَا نُطْرِقُ فَنُكْرَمُ فَرَخَّصَ لَهُ فِي الْكَرَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قبیلہ بنوکلاب کا ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' پس اس نے نر کی جفتی کے بارے میں پوچھا' تو اللہ کے نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم لوگوں کو جفتی کے لیے نر عاریۃً دیتے ہیں' تو لوگ ہماری عزت کرتے ہیں' تو آپ ﷺ نے عزت کی وجہ سے اسے اجازت دے دی۔

5995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ عَوْنٍ قَالَ: ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زُرَارَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ مِنْ نِعْمَةٍ فِي أَهْلٍ أَوْ مَالٍ أَوْ وَلَدٍ، فَيَقُولُ: مَا شَاءَ اللّٰهُ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، فَيَرَى فِيهَا آفَةً دُونَ الْمَوْتِ، فَكَانَ يَتَأَوَّلُ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ) (الكهف: 39)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی بندے پر انعام کرے' اس کے اہل خانہ یا مال یا اولاد میں تو وہ پڑھے: ''ما شاء اللّٰه لا قوة الا باللّٰه'' اس میں موت کے علاوہ کوئی آفات نہیں دیکھے گا' آپ نے دراصل اس آیت کی تفسیر فرمائی: ''کیوں نہ ہوا کہ جب وہ اپنے باغ میں داخل ہوا تو وہ پڑھتا: ما شاء لا قوة الا باللّٰه''۔

5994- أخرجه الترمذي: البيوع جلد3 صفحه564 رقم الحديث: 1274 وقال: حسن غريب .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

5996 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْوَلِيدِ السَّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدِيثَ الضَّبِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ فِي مَحْفَلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، إِذْ جَاءَ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَدْ صَادَ ضَبًّا، وَجَعَلَهُ فِي كُمِّهِ، فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَحْلِهِ، فَرَأَى جَمَاعَةً، فَقَالَ: عَلَى مَنْ هَذِهِ الْجَمَاعَةُ؟ فَقَالُوا: عَلَى هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، فَشَقَّ النَّاسَ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا اشْتَمَلَتِ النِّسَاءُ عَلَى ذِي لَهْجَةٍ أَكْذَبُ مِنْكَ، وَلَا أَبْغَضُ، وَلَوْلَا أَنْ يُسَمِّيَنِي قَوْمِي عَجُولًا لَعَجِلْتُ عَلَيْكَ، فَقَتَلْتُكَ، فَسَرَرْتُ بِقَتْلِكَ النَّاسَ جَمِيعًا. فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، دَعْنِي أَقْتُلْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْحَلِيمَ كَادَ أَنْ يَكُونَ نَبِيًّا؟ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى لَا آمَنْتُ بِكَ، وَقَدْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَعْرَابِيُّ، مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ قُلْتَ مَا قُلْتَ، وَقُلْتَ غَيْرَ الْحَقِّ، وَلَمْ تُكْرِمْ مَجْلِسِي؟

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں: ہمیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے باپ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے گوہ والی حدیث بیان فرمائی کہ رسول کریم ﷺ اپنے صحابہ کی ایک محفل میں رونق افروز تھے۔اچانک بنی سلیم قبیلہ کا ایک اعرابی آیا جس نے گوہ کا شکار کیا تھا اور اسے اپنی آستین میں چھپا کر رکھ لیا تھا۔پس وہ اُسے لے کر اپنے کجاوے اور سامان کی طرف گیا تو ایک جماعت پر اس کی نظر پڑی' اس نے کہا: یہ لوگ کس لیے جمع ہیں؟ لوگوں نے بتایا: ایک ایسے آدمی کے پاس اکٹھے ہو کر بیٹھے ہیں جس کا گمان نبی ہونے کا ہے۔سو وہ دیہاتی لوگوں کی صفوں کو چیرتا ہوا رسول کریم ﷺ کی طرف بڑھا' کہا: اے محمد! (اپنے دیہاتی انداز میں) عورتیں کسی بولنے والے پر مشتمل نہیں ہوئیں جو تجھ سے زیادہ جھوٹا ہو اور زیادہ بغض کے لائق ہو' اگر میری قوم مجھے جلد باز کا خطاب نہ دیتی تو میں آپ کو جلدی قتل کر کے تمام لوگوں کو خوش کرتا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ (اُٹھے اور اُٹھ کر ادب سے) عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ اجازت دیں تو میں اس کا سر قلم کر دوں (یہ آپ کی گستاخی کر رہا ہے)۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ بردبار ہی اللہ کا نبی ہوتا ہے؟ ایک بار پھر وہ نبی کریم ﷺ کی طرف متوجہ ہوا اور کہا: لات و عزیٰ کی قسم! میں تجھ پر

فَقَالَ: وَتُكَلِّمُنِي اَيْضًا، اسْتِخْفَافًا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى، لَا آمَنْتُ بِكَ، اَوْ يُؤْمِنَ بِكَ هٰذَا الضَّبُّ؟ فَاَخْرَجَ ضَبًّا مِنْ كُمِّهِ، وَطَرَحَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنْ آمَنَ بِكَ هٰذَا الضَّبُّ آمَنْتُ بِكَ . فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ضَبُّ فَتَكَلَّمَ الضَّبُّ بِكَلَامٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ، يَفْهَمُهُ الْقَوْمُ جَمِيعًا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعْبُدُ؟ قَالَ: الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ، وَفِي الْاَرْضِ سُلْطَانُهُ، وَفِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ، وَفِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ، وَفِي النَّارِ عَذَابُهُ . قَالَ: فَمَنْ اَنَا، يَا ضَبُّ؟ قَالَ: اَنْتَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ، قَدْ اَفْلَحَ مَنْ صَدَّقَكَ، وَقَدْ خَابَ مَنْ كَذَّبَكَ . فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: اَشْهَدُ اَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا، لَقَدْ اَتَيْتُكَ وَمَا عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ اَحَدٌ هُوَ اَبْغَضُ اِلَيَّ مِنْكَ، وَاللّٰهِ لَاَنْتَ السَّاعَةَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِي، وَمِنْ وَالِدَيَّ، وَقَدْ آمَنْتُ بِكَ بِشَعْرِي، وَبَشَرِي، وَدَاخِلِي، وَخَارِجِي، وَسِرِّي، وَعَلَانِيَتِي . فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَاكَ اِلَى هٰذَا الدِّينِ الَّذِي يَعْلُو، وَلَا يُعْلَى، لَا يَقْبَلُهُ اللّٰهُ اِلَّا بِصَلَاةٍ، وَلَا يَقْبَلُ الصَّلَاةَ اِلَّا بِقُرْآنٍ . فَعَلَّمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا سَمِعْتُ فِي

کبھی ایمان نہ لاؤں گا۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: اے اعرابی! تجھے یہ باتیں کہنے پر کس چیز نے اُبھارا ہے جو تُو نے کہی ہیں' تُو نے ناحق باتیں کہی ہیں' تُو نے میری مجلس کی عزت کا خیال نہیں رکھا؟ پس اس نے رسول کریم ﷺ کی تحقیر کرتے ہوئے کہا: آپ بھی مجھے کہہ لیں' لات وعزیٰ کی قسم! میں تیرے اوپر ایمان کبھی نہیں لاؤں گا' کیا یہ گوہ تیرے اوپر ایمان لاتی ہے؟ پس اس نے گوہ کو اپنی آستین سے نکالا اور رسول کریم ﷺ کے سامنے پھینک دیا۔ کہا: اگر یہ گوہ تجھ پر ایمان لائی تو میں بھی ایمان لاؤں گا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے گوہ! تو وہ گوہ فصیح عربی زبان میں بولنے لگی جو ساری قوم کی سمجھ میں آ رہی تھی۔ اس نے بولا: لبیک وسعدیک یا رسول رب العالمین! رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: تُو کس کی عبادت کرتی ہے؟ اس نے کہا: آسمان میں جس کا عرش ہے' زمین میں جس کی بادشاہی ہے' سمندر میں جس کا راستہ ہے' جنت میں جس کی رحمت ہے اور دوزخ میں جس کا عذاب ہے۔ آپ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ اے گوہ!؟ (بول!) اس نے کہا: آپ تمام عالمین کے رب کے رسول ہیں' خاتم النبیین ہیں' فلاح پا گیا جس نے آپ کی تصدیق کی' گھاٹا پانے والا ہوا جس نے آپ کو جھٹلایا۔ (اعرابی نے جب گوہ کی اتنی گفتگو سنی) تو اعرابی بولا: ''اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وانک رسول اللّٰہ حقًا'' جس وقت میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا' میرے نزدیک آپ سے زیادہ

الْبَسِيطِ، وَلَا فِي الرَّجَزِ أَحْسَنَ مِنْ هَذَا . فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا كَلَامُ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَلَيْسَ بِشِعْرٍ، إِذَا قَرَأْتَ: (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ) (الاخلاص: 1) مَرَّةً، فَكَأَنَّمَا قَرَأْتَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وَإِذَا قَرَأْتَ: (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ) (الاخلاص: 1) مَرَّتَيْنِ، فَكَأَنَّمَا قَرَأْتَ ثُلُثَيِ الْقُرْآنِ، وَإِذَا قَرَأْتَ: (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ) (الاخلاص: 1) ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَكَأَنَّمَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: نِعْمَ الْإِلَهُ إِلَهُنَا، يَقْبَلُ الْيَسِيرَ، وَيُعْطِي الْجَزِيلَ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطُوا الْأَعْرَابِيَّ ، فَأَعْطَوْهُ حَتَّى أَبْطَرُوهُ، فَقَامَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَهُ نَاقَةً أَتَقَرَّبُ بِهَا إِلَى اللّٰهِ دُونَ الْبُخْتِيِّ، وَفَوْقَ الْأَعْرَابِيِّ، وَهِيَ عُشَرَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ وَصَفْتَ مَا تُعْطِي، فَأَصِفُ لَكَ مَا يُعْطِيكَ اللّٰهُ جَزَاءً؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: لَكَ نَاقَةٌ مِنْ دُرَّةٍ جَوْفَاءَ، قَوَائِمُهَا مِنْ زُمُرُّدٍ أَخْضَرَ، وَعُنُقُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ أَصْفَرَ، عَلَيْهَا هَوْدَجٌ، وَعَلَى الْهَوْدَجِ السُّنْدُسُ، وَالْإِسْتَبْرَقُ، تَمُرُّ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ . فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَقِيَهُ أَلْفُ أَعْرَابِيٍّ عَلَى أَلْفِ دَابَّةٍ، بِأَلْفِ رُمْحٍ، وَأَلْفِ سَيْفٍ، فَقَالَ لَهُمْ: أَيْنَ تُرِيدُونَ؟ فَقَالُوا: نُقَاتِلُ هَذَا الَّذِي يَكْذِبُ، وَيَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ . فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ:

ناپسندیدہ کوئی نہ تھا' قسم بخدا! اس گھڑی آپ سے بڑھ کر مجھے کوئی محبوب نہیں اپنی جان سے اور اپنے والدین سے بھی' میں آپ پر ایمان لایا' میرے بال' میری جلد' میرا ظاہر' میرا باطن' میرا سرّ اور میرا عین عیان سب آپ پر ایمان لائے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے تجھے اس دین کی طرف راہنمائی فرمائی جو سب پر بلند ہے' اس پر کوئی بلند نہیں' اس کے بغیر اللہ نماز قبول نہیں کرتا اور قرآن کے بغیر بھی نماز قبول نہیں فرماتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسے الحمد اور قل ھو اللہ احد سکھائیں تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کہیں بھی اس سے خوبصورت کلام نہیں سنا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: بے شک یہ رب العالمین کا کلام ہے' شعر تو نہیں ہے' پس جب تُو نے ایک بار قل ھو اللہ احد پڑھی گویا تُو نے تیسرا حصہ قرآن پڑھ لیا' جب تُو نے دو بار پڑھی تو تُو نے دو تہائی قرآن پڑھ لیا اور جب تُو نے تین بار پڑھی تو گویا تُو نے سارا قرآن تلاوت کر لیا۔ اعرابی بولا: ہمارا معبود کتنا اچھا ہے' تھوڑا قبول فرماتا ہے' زیادہ عطا فرماتا ہے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اعرابی کو کچھ دو! صحابہ نے اُس پر عطیات کی بارش کر دی حتیٰ کہ وہ خوش ہو گیا۔ سو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرا ارادہ ہے کہ میں اس دیہاتی کو اونٹنی دے کر اللہ کا قرب حاصل کروں۔ بختی اونٹ کے علاوہ اور اعرابی کے اوپر وہ اونٹنی دس بچے دے چکی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَشْهَدُ اَلَّا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ. قَالُوا لَهُ: صَبَوْتَ؟ قَالَ: مَا صَبَوْتُ؟ وَحَدَّثَهُمُ الْحَدِيثَ، فَقَالُوا بِاَجْمَعِهِمْ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَلَقَّاهُمْ بِلَا رِدَاءٍ، فَنَزَلُوا عَنْ رِكَابِهِمْ، يُقَبِّلُونَ مَا وَلَوْا مِنْهُ، وَهُمْ يَقُولُونَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالُوا: مُرْنَا بِاَمْرٍ يُحِبُّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: تَكُونُونَ تَحْتَ رَايَةِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: فَلَيْسَ اَحَدٌ مِنَ الْعَرَبِ آمَنَ مِنْهُمْ اَلْفُ رَجُلٍ جَمِيعًا، غَيْرَ بَنِي سُلَيْمٍ

نے فرمایا: جو تُو اسے دے رہا ہے اس کی صفت بیان کر! تو اس کے بدلے اللہ جو کچھ تجھے دے گا' میں اس کی صفت بیان کروں گا۔ حضرت عبدالرحمٰن نے عرض کی: ٹھیک ہے! حضرت عبدالرحمٰن بولے: تیرے لیے ایسی موتیوں سے بنی ہوئی اونٹنی ہے جو اندر سے خالی ہے' اس کے پائے سبز زمرد (پتھر) کے ہیں' اس کی گردن زرد زبرجد (پتھر) کی ہے' اس پر کجاوہ ہے' کجاوے پر سندس (ریشم کی قسم) اور استبرق (ریشم کی قسم) کے کپڑے ہیں' وہ راستے پر ایسے چلتی ہے جیسے اُچک لے جانے والی بجلی دوڑتی ہے۔ پس وہ اعرابی نبی کریم ﷺ کے پاس سے اُٹھ کر چلا تو کیا دیکھتا ہے کہ ہزار اعرابی' ہزار سواریوں پر سوار' ہزار نیزوں اور ہزار تلواروں کے ساتھ آ رہے ہیں۔ اس نے اُن سے کہا: کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اس جھوٹے آدمی سے جنگ کرنے چلے ہیں جو نبی ہونے کا گمان کرتا ہے۔ تو ان کی بات سن کر اعرابی نے کہا: ''اشهد ان لا الـٰه الا اللّٰه وانّ محمدًا رسول اللّٰه''۔ انہوں نے اُس سے کہا: تُو بے دین ہو گیا ہے؟ اس نے کہا: میں بے دین نہیں ہوا اور ساری بات اُن سے بیان کر دی (جو اس کے ساتھ گزری تھی) پس اُن سب نے بیک زبان ہو کر کہا: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ! پس نبی کریم ﷺ کو اس بات کا پتہ چلا تو آپ نے چادر بھی نہ سنبھالی اور آگے جا کر اُن سے ملے' پس وہ اپنی سواریوں سے اُتر پڑے۔ بوسے دیتے ہوئے آپ کے جس عضو تک پہنچے زبان پر جاری تھا: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ!

انہوں نے عرض کی: ہمیں کوئی اپنا پسندیدہ کام کہیں؟ آپ نے فرمایا: تم حضرت خالد بن ولید کے جھنڈے کے نیچے ہو گے۔ فرمایا: بنی سلیم کے علاوہ ان ہزار آدمیوں سے زیادہ عربوں میں سے کوئی بھی مامون نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ بِهَذَا التَّمَامِ إِلَّا كَهْمَسٌ، وَلَا عَنْ كَهْمَسٍ إِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى

اس حدیث کو بتمامہ داؤد بن ابی ہند سے کہمس نے روایت کیا اور کہمس سے صرف معتمر نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ محمد بن عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

5997 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَاضِي حَلَبَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

حضرت ابن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نحر کا دن حج اکبر کا دن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث مرفوعاً شیبانی، حفص بن عمر ہی سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

5998 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ السِّمْسَارُ قَالَ: ثنا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مِنَ الْجَفَاءِ: مَسْحُ الرَّجُلِ التُّرَابَ عَنْ وَجْهِهِ قَبْلَ فَرَاغِهِ مِنْ صَلَاتِهِ، وَنَفْخُهُ فِي الصَّلَاةِ التُّرَابَ لِمَوْضِعِ وَجْهِهِ، وَأَنْ يَبُولَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں انتہائی بُری ہیں: (۱) آدمی چہرے کو مٹی لگائے نماز سے فارغ ہونے سے پہلے (۲) چہرہ رکھنے کے لیے نماز میں مٹی صاف کرنا (۳) کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان

الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ

سے روایت کرنے میں ابوعبیدہ الحداد اکیلے ہیں۔

5999 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَعْجَزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهَلْ يَسْتَطِيعُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: اَيَعْجَزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا کوئی تہائی قرآن پڑھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی قل ھو اللہ احد پڑھنے سے عاجز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ، اِلَّا اَبُو جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر اور حسن سے ابوجابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحاتم السجستانی اکیلے ہیں۔

6000 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ هُوَ اَبُو طُوَالَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِينَةِ فِي يَوْمٍ لَمْ يَضُرَّهُ السُّمُّ ذَلِكَ الْيَوْمِ، وَمَنْ اَكَلَهُنَّ لَيْلًا لَمْ يَضُرَّهُ السُّمُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے دن میں مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں کھائیں' وہ اس دن اس کو زہریلے مادہ سے نقصان نہیں دے گا' جس نے رات کو کھائیں تو اس کو رات کو زہریلا مادہ نقصان نہیں دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث حضرت انس' حضرت عائشہ سے اسی سند

5999- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد10 صفحه 207-208 رقم الحدیث: 10484 .

اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ اَبِي طُوَالَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ

سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ قطعی اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو سلیمان بن بلال اور ان کے علاوہ عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن معمر ابوطوالہ عامر بن سعید سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

6001 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ كُرْدِيٍّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي، وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھو میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كُرْدِيٍّ

یہ حدیث سلمہ بن علقمہ سے ابن ابوعدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبداللہ بن کردی اکیلے ہیں۔

6002 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ قَالَ: ثنا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ، فَاِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی استنجاء کرے پتھروں سے تو طاق تعداد میں کرے کیونکہ اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ اِلَّا

یہ حدیث ابوعامر الخزاز سے روح روایت کرتے

6001- أخرجه البخاری: المناقب جلد6صفحه647 رقم الحديث: 3539' ومسلم: الآداب جلد3صفحه1684 .

6002- أصله عند البخاری' ومسلم بلفظ: من استجمر فليوتر . أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1صفحه315 رقم الحديث: 161' ومسلم: الطهارة جلد 1صفحه212' وابن حبان (131/موارد الظمآن)' والحاكم فی المستدرك جلد1صفحه158 وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه بهذه الألفاظ وانما اتفقا على من استجمر فليوتر فقط' وقال الذهبی: قلت منكر والحارث ليس بعمدة . والبيهقی فی الكبریٰ جلد 1صفحه168 رقم الحديث: 507 ولفظه عند ابن حبان' والحاكم' والبيهقی .

رَوْحٌ، تفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِسْطَامَ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن بسطام اکیلے ہیں۔

6003 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: ثَنَا اَبُو سَعِيدِ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عُثْمَانُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَاجَاهُ طَوِيلًا، وَاَنَا دُونَهُمَا، فَمَا فَجَانِي اِلَّا وَعُثْمَانُ جَاثٍ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، يَقُولُ: اَظُلْمًا وَعُدْوَانًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَحَسِبْتُ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ بِقَتْلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ نے حضرت عثمان سے لمبی گفتگو کی' میں ان دونوں کے علاوہ تھی' میں نے دروازہ کھولا تو حضرت عثمان گھٹنوں کے بل تھے' عرض کر رہے تھے: یارسول اللہ! ظلم اور دشمنی؟ میں نے خیال کیا کہ آپ کو قتل کرنے کی خبر دی گئی ہے' یعنی حضرت عثمان کو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا اَبُو سَعِيدِ الْمُؤَدِّبُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي الْوَضَّاحِ، تفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ

یہ حدیث ابوسعید المؤدب سے محمد بن مسلم بن ابووضاح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

6004 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو اختیار دیا تھا' طلاق نہیں دی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، تفَرَّدَ بِهِ ابْنُ صُدْرَانَ

یہ حدیث اشعث سے خالد بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن صدران اکیلے ہیں۔

6005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں جانب سے ابتداء کرتے تھے (یعنی ہر کام دائیں جانب سے)۔

6004- أخرجه البخاري: الطلاق جلد9صفحه280 رقم الحديث:5262' ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1104 .

بُرَيْدٍ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَدَّى

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى بُرْدَةَ اِلَّا بُرَيْدٌ، وَلَا عَنْ بُرَيْدٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابوبردہ سے برید اور برید سے شریک اور شریک سے ابراہیم بن سعد اور ابراہیم بن سعد سے محمد بن عبادہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

6006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ عِلِّيِّينَ يُشْرِفُ عَلَى اَهْلِ الْجَنَّةِ كَاَنَّهُ كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ، وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ مِنْهُمَا وَاَنْعَمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعلیٰ علیین والا آدمی جنت والوں کو دیکھے گا' ایسے جس طرح چمکتا ہوا ستارہ ہوتا ہے' ابوبکر و عمران میں سے ہیں اور دونوں انعام والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا يُونُسُ بْنُ اَبِى اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ

یہ حدیث شعبی سے یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقتیبہ مسلم بن قتیبہ اکیلے ہیں۔

6007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا اَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ سَعْدٍ الْاِسْكَافِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّى لَاُبْغِضُ الْمَرْاَةَ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا تَجُرُّ ذَيْلَهَا، تَشْكُو زَوْجَهَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے سب سے زیادہ ناپسندیدہ وہ عورت ہے جو اپنے گھر سے کپڑا لٹکا کر نکلے' اس کا شوہر اس کی شکایت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ

اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن یعلیٰ اسلمی اکیلے ہیں۔

6008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: نا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: نا أَخِي عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَلْبَسْهُمَا، وَمَنْ كَانَ لَهُ ثَوْبٌ فَلْيَتَّزِرْ بِهِ، وَلَا يَشْتَمِلِ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس دو کپڑے ہوں وہ ان کو پہنے' جس کے پاس ایک کپڑا ہو وہ ازار باندھے اور یہود کی طرح کپڑے میں لپٹ نہ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا أَخُوهُ عَزْرَةَ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ

یہ حدیث علی بن ثابت سے ان کے بھائی عزرہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے ابوبحر البکراوی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن بزیع اکیلے ہیں۔

6009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ: نا زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ قَالَ: فِيهِ الْوُضُوءُ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَنِيِّ قَالَ: فِيهِ الْغُسْلُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: اس سے وضو لازم آتا ہے' میں نے آپ سے منی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: اس سے غسل لازم آتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُفَرَ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث زفر سے ابوعلی الحنفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحفص اکیلے ہیں۔

6008- أخرجه ابن عدی جلد4صفحه297 .

6009- أخرجه البخاری: العلم جلد1صفحه277 رقم الحديث:132' ومسلم: الحيض جلد1صفحه247 مختصرًا . والترمذی: الطهارة جلد1صفحه193 رقم الحديث:114 ولفظه عند الترمذی .

6010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نا أَبُو حَمْزَةَ الْعَطَّارُ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ تَغْلِبٍ، هُوَ رَجُلٌ مِنْ جُوَاثَى مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، وَهُوَ الَّذِي قَالَ لَهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أُعْطِي، وَأَمْنَعُ، أَكِلُهُ إِلَى مَا فِي قَلْبِهِ، مِنْهُمُ ابْنُ تَغْلِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتُقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ، وَآخَرِينَ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے عطا کیا گیا ہے اور منع بھی کیا گیا ہے' ان میں ابن تغلب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب قیامت سے پہلے قتال کرو گے ایسی قوم کو جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور جو آخری لوگ ہوں گے ان کے چہرے گنجے انگور کی طرح ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْعَطَّارِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابوحمزہ العطار سے محمد بن عبادہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

6011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْفَلَّاسُ قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَنَوِيُّ قَالَ: نا أَبُو كَعْبٍ صَاحِبُ الْحَرِيرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا جو میرے پاس نہ ہو۔

6012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ

حضرت عبدالعزیز بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول

6010- أخرجه البخاري: الخمس جلد6صفحه288 رقم الحديث: 3145 . حتى قوله: ......' منهم عمرو بن تغلب . وأما قوله صلى الله عليه وسلم: ستقاتلون بين يدى الساعة...... . أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 122 رقم الحديث: 2927 .

6011- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 281 رقم الحديث: 3503' والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 525 رقم الحديث: 1232-1233' والنسائي: البيوع جلد 7 صفحه 254 (باب بيع ما ليس عند البائع) .

حَبِيبٍ، ثَنَا اَبُو كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُوشِكُ اَنْ يَاْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَاْمُرُونَ فِيهِ بِمَعْرُوفٍ، وَلَا يَنْهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قریب ہے کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں نیکی کا حکم دینے والا اور برائی سے منع کرنے والا کوئی نہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي كَعْبٍ صَاحِبِ الْحَرِيرِ اِلَّا بِسْطَامُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابی بن کعب صاحب الحریر سے بسطام بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید اکیلے ہیں۔ حضرت ابوبکرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْفَلَّاسُ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: نَا اَبُو كَعْبٍ صَاحِبُ الْحَرِيرِ، عَنِ النَّضْرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِمَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میری شفاعت اس کے لیے ہے جو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِي كَعْبٍ اِلَّا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ دونوں حدیثیں ابی بن کعب سے قرہ بن حبیب روایت کرتے ہیں۔

6014 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ قَالَ: ثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اہل قرآن! وتر پڑھا کرو۔

6013- أخرجه البخاري: التوحيد جلد **13** صفحه **481-482** رقم الحديث: **7510**، ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **182-184**.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا اَبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حبان بن ہلال اکیلے ہیں۔

6015 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ سِنَانَ بْنَ وَبَرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْمُرَيْسِيعِ غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ، فَكَانَ شِعَارُهُمْ: يَا مَنْصُورُ اَمِتْ

حضرت خارجہ بن حارث بن رافع بن مکیث الجہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنان بن وبرہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم مریسیع غزوۂ بنی مصطلق میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' صحابہ کرام کا شعار (نشانی) تھی' یا اے منصور! مار دے!

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سِنَانِ بْنِ وَبَرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمَ

یہ حدیث سنان بن وبرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جہضم اکیلے ہیں۔

6016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزَاةٍ، فَبَارَزَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَتَلَهُ الْمُشْرِكُ، ثُمَّ بَرَزَ لَهُ آخَرُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَتَلَهُ الْمُشْرِكُ، ثُمَّ دَنَا فَوَقَفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلَى مَا تُقَاتِلُونَ؟ فَقَالَ: دِينُنَا: اَنْ نُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ

حضرت ابوبکر بن موسیٰ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک غزوہ میں تھے تو ایک مشرک نے' ایک مسلمان کو جنگ کا چیلنج دیا' مشرک نے مسلمان کو شہید کر دیا' پھر ایک اور مسلمان آ گے ہوا' مشرک نے اسے بھی شہید کر دیا۔ پھر اُس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہو کر سوال کیا: آپ کس چیز پر جنگ کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہمارا نظریہ ہے کہ ہم لوگوں سے اس وقت تک جہاد کرتے رہیں جب تک وہ کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی نہیں دے لیتے' اگر وہ حقوق اللہ کو مکمل ادا کرنے والا نہ ہو۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! یہ تو اچھا خیال ہے' میں اس پر ایمان لاتا ہوں۔

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَإِنْ نَفَى لِلّٰهِ بِحَقِّهِ قَالَ: وَاللّٰهِ إِنَّ هٰذَا لَحَسَنٌ، آمَنْتُ بِهٰذَا، ثُمَّ تَحَوَّلَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ، فَحَمَلَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ فَحُمِلَ، فَوُضِعَ مَعَ صَاحِبَيْهِ اللَّذَيْنِ قَتَلَهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰؤُلَاءِ أَشَدُّ أَهْلِ الْجَنَّةِ تَحَابًّا

پھر اس نے مسلمانوں میں شامل ہو کر مشرکوں پر حملہ کر دیا' وہ جہاد کرتا ہوا شہید ہوا اور اُسے اُٹھا کر لایا گیا تو جن دو مسلمانوں کو اس نے قتل کیا تھا' ان کے ساتھ رکھا گیا۔ آپ نے فرمایا: یہ جنت میں جا کر ایک دوسرے سے بہت زیادہ محبت کریں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

اس حدیث کو ابو موسیٰ سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے' ابن مبارک اکیلے ہیں۔

6017 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ: ثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَرَّادٍ، كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ أَنْبِيَاءَهُمْ، وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ، فَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ مِنْ شَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، وَمَا نَهَيْتُكُمْ فَانْتَهُوا

حضرت مغیرہ بن شعبہ' حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تک میں تم کو چھوڑے رکھوں مجھے چھوڑے رکھو کیونکہ تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے کہ وہ کثرت سے اپنے نبیوں سے سوال کرتے تھے اور اپنے ان انبیاء سے اختلاف کرتے' جس شی کا میں تمہیں حکم دوں وہ کرو' جتنی تم طاقت رکھتے ہو' جس سے تم کو منع کروں اس سے باز آ جاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث منصور سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو الجواب اکیلے ہیں۔

6018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي زِنَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

6018- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 587 رقم الحديث: 383' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 366 بنحوه .

عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اَبُو الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي زِنَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ

یہ حدیث یزید بن رومان سے ابراہیم بن اسماعیل بن ابی حبیبہ روایت کرتے ہیں اور ابراہیم بن خلیل سے ابوالقاسم بن ابوزناد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ الاموی اکیلے ہیں۔

6019 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَحَبِّكُمْ اِلَى اللّٰهِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَظَنَنَّا اَنَّهُ يُسَمِّي رَجُلًا، فَقَالَ: اِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَى اللّٰهِ اَحَبُّكُمْ اِلَى النَّاسِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَبْغَضِكُمْ اِلَى اللّٰهِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَظَنَنَّا اَنَّهُ يُسَمِّي رَجُلًا، فَقَالَ: اِنَّ اَبْغَضَكُمْ اِلَى اللّٰهِ اَبْغَضُكُمْ اِلَى النَّاسِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ تم میں سے اللہ سے زیادہ محبت کون کرتا ہے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! ہم نے گمان کیا کہ آپ کسی آدمی کا نام لیں گے، آپ نے فرمایا: تم میں اللہ سے زیادہ محبت کرنے والا وہ ہے جو لوگوں سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ سب سے زیادہ ناپسندیدہ لوگ اللہ کے ہاں کون ہیں؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! ہم نے گمان کیا کہ آپ کسی آدمی کا نام لیں گے، حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کو زیادہ ناپسندیدہ وہ آدمی ہے جس کو لوگ زیادہ ناپسندیدہ سمجھتے ہوں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا بِهٰذَا الْحَدِيثِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ: حَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ، فَاسْتَحْسَنَهُ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔ ابن مبارک سے روایت کرنے میں علی بن حسن بن شقیق اکیلے ہیں۔ ہمیں یہ حدیث بیان کی فرمایا محمد بن حسن بن شقیق، یہ حدیث احمد بن حنبل سے بیان کرتے ہیں، اس کو اچھا قرار دیتے ہیں۔

6020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: ثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِنَازَةٌ، تُمْخَضُ مَخْضَ الزِّقِّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ فِي الْمَشْيِ لِجَنَائِزِكُمْ دُونَ الْهَرْوَلَةِ، فَإِنْ كَانَ خَيْرًا عَجَّلْتُمُوهُ إِلَيْهِ، وَإِنْ كَانَ شَرًّا فَلا يُبْعِدُ اللَّهُ إِلَّا أَهْلَ النَّارِ، وَالْجِنَازَةُ مُتَّبَعَةٌ، وَلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ، لَيْسَ مَعَهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا' وہ ہلا ہلا کر اچھال اچھال کر جا رہے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: جنازہ لے جانے میں میانہ روی اختیار کرو' اُچھلنے کے علاوہ' اگر اچھا ہوگا تو اس کو تم جلدی لے جاؤ گے' اگر بُرا ہوگا تو اللہ عزوجل اس کو جہنم میں ڈالے گا' جنازہ متبوع ہوتا ہے تابع نہیں ہوتا ہے' اس کے لیے کوئی ثواب نہیں جو آگے چلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ایوب سے عبدالمؤمن بن عبادہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

6021 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، قَالَ نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، قَالَ نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعَذَّبُ الْمُصَوِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور کہا جائے گا: زندہ کرو جو تم نے پیدا کیے ہیں۔

6020- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 202 رقم الحديث: 3184، والترمذى: الجنائز جلد 3 صفحه 323 رقم الحديث: 1011، وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 476 رقم الحديث: 1484 بنحوه، وقال السدى: قد ضعف الترمذى وغيره هذا الحديث بحالة ابى ماجدة وقد وجد تضعيف الحديث بذلك فى بعض نسخ أبى داؤد أيضًا . قال الترمذى: سمعت محمد بن اسماعيل يضعف أبا ماجدة هذا . وقال محمد: قال الحميدى: قال ابن عيينة ليحيى: من أبو ماجدة هذا؟ قال: طائر طار فحدثنا .

6021- أخرجه البخارى: اللباس جلد 10 صفحه 396 رقم الحديث: 5951، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1670 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث علی بن ثابت سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

6022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَكَنٍ قَالَ: ثنا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ، عَنْ مُحْتَسِبٍ وَيُكَنَّى أَبَا عَائِذٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، وَلَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں' نمازِ فجر کے بعد طلوعِ شمس تک' مجھے زیادہ پسند ہے اولادِ اسماعیل سے چار غلام آزاد کرنے سے اور میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں نمازِ عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک' مجھے زیادہ پسند ہے اولادِ اسماعیل سے چار غلام آزاد کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحْتَسِبٍ إِلَّا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ، تَفَرَّدَ بِهِ رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث محتسب سے عرعرہ بن برند روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ریحان بن سعید اکیلے ہیں۔

6023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ السَّلُولِيُّ قَالَ: نا بُرَيْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ: شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت بریدہ بن مالک بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ کے دن حاضر تھے' وہ دن ایسا تھا کہ اچانک قربانی اس جگہ پہنچنے سے پہلے روک لی گئی' ایک آدمی اس دن آپ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے محمد! آپ کو کس نے اس پر

6022- أخرجه ابو داؤد: العلم جلد 3 صفحه 322 رقم الحديث: 3667 . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 108 أيضًا الى أبي يعلى وقال: وفيه محتسب أبي عائذ وثقة ابن حبان وضعفه غيره' وبقية رجاله ثقات . وانظر الترغيب للمنذري جلد 1 صفحه 295 رقم الحديث: 2 .

وَسَلَّمَ، يَوْمَ الشَّجَرَةِ، يَوْمَ اِذِ الْهَدْىُ مَعْكُوفًا قَبْلَ اَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ، وَاَنَّ رَجُلًا جَاءَ يَوْمَئِذٍ اِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا يَحْمِلُكَ عَلَى مَا اَرَى؟ تُرِيدُ اَنْ يَدْخُلَ هَؤُلَاءِ، وَنَحْنُ لَهُمْ كَارِهُونَ، مِنْ اَفْنَاءِ الْقَبَائِلِ قَالَ: هَؤُلَاءِ خَيْرٌ مِنْكَ، وَمِمَّنْ اَخَذَ اَخْذَكَ، يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

اُبھارا جو آپ دیکھ رہے ہیں' آپ چاہتے ہیں کہ یہ سارے داخل ہوں لیکن ہم ان کو ناپسند کرتے ہیں' ان قبائل کے رہنے والے۔ آپ نے فرمایا: یہ سارے تم سے اور پکڑنے والوں سے زیادہ بہتر ہیں' جس نے تجھے اختیار کیا ہے اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! بے شک اللہ ان سے راضی ہو گیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث مالک بن ربیعہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

6024 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الشَّافِعِيّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ يُشْرِكُ بَيْنَ سَبْعَةٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فِى الْبَدَنَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حدیبیہ کے سال دیکھا' آپ نے اونٹ کی قربانی میں سات صحابہ کو شریک کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ

یہ حدیث زہری سے معاویہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید العطار اکیلے ہیں۔

6025 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّافِعِيُّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں کھڑے ہوئے اور چار چیزیں بیان کیں' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل سوتا نہیں ہے' سونا اس کے لیے مناسب نہیں ہے' وہ ترازو کو جھکاتا اور بلند کرتا

6025- أخرجه مسلم: الايمان جلد **1** صفحه **162**' وابن ماجة: للمقدمة جلد **1** صفحه **71** رقم الحديث: **196**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **489** رقم الحديث: **19606** .

عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْبَعٍ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ، وَلَا يَنْبَغِي لَهُ اَنْ يَنَامَ، يَخْفِضُ الْقِسْطَ، وَيَرْفَعُهُ، يُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ، وَعَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ، حِجَابُهُ النَّارُ، لَوْ رَفَعَ الْحِجَابَ اَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ مَا اَدْرَكَهُ بَصَرُهُ، ثُمَّ قَرَاَ: (نُودِيَ اَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ، وَمَنْ حَوْلَهَا) (النمل: 8)

ہے' رات سے پہلے دن کے عمل اس کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں اور رات کے عمل دن سے پہلے پیش کیے جاتے ہیں' اس کا پردہ آگ ہے' اگر پردہ اُٹھائے تو جو آنکھ بھی اس کو دیکھے گی اس کا چہرہ جل جائے گا' پھر آپ نے فرمایا: ''نودی ان بورك الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

یہ حدیث حسن بن عمرو سے عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔

6026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ قَالَ: ثَنَا سُكَيْنُ بْنُ سِرَاجٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ؟ وَاَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَبُّ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ، وَاَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ سُرُورٌ تُدْخِلُهُ عَلَى مُسْلِمٍ، اَوْ تَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً، اَوْ تَقْضِي عَنْهُ دِينًا، اَوْ تَطْرُدُ عَنْهُ جُوعًا، وَلَاَنْ اَمْشِيَ مَعَ اَخٍ لِي فِي حَاجَةٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَعْتَكِفَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ، شَهْرًا، وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ، وَلَوْ شَاءَ اَنْ يُمْضِيَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون لوگ اللہ کو زیادہ پسند ہیں؟ کون سے اعمال اللہ کو زیادہ پسند ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو زیادہ پسند وہ لوگ ہیں جو لوگوں کو زیادہ نفع دینے والے ہیں اور اللہ کو زیادہ پسند اعمال وہ ہیں جو کسی مسلمان کو خوشی دیں یا اس سے کوئی تکلیف دور کریں یا اس کا قرض ادا کریں یا اس کی بھوک ختم کریں' کسی مسلمان بھائی کے ساتھ اس کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلنا' میری اس مسجد میں ایک ماہ اعتکاف کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے' جس نے اپنے غصہ کو قابو کیا اللہ عزوجل اس کے قریب پر پردہ ڈالے گا' جس نے غصہ پی لیا' اگر وہ چاہتا تو غصہ پورا کرسکتا تھا' اللہ عزوجل اس کے دل کو قیامت کے دن امن سے بھر دے گا' جو اپنے بھائی کے ساتھ اس

اَمْضَاهُ، مَلَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَلْبَهُ اَمْنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ مَشٰى مَعَ اَخِيهِ فِي حَاجَةٍ حَتّٰى اَثْبَتَهَا لَهُ اَثْبَتَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدَمَهُ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيهِ الْاَقْدَامُ

کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلا' اس کی ضرورت پوری کر دی تو اللہ عزوجل اس کے قدم کو پل صراط پر ثابت رکھے گا' جس دن قدم متزلزل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُكَيْنُ بْنُ سِرَاجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سکین بن سراج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن قیس اکیلے ہیں۔

6027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الشَّافِعِيُّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ قَالَ: ابنا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُودُوا الْمَرْضٰى، وَمُرُوهُمْ فَلْيَدْعُوا لَكُمْ، فَاِنَّ دَعْوَةَ الْمَرِيضِ مُسْتَجَابَةٌ، وَذَنْبُهُ مَغْفُورٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مریض کی عیادت کرو' اس کو کہو کہ وہ تمہارے لیے دعا کرے کیونکہ مریض کی دعا قبول ہوتی ہے' اس کے گناہ معاف ہیں۔

لَا يُرْوٰى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن قیس اکیلے ہیں۔

6028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مُطِيعٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ بَعْدَ الْيَوْمِ صَبْرًا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن مطیع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا: آج کے بعد قیامت کے دن تک کوئی قریشی باندھ کر نہ قتل کیا جائے۔

6028- أخرجه مسلم: الجهاد جلد3صفحه1409' والدارمي: الديات جلد 2صفحه260 رقم الحديث: 2386' وأحمد: المسندجلد3صفحه504 رقم الحديث: 15413 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ

یہ حدیث مجالد سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عمر بن خالد اکیلے ہیں۔

6029 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَّزِيُّ قَالَ: ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا مُجَالِدُ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَدَعَتْ بِطَعَامٍ، فَقَالَتْ: كُلْ، قَدْ قَلَّ مَا اَشْبَعُ مِنْ طَعَامٍ، وَاَشَاءُ اَنْ اَبْكِي اِلَّا بَكَيْتُ، قُلْتُ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، ذَلِكَ مِمَّهْ؟ قَالَتْ: اَذْكُرُ الْحَالَ الَّتِي فَارَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا الدُّنْيَا، مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ حَتَّى لَحِقَ بِاللّٰهِ قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَرَاَتْ فِرَاشَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبَاءَةً، فَقَالَتْ: مَا لَهُ فِرَاشٌ غَيْرَ هَذَا؟ قُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ، مَا لَهُ فِرَاشٌ غَيْرُهُ، فَعَمَدْتُ اِلَى سَبِيبَةٍ مِنَ السَّبَائِبِ، فَحَشَتْهَا صُوفًا، ثُمَّ اَتَتْنِي بِهَا، فَقَالَتْ: لِيَكُنْ هَذَا فِرَاشُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، مَا هَذِهِ؟ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: رُدِّيهِ،

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ نے کھانا منگوایا' آپ نے فرمایا: کھاؤ! آپ بہت کم پیٹ بھر کر کھانا کھاتی تھیں' میں نے رونا چاہا تو آپ رو پڑیں' میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! آپ کیوں رو رہی ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے وہ حالت یاد آ گئی جس حالت میں آپ ﷺ دنیا سے جدا ہوئے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے دن میں دو مرتبہ کبھی گندم کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے۔ حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انصار کی ایک عورت میرے پاس آئی' اس نے رسول اللہ ﷺ کے بستر پر ایک چادر دیکھی' اس نے کہا: آپ کے پاس اس کے علاوہ کچھ بچھانے کے لیے نہیں ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! نہیں! آپ کے پاس اس کے علاوہ بچھانے کے لیے کوئی شی نہیں ہے۔ وہ اپنی اوڑھنی میں کوئی چیز لپیٹ کر لائی' اس میں صوف بھری' پھر میرے پاس لائی' اس نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کا بستر ہے۔ جب آپ ﷺ تشریف لائے تو آپ نے

6029- أخرجه البخاري: الرقاق جلد **11** صفحه **287** رقم الحديث: **6455**' ومسلم: الزهد جلد **4** صفحه **2283** بنحوه' حتى قولها: ما شبع رسول الله ﷺ في يوم مرتين من خير البر حتى لحق بالله' وأما قولها: دخلت على امرأة من الأنصار'......حتى آخره . أخرجه أبو عبد الله في الزهد رقم الحديث: **76**' والترغيب للمنذرى جلد **4** صفحه **201** رقم الحديث: **124**' والبيهقي في دلائل النبوة جلد **1** صفحه **345** . انظر فتح الباري جلد **11** صفحه **298** .

قَالَتْ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِي، وَلَمْ أَرُدَّهُ، وَأَعْجَبَنِي أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِي، فَجَاءَ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَلَمْ آمُرْكِ أَنْ تَرُدِّيهِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَمْ أَرُدَّهُ، وَأَحْبَبْتُ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِي، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، رُدِّيهِ، فَإِنِّي لَوْ شِئْتُ لَأَجْرَى اللّٰهُ مَعِيَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

فرمایا: اے عائشہ! یہ کیا ہے؟ میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اس کو واپس کر دو! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے نکلے' میں نے اس کو واپس نہیں کیا' مجھے پسند آئی تو میں نے اپنے پاس رکھ لی۔ آپ تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں نے تمہیں واپس کرنے کا حکم نہیں دیا تھا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کو واپس نہیں کیا' میں پسند کرتی ہوں کہ میرے گھر میں وہ ہو' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اس کو واپس کر دو' اگر میں چاہوں تو میرے ساتھ اللہ عزوجل سونا اور چاندی چلا دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے صلت بن مسعود روایت کرتے ہیں۔

6030 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسُ فَوَاسِقَ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ، وَالْحَرَمِ: الْفَأْرَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْحِدَأَةُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ، وَالْغُرَابُ

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں ان کو حالت احرام اور بغیر احرام کے مارنا جائز ہے: (۱) چوہا (۲) بچھو (۳) چیل (۴) پاگل کتا (۵) کوا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّلْتُ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن ثابت العبدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

6031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے روایت

6030- أخرجه البخاري: جزاء الصيد جلد**4**صفحه**42** رقم الحديث: **1828**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**857** .

قَالَ: ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَحِقْتُهُ بِالْبَقِيعِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَانْقَطَعَ شِسْعِي، فَقَالَ: انْعِشْ قَدَمَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، طَالَتْ عُزُوبَتِي، وَنَأَيْتُ عَنْ دَارِ قَوْمِي، فَقَالَ: يَا بَشِيرُ، أَلَا تَحْمَدُ اللّٰهَ الَّذِي أَخَذَ بِنَاصِيَتِكَ إِلَى الْإِسْلَامِ مِنْ بَيْنِ رَبِيعَةَ قَوْمٌ يَرَوْنَ أَنْ لَوْلَاهُمُ انْكَفَأَتِ الْأَرْضُ بِمَنْ عَلَيْهَا؟

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا ابْنُهُ إِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' میری ملاقات آپ سے جنت البقیع میں ہوئی' میں نے سنا کہ آپ کہہ رہے تھے: السلام علیٰ اهل الدیار من المؤمنین! میری جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا' آپ نے فرمایا: ننگے پاؤں چلو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری ڈوری لمبی ہے' اپنی قوم کے گھر سے دور ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے بشیر! کیا تُو اللہ کی اس بات پر تعریف نہیں کرتا ہے کہ جس نے ربیعہ قبیلہ کے درمیان تمہیں اسلام لانے کی توفیق دی ہے' ایسی قوم تو دیکھ رہا ہے کہ اگر تو ان کی طرف پلٹے گا تو زمین جھک جائے گی ان پر جو وہ ہیں۔

یہ حدیث شیبانی سے ان کے بیٹے اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

6032 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَّزِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، وَلَيْثٍ، وَالْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ هَنَّاتٌ، وَهَنَّاتٌ، فَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ يَمْشِي إِلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمْ جَمِيعًا لِيُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ فَاقْتُلُوهُ كَائِنًا مَنْ كَانَ

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً حضورﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عنقریب ھنات وھنات آئے گی جو کوئی ان میں سے کسی کو دیکھے کہ اُمت محمدﷺ کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لیے اُن کی طرف چل رہا ہے' حالانکہ وہ سارے اکٹھے ہیں تو اس کو قتل کر دو۔

6032- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1479' وأبو داؤد: السنة جلد4صفحه243 رقم الحديث: 4762' وأحمد: المسند جلد4صفحه416 رقم الحديث: 19023 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حماد بن زید سے مفضل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔ حماد سے محمد بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

6033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثنا أَبِي قَالَ: ثنا أَبُو خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، كُلُّهَا شَافٍ كَافٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن سات قرأتوں پر نازل کیا گیا ہے‘ سب شافی اور کافی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث میمون‘ ابوحمزہ سے‘ ابوخیثمہ زہیر بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شجاع بن ولید اکیلے ہیں۔

6034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: ثنا أَبِي، ثنا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنَّ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ، وَأَيْلَةَ، كَأَنَّ الْأَبَارِيقَ فِيهِ النُّجُومُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوضِ کوثر پر انتظار کروں گا‘ اس کے دونوں طرفوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا صنعاء اور ایلہ کے درمیان ہے‘ اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

6035 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6034- أخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1801 .

قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: ثَنا اَبِی قَالَ: حَدَّثَنِی زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَثَمَنِ الْخِنْزِيرِ، وَثَمَنِ الْخَمْرِ، وَعَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ، وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

حضورﷺ نے پانچ چیزوں سے منع کیا: (۱) کتے کی کمائی سے (۲) خنزیر کی کمائی سے (۳) شراب کی کمائی سے (۴) زانیہ کی کمائی سے (۴) نر کی مادہ سے جفتی کروانے کے پیسوں سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث عبداللہ بن عیسیٰ سے زیاد بن خیثمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شجاع بن ولید اکیلے ہیں۔

6036 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو مُصْعَبٍ، قَالَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ جَدِّهِ، عُثْمَانَ بْنِ الْاَرْقَمِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ: رُدُّوا مَا كَانَ مَعَكُمْ مِنَ الْاَنْفَالِ فَرَفَعَ اَبُو اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ بِسَيْفِ بَنِي الْعَائِذِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ، فَعَرَفَهُ الْاَرْقَمُ، فَقَالَ: هَبْهُ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ

حضرت یحییٰ بن عمران اپنے دادا عثمان بن ارقم سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے بدر کے دن فرمایا: تم میں سے جس کے پاس مالِ غنیمت ہے وہ واپس کردے۔ ابواُسید الساعدی نے بنی عائذ بن مرزبان کی تلوار اُٹھائی تھی حضرت ارقم اس کو پہچانتے تھے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ہبہ کریں! آپ نے ان کو دے دی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْاَرْقَمِ بْنِ اَبِي الْاَرْقَمِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُصْعَبٍ

یہ حدیث ارقم بن ابوارقم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

6037 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الرَّقِّيُّ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ دَاوُدَ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: اِلَهِي، مَا لِعِبَادِكَ عَلَيْكَ اِذَا هُمْ زَارُوكَ فِي بَيْتِكَ؟

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کی: الٰہی! تُو نے اپنے بندوں کے لیے کیا تیار کیا ہے جب وہ تیرے گھر کی زیارت کریں؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: زیارت کرنے والے کا حق ہوتا ہے اس پر جس کی زیارت کرے اے داؤد! ان کا مجھ پر حق ہے کہ میں ان کو دنیا

قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ زَائِرٍ عَلَى الْمَزُورِ حَقًّا، يَا دَاوُدُ إِنَّ لَهُمْ عَلَيَّ أَنْ أُعَافِيَهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَأَغْفِرَ لَهُمْ إِذَا لَقِيتُهُمْ

میں عافیت دوں اور ان کو معاف کروں' جب میں اُن سے ملوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ إِلَّا الْخَلِيلُ بْنُ مُرَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الرَّقِّيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ وضین بن عطاء سے خلیل بن مرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمزہ الرقی اکیلے ہیں۔ حضرت ابوذر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6038 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَزِيُّ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُدِغَ، فَبَلَغَ مِنْهُ مَا شَاءَ اللَّهُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَالَ حِينَ يُمْسِي، أَوْ أَمْسَى: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، ثَلَاثًا، لَمْ يَضُرَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی آدمی کو کسی شے نے ڈنگ مارا' جو اللہ نے چاہا اس کو درد پہنچا' یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اگر کوئی رات کے وقت یہ کلمات ''اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق'' تین مرتبہ پڑھ لے تو اس کو کوئی شی نقصان نہیں دے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ مُجَوَّدًا، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث حماد بن زید سے عمدہ طور پر حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں اور حماد سے محمد بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے یہ حدیث حماد سے' وہ سہیل سے' وہ اپنے والد سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی آدمی سے روایت کرتے ہیں۔

6039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَزِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

6038- أخرجه مسلم: الذكر جلد **4** صفحه **2081** رقم الحديث: **2709** (باب التعوذ من سوء القضاء)' وأبو داؤد: الطب جلد **4** صفحه **13** رقم الحديث: **3899**' وابن ماجة: الطب جلد **2** صفحه **1162** رقم الحديث: **3518**.

6039- أخرجه مسلم: جنائز جلد **2** صفحه **654**' والترمذي: الجنائز جلد **3** صفحه **339** رقم الحديث: **1029**' والنسائي: الجنائز جلد **4** صفحه **62** (باب فضل من صلى عليه مائة)' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **36**

قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: ثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، رَضِيعِ عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مَيِّتٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ مِائَةً، كُلُّهُمْ يَشْفَعُونَ لَهُ اِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ بْنَ الْحَبْحَابِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان مر جائے اور اس کے جنازہ میں سو مسلمان شریک ہوں اور وہ سارے اس کے لیے شفاعت کریں تو ان کی اس کے متعلق شفاعت قبول کی جائے گی۔ مجھے حضرت شعیب بن حبحاب کے حوالہ سے حدیث بیان کی گئی' انہوں نے بتایا کہ مجھے انس بن مالک نے حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَّامِ بْنِ اَبِي مُطِيعٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

اس حدیث کو سلام بن ابی مطیع سے ابن مبارک ہی نے روایت کیا۔

6040 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَّزِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَّهَا ذَبَحَتْ فِي بَيْتِهَا شَاةً، فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ اَطْعِمِينَا مِنْ شَاتِكِ، فَقَالَتْ لِلرَّسُولِ: مَا بَقِيَ مِنْهَا اِلَّا الرَّقَبَةُ، وَاِنِّي لَاَسْتَحِي اَنْ اُرْسِلَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّقَبَةِ، فَرَجَعَ الرَّسُولُ فَاَخْبَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ فَقُلْ

حضرت عبدالرحمٰن الاعرج رضی اللہ عنہ' حضرت ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے گھر میں ایک بکری ذبح کی' رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک آدمی بھیجا کہ آپ ہم کو اپنی بکری کا گوشت کھلائیں' آنے والے نے کہا: بکری کی صرف گردن باقی رہ گئی ہے' میں حیاء کرتی ہوں کہ گردن رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجوں۔ وہ نمائندہ واپس آیا' رسول اللہ ﷺ کو خبر دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ! کہو کہ اس کو میرے پاس بھیج دو یعنی گردن کو' کیونکہ وہ بکری کی بہترین چیز ہے' بکری بھلائی کے قریب ہوتی ہے اور تکلیف اس سے دور ہوتی ہے۔

رقم الحديث: **24093** .

6040- أخرجه أحمد: المسند جلد **6** صفحه **393** رقم الحديث: **27096**' والطبراني في الكبير جلد **24** صفحه **337** رقم الحديث: **844** .

اَرْسِلِی بِهَا، فَإِنَّهَا هَادِيَةُ الشَّاةِ، وَاَقْرَبُ الشَّاةِ مِنَ الْخَيْرِ، وَاَبْعَدُهَا مِنَ الْاَذَى

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث ضباعہ بنت زبیر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں اسامہ بن زید اکیلے ہیں۔

6041 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ) (الانعام: 141) قَالَ: كَانُوا يُعْطُونَ مَنِ اعْتَرَاهُمْ شَيْئًا سِوَى الصَّدَقَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد' وآتوا حقه يوم حصاده'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام اپنے زائد مال سے صدقہ کے علاوہ کوئی شی دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

6042 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّ اَخَوَيْنِ كَانَتْ بَيْنَهُمَا اَرْضٌ، وَاَعْمَرَ اَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ اُمَّهُ، فَمَاتَتْ، فَقَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو بھائی تھے' ان دونوں کے حصے کی زمین تھی' ان میں سے ایک نے اپنی والدہ کو اپنے حصے سے عمرہ کروایا تھا' ماں فوت ہو گئی' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ ان دونوں کے درمیان تقسیم فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُفَرَ اِلَّا الْاَنْصَارِيُّ، وَاَسْقَطَ زُفَرُ مِنْ اِسْنَادِ الْحَدِيثِ رَجُلَيْنِ، لِاَنَّ الثَّوْرِيَّ، وَقَيْسَ بْنَ الرَّبِيعِ رَوَيَاهُ: عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ، عَنْ طَارِقٍ قَاضِي مَكَّةَ، عَنْ جَابِرٍ

یہ حدیث زفر سے انصاری روایت کرتے ہیں۔زفر نے حدیث کی سند سے دو آدمی ساقط کیے ہیں کیونکہ ثوری اور قیس بن ربیع دونوں حبیب بن ابوثابت سے' وہ حمید الاعرج سے' وہ طارق سے' وہ حضرت جابر سے' طارق یہ مکہ کے قاضی تھے۔

6043 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُمَا حَدَّثَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز (یعنی ظہر) ٹھنڈی کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی سختی جہنم کی تپش سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث صالح بن کیسان' نافع سے اور صالح سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ایوب بن سلیمان' ابوبکر بن ابواویس سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

6044 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَرِيُّ قَالَ: نا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ: آيِبُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ، وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ سفر سے واپس آتے' مدینہ کے قریب ہوتے تو یہ پڑھتے: ''ائبون تائبون الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، وَلَا عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث سعید بن مسیّب سے عاصم بن عمر بن قتادہ ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت عاصم سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن محمد

6043- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2 صفحه20 رقم الحديث: 533-534.

الشَّجَرِیُّ

الشجری اکیلے ہیں۔

6045 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّهُ: دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ أَنَسٌ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلِأَزْوَاجِ الْأَنْصَارِ، وَذَرَارِيِّهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! انصار اور انصار کی بیویوں اور ان کے بچوں کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُنِيبِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن منیب سے محمد بن خالد بن عثمہ روایت کرتے ہیں۔

6046 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا مَجْزَأَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ أُسَيْدِ بْنِ مَجْزَأَةَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نا جَدُّكَ أُسَيْدُ بْنُ مَجْزَأَةَ، عَنْ أَبِيهِ مَجْزَأَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: تَمَارَوْا بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ، فَكَرِهَهُ كَرَاهِيَةً شَدِيدَةً، حَتَّى كَأَنَّمَا فُقِئَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: فِيمَ أَنْتُمْ؟ قَالُوا: تَمَارَيْنَا فِي الْقَدَرِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: كُلُّ شَيْءٍ بِقَضَاءٍ وَقَدَرٍ، وَلَوْ هَذِهِ وَضَرَبَ بِأُصْبُعِهِ السَّبَّابَةَ عَلَى حَبْلِ ذِرَاعِهِ الْآخَرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے تقدیر کے متعلق جھگڑ رہے تھے آپ نے اس کو سخت ناپسند کیا' ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ آپ کے چہرۂ مبارک پر انار نچوڑا گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم کس میں جھگڑ رہے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! تقدیر کے متعلق۔ آپ نے فرمایا: ہر شی کا فیصلہ اور تقدیر لکھی جا چکی ہے' اگرچہ یہ بھی ہو۔ آپ نے سبابہ انگلی دوسرے آدمی کے ہاتھ کی کلائی کے دھاگے پر ماری۔

لَمْ يَرْوِ مَجْزَأَةُ أَبُو أُسَيْدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ

یہ حدیث مجزاہ ابو اسید الثقفی' ثابت البنانی سے اور مجزاہ سے یہ حدیث روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

6047 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، وَيُونُسَ، وَحَبِيبٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ابْتَدَرَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، قُلْتُ: بَعِيرَيْنِ، فَرَسَيْنِ، شَاتَيْنِ، دِرْهَمَيْنِ، خُفَّيْنِ، نَعْلَيْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زوجین میں سے کسی نے اپنے مال سے اللہ کی راہ میں خرچ کیا' وہ مال اس کو جلدی جنت میں لے جائے گا' میں نے عرض کی: دو اونٹ' دو گھوڑے' دو بکریاں' دو درہم' دو موزے' دو نعلین۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا اَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، وَيُونُسُ، وَحَبِيبٌ عِنْدَ غَيْرِ وَاحِدٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے حمید اور حماد سے ابوہشام مخزومی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ثابت الجحدری اکیلے ہیں۔ یونس بن وہیب ایک نہیں ہیں۔

6048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ، يَقُولُ: بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا غُلَامٌ اَنْقُلُ اللَّحْمَ مِنَ السَّهْلِ اِلَى الْجَبَلِ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مبعوث ہوئے حالانکہ میں بچہ تھا' میں ہموار زمین سے گوشت' پہاڑ تک منتقل کرتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عُثْمَانَ اِلَّا يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ

یہ حدیث خالد بن ابوعثمان سے یعقوب حضرمی روایت کرتے ہیں۔

6049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

6047- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحه 190 رقم الحديث: 21470 بنحوه . والبيهقي في الكبرى جلد 9 صفحه 288 رقم الحديث: 18564-18565' وابن حبان (1649/موارد) .

6049- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 17 صفحه 345-346 رقم الحديث: 951 . وابن حبان (76 /1/ موارد) . انظر الترغيب للمنذري جلد 2 صفحه 391-392 رقم الحديث: 3 .

قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي عَرِيبٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لَنْ تَقْرَاَ سُورَةً اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا اَبْلَغَ مِنْ: قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا تَدَعَهَا فِي صَلَاةٍ فَافْعَلْ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی اور سورت کو قل اعوذ برب الفلق کے علاوہ پڑھنا اتنا پسند نہیں کرتا' اگر تُو طاقت رکھتا ہے ہر نماز میں پڑھنے کی تو تُو پڑھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ اِلَّا كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ، وَلَا عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا صَالِحُ بْنُ اَبِي عَرِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن مروان سے کثیر بن مرہ اور کثیر سے صالح بن ابوغریب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن جعفر اکیلے ہیں۔

6050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَاَرَادَ رَجُلٌ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْكَ فَرُدَّهُ، فَاِنْ عَادَ فَرُدَّهُ، فَاِنْ عَادَ فَرُدَّهُ، فَاِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَقَاتِلْهُ، فَاِنَّمَا هُوَ الشَّيْطَانُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز پڑھ رہا ہو تو کوئی آدمی تیرے آگے سے گزرنے کا ارادہ کرے تو اس کو روک' اگر دوبارہ گزرنا چاہے تو اس کو روک' اگر پھر گزرنے کا ارادہ کرے تو اس کو روک' اگر چوتھی مرتبہ گزرنے کا ارادہ کرے تو اس کو مار کیونکہ وہ شیطان ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نضر بن کثیر اکیلے ہیں۔

6051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6050- أصله عند مسلم من طريق محمد بن اسماعيل بن أبي فديك' عن الضحاك بن عثمان' عن صدقة بن يسار به أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 363' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 307 رقم الحديث: 955 .

6051- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 471 رقم الحديث: 7488' ومسلم: الذكر جلد 4 صفحه 2082 .

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَغْبَةً، وَرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ، وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِمَا اَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابٍ، وَبِمَا اَرْسَلْتَ مِنْ رَسُولٍ

حضورﷺ جب بستر پر سونے کے لیے آتے تو یہ دعا پڑھتے: ''اللّٰهم انی اسلمت الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ثابت البنانی سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

6052 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكُوفِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ كَانَ لَهُ كَاَجْرِ عِتْقِ رَقَبَةٍ اَوْ قَالَ: اَرْبَعِ رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قاسم بن صفوان اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے نمازِ عصر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت سنتیں پڑھیں اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا یا فرمایا: اولادِ اسماعیل سے چار غلام آزاد کرنے کا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفْوَانَ الزُّهْرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ

یہ حدیث صفوان زہری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔

6053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

6053- أخرجه البخاری: الطب جلد**10**صفحه**216** رقم الحديث: **5742**، وأبو داؤد: الطب جلد **4**صفحه**10-11** رقم الحديث:**3890** .

قَالَ: نا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: ثَنَا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ التَّيْمِيّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، وحَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِهِ وَهُوَ مَرِيضٌ، فَقَالَ: اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ، وَاَنْتَ الشَّافِي، لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

ہے کہ حضورﷺ اپنے اصحاب میں سے کسی آدمی کے پاس اس کی بیماری کا پتہ لینے کے لیے آئے تو آپ نے یہ دعا پڑھی: ''اذهب الباس الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث حماد بن ابوسلیمان سے حماد بن سلمہ اور حماد سے ہلال بن عبدالملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحفص اکیلے ہیں۔

6054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ سُورِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: صَلَّيْتُ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ اِلَى جَنْبِ شَيْخٍ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ اَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ هَذَا الْفَتَى وَالْاِمَامُ يَوْمَئِذٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قُلْتُ: مَنْ اَنْتَ رَحِمَكَ اللّٰهُ؟ قَالَ: اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت یحییٰ بن ولید بن سورین فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں صبح کی' نماز ایک بزرگ کے پیچھے پڑھی' جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی: میں نے رسول اللہﷺ کے بعد کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جس کی نماز رسول اللہﷺ کے مشابہ ہو سوائے اس نوجوان کے' ان کی مراد حضرت عمر بن عبدالعزیز تھے۔ میں نے عرض کی: اللہ آپ پر رحم کرے! آپ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: انس بن مالک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سُورِينَ اِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنْ يَحْيَى اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ

یہ حدیث ولید بن سورین سے ان کے بیٹے یحییٰ بن ولید اور یحییٰ سے عبدالملک الزماری روایت کرتے ہیں۔

6054- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 233 رقم الحديث: 888' والنسائي: التطبيق جلد 2 صفحه 178 (باب عدد التسبيح في السجود).

الذِّمَارِيُّ

6055 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ اَبُو سَلَمَةَ قَالَ: ثَنَا اَبُو الْحَوَارِيِّ، مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شَقِيقٍ . قَالَ: نا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَنْقُلُ الْمَاءَ فِي جُلُودِ الْإِبِلِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ شَجُّوهُ فِي وَجْهِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے جس دن آپ کے چہرے کو زخمی کیا گیا' اونٹوں کے چمڑوں پر پانی اُٹھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْحَوَارِيِّ اِلَّا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث ابوالحواری سے منہال بن بحر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابوحفص اکیلے ہیں۔

6056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيُحْمَدِيُّ قَالَ: ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ، فَإِنَّهُ يُنْبِتُ الشَّعَرَ، وَيَجْلُو الْبَصَرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم سوتے وقت اثمد سرمہ لگایا کرو کیونکہ یہ بال اُگاتا ہے اور نگاہ تیز کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے زیاد بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

6057 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: ثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کشمش اور کھجور اور خشک اور تازہ کھجور کی نبیذ نہ بناؤ۔

6056- أخرجه ابن ماجة: الطب جلد2صفحه1156 رقم الحديث: 3496 .

6057- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه69 رقم الحديث: 5601' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1248 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيبَ، وَالتَّمْرَ، وَلَا الْبُسْرَ، وَالتَّمْرَ يَعْنِي: النَّبِيذَ

6058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ان کو خطبہ دیا' فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ

یہ دونوں حدیثیں بسطام بن مسلم سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

6059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ، وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ان کو خطبہ دیا' فرمایا: غیرآباد زمین کو آباد کرنا جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث منصور بن دینار سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔

6060 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ قَالَ: نا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَا وُضُوءَ عَلَيْهِ، فَإِذَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بیٹھے بیٹھے سو گیا اس پر وضو نہیں ہے' جو کروٹ کے بل سو گیا اس پر وضو ہے۔

6058- أخرجه البخاري: الهبة جلد**5**صفحه**282** رقم الحديث: **2626**' ومسلم: الهبات جلد**3**صفحه**1248** .

6059- تقدم تخريجه قريبًا .

وَضَعَ جَنْبَهُ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث لیث سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالقاہر بن شعیب اکیلے ہیں۔

6061 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَمَعْدَدُوا، وَاخْشَوْشَنُوا، وَامْشُوا حُفَاةً

قعقاع بن ابی حدرد اسلمی سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ کو مضبوط اور کھردرا بناؤ، ننگے پاؤں چلو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى

قعقاع بن ابی حدرد سے اس حدیث کو اسی سند سے روایت کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

6062 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ قَالَ: نا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ ثَلَاثِ خِصَالٍ: عَنِ الشَّمْسِ، وَالْقَمَرِ، وَالنُّجُومِ، مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خُلِقْنَ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ نُورِ الْعَرْشِ

حضرت عبیداللہ بن ابوبکر بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے تین چیزوں کے متعلق پوچھا: سورج، چاند اور ستارے کہ یہ کس شی سے پیدا ہوئے ہیں؟ حضرت انس نے فرمایا کہ مجھے حضور ﷺ نے بتایا: یہ عرش کے نور سے پیدا کیا گئے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن عمرو بن البراء اکیلے ہیں۔

6063 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ قَالَ: ثنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: ثنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ وِلَايَةً، وَكَانَتْ نِيَّتُهُ عَلَى الْحَقِّ، وُكِّلَ بِهِ مَلَكَانِ يُوَفِّقَانِهِ، وَيُرْشِدَانِهِ، وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا، وَكَانَتْ نِيَّتُهُ غَيْرَ الْحَقِّ، وَكَّلَهُ اللَّهُ إِلَى نَفْسِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں میں سے کسی کام کا ولی بنا' اس کی نیت صاف ہے تو دو فرشتے اس کے وکیل بنائے جائیں گے جو اس کو توفیق اور راہنمائی کریں گے' جو لوگوں میں سے کسی شی کا ولی بنا اور اُس کی نیت صاف نہیں تھی تو اللہ عزوجل اس کو اس کے سپرد کر دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن عمرو بن البراء اکیلے ہیں۔

6064 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا قَرِينُ بْنُ سَهْلِ بْنِ قَرِينٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هَمَّ إِلَّا هَمُّ الدَّيْنِ، وَلَا وَجَعَ إِلَّا وَجَعُ الْعَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غم صرف دین کا غم ہے' تکلیف صرف آنکھ کی تکلیف ہے۔

6065 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثنَا قَرِينُ بْنُ سَهْلِ بْنِ قَرِينٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: ثنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمْ فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ الْمُرْجِئَةُ، وَالْقَدَرِيَّةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے دو قسم کے لوگوں کے لیے اسلام میں سے کوئی حصہ نہیں ہے: مرجئہ اور قدریہ۔

6066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا قَرِينُ بْنُ سَهْلِ بْنِ قَرِينٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنَّ لِلْكَعْبَةِ لِسَانًا، وَشَفَتَيْنِ، وَلَقَدِ اشْتَكَتْ اِلَى اللّٰهِ، فَقَالَتْ: يَا رَبِّ، قَلَّ عُوَّادِي، وَقَلَّ زُوَّارِي، فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهَا: اِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا خُشَّعًا سُجَّدًا، يَحِنُّونَ اِلَيْكِ كَمَا تَحِنُّ الْحَمَامَةُ اِلَى بَيْضَتِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کعبہ کی زبان اور دو ہونٹ ہوں گے اللہ کی بارگاہ میں عرض کرے گا: اے رب! تُو فرمایا: میری طرف لوٹ آ ؤ اور میری زیارت کرو! اللہ عزوجل ان کی طرف وحی کرے کہ میں ایک انسان بنانے والا ہوں جو رکوع اور سجود کرنے والا ہے' تیری طرف ایسے آئیں گے جس طرح کبوتری اپنے انڈے کی طرف آتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا سَهْلُ بْنُ قَرِينٍ

یہ حدیث ابن ابوذئب سے سہل بن قرین روایت کرتے ہیں۔

6067 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: ثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُلَيْكِيُّ، زَوْجُ جَبْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ، يَا خَالَةُ، اِنِّي لَاُفَكِّرُ فِي اَمْرِكِ، وَاَعْجَبُ مِنْ اَشْيَاءَ، وَلَا اَعْجَبُ مِنْ اَشْيَاءَ، وَجَدْتُكِ مِنْ اَفْقَهِ النَّاسِ، فَقُلْتُ: وَمَا يَمْنَعُهَا؟ زَوْجَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِنْتُ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَوَجَدْتُكِ عَالِمَةً بِاَنْسَابِ الْعَرَبِ وَاَيَّامِهَا، فَقُلْتُ: وَمَا يَمْنَعُهَا؟ وَاَبُوهَا عَلَّامَةُ قُرَيْشٍ، وَلَكِنِّي اِنَّمَا اَقْضِي الْعَجَبَ اَنِّي وَجَدْتُكِ عَالِمَةً بِالطِّبِّ، فَمِنْ اَيْنَ؟ فَقَالَتْ: يَا عُرَيَّةُ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَثُرَتْ اَسْقَامُهُ، فَكُنَّا نُعَالِجُ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: اے خالہ! میں آپ کے کاموں میں غور وفکر کرتا ہوں' مجھے کچھ اشیاء تعجب والی ہیں اور کچھ اشیاء تعجب والی نہیں ہیں' میں آپ کو لوگوں سے زیادہ فقیہ پاتا ہوں۔ میں نے عرض کی: آپ کو یہ سیکھنے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی کیونکہ آپ رسول کریم ﷺ کی زوجہ اور ابوبکر صدیق کی بیٹی تھیں' میں نے آپ کو عرب کے نسب اور دن یاد رکھنے والا پایا ہے' میں نے کہا: آپ کو اس کے دیکھنے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی کیونکہ آپ کے والد قریش کے علامہ تھے' لیکن مجھے سب سے زیادہ تعجب ہوتا ہے کہ میں نے آپ کو حکمت جاننے والا پایا ہے' یہ آپ نے کہاں سے سیکھی ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عریّہ!

رسول اللہ ﷺ کثرت سے بیمار ہوتے تھے' ہم آپ کا علاج کرتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُلَيْكِيِّ إِلَّا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْبَاهِلِيُّ

یہ حدیث محمد بن عبدالرحمٰن ملیکی سے خلاد بن یزید باہلی روایت کرتے ہیں۔

6068 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثنا يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهَا بِحَدِيثٍ وَهُوَ مَعَهَا فِي لِحَافٍ، فَقَالَتْ: بِأَبِي، وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْلَا تُحَدِّثُنِي هَذَا الْحَدِيثَ لَظَنَنْتُ أَنَّهُ خُرَافَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا حَدِيثُ خُرَافَةَ يَا عَائِشَةُ؟ قَالَتْ: الشَّيْءُ إِذَا لَمْ يَكُنْ قِيلَ حَدِيثُ خُرَافَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ حَدِيثُ خُرَافَةَ، رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ، سَبَتْهُ الْجِنُّ، وَكَانَ يَكُونُ مَعَهُمْ، فَإِذَا اسْتَرَقُوا السَّمْعَ أَخْبَرُوهُ، فَيُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ، فَيَجِدُونَهُ كَمَا قَالَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آپ کو حدیث بیان کی اس حال میں کہ آپ میرے ساتھ بستر میں تھے' میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اگر آپ مجھے یہ حدیث بیان نہ کرتے' میں گمان کرتی کہ یہ خرافہ ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! حدیث خرافہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: ایسی شی جس میں کچھ نہ ہو' اس کو حدیث خرافہ کہا جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ سچی بات خرافہ کی بات ہے۔ یہ بنی عذرہ کا ایک آدمی تھا' جنوں نے اس کو قید کرلیا' یہ ان کے ساتھ تھا' جب یہ لوگوں کو بتاتا تو لوگ ایسے پاتے جس طرح اس نے کہا ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا ثَابِتٌ، وَلَا عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْغَنَوِيُّ

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن عبدالرحمٰن طرائفی اکیلے ہیں۔

6069 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: ثنا رِزْقُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ،

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک لونڈی خرید کر گھر لائے تو اُسے سب سے پہلے میٹھی

عَنْ اَبِی سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ابْتَاعَ اَحَدُكُمُ الْجَارِيَةَ فَلْيَكُنْ اَوَّلُ مَا يُطْعِمُهَا الْحَلْوَى، فَاِنَّهُ اَطْيَبُ لِنَفْسِهَا

چیز کھلائے کیونکہ میں اس کے لیے اسی کو پسند کرتا ہوں۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ

اس حدیث کو حضرت معاذ بن جبل سے اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا۔ حضرت عثمان بن عبدالرحمٰن اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6070 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْاِيمَانِ بِاللّٰهِ التَّوَدُّدُ اِلَى النَّاسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد عقل مکمل ہوتی ہے۔

6071 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی سُوَيْدٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا زَائِدَةُ، عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَفَكَانَ ذٰلِكَ طَلَاقًا؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے اختیار دیا، کیا وہ طلاق ہے؟

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا زَائِدَةُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَائِدَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، وَخَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، وَيَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ

یہ حدیث بیان سے زائدہ اور زائدہ سے عبداللہ بن رجاء اور حلف بن تمیم اور یحییٰ بن یعلیٰ بن حارث روایت کرتے ہیں۔

6072 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ

6071- أخرجه البخاری: الطلاق جلد9صفحه280 رقم الحديث: 5263، ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1104 .

6072- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه363 رقم الحديث: 831، ومسلم: الصلاة جلد1صفحه301 .

سُوَيْدٍ قَالَ: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: ثَنَا أَبُو عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا، وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ

سے جو التحیات روایت کرتے ہیں' وہ یہ ہے: ''التحیات للّٰه الی آخرہ''۔

یہ حدیث ابن عون سے عثمان بن خیثم روایت کرتے ہیں۔

6073 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ، نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا) (النساء: 93) بَعْدَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ) (الفرقان: 68) بِسِتَّةِ أَشْهُرٍ

حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں: یہ آیت ''ومن یقتل مؤمنا متعمدًا الی آخرہ'' اس آیت ''والذین لا یدعون الی آخرہ'' کے بعد نازل ہوئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث حماد بن زید سے مسلم بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

6074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا خَالِدُ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ان دو پودوں

6073- أخرجه أبو داؤد: الفتن جلد 4 صفحه 101 رقم الحديث: 4272' والنسائي: تحريم الدم جلد 7 صفحه 81 (باب تعظيم الدم)' والبيهقي في الكبرى جلد 8 صفحه 29-30 رقم الحديث: 15828 .

6074- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 360 رقم الحديث: 3827' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 25 رقم الحديث: 16253' والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 30 رقم الحديث: 65 وقال: واسناده صحيح .

بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا، فَإِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ تَاكُلُوهُمَا فَامِيتُوهُمَا طَبْخًا

سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے' اگر تم نے ان دونوں کو ضروری کھانا ہے تو پکا کر کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ سے خالد بن میسرہ روایت کرتے ہیں۔

6075 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُوَيْدٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نا اَبِي الْهَيْثَمُ بْنُ جَهْمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ حَالٍ يَكُونُ عَلَيْهَا الْعَبْدُ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَنْ يَرَاهُ سَاجِدًا مُعَفِّرًا وَجْهَهُ فِي التُّرَابِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ اللہ عزوجل کے نزدیک کسی حالت میں اتنا محبوب نہیں ہوتا ہے جتنا حالتِ سجدہ میں جبکہ اس کا چہرہ مٹی سے گرد آلود ہوا ہوتا ہے۔

6076 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَمَعَهُ نِسْوَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَوَعَظَهُنَّ، وَذَكَّرَهُنَّ، وَقَالَ: مَا مِنْكُنَّ مِنِ امْرَاَةٍ يَمُوتُ لَهَا ثَلَاثٌ مِنَ الْوَلَدِ اِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ، فَقَامَتِ امْرَاَةٌ، هِيَ مِنْ اَجَلِّهِنَّ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَذَاتُ الِاثْنَيْنِ قَالَ: وَذَاتُ الِاثْنَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے' آپ کے ساتھ انصار کی کچھ عورتیں تھیں' آپ نے ان کو وعظ و نصیحت فرمائی اور فرمایا: تم میں سے کوئی عورت جس کے تین بچے فوت ہو جائیں' وہ عورت جنت میں داخل ہو گی' ایک عورت کھڑی ہوئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! دو فوت ہو جائیں؟ آپ نے فرمایا: دو بھی ہو جائیں تب بھی جنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ جَهْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ

یہ دونوں حدیثیں عاصم سے ہشیم بن جہم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ہشیم

6076- أخرجه أحمد: المسند جلد **1** صفحه **546** رقم الحديث: **3994**' والطبرانی فی الكبير جلد **10** صفحه **188** رقم الحديث: **10414** .

اکیلے ہیں۔

6077 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا خُزَاعِيُّ بْنُ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَذْفِ، وَقَالَ: اِنَّهَا لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ، وَلَا يُنْكَأُ بِهَا عَدُوٌّ، وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ، وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ

حضرت خزاعی بن زیاد بن عبداللہ بن معقل اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کنکری مارنے سے منع کیا اور فرمایا: اس سے نہ شکار ہوتا ہے نہ دشمن مرتا ہے' اس سے دانت ٹوٹتا ہے اور آنکھ ضائع ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُزَاعِيِّ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ

یہ حدیث خزاعی بن زیاد سے ہشیم بن جہم روایت کرتے ہیں۔

6078 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُوَيْدٍ الذَّارِعُ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ قَالَ: ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: ثَنَا مَوْلًى لَنَا يُقَالُ لَهُ: الْعَلَاءُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَكُونَ خَلْفَ الْاِمَامِ، وَاِلَّا فَعَنْ يَمِينِهِ

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو طاقت رکھے تو امام کے پیچھے کھڑا ہو ورنہ اس کی دائیں جانب۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ

یہ حدیث ابوبرزہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن خالد خزاعی روایت کرتے ہیں۔

6079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت ہر رات آسمانِ دنیا کی طرف اُترتی ہے' جس وقت رات کے تین

6077- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه615 رقم الحديث:6220' ومسلم: الصيد جلد3صفحه1548 .

اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَمْضِي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِيرُ، فَيَقُولُ: اَلَا عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي يَدْعُونِي فَاَسْتَجِيبَ لَهُ، اَلَا ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ يَدْعُونِي فَاَغْفِرَ لَهُ، اَلَا مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ رِزْقُهُ، اَلَا مَظْلُومٌ يَذْكُرُنِي فَاَنْصُرَهُ، اَلَا عَانٍ يَدْعُونِي فَاُعِينَهُ قَالَ: فَيَكُونُ كَذٰلِكَ إِلَى اَنْ يُضِيءَ الصُّبْحُ، فَيَعْلُو رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُرْسِيِّهِ

حصے گزر جاتے ہیں تو اس کی رحمت فرماتی ہے: ہے میرے بندوں میں سے کوئی بندہ جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اس کی دعا قبول کروں' ہے کوئی جس نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے کہ میں اس کو معاف کروں' ہے کوئی جس کا رزق تنگ ہے کہ میں اس کو رزق دوں' ہے کوئی مظلوم جو مجھے یاد کرے کہ میں اس کی مدد کروں' ہے کوئی مجھ سے مدد کے لیے دعا کرنے والا کہ میں اس کی مدد کروں۔ یہ آواز صبح تک رہتی ہے' ہمارا رب عزوجل کرسی پر بلند ہوتا ہے جس طرح اس کی شان کے لائق ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

حضرت عبادہ بن صامت سے یہ حدیث اسی سند کے ساتھ مروی ہے' اس حدیث کے ساتھ حضرت عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

6080 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ قُرَيْشِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ الدَّرْدَاءِ، تَقُولُ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَيْنَ سَلْمَانَ، وَاَبِي الدَّرْدَاءِ

حضرت اُم الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت سلیمان اور ابوالدرداء کے درمیان بھائی چارہ مقرر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي غَالِبٍ اِلَّا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابوغالب سے قریش بن حیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

6081 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

6080- أصله عند البخازي من طريق أبي جحيفة به . أخرجه البخاري: الصوم جلد **4** صفحه **246** رقم الحديث: **1968** . والترمذي: الزهد جلد **4** صفحه **608** رقم الحديث: **2413** .

6081- أخرجه البخاري: الاجارة جلد **4** صفحه **536** رقم الحديث: **2278**' ومسلم: المساقاة جلد **3** صفحه **1205** .

سُوَيْدٍ الذَّارِعُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ اَبُو عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَزَّةَ الدِّبَاغُ، عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ

حضورﷺ نے پچھنا لگوایا' آپ نے پچھنا لگوانے والے کومزدوری دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ اِلَّا اَبُو عَزَّةَ الدِّبَاغُ

یہ حدیث ابویزید المدنی سے ابوعزہ الدباغ روایت کرتے ہیں۔

6082 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ السَّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نا النَّضْرُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ قَالَ: نا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: عُدْتَ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: تَصَدَّقْتَ بِصَدَقَةٍ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَصَلَّيْتَ عَلَى جِنَازَةٍ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَاَصَبْتَ مِنْ اَهْلِكَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَاَصِبْ مِنْهُمْ، فَاِنَّهَا مِنْكَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً، وَذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے اپنے صحابہ میں سے کسی آدمی سے پوچھا: آج تُو نے مریض کی عیادت کی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو نے صدقہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو نے نمازِ جنازہ پڑھا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو نے اپنی بیوی سے جماع کیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو اس سے جماع کر کیونکہ یہ تیرے لیے صدقہ ہے (اگر تُو جماع کرے گا) وہ دن جمعہ کا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَخْرَةَ بْنِ جُوَيْرِيَةَ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْجَرَّاحُ بْنُ مُجَالِدٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث صخر بن جویرہ سے نضر بن عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جراح بن خالد اکیلے ہیں۔ حضرت نافع سے صخر بن جویرہ روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6083 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْحَارِثِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَلُوسِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں اللہ کی طرف سے گواہی دیتا ہوں کہ جس آدمی کی عقل لے لی جائے تو اللہ عزوجل اس

عُمَرَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا الشَّاهِدُ عَلَى اللّٰهِ، أَنَّ لَا يَعْثُرُ عَاقِلٌ إِلَّا رَفَعَهُ حَتَّى يَجْعَلَ مَصِيرَهُ إِلَى الْجَنَّةِ

کو جنت میں بلند مقام دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلُوسِيُّ

یہ حدیث ابراہیم بن میسرہ سے محمد بن مسلم اور محمد بن مسلم سے محمد بن عمر الرقی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق القلوسی اکیلے ہیں۔

6084 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَرِيزِيُّ قَالَ: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں مؤمن سے زیادہ عزت والا کوئی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكُرَيْزِيُّ

یہ حدیث یونس بن عبیدہ سے عبداللہ بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالغفار بن عبداللہ الکریزی اکیلے ہیں۔

6085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ: ثنا أَبُو عَامِرٍ الْمُرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلِيًّا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف امیر بنا کر بھیجا اور خالد بن ولید کو جبل کی طرف فرمایا: اگر دونوں اکٹھے ہو جائیں تو علی لوگوں پر امیر ہو گا' ان کو مالِ غنیمت ملا' اس کی طرف کا پہلے نہیں ملا تھا'

اَمِيرًا عَلَى الْيَمَنِ، وَبَعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَى الْجَبَلِ، فَقَالَ: إِنِ اجْتَمَعْتُمَا فَعَلِيٌّ عَلَى النَّاسِ فَالْتَقَوْا، وَاَصَابُوا مِنَ الْغَنَائِمِ مَا لَمْ يُصِيبُوا مِثْلَهُ، وَاَخَذَ عَلِيٌّ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ، فَدَعَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بُرَيْدَةَ، فَقَالَ: اغْتَنِمْهَا، فَاَخْبِرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا صَنَعَ، فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، وَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِهِ، وَنَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ عَلَى بَابِهِ. فَقَالُوا: مَا الْخَبَرُ يَا بُرَيْدَةُ، فَقُلْتُ: خَيْرٌ، فَتَحَ اللّٰهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالُوا: مَا اَقْدَمَكَ؟ قَالَ: جَارِيَةٌ اَخَذَهَا عَلِيٌّ مِنَ الْخُمُسِ، فَجِئْتُ لِاُخْبِرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: فَاَخْبِرْهُ، فَاِنَّهُ يُسْقِطُهُ مِنْ عَيْنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ الْكَلَامَ، فَخَرَجَ مُغْضَبًا، وَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَنْتَقِصُونَ عَلِيًّا، مَنْ يَنْتَقِصُ عَلِيًّا فَقَدِ انْتَقَصَنِي، وَمَنْ فَارَقَ عَلِيًّا فَقَدْ فَارَقَنِي، اِنَّ عَلِيًّا مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ، خُلِقَ مِنْ طِينَتِي، وَخُلِقْتُ مِنْ طِينَةِ اِبْرَاهِيمَ، وَاَنَا اَفْضَلُ مِنْ اِبْرَاهِيمَ: (ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ، وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ) (آل عمران: 34)، وَقَالَ: يَا بُرَيْدَةُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ لِعَلِيٍّ اَكْثَرَ مِنَ الْجَارِيَةِ الَّتِي اَخَذَ، وَاَنَّهُ وَلِيُّكُمْ مِنْ بَعْدِي؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِالصُّحْبَةِ اِلَّا بَسَطْتَ يَدَكَ حَتَّى اُبَايِعَكَ عَلَى الْاِسْلَامِ جَدِيدًا قَالَ: فَمَا فَارَقْتُهُ حَتَّى بَايَعْتُهُ عَلَى الْاِسْلَامِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خمس سے ایک لونڈی لے لی۔ حضرت خالد بن ولید نے بریدہ کو بلایا' فرمایا: تم نے غنیمت لی ہے؟ حضورﷺ کو بتاؤ جو کیا گیا ہے۔ میں مدینہ آیا اور مسجد میں داخل ہوا' حضورﷺ گھر میں تھے' صحابہ کرام میں سے کچھ آپ کے دروازہ پر تھے۔ انہوں نے کہا: اے بریدہ! کیا خبر ہے؟ میں نے کہا: اللہ عزوجل نے مسلمانوں کو فتح دے دی ہے' انہوں نے کہا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے کہا: حضرت علی نے خمس سے لونڈی لے لی ہے' میں حضورﷺ کو بتانے کے لیے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا: رسول اللہﷺ کو بتاؤ کیونکہ رسول اللہﷺ کے حصے سے لیا ہے تو رسول اللہﷺ سن رہے تھے' آپ حالتِ غصہ میں نکلے' فرمایا: اس قوم کا کیا حال ہے جو علی کا نقص بیان کرتے ہیں' جس نے علی کا نقص بیان کیا اس نے میرا نقص بیان کیا' جو علی سے جدا ہوا وہ مجھ سے جدا ہوا' علی مجھ سے ہے میں علی سے ہوں اس کو میری مٹی سے پیدا کیا گیا ہے' میں ابراہیم کی مٹی سے پیدا کیا گیا ہوں' میں ابراہیم سے افضل ہوں' ایک دوسرے کی اولاد افضل ہے دوسرے سے' اللہ سننے جاننے والا ہے۔ اور فرمایا: اے بریدہ! تمہیں معلوم نہیں کہ علی کے لیے زیادہ لونڈیاں بھی ہیں اس سے جو اس نے لی ہے' وہ میرے بعد تمہارا مددگار ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کا صحابی ہوں' آپ ہاتھ آگے بڑھائیں میں دوبارہ اسلام لانے پر بیعت کرتا ہوں' میں جدا نہیں ہوں گا یہاں تک کہ میں آپ کی اسلام پر بیعت

نہ کرلوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔

6086 - حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ كُرْدَانَ الْحَرِيرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْحَنْبَشِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُنْذِرُ بْنُ جَيْفَرٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَنَائِعُ الْمَعْرُوفِ تَقِى مَصَارِعَ السَّوْءِ، وَالصَّدَقَةُ خَفِيًّا تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ زِيَادَةٌ فِى الْعُمُرِ، وَكُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَاَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِى الدُّنْيَا اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِى الْآخِرَةِ، وَاَهْلُ الْمُنْكَرِ فِى الدُّنْيَا اَهْلُ الْمُنْكَرِ فِى الْآخِرَةِ، وَاَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَهْلُ الْمَعْرُوفِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیکی کے کام بُرائی کو ختم کر دیتے ہیں' چھپا کر صدقہ دینا' اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے' صلہ رحمی کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے' ہر نیکی صدقہ ہے' دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں نیکی کرنے والے ہوں گے' دنیا میں بُرائی کرنے والے آخرت میں بُرائی کرنے والے ہوں گے' جنت میں سب سے پہلے نیکی کرنے والے داخل ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے والے عبیداللہ بن ولید الوصافی اکیلے ہیں۔

6087 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ كُرْدَانَ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ دَلْهَمٍ، قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا لَيْثٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ

یہ حدیث لیث سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

6087- أخرجه البخارى: الغسل جلد **1** صفحه **433** رقم الحديث: **250**' ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **256** .

كَثِيرٍ

6088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ كُرْدَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اَبِى لَقَبٍ قَالَ: ثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ، ثُمَّ يَنْتَبِهُ، ثُمَّ يَنَامُ، وَلَا يَمَسُّ مَاءً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُرَيْبٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ شَاذَانُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ جنابت میں ہوتے' پھر سو جاتے' پھر اُٹھتے' پھر سو جاتے اور پانی کو ہاتھ نہیں لگاتے تھے۔

یہ حدیث کریب سے محمد بن عبدالرحمٰن اور محمد سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

6089 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنُ كُرْدَانَ قَالَ: نا شَرِيكُ بْنُ شِهَابٍ الْقَزْوِينِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِى قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ، وَزَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، اَنَّهُمْ خَرَجُوا نَحْوَ الْكُوفَةِ، فَسَبَقَهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَهُوَ مُمْسِكٌ نَعْلَيْهِ بِيَدِهِ الْيُسْرَى، فَسَبَقَهُمْ نَحْوًا مِنْ ثَلَاثَةِ اَمْيَالٍ، حَتَّى بَلَغَ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ تَقْدُمُونَ مِصْرًا لَهُمْ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ، فَاَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنَا لَكُمْ شَرِيكٌ فِي ذَلِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ

حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قرظہ بن کعب اور زید بن صوحان دونوں کوفہ کی طرف نکلے' حضرت عمر بن خطاب چھوڑنے آئے تو آپ نے اپنے نعلین اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑے ہوئے تھے' تین میل تک چھوڑنے آئے' جب بنی عبدالاشہل کے مقام پر پہنچے تو فرمایا: تم مصر جا رہے ہو' وہاں تم ایسے آواز سنو گے جس طرح شہد کی مکھیاں گھنگھارتی ہیں' ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایت کو بیان کرنا' میں تمہارے لیے اس میں شریک ہوں۔

یہ حدیث مطرف سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے

6088- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 192 رقم الحديث: 581-583، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 124 رقم الحديث: 24853 .

6089- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 12 رقم الحديث: 28 .

اَبِی قَیْسٍ، تفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ سَابِقٍ، وَلَمْ یَقُلْ فِی هَذَا الْحَدِیثِ عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ قَرَظَةَ، وَزِیدِ بْنِ صُوحَانَ اِلَّا مُطَرِّفٌ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سعید بن سابق اکیلے ہیں۔ شعبی نے اس حدیث میں قرظہ اور زید بن صوحان صرف مطرف نے کہا ہے۔

6090 - حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ كُرْدَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: ثَنَا مُعَلَّی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ یَحْیَی، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ یَزِیدَ التَّیْمِیِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ، وَمَلَائِكَتُهُ یُصَلُّونَ عَلَی الصَّفِّ الْاَوَّلِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا مُعَلَّی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث سفیان سے معلّٰی بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

6091 - حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ كُرْدَانَ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّرْقُفِیُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ كَثِیرِ بْنِ دِینَارٍ الْحِمْصِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ یُونُسَ بْنِ مَیْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، قَالَتْ: كَانَ فَضَالَةُ بْنُ عُبَیْدٍ، یَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلَی وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ اِلَی لِقَائِكَ، مِنْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، وَزَعَمَ اَنَّهَا دَعَوَاتٌ كَانَ یَدْعُو بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی

حضرت اُم الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فضالہ بن عبید یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انی اسألك الی آخره'' اور خیال کرتے تھے کہ یہ دعا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے تھے۔

6090- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 175 رقم الحديث: 664، والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 70 (باب كيف يقوم الامام الصفوف)، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 318 رقم الحديث: 997 في الزوائد: اسناده صحيح، ورجاله ثقات . والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 323 رقم الحديث: 1264، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 364 رقم الحديث: 18646 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْحِمْصِيُّ

یہ حدیث فضالہ بن عبید سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں عثمان بن سعید حمصی اکیلے ہیں۔

6092 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ الْقَيْسِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَتَكِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا هُمْ عِنْدَهُ قُعُودٌ إِذْ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ لَهُمْ: ثَمْرَةٌ تَدْعُونَهَا كَذَا وَكَذَا، وَثَمْرَةٌ تَدْعُونَهَا كَذَا، حَتَّى وَصَفَ أَلْوَانَ ثَمَرَاتِهِمْ أَجْمَعَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمَا وَاللّٰهِ لَوْ كُنْتُ وُلِدْتُ فِي جَوْفِ هَجَرَ مَا كُنْتُ بِأَعْلَمَ مِنْكَ السَّاعَةَ، أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَرْضَكُمْ رُفِعَتْ لِي مُنْذُ قَعَدْتُمْ إِلَيَّ، فَنَظَرْتُ مِنْ أَدْنَاهَا إِلَى أَقْصَاهَا فَخَيْرُ ثَمَرَاتِكُمُ الْبَرْنِيُّ، يُذْهِبُ الدَّاءَ، وَلَا دَاءَ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبدالقیس کا وفد حضورﷺ کے پاس آیا' وہ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' اچانک ان پر آیا ان کو کہا: تم پھل کو اس نام سے پکارتے ہو' اس پھل کو اس نام سے پکارتے ہو' یہاں تک کہ اس نے کئی رنگ کے پھلوں کو ذکر کیا۔قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اللہ کی قسم! اگرچہ میں ماں کے پیٹ میں پیدا ہوا ہوں' میں آپ سے زیادہ قیامت کے وقت کو نہیں جانتا ہوں' میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔حضورﷺ نے فرمایا: تمہارا ملک میرے لیے زمین سے اُٹھایا گیا' جب سے تم میرے پاس بیٹھے ہوئے ہو' میں ابتداء سے آخر تک دیکھ رہا ہوں' تمہارے پھلوں میں سے بہتر برنی ہے وہ بیماری کو ختم کرتا ہے' اس میں کوئی بیماری نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَتَكِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث حمید الطّویل سے عثمان بن عبداللہ عتکی روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عبید بن واقد اکیلے ہیں۔

6093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: یہ کلمات ہر بیماری کی دواء ہیں:

قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِى فَزَارَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، اَوْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتُ دَوَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ، وَاَسْمَائِهِ كُلِّهَا عَامَّةً مِنْ شَرِّ السَّامَةِ وَالْهَامَةِ، وَمِنْ شَرِّ الْعَيْنِ اللَّامَّةِ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَمِنْ شَرِّ اَبِى قَتَرَةَ، وَمَا وَلَدَ، ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اَتَوْا رَبَّهُمْ فَقَالُوا: وَصَبٌ وَصَبٌ بِاَرْضِنَا، فَقَالَ: خُذُوا تُرْبَةً مِنْ اَرْضِكُمْ، ثُمَّ امْسَحُوا بِوَصِيبِكُمْ، رُقْيَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَنْ اَخَذَ عَلَيْهَا صَفَدًا اَوْ كَتَمَهَا اَحَدًا فَلَا اَفْلَحَ اَبَدًا

''اعوذ بکلمات اللّٰہ التامات الٰی آخرہٖ''۔ تینتیس فرشتے اللہ کی بارگاہ میں آتے ہیں اور عرض کرتے ہیں: ہمارے ملک میں بیمار ہیں' اللہ عزوجل فرماتا ہے: تم اس ملک کی مٹی کو لو پھر بیماری کو ملو' محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دم ہے جس نے ہتھکڑی لگائی یا کسی نے چھپایا' وہ ہمیشہ کامیاب نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

6094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِى شُعَيْبٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَرَاَيْتِ قَوْلَ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهُ: (ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ) (فاطر: 32) الْآيَةَ، قَالَتْ: اَمَّا السَّابِقُ فَقَدْ مَضَى فِى حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَشَهِدَ لَهُ بِالْجَنَّةِ، وَاَمَّا

حضرت عقبہ بن صہبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا آپ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا ان کو جن کو اپنے بندوں میں سے چن لیا' ان میں سے جس نے اپنی جان پر ظلم کیا' ان میں میانہ روی کرنے والے ہیں' ان میں اللہ کے حکم سے نیکی میں آگے بڑھنے والے ہیں''۔ سابق وہ لوگ ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں گزر گئے اور آپ نے اُن کے لیے جنت کی گواہی دی۔ مقتصد ان کے آثار کی پیروی کرنے والے

الْمُقْتَصِدُ فَمَنِ اتَّبَعَ آثَارَهُمْ فَعَمِلَ بِمِثْلِ اَعْمَالِهِمْ حَتَّى يَلْحَقَ بِهِمْ، وَاَمَّا الظَّالِمُ لِنَفْسِهِ فَمِثْلِي وَمِثْلُكَ وَمَنِ اتَّبَعَنَا، قَالَتْ: وَكُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ

اور اُن جیسے اعمال کرنے والے ہیں یہاں تک کہ ان سے مل جائیں اور اپنے نفس پر ظلم کرنے والے عام آدمی ہیں اور وہ جنہوں نے عام آدمیوں کی پیروی کی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ سارے جنتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ اِلَّا اَبُو شُعَيْبٍ الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عقبہ بن صہبان سے ابوشعیب صلت بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

6095 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْخَالِقِ اَبُو هَانِءٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ الْاَبْرَصِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ تُدَاوِي الْجَرْحَى فِي عَسْكَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوْ دَعَوْتَ اللّٰهَ لِابْنِي، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُنَيْسٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَاَقْعَدَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ عَلَى رَاْسِي، فَقَالَ: يَا اُنَيْسُ، اِنَّ الْمُسْلِمِينَ يَتَمَصَّرُونَ بَعْدِي اَمْصَارًا، مِمَّا يُمَصِّرُونَ مِصْرًا، يُقَالُ لَهَا: الْبَصْرَةُ، فَاِنْ اَنْتَ وَرَدْتَهَا فَاِيَّاكَ وَفَيْضَهَا وَسُوقَهَا وَبَابَ سُلْطَانِهَا، فَاِنَّهَا سَيَكُونُ بِهَا خَسْفٌ، وَمَسْخٌ، وَقَذْفٌ، آيَةُ ذَلِكَ الزَّمَانِ اَنْ يَمُوتَ الْعَدْلُ، وَيَفْشُو فِيهِ الْجَوْرُ، وَيَكْثُرُ فِيهِ الزِّنَا، وَيَفْشُو فِيهِ شَهَادَةُ الزُّورِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لشکر کے زخمیوں کو دواء دیتی تھیں' آپ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر آپ میرے بیٹے کے لیے اللہ سے دعا کریں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انس کیلئے؟ عرض کی: جی ہاں! مجھے آپ نے آگے بڑھایا اور میرے سر پر ہاتھ پھیرا' فرمایا: اے انس! مسلمان میرے بعد شہروں میں جائیں گے' کچھ ایسے شہر کو جائیں گے کہ اس کو بصرہ کہا جاتا ہوگا' اگر تُو وہاں جائے تو اس کے بازار اور بادشاہ کے دروازے پر جانے سے پرہیز کرنا کیونکہ عنقریب فتنہ اور شکلوں کا بگڑنا ہوگا اور تہمت لگانا ہوگا' اس زمانہ کی نشانی یہ ہوگی کہ عادل آدمی کو مارا جائے گا' ظلم عام ہوگا' زنا کثرت سے ہوگا' جھوٹی گواہیاں عام ہوں گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زِيَادٍ الْاَبْرَصِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زیاد ابرص سے اسی سند سے روایت ہے۔

6096 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبُ الْبَصْرِيُّ النَّحْوِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا هَمَّامٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، وَمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، وَبَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، وزِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ يَمْشُونَ اَمَامَ الْجِنَازَةِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم کو جنازہ کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، وَبَكْرِ بْنِ وَائِلٍ اِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هَمَّامٍ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، وَعَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ

یہ حدیث منصور بن معتمر اور بکر بن وائل سے صرف ہمام اور ہمام سے ابوعبدالرحمٰن المقری اور عمرو بن عاصم الکلابی روایت کرتے ہیں۔

6097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ: هَذَا يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِكَ اِذَا تَوَجَّهْتَ اِلَى مَكَّةَ، فَلِمَ تَصْنَعُ ذَلِكَ اِذَا رَجَعْتَ اِلَى الْمَدِينَةِ؟ قَالَ: لَوْ لَمْ اَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَهُ لَمْ اَصْنَعْهُ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی: آپ سواری پر نماز پڑھتے ہیں جب مکہ کی طرف جاتے ہیں' جب مدینہ کی طرف واپس آتے ہیں پھر ایسا کیوں نہیں کرتے؟ آپ نے فرمایا: اگر ایسا کرتے ہوئے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ دیکھا ہوتا تو میں ایسے نہ کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُقْرِءُ

یہ حدیث خصیب سے عتاب بن بشیر روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں المقری اکیلے ہیں۔

6096- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 201 رقم الحديث: 3179' والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحه 320 رقم الحديث: 1007-1009' والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحه 46-45 (باب مكان الماشی من الجنازة)' وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 475 رقم الحديث: 1482 .

6097- أصله عند البخاری ومسلم مختصرًا . أخرجه البخاری: تقصير الصلاة جلد 2 صفحه 668 رقم الحديث: 1095' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 486 .

6098 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ قَالَ: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَهِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَطْعَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ مِنْ عِنَبِ الْجَنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت سے انگور کھلائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْبَهِيِّ اِلَّا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ، تفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث البہی سے وائل بن داؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

6099 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ خَالَتَهُ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالتِ احرام میں نکاح کیا۔

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ عَطَاءٍ وَبَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَبَا الشَّعْثَاءِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ، عَنِ ابْنِ جَرِيحٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ

عطاء اور ابن عباس کے درمیان ابوالشعثاء کو اس حدیث میں صرف اس روایت میں داخل کیا ہے' جو ابن جریج سعید بن سالم القداح روایت کرتے ہیں۔

6100 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعُذْرِيّ قَالَ: ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الْحَفَرِيُّ قَالَ: نا حُسَنُ بْنُ

حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور سر کا مسح ایک مرتبہ کیا۔

6099- أخرجه البخاری: الصيد جلد **4** صفحه **62** رقم الحديث: **1837**' ومسلم: النكاح جلد **2** صفحه **1031** بلفظ: تزوج......' وابن ماجة: النكاح جلد **1** صفحه **632** رقم الحديث: **1965** بلفظ: نكح...... .

6100- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **32** رقم الحديث: **129**' والترمذی: الطهارة جلد **1** صفحه **49** رقم الحديث: **34** وقال: حسن صحيح .

عَیَّاشٍ، اَخُو اَبِی بَکْرِ بْنِ عَیَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقَیْلٍ، عَنِ الرُّبَیِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ مَرَّةً

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَیَّاشٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ یُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

یہ حدیث حسن بن عیاش سے عبدالرحمٰن بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں العباس اکیلے ہیں۔

6101 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ صَادِرٍ الْمَدَائِنِیُّ قَالَ: نا فُضَیْلُ بْنُ سُلَیْمَانَ النُّمَیْرِیُّ، عَنْ کَثِیرِ بْنِ قَارَوَنْدَا قَالَ: ثَنَا عَوْنُ بْنُ اَبِی جُحَیْفَةَ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَمَا زِلْنَا نُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ رَکْعَتَیْنِ حَتّٰی رَجَعْنَا

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کیا' ہم واپس آنے تک دو دو رکعتیں پڑھتے رہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ کَثِیرِ بْنِ قَارَوَنْدَا اِلَّا فُضَیْلُ بْنُ سُلَیْمَانَ، وَلَا عَنْ فُضَیْلٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

یہ حدیث کثیر بن قاروندا سے فضیل بن سلیمان اور فضیل سے عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباس اکیلے ہیں۔

6102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا یُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ مُوسَی النَّحْوِیُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ، اَنَّهُ: سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ''والذکر والانثی'' پڑھتے سنا۔

6102- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 577 رقم الحديث: 4933' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 566 وفيه قصة .

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ: (وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ النَّحْوِيِّ، إِلَّا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

یہ حدیث ہارون نحوی سے یونس بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس اکیلے ہیں۔

6103 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ أَبِي يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ: حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ: إِنَّمَا سُمِّيَ أَبُو يُونُسَ الْقَوِيَّ، لِقُوَّتِهِ عَلَى الْعِبَادَةِ، قَامَ حَتَّى أُقْعِدَ، وَبَكَى حَتَّى عَمِيَ، وَصَامَ حَتَّى صَارَ كَالْخَشَبَةِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے۔ علی بن حرب فرماتے ہیں: مجھے اسماعیل بن ابان نے بیان کیا۔ ابوالقاسم امام طبرانی فرماتے ہیں: ابویونس کا نام قوی اس لیے ہے کہ یہ عبادت کرنے کے لیے بڑی کوشش کرتے تھے کھڑے رہتے یہاں تک کہ بیٹھ جاتے اور روتے یہاں تک کہ اندھے ہو گئے روزوں سے لکڑی کی طرح ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يُونُسَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابویونس سے سعید بن سالم القداح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

6104 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: ثنا الْمُعَافَى بْنُ الْمِنْهَالِ الْأَرْمَنِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّبَعِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبِيرَةَ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي جَبِيرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَدُ

حضرت جبیرہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ اور غلام وزیر سات سال تک سردار ہوتا ہے اگر اکیس سال اپنی ذمہ داری سنبھالنے پر راضی ہو جائے ورنہ اس کی کروٹ پر مارے تو نے اپنا عذر اللہ کے ہاں پیش کیا۔

6103- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحه 327 رقم الحديث: 3685، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 215 رقم الحديث: 6485 .

سَيِّدٌ سَبْعَ سِنِينَ، وَعَبْدٌ سَبْعَ سِنِينَ، وَوَزِيرٌ سَبْعَ سِنِينَ، فَإِنْ رَضِيتَ مُكَانَفَتَهُ لِإِحْدَى وَعِشْرِينَ، وَإِلَّا فَاضْرِبْ عَلَى جَنْبِهِ، فَقَدِ اعْتَذَرْتَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

6105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ لِيَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخٌ مُوَاخِي، فَقَالَ لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا يَعْقُوبُ مَا الَّذِي أَذْهَبَ بَصَرَكَ؟ وَمَا الَّذِي قَوَّسَ ظَهْرَكَ؟ قَالَ: أَمَّا الَّذِي أَذْهَبَ بَصَرِي فَالْبُكَاءُ عَلَى يُوسُفَ، وَأَمَّا الَّذِي قَوَّسَ ظَهْرِي، فَالْحُزْنُ عَلَى بِنْيَامِينَ، فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا يَعْقُوبُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: أَمَا تَسْتَحِي أَنْ تَشْكُونِي إِلَى غَيْرِي، فَقَالَ يَعْقُوبُ: إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي، وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَشْكُو يَا يَعْقُوبُ، ثُمَّ قَالَ يَعْقُوبُ: أَيْ رَبِّ، أَمَا تَرْحَمُ الشَّيْخَ الْكَبِيرَ، أَذْهَبْتَ بَصَرِي، وَقَوَّسْتَ ظَهْرِي، فَارْدُدْ عَلَيَّ يُوسُفَ رَيْحَانَتِي، أَشُمُّهُ شَمَّةً قَبْلَ الْمَوْتِ، ثُمَّ اصْنَعْ بِي يَا رَبِّ مَا شِئْتَ، فَأَتَاهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے راوی ہیں‘ آپ نے فرمایا: حضرت یعقوب علیہ السلام نے ایک آدمی سے بھائی چارہ قائم کر رکھا تھا۔اس نے ایک دن آپ کی خدمت میں عرض کیا: اے بھائی یعقوب! کس چیز نے آپ کی آنکھیں لیں؟ اور کس چیز نے آپ کی کمر کو دُہرا کر دیا؟ آپ نے فرمایا: جہاں تک تعلق ہے آنکھوں کی بینائی کے جانے کا تو میں یوسف علیہ السلام پر روتا رہا اور بنیامین پر غم کھانے کی وجہ سے میری کمر جھک گئی۔حضرت جبریل علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے‘ کہا: اے یعقوب! اللہ آپ کو سلام فرماتا ہے اور کہتا ہے: تجھے میرے غیر کے سامنے شکایت کرتے ہوئے جھجک محسوس نہیں ہوتی! تو یعقوب علیہ السلام کے منہ سے نکلا: بس میں تو اپنی تکلیف و پریشانی کی شکایت اللہ سے کرتا ہوں۔حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: اے یعقوب! اللہ کو معلوم ہے جو آپ شکایت کر رہے ہیں۔پھر حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا: اے میرے رب! بڑے بوڑھے پر کیا تو رحم نہیں فرمائے گا۔تُو

جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا يَعْقُوبُ، إِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: أَبْشِرْ، وَلْيَفْرَحْ قَلْبُكَ، وَعِزَّتِي لَوْ كَانَا مَيِّتَيْنِ لَنَشَرْتُهُمَا لَكَ، فَاصْنَعْ طَعَامًا لِلْمَسَاكِينِ، فَإِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ الْمَسَاكِينُ، وَتَدْرِي لِمَ أَذْهَبْتُ بَصَرَكَ وَقَوَّسْتُ ظَهْرَكَ. وَصَنَعَ إِخْوَةُ يُوسُفَ مَا صَنَعُوا بِهِ؟ إِنَّكُمْ ذَبَحْتُمْ شَاةً، فَأَتَاكُمْ مِسْكِينٌ صَائِمٌ، فَلَمْ تُطْعِمُوهُ مِنْهَا شَيْئًا، وَكَانَ يَعْقُوبُ بَعْدَ ذَلِكَ إِذَا أَتَاهُ الْغَدَاءُ أَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى: أَلَا مَنْ أَرَادَ الْغَدَاءَ مِنَ الْمَسَاكِينِ فَلْيَتَغَدَّى عِنْدَ يَعْقُوبَ، وَإِنْ كَانَ صَائِمًا أَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى: أَلَا مَنْ كَانَ صَائِمًا مِنَ الْمَسَاكِينِ فَلْيُفْطِرْ مَعَ يَعْقُوبَ

نے میری بصارت بھی لے لی اور میری کمر کو کمان کی طرح بنا دیا' اب تو میرا یوسف مجھے لوٹا دے' وہ تو میرا چین اور آرام تھا' میرے لیے خوشبو کی مانند تھا' موت سے پہلے کم از کم ایک بار تو میں اس کی خوشبو سونگھ لوں' پھر اے میرے رب! جو چاہنا' میرے ساتھ کرنا۔ پھر جبریل علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے' کہا: اے یعقوب! اللہ آپ کو سلام کہنے کے بعد ارشاد فرماتا ہے: خوش ہو جاؤ اور تمہارا دل' فرحت و انبساط سے پھول جانا چاہیے' مجھے میری عزت کی قسم! اگر وہ دونوں (یوسف و بنیامین) مر بھی گئے ہوتے تو میں تیرے لیے ان کو زندہ کر کے بھیج دیتا۔ اب کھانا پکا' مسکینوں کو کھلا کیونکہ مجھے میرے بندوں میں سے مسکین زیادہ پسند ہیں اور تُو جانتا ہے کہ میں نے تیری آنکھیں کیوں لیں' تیری پیٹھ کو کیوں جھکایا اور حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے ان کے ساتھ سلوک کیا جو کیا؟ کیونکہ تم نے ایک بکری ذبح کی' تمہارے پاس ایک مسکین آیا جو روزہ دار تھا' تم نے اس میں سے' اُسے کچھ بھی نہ دیا۔ اس کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہ عادت بنا لی کہ جب بھی صبح کا کھانا آتا۔ آپ منادی کو حکم دیتے کہ وہ اعلان کرے: ہے کوئی مساکین میں سے جو حضرت یعقوب کے ساتھ صبح کا کھانا کھائے اور اگر وہ روزہ دار ہے تو شام کو حضرت یعقوب کے پاس افطار کرے' جب آپ روزہ دار ہوتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث نبی کریم ﷺ سے اسی سند کے ساتھ مروی ہے' وہیب بن بقیہ اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6106 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُقْرِءُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا دِينَارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. قَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَايَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِمَنْ رَآنِي، وَمَنْ رَاَى مَنْ رَآنِي، وَمَنْ رَاَى مَنْ رَاَى مَنْ رَآنِي ثَلَاثًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھا اور جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھنے والے اور اس نے اس کو دیکھا' تین مرتبہ فرمایا۔

6107 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَجَاءٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَائِدٍ: خَبَّاْتُ لَكَ خَبأً قَالَ: هُوَ الدُّخُّ قَالَ: اخْسَاْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن صائد سے فرمایا: میں نے تجھ سے کچھ چھپایا ہے' فرمایا: وہ دھواں ہے' اور فرمایا: انتہائی کم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَجَاءٍ اِلَّا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ

یہ حدیث ابورجاء سے سلم بن وزیر روایت کرتے ہیں۔

6108 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: ثنا اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ: قَالَ اَبِي: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ فَيْءٌ يُسْتَظَلُّ بِهِ

حضرت ابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جمعہ کے دن نماز پڑھتے' اس وقت باغوں کا کوئی سایہ نہیں ہوتا تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث سلمہ بن اکوع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعلیٰ بن حارث اکیلے

6107- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه576 رقم الحديث:6172 .

6108- أخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه514 رقم الحديث:4168' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه589 .

ہیں۔

6109 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدُ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصْمٍ اَبِي عُلْوَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِخَمْسِينَ صَلَاةً، فَسَاَلَ رَبَّهُ اَنْ يَجْعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پچاس نمازوں کا حکم ہوا تھا' آپ نے اپنے رب سے کم ہونے کا مطالبہ کیا یہاں تک کہ پانچ رہ گئیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصْمٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عبداللہ بن عاصم سے شریک روایت کرتے ہیں۔

6110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ جَالِسًا وَشَاتَانِ تَعْتَلِفَانِ، فَنَطَحَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرَى، فَاَجْهَضَتْهَا، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ لَهُ: مَا يُضْحِكُكَ؟ فَقَالَ: عَجِبْتُ لَهَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُقَادَنَّ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے' دو بکریاں لڑ پڑیں' ان میں سے ایک نے دوسری کو سینگ مارا' وہ غالب آ گئی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے' آپ سے مسکرانے کی وجہ پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا: مجھے اس پر تعجب ہے! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن اس بکری کو بدلہ دلوایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هُزَيْلُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ اَبِي ذَرٍّ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هُزَيْلٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَرْوَانَ اَبُو قَيْسٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي قَيْسٍ اِلَّا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَصَدَقَةُ بْنُ مُوسَى الدَّقِيقِيُّ

ہزیل بن شرحبیل' حضرت ابوذر سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں اور ہزیل سے عبدالرحمن بن ثروان ابوقیس اور ابوقیس سے لیث بن ابوسلیم اور لیث سے حماد بن سلمہ اور صدقہ بن موسیٰ دقیقی روایت کرتے ہیں۔

6111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عُكَاشَةَ الْكِرْمَانِيَّ، يَقُولُ: اَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَمَّادٍ الْكِرْمَانِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: مِنِ اغْتَسَلَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَرَاَ فِيهِمَا اَلْفَ مَرَّةٍ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، ثُمَّ نَامَ عَلَى طُهْرٍ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: دُمْتُ عَلَيْهِ اَكْثَرَ مِنْ سَنَتَيْنِ اَغْتَسِلُ فِي كُلِّ لَيْلَةِ جُمُعَةٍ، اُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ اَقْرَاُ فِيهِمَا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَلْفَ مُرَّةٍ طَمَعًا اَنْ اَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ، فَصَلَّيْتُ لَيْلَةَ جُمُعَةٍ رَكْعَتَيْنِ، قَرَاْتُ فِيهِمَا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَلْفَ مُرَّةٍ، فَلَمَّا اَخَذْتُ مَضْجَعِي اَصَابَنِي حُلْمٌ، فَقُمْتُ فَاغْتَسَلْتُ، وَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ، قَرَاْتُ فِيهِمَا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَلْفَ مُرَّةٍ، فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهُمَا كَانَ وَقْتَ السَّحَرِ اسْتَنَدْتُ اِلَى الْحَائِطِ وَوَجْهِي اِلَى الْقِبْلَةِ، فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَى النَّعْتِ، وَالصِّفَةِ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ مِنْ هَذِهِ الْبُرُودِ الْيَمَانِيَةِ قَدْ تَاَزَّرَ بِوَاحِدٍ، وَارْتَدَى بِالْآخَرِ، فَجَاءَ فَاسْتَوَى عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى، وَاَقَامَ الْيُمْنَى، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: فَاَرَدْتُ اَنْ اَقُولَ: حَيَّاكَ اللّٰهُ، فَبَدَاَنِي، فَقَالَ: حَيَّاكَ اللّٰهُ، وَكُنْتُ اُحِبُّ اَنْ اَرَى ثَنِيَّتَهُ الْمَكْسُورَةَ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَظَرْتُ اِلَى رَبَاعِيَتِهِ الْمَكْسُورَةِ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ الْفُقَهَاءَ قَدْ خَلَطُوا عَلَيَّ،

حضرت زہری فرماتے ہیں: جو آدمی جمعہ کی رات کو غسل کرے اور دو رکعت نفل پڑھے ان دونوں رکعتوں میں ایک ہزار مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے پھر باوضو سو جائے اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہو گی۔ حضرت محمد بن عکاشہ فرماتے ہیں: میں دو سال سے زیادہ سے کر رہا ہوں کہ ہر جمعہ کی رات کو غسل کرتا ہوں اور دو رکعت نفل پڑھتا ہوں ان دونوں رکعتوں میں ایک ہزار مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھتا ہوں اس طمع سے کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہو میں نے ایک جمعہ کی رات کو دو رکعت پڑھیں اور ان دونوں میں ایک ہزار مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھی جب میں بستر پر سویا تو مجھے احتلام ہو گیا میں اُٹھا اور غسل کیا اور دو رکعت پڑھیں ان دونوں رکعتوں میں ہزار مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھی جب میں پڑھ کر فارغ ہوا تو سحری کا وقت تھا میں نے دیوار سے ٹیک لگائی اور اپنا چہرہ قبلہ کی طرف کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے اس صفت طریقے پر کہ آپ نے دو چادریں لی ہوئی تھیں یمنی اور ایک کا آپ نے تہبند پہن رکھا تھا دوسری اوپر اوڑھی ہوئی تھی۔ آپ نے بایاں پاؤں سیدھا کیا اور دائیں کو کھڑا کیا۔ محمد بن عکاشہ فرماتے ہیں: میں نے آپ سے بات کرنے کا ارادہ کیا کہ اللہ آپ کو زندہ رکھے! آپ نے مجھ سے ابتداء کی فرمایا: اللہ آپ کو سلامت رکھے! میں پسند کرتا تھا کہ آپ کا وہ دانت دیکھوں جو شہید ہوا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا تو میں نے شہید دانت مبارک دیکھے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! فقہاء نے مجھ پر کچھ

وَعِنْدِي أَصْلَانِ مِنَ السُّنَّةِ، فَأَعْرِضُهُنَّ عَلَيْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: الرِّضَا بِقَضَاءِ اللّٰهِ، وَالتَّسْلِيمُ لِأَمْرِ اللّٰهِ، وَالصَّبْرُ عَلَى حُكْمِهِ، وَالْأَخْذُ بِمَا أَمَرَ اللّٰهُ، وَالنَّهْيُ عَمَّا نَهَى اللّٰهُ، وَإِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالْإِيمَانُ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللّٰهِ، وَتَرْكُ الْمِرَاءِ وَالْخُصُومَاتِ فِي الدِّينِ، وَالْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْجِهَادُ مَعَ كُلِّ خَلِيفَةٍ، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ مَعَ كُلِّ بَرٍّ، وَفَاجِرٍ، وَالصَّلَاةُ عَلَى مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ، وَالْإِيمَانُ قَوْلٌ وَعَمَلٌ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ، وَالْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ، وَالصَّبْرُ تَحْتَ لِوَاءِ السُّلْطَانِ عَلَى مَا كَانَ فِيهِ مِنْ عَدْلٍ أَوْ جَوْرٍ، وَلَا يُخْرَجُ عَلَى الْأُمَرَاءِ بِالسَّيْفِ وَإِنْ جَارُوا، وَلَا يُنْزَلُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ جَنَّةً، وَلَا نَارًا، وَلَا يُكَفَّرُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ، وَإِنْ عَمِلُوا بِالْكَبَائِرِ، وَالْكَفُّ عَنْ مَسَاوِءِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ . قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: فَوَقَفْتُ عِنْدَ عُثْمَانَ، وَعَلِيٍّ، فَإِنِّي هِبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُفَضِّلَ عُثْمَانَ عَلَى عَلِيٍّ، قُلْتُ فِي نَفْسِي: عَلِيٌّ ابْنُ عَمِّهِ، وَعُثْمَانُ خَتَنُهُ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ قَدْ عَلِمَ، ثُمَّ قَالَ: عُثْمَانُ، ثُمَّ عَلِيٌّ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ السُّنَّةُ، تَمَسَّكْ بِهَا وَضَمَّ أَصَابِعَهُ، وَعَقَدَ عَلَى ثَلَاثَةٍ وَتِسْعِينَ، وَضَمَّ إِبْهَامَهُ فَوْقَ

ملایا ہے' میرے پاس حدیث کی اصلیں ہیں' آپ کو سناؤں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: رضا اللہ کا فیصلہ ہے' سلامتی اللہ کا حکم ہے' صبر اس کا حکم ہے' جس کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو پکڑنا' جس سے اللہ نے منع کیا اس سے باز رہنا' اللہ کے لیے عبادت خلوص سے کرنا' اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان لانا' دکھاوا چھوڑنا اور دین میں جھگڑے چھوڑنا' موزوں پر مسح کرنا' ہر نائب دشمن سے جہاد کرنا' ہر اچھے بُرے کے ساتھ نمازِ جمعہ پڑھنا' جو بھی لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والا ہو اس کا جنازہ پڑھنا' ایمان نام قول اور عمل کا ہے' زیادہ اور کم ہوتا ہے' قرآن اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں ہے' بادشاہ کے جھنڈے کے نیچے صبر کرنا' چاہے وہ بادشاہ عادل ہو یا ظالم ہو' کسی بادشاہ کے خلاف تلوار لے کر نکلنا درست نہیں ہے اگرچہ وہ ظالم ہو' لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والا جنت میں جائے گا' کبیرہ گناہ کرنے والا ایمان سے نہیں نکلتا ہے۔ حضور ﷺ کے اصحاب کی بُرائی بیان کرنے سے رُک جانا' رسول اللہ ﷺ کے بعد افضل ابوبکر پھر عمر ہیں۔ محمد بن عکاشہ فرماتے ہیں: میں حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کے متعلق بات کرنے سے رُک گیا' حضور ﷺ سے ڈر گیا کہ میں حضرت عثمان کو حضرت علی سے افضل قرار دوں۔ میں نے اپنے دل میں کہا: حضرت علی آپ کے چچا زاد ہیں اور حضرت عثمان آپ کے داماد ہیں۔ حضور ﷺ نے تبسم فرمایا کیونکہ آپ جانتے تھے' پھر آپ نے فرمایا: عمر کے بعد افضل عثمان ہے پھر علی

اَصَابِعَهُ . قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: عَرَضْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْأُصُولَ ثَلَاثَ لَيَالٍ، كُلَّ لَيْلَةٍ أَقِفُ عِنْدَ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ، فَتَبَسَّمَ عِنْدَ وُقُوفِي، كَأَنَّهُ قَدْ عَلِمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَقُولُ: عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ، تَمَسَّكْ بِهَا . قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: كُنْتُ أَعْرِضُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْأُصُولَ وَعَيْنَاهُ تَهْطِلَانِ بَكَّاءً، إِنْ قُلْتُ: وَالْكَفُّ عَنْ مَسَاوِءِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَحَبَ حَتَّى عَلَا صَوْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: وَجَدْتُ بَعْدَ رُؤْيَايَ حَلَاوَةً فِي فَمِي وَقَلْبِي، فَكُنْتُ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ لَا آكُلُ طَعَامًا، حَتَّى ضَعُفْتُ عَنْ صَلَاةِ الْفَرِيضَةِ، فَلَمَّا أَكَلْتُ الطَّعَامَ ذَهَبَتْ تِلْكَ الْحَلَاوَةُ مِنْ فَمِي

ہے۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ سنت ہے اس کو پکڑ، یعنی اس پر عمل کر۔ آپ نے اپنی انگشت مبارک ملائیں اور انگوٹھے کو انگلی کے اوپر رکھا۔ حضرت محمد بن عکاشہ فرماتے ہیں: یہ اصول تین رات تک پیش آتے رہے ہر رات میں، حضرت علی وعثمان کے متعلق بات کرتے ہوئے خاموش ہو جاتا، آپ میرے رُکنے پر تبسم فرماتے کیونکہ آپ جانتے تھے، پھر فرماتے: عمر کے بعد عثمان پھر علی ہیں، اس پر عمل کر۔ حضرت محمد بن عکاشہ فرماتے ہیں: یہ اصول میں نے آپ پر پیش کیے اس حالت میں کہ دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ میں نے کہا: میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی بُرائی بیان کرنے سے خاموش رہوں گا۔ حضرت محمد بن عکاشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب کے بعد اس کی مٹھاس اپنے منہ اور دل میں پائی۔ میں نے آٹھ دن تک کوئی شی نہیں کھائی یہاں تک کہ میں فرض نماز ادا کرنے سے کمزور ہو گیا، جب میں نے کھانا کھایا تو مجھ سے مٹھاس چلی گئی۔

6112 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ شِبْلٍ أَبُو شِبْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ شِبْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَطَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی ڈھال کے چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ

یہ حدیث اسماعیل بن محمد بن سعد سے عبداللہ بن

6112- أخرجه النسائی: السارق جلد8صفحه69 (باب القدر الذی اذا سرقه السارق قطعت یده) بنحوه .

مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّعْمَانُ بْنُ شِبْلٍ

جعفر مخزومی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نعمان بن شبل اکیلے ہیں۔

6113 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي رَوْقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (مَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيلٌ) (الكهف:22) ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَنَا مِنْ اُولَئِكَ الْقَلِيلِ مكسملينا، وتمليخا وَهُوَ الْمَبْعُوثُ بِالْوَرِقِ اِلَى الْمَدِينَةِ، ومرطولس، ويثبونس، وذرتونس، وكفاشطيطوس، ومنطنواسيسوس وَهُوَ الرَّاعِي وَالْكَلْبُ اسْمُهُ قِطْمِيرُ، دُونَ الْكُرْدِيِّ، وَفَوْقَ الْقِبْطِيِّ، لَا اَظُنُّ فَوْقَ الْقِبْطِيِّ قَالَ اَبُو شُبَيْلٍ: قَالَ اَبِي: بَلَغَنِي اَنَّهُ مَنْ كَتَبَ هَذِهِ الْاَسْمَاءَ فِي شَيْءٍ وَطَرَحَهُ فِي حَرِيقٍ سَكَنَ الْحَرِيقُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''اصحابِ کہف کو بہت کم لوگ جانتے ہیں'' کے متعلق فرماتے ہیں: وہ لوگ بہت تھوڑے تھے: مکسملینا اور تملیخا یہ شہر میں چاندی لے کر گئے تھے' مرطولس' یثبونس' ذرتونس' کفاشطیطوس' منطنواسیسوس تھے' کتے کا نام قطمیر تھا' جو کردی سے کم اور قبطی سے بڑا' میں خیال نہیں کرتا ہوں کہ وہ قبطی سے بڑا تھا۔ ابوشبیل فرماتے ہیں مجھے میرے والد نے بتایا کہ جو یہ اصحابِ کہف کے نام کسی شی پر لکھے' اس کو آگ میں ڈالے تو وہ آگ بجھ جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَوْقٍ اِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى

یہ حدیث ابوروق سے ان کے بیٹے یحیٰی روایت کرتے ہیں۔

6114 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَمِّ اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ الرَّازِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَيْهِ اَوْ اَحَدِهِمَا فِي كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهُ، وَكُتِبَ بَرًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے والدین دونوں یا کسی ایک کی قبر کی زیارت ہر جمعہ کو کرے' تو اس کو بخش دیا جائے گا اور اس کے لیے نیکی لکھی جائے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ

ہے۔اس کوروایت کرنے میں یحییٰ بن علاء اکیلے ہیں۔

6115 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ مِنَ الدُّعَاءِ شَيْءٌ لَا يُرَدُّ؟ قَالَ: نَعَمْ، تَقُولُ: اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْلَى الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ایسی دعا ہے کہ جورد نہ کی جاتی ہو؟ فرمایا: جی ہاں! تُو عرض کر''اسئلك باسمك الاعلٰی الاعز الاجل والاكرام''۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن جعفر اکیلے ہیں۔

6116 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ لِي عُثْمَانُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ زَوَّجَنِي ابْنَتَهُ الْاُخْرَى: لَوْ اَنَّ عِنْدِي عَشْرًا لَزَوَّجْتُكَهُنَّ وَاحِدَةً بَعْدَ وَاحِدَةٍ، فَاِنِّي عَنْكَ لَرَاضٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عثمان نے کہا کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت آپ نے اپنی دوسری بیٹی کی شادی مجھ سے کی: اگر میرے ہاں دس بیٹیاں ہوتیں تو یکے بعد دیگرے دوسری سے کرتا کیونکہ میں آپ سے خوش ہوں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث ابن عباس' حضرت عثمان سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن جعفر اکیلے ہیں۔

6117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ كُرَازٍ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بھلائی نیک لوگوں کے وسیلہ سے مانگو۔

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوا الْخَيْرَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ كُرَّانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے عمر بن اصبہان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن کران اکیلے ہیں۔ حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6118 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ: رَأَى إِنْسَانًا بِهِ بَلَاءٌ، فَقَالَ: لَعَلَّكَ سَأَلْتَهُ أَنْ يُعَجِّلَ لَكَ الْبَلَاءَ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَهَلَّا سَأَلْتَ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ، وَقُلْتَ: اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو حالتِ آزمائش میں دیکھا' فرمایا: ہوسکتا ہے کہ تُو نے اپنے لیے جلدی آزمائش مانگ لی ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تُو اللہ عزوجل سے عافیت نہیں مانگ سکتا' تُو عرض کی: اے اللہ! مجھے دنیا اور آخرت میں اچھائی عطا کر اور ہم کو عذابِ قبر سے محفوظ رکھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حارث بن حصیرہ سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ حضرت بریدہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6119 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ لَهُمْ: إِنْ نَزَلَ

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بنی عبدالمطلب کو جمع کیا' ان کو فرمایا: اگر تم میں سے کسی پر غم' مشکل یا بیماری آئے تو وہ عرض کرے' تین مرتبہ: ''اللّٰہ ربی لا اشرک بہ شیئا ''۔ حضرت مسعر فرماتے ہیں: یہ کلام حضرت عمر بن عبدالعزیز نے مرتے وقت کہا ہے۔

6119- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 88 رقم الحديث: 1525، وابن ماجة: الدعاء جلد 2 صفحه 1277 رقم الحديث: 3882، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 401 رقم الحديث: 27147 بنحوه .

بِاَحَدِكُمْ هَمٌّ، اَوْ غَمٌّ، اَوْ كَرْبٌ، اَوْ سَقَمٌ، اَوْ لَأْوَاءَ فَلْيَقُلْ: اللّٰهُ رَبِّي، لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ: وَكَانَ ذٰلِكَ آخِرُ كَلَامِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عِنْدَ الْمَوْتِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا الرَّمَادِيُّ

یہ حدیث سفیانہ بن عیینہ سے رمادی روایت کرتے ہیں۔

6120 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامٍ الْاَصْفَرُ قَالَ: نا اَشْعَثُ بْنُ بَرَازٍ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا يُرِيحُ الْقَلْبَ، وَالْجَسَدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا سے بے رغبتی کرنے والے کا دل و جسم راحت میں رہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ بَرَازٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ بِسْطَامٍ

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے اشعث بن براز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن بسطام اکیلے ہیں۔

6121 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: ثنا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكُوفِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ حَتّٰى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ الْاَيْمَنُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں جانب سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ کا دایاں رخسار نظر آتا بائیں جانب سلام ایسے ہی پھیرتے تھے۔

6121- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 996' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 89 رقم الحديث: 295 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: السهو جلد 3 صفحه 52 (باب كيف السلام على اليمين؟)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 296 رقم الحديث: 914 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث حماد' ابراہیم سے' وہ علقمہ سے اور حماد بن ہشام بن عبدالرحمٰن اور محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔

6122 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو الْجَمَلِ، اَصْلُهُ يَمَامِيٌّ، سَكَنَ الْبَصْرَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمَرْاَةِ حُرُمٌ اِلَّا فِي وَجْهِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت پر کوئی شی حرام نہیں ہے مگر اس کے چہرے میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَيُّوبُ اَبُو الْجَمَلِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث مرفوعاً عبیداللہ بن عمر سے ایوب ابوالجمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

6123 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ، اِنْ اَصَابَهُ خَيْرٌ حَمِدَ اللّٰهَ وَشَكَرَ، وَاِنْ اَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ حَمِدَ رَبَّهُ وَصَبَرَ، وَفِي كُلٍّ يُؤْجَرُ الْمُؤْمِنُ، حَتَّى فِي اُكْلَةٍ يَرْفَعُهَا اِلَى فِيهِ

حضرت عمر بن سعد رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مؤمن کے لیے تعجب ہے اگر اس کو بھلائی ملتی ہے تو وہ اللہ کی حمد اور اس کا شکر کرتا ہے' اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اللہ کی حمد اور صبر کرتا ہے' مؤمن کو ہر کام پر اجر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ جو لقمہ اپنے منہ میں ڈالے اس کا بھی ثواب ملتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ اَيُّوبَ اِلَّا ابْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث جریر بن ایوب سے ابن رجاء روایت کرتے ہیں۔

6124 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: نا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تمہارے پاس اس راستے سے یمن کا بہتر آدمی آئے گا' اس کا چہرہ

بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَأْتِيكُمْ مِنْ هَذَا الْفَجِّ خَيْرُ ذِي يَمَنٍ، عَلَى وَجْهِهِ مِسْحَةُ مَلِكٍ قَالَ: فَمَا مِنَ الْقَوْمِ رَجُلٌ إِلَّا وَهُوَ يَتَمَنَّى أَنْ يَكُونَ مِنْهُ، إِذْ طَلَعَ عَلَيْهِمْ رَاكِبٌ، فَانْتَهَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ بِيَدِهِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، وَبَايَعَهُ، وَهَاجَرَ قَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، فَأَجْلَسَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنْبِهِ، وَمَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَصَدْرِهِ وَبَطْنِهِ، حَتَّى انْحَنَى جَرِيرٌ حَيَاءً أَنْ يُدْخِلَ يَدَهُ تَحْتَ إِزَارِهِ، وَهُوَ يَدْعُو لَهُ بِالْبَرَكَةِ، وَلِذُرِّيَّتِهِ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ وَظَهْرَهُ، وَهُوَ يَدْعُو لَهُ

دُبلا اور خوبصورت ہوگا' قوم میں سے ہر آدمی تمنا کرے گا کہ ان سے وہ ہو' اچانک سوار آیا اور حضور ﷺ کے پاس اپنی سواری سے اُترا' حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کا دست مبارک پکڑا' آپ کو سلام کیا اور بیعت کی اور چھوڑ دیا۔ آپ نے فرمایا: تم کون ہو؟ عرض کی: میں جریر بن عبداللہ بجلی ہوں' حضور ﷺ نے اپنے پاس بٹھا لیا' اپنا دست مبارک ان کے سر اور چہرے اور سینہ اور پیٹ پر پھیرا یہاں تک کہ حیاء سے جھک گئے' اپنا ہاتھ آپ کی چادر کے نیچے داخل کرنے لگے' آپ ان کے لیے اور ان کی اولاد کے لیے برکت کی دعا کرنے لگے' پھر ان کے سر اور پیٹھ پر ہاتھ پھیرا' پھر آپ نے دعا فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث عامر بن سعد بجلی سے جریر بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

6125 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامٍ الْأَصْفَرُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ جَمِيعِ بْنِ ثَوْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَنَا خَيْرُ النَّاسِ لِشِرَارِ أُمَّتِي قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ أَنْتَ لِخِيَارِهَا؟ قَالَ: أَمَّا خِيَارُ أُمَّتِي فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِأَعْمَالِهِمْ، وَأَمَّا شِرَارُهُمْ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' آپ نے فرمایا: میں اپنی اُمت کے گنہگار لوگوں کے لیے بہتر ہوں' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے نیک لوگ کیا کریں گے؟ آپ نے فرمایا: میری اُمت کے نیک لوگ جنت میں اپنے اعمال کے ذریعے داخل ہوں گے اور گنہگار میری شفاعت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ بِسْطَامٍ

اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن بسطام اکیلے ہیں۔

6126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سَوِيَّةَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عِكْرَاشٍ، عَنْ اَبِيهِ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ: بَعَثَنِي بَنُو مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِصَدَقَاتِ اَمْوَالِهِمْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ، فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْاَنْصَارِ، فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ بِاِبِلٍ كَاَنَّهَا عُرُوقُ الْاَرْطَا، فَقَالَ: مَنِ الرَّجُلُ؟ ، فَقُلْتُ: عِكْرَاشُ بْنُ ذُؤَيْبٍ قَالَ: ارْفَعْ فِي النَّسَبِ ، فَقُلْتُ: ابْنُ حُرْقُوصِ بْنِ جَعْدَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ النَّزَّالِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدٍ، هَذِهِ صَدَقَاتُ بَنِي مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدٍ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: هَذِهِ اِبِلُ قَوْمِي، هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِي ، ثُمَّ اَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُوسَمَ بِمِيسَمِ اِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَتُضَمَّ اِلَيْهَا ۔ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِي، فَانْطَلَقَ بِي اِلَى مَنْزِلِ اُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ طَعَامٍ؟ فَاُتِينَا بِجَفْنَةٍ كَثِيرَةِ الثَّرِيدِ، وَالْوَذْرِ، فَاَقْبَلْنَا نَاْكُلُ مِنْهَا، فَجَعَلْتُ اُخَبِّطُ بِيَدِي فِي جَوَانِبِهَا، فَقَبَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى يَدِي

حضرت عبیداللہ بن عکراش اپنے والد عکراش بن ذؤیب سے روایت کرتے ہیں‘ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے بنومرہ بن عبید نے اپنے اموال کی زکوٰۃ لے کر حضور ﷺ کی طرف بھیجا‘ میں آپ کے پاس مدینہ آیا‘ میں نے آپ کو مہاجرین اور انصار کے درمیان بیٹھا پایا‘ میں آپ کے پاس اونٹ لے کر آیا‘ ان اونٹوں کی رگیں لمبی تھیں‘ آپ نے فرمایا: کون سے آدمی ہو؟ میں نے عرض کی: عکراش بن ذؤیب‘ آپ نے فرمایا: اپنا نسب بیان کرو! میں نے عرض کی: ابن حرقوص بن جعدہ بن عمرو بن نزال بن مرہ بن عبید‘ یہ زکوٰۃ بنی مرہ بن عبید کی طرف سے ہے۔ حضور ﷺ نے تبسم فرمایا‘ پھر فرمایا: یہ اونٹ میری قوم کے ہیں اور یہ صدقات میری قوم کے ہیں۔ پھر حضور ﷺ نے ان اونٹوں کو نشان لگانے کا حکم دیا‘ ان کو نشان لگایا گیا‘ پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اُم سلمہ کے گھر لے گئے۔ آپ نے فرمایا: کیا کھانا ہے؟ ہمارے پاس ایک برتن لایا گیا اس میں ثرید اور وذر تھا‘ ہم اس سے کھانے لگے۔ میں اپنے ہاتھ کو اس پیالہ کے اردگرد گھمانے لگا۔ حضور ﷺ نے اپنے بائیں ہاتھ سے میرا دایاں ہاتھ پکڑ لیا‘ فرمایا: اے عکراش! ایک جگہ سے کھاؤ

6126- أخرجه الترمذي: الأطعمة جلد **4** صفحه **283** رقم الحديث: **1848** . وقال: غريب لا نعرفه الا من حديث العلاء بن الفضل، وقد تفرد العلاء بهذا الحديث، ولا نعرف لعكراش، عن النبي ﷺ الا هذا الحديث . وابن ماجة: الأطعمة جلد **2** صفحه **1089** رقم الحديث: **3274** مختصرًا . والطبراني في الكبير جلد **18** صفحه **82-83** رقم الحديث: **154** . وقال: وعلاء بن الفضل ضعيف وعبيد الله بن عكراش قال البخاري: لا يثبت حديثه .

الْيُمْنَى، وَقَالَ: يَا عِكْرَاشُ، كُلْ مِنْ مَوْضِعٍ وَاحِدٍ، فَإِنَّهُ طَعَامٌ وَاحِدٌ، ثُمَّ أُتِينَا بِطَبَقٍ فِيهِ أَلْوَانٌ مِنْ رُطَبٍ، فَجَعَلْتُ آكُلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَجَالَتْ يَدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ، ثُمَّ قَالَ: يَا عِكْرَاشُ، كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ، فَإِنَّهُ غَيْرُ طَعَامٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ أُتِينَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِبَلَلِ كَفَّيْهِ، وَجْهَهُ، وَذِرَاعَيْهِ، وَرَأْسَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا عِكْرَاشُ، هٰكَذَا الْوُضُوءُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

کیونکہ کھانا ایک ہی قسم کا ہے' پھر ایک تھال لایا گیا اس میں مختلف قسم کی کھجوریں تھیں' میں اپنے آگے سے کھانے لگا' حضور ﷺ سارے تھال سے کھا رہے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: اے عکراش! جہاں سے چاہو کھاؤ کیونکہ یہ کھانا ایک ہی نہیں ہے۔ پھر ہمارے پاس پانی لایا گیا' حضور ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو دھویا' اپنے ہاتھ کی تری کو اپنے چہرے اور کلائیوں اور اپنے سر سے مل دیا۔ پھر فرمایا: اے عکراش! آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد اس طرح وضو کرنا چاہیے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ أَبِي سَوِيَّةَ

یہ حدیث عکراش بن ذؤیب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں علاء بن فضل بن ابوسویہ اکیلے ہیں۔

6127 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَوِيَّةَ الْمِنْقَرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ وَهُوَ يُوصِي، فَجَمَعَ بَنِيهِ، وَهُمُ اثْنَانِ وَثَلَاثُونَ ذَكَرًا، فَقَالَ: يَا بَنِيَّ، إِذَا أَنَا مِتُّ، فَسَوِّدُوا أَكْبَرَكُمْ تَخْلُفُوا أَبَاكُمْ، وَلَا تُسَوِّدُوا أَصْغَرَكُمْ فَيُزْرِي بِكُمْ ذَاكَ عِنْدَ أَكْفَائِكُمْ، وَلَا تُقِيمُوا عَلَيَّ نَائِحَةً، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النِّيَاحَةِ، وَعَلَيْكُمْ بِإِصْلَاحِ الْمَالِ، فَإِنَّهَا مَنْبَهَةٌ لِلْكَرِيمِ، وَيَسْتَغْنِي بِهِ عَنِ اللَّئِيمِ، وَلَا تُعْطُوا رِقَابَ الْإِبِلِ إِلَّا فِي حَقِّهَا، وَلَا تَمْنَعُوهَا مِنْ حَقِّهَا، وَإِيَّاكُمْ وَكُلَّ عِرْقٍ سُوءٍ، فَمَهْمَا سَرَّكُمْ يَوْمٌ فَمَا

عبدالملک بن ابی سویہ منقری فرماتے ہیں: میں قیس بن عاصم کے پاس حاضر ہوا جبکہ وہ وصیتیں فرما رہے تھے' پس اس نے اپنے بیٹوں کو جمع کیا جو کہ بتیس تھے۔ اس نے کہا: اے میرے بیٹے! جب میں اس دنیا سے گزر جاؤں تو سب سے بڑے بھائی کو اپنا سردار بنانا۔ اپنے بڑوں کے طریقے پر چلنا' سب سے چھوٹے کو سردار نہ بنانا' ورنہ یہ بات برادری میں تمہارے لیے عیب ہوگی' میرے اوپر کوئی نوحہ کرنے والی کھڑی نہ کرنا کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے نوح سے منع فرمایا۔ تمہارے اوپر مال کی اصلاح لازمی ہے کیونکہ یہ عزت دار کی نیک نامی ہے اور اس کے ساتھ بندہ کے لیے آدمی سے بے پرواہ ہوتا ہے۔ تم اپنے اونٹوں کو حق کی

يَسُوءُكُمْ أَكْثَرُ، وَاحْذَرُوا أَبْنَاءَ أَعْدَائِكُمْ، فَإِنَّهُمْ لَكُمْ أَعْدَاءٌ عَلَى مِنْهَاجِ آبَائِهِمْ. وَإِذَا أَنَا مِتُّ فَادْفِنُونِي فِي مَوْضِعٍ لَا يَطَّلِعُ عَلَى أَهْلِ هَذَا الْحَيِّ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، فَإِنَّهَا كَانَتْ بَيْنِي، وَبَيْنَهُمْ خَمَاشَاتٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَخَافُ أَنْ يَنْبِشُونِي مِنْ قَبْرِي فَتُفْسِدُوا عَلَيْهِمْ دُنْيَاهُمْ، فَيُفْسِدُوا عَلَيْكُمْ آخِرَتَكُمْ، ثُمَّ دَعَا بِكِنَانَتِهِ، فَأَمَرَ ابْنَهُ الْأَكْبَرَ، وَكَانَ يُسَمَّى عَلِيًّا، فَقَالَ: أَخْرِجْ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِي، فَأَخْرَجَ، فَقَالَ: اكْسِرْهُ، فَكَسَرَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَخْرِجْ سَهْمَيْنِ، فَأَخْرَجَهُمَا، فَقَالَ: اكْسِرْهُمَا، فَكَسَرَهُمَا قَالَ: أَخْرِجْ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ، فَأَخْرَجَهَا، فَقَالَ: اعْصُبْهَا بِوَتَرٍ فَعَصَبَهَا، ثُمَّ قَالَ: اكْسِرْهَا، فَلَمْ يَسْتَطِعْ كَسْرَهَا، فَقَالَ: يَا بَنِيَّ هَكَذَا أَنْتُمْ بِالِاجْتِمَاعِ، وَكَذَلِكَ أَنْتُمْ بِالْفُرْقَةِ، ثُمَّ أَنْشَأَ يَقُولُ:

(البحر الخفيف)

إِنَّمَا الْمَجْدُ مَا بَنَى وَالِدُ الصِّدْقِ ... وَأَحْيَى فِعَالَهُ الْمَوْلُودُ

وَكَفَى الْمَجْدُ، وَالشَّجَاعَةُ، وَالْحِلْمُ ... إِذَا زَانَهَا عَفَافٌ وَجُودُ

وَثَلَاثُونَ يَا بَنِيَّ إِذَا مَا ... عَقَدْتُمْ لِلنَّائِبَاتِ

راہ پر دینا‘ حق ادا کرنے سے انہیں نہ روکنا‘ ہر برائی سے بچنا‘ بعض اوقات ایک دن بظاہر تمہیں خوش کرے اور زیادہ تکلیف کا باعث ہو۔ دشمنوں کے بیٹوں سے بھی دُور رہو کیونکہ وہ اپنے آباء کے طریقے پر تمہارے دشمن ہی ہیں‘ پس جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے ایسی جگہ دفن کرنا جہاں پر اس محلے والے بکر بن وائل کو پتہ نہ چلے کیونکہ زمانۂ جاہلیت میں ان کے اور میرے درمیان کچھ خدشات تھے۔ مجھے خوف ہے کہیں یہ لوگ مجھے قبر سے نکال دیں‘ اگر انہوں نے ایسا کیا تو تم ان پر ان کا جینا دوبھر کر دو گے‘ وہ تمہاری آخرت برباد کر دیں گے۔ پھر اس نے اپنی کمان منگوا کر اپنے بڑے بیٹے علی سے کہا: اس سے تیر نکالو! اس نے تیر نکالا‘ پھر کہا: اسے توڑو! اس نے توڑ دیا‘ پھر کہا: اب دو تیر نکالو! اس نے نکالے‘ کہا انہیں توڑو! اس نے توڑ دیئے‘ پھر کہا: اب تین نکال کر جوڑو پھر توڑو! اس نے نکالے لیکن توڑنے سے عاجز رہا۔ اس نے کہا: اے میرے بیٹو! اگر ان تیروں کی طرح اکٹھے رہو گے تو تمہیں کوئی توڑ نہ سکے گا اور اگر بکھر کر ایک ایک ہو گئے تو پھر تم سنبھل نہ سکو گے۔ پھر اُس نے شعر کہے:

’’بزرگی صرف وہ ہے جس کو سچائی نے باپ نے بنایا..... اور زندہ کیا اس کے کام کو بچوں نے..... بزرگی‘ بہادری اور عقلمندی کافی ہے..... جب انہیں پاکدامنی اور سخاوت مزین کرے..... اور تمیں اے میرے بیٹو! بشرطیکہ حوادثات [illegible] کے لیے عقد کیا‘ تمیں لکڑیوں کی

الْعُقُودُ

كَثَلَاثِينَ مِنْ قِدَاحٍ إِذَا مَا ... شَدَّهَا لِلزَّادِ عِقْدٌ شَدِيدُ

لَمْ تُكْسَرْ، وَإِنْ تَبَدَّدَتِ الْاَسْهُمِ ... اَوْدَى بِجَمْعِهَا التَّبْدِيدُ

وَذُوُو السِّنِّ وَالْمُرُوءَةِ اَوْلَى ... إِنْ يَكُنْ مِثْلُهُمْ لَهُمْ تَسْوِيدُ

وَعَلَيْهِمْ حِفْظُ الْاَصَاغِرِ حَتَّى ... يَبْلُغَ الْحِنْثَ الْاَصْغَرُ الْمَجْهُودُ

مانند ہیں جو بندھی ہوئی ہوں' زادِ زاہ کے لیے سخت طریقے سے باندھنا.....انہیں توڑا نہیں جا سکے گا اور اگر تیر بکھر گئے تو زیادہ تعداد ہونے کے باوجود وہ تباہ ہو جائیں گے.....بڑی عمر اور مروّت والے بہتر ہیں اگر ان کی مثل کو سردار بنانا ممکن ہو.....اُن پر چھوٹوں کی حفاظت واجب ہے یہاں تک کہ چھوٹے بڑے ہو جائیں"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ وَالشِّعْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ اَبِي سَوِيَّةَ الْمِنْقَرِيُّ

یہ مکمل حدیث شعروں کے ساتھ صرف اسی سند سے مروی ہے۔ علاء بن فضل بن ابی سویہ منقری اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ جَمِيعٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ فِي الْاَضَاحِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اونٹ اور گائے کی قربانی میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ جَمِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مغیرہ سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

6129 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو نماز کے وقت سویا رہا یا نماز پڑھنا بھول گیا' جب اس کو یاد آئے تو وہ پڑھے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: "نماز قائم کرو میرے ذکر کے لیے"۔

6129- أخرجه البخاری: المواقيت جلد2صفحه84 رقم الحديث: 597' ومسلم: المساجد جلد1صفحه477 .

قَالَ: مَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ اَوْ نَسِيَهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا، ثُمَّ تَلَا: (اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي) (طه: 14)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ

یہ حدیث زہری سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے زیاد بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ الابلی اکیلے ہیں۔

6130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: ثَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: ثنا ثُمَامَةُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ، فَقَالَ: اَحَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا وہ پڑھ رہا تھا: ''لبیک عن شبرمه'' آپ نے فرمایا: کیا تم نے اپنی طرف سے حج کر لیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: پہلے اپنی طرف سے حج کر' پھر شبرمہ کی طرف سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا ثُمَامَةُ بْنُ عُبَيْدَةَ

یہ حدیث ابوزبیر سے ثمامہ بن عبیدہ روایت کرتے ہیں۔

6131 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: ثَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ بَحْرِ بْنِ مِرَارٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَرْبَا الرِّبَا اسْتِطَالَةُ اَحَدِكُمْ فِي عِرْضِ اَخِيهِ الْمُسْلِمِ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سود سے بڑھ کر گناہ' تم میں سے کسی ایک کا اپنے مسلمان بھائی کی عزت میں ہاتھ ڈالنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَحْرِ بْنِ مِرَارٍ اِلَّا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، وَلَا عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث بحر بن مرار سے سعید جریری اور جریری سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

6132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ

حضرت حذیفہ بن اسید ابوسریحہ الغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کعبہ شریف کو

سُلَيْمَانَ الْكُوزِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَبِي سَرِيحَةَ الْغِفَارِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نَظَرَ اِلَى الْبَيْتِ قَالَ: اللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هَذَا تَشْرِيفًا، وَتَعْظِيمًا، وَتَكْرِيمًا، وَبِرًّا، وَمَهَابَةً، وَزِدْ مَنْ شَرَّفَهُ، وَعَظَّمَهُ مِمَّنْ حَجَّهُ اَوِ اعْتَمَرَهُ تَعْظِيمًا، وَتَشْرِيفًا، وَتَكْرِيمًا، وَبِرًّا، وَمَهَابَةً

دیکھتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم زد بيتك هذا تشريفا الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سُرَيْحَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے عاصم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ ابوسریحہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6133 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جِيءَ بِالْاَعْمَالِ فِي صُحُفٍ مُخَتَّمَةٍ، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اقْبَلُوا هَذَا وَدَعُوا هَذَا، فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: وَعِزَّتِكَ مَا كَتَبْنَا اِلَّا مَا عَمِلَ قَالَ: صَدَقْتُمْ، اِنَّ عَمَلَهُ كَانَ لِغَيْرِ وَجْهِي، فَاِنِّي لَا اَقْبَلُ الْيَوْمَ اِلَّا مَا كَانَ لِوَجْهِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اعمال ایک ایسے صحیفے میں لائے جائیں گے جن پر مہر لگی ہوگی' اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو لے جا اور اس کو چھوڑ دو! فرشتے عرض کریں گے: تیری عزت کی قسم! ہم نے وہی لکھا ہے جو اس نے عمل کیا ہے' اللہ عزوجل فرمائے گا: تم نے سچ کہا ہے' یہ عبادت میری رضا کے لیے نہیں کرتا تھا' آج کے دن میں اُس عمل کو قبول کروں گا جو اس نے میری رضا کے لیے کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ

یہ حدیث عمران الجونی سے حارث بن غسان روایت کرتے ہیں۔

6134 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ

یہ حدیث ابن جریج سے حارث بن غسان روایت کرتے ہیں۔

6135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّیُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَا يُوضَعُ فِي مِيزَانِ الْعَبْدِ نَفَقَتُهُ عَلَى اَهْلِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سب سے پہلے جو بندہ کے نامۂ اعمال میں رکھا جائے گا وہ ہوگا جو اس نے اپنی بیوی پر خرچ کیا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے عبدالحمید بن حسن روایت کرتے ہیں۔

6136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّیُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِیُّ، عَنْ نَهْشَلِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَمَانٌ لِاُمَّتِي مِنَ الْغَرَقِ اِذَا رَكِبُوا السُّفُنَ اَوِ الْبَحْرِ اَنْ يَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ، (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ، وَالْاَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ، وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ) ، (بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَاهَا، وَمُرْسَاهَا اِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ) (هود: **41**)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت غرق ہونے سے محفوظ رہے گی' جب وہ کشتی پر سوار ہوتے وقت یہ پڑھیں گے: ''بسم اللّٰہ الملك الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ اِلَّا نَهْشَلُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ضحاک بن مزاحم سے نہشل بن سعید روایت کرتے ہیں۔

6137 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ مُوجِبَاتِ اللّٰهِ ثَلَاثًا: اِذَا رَاَى حَقًّا مِنْ حُقُوقِ اللّٰهِ لَمْ يُؤَخِّرْهُ اِلَى اَيَّامٍ لَا يُدْرِكُهَا، وَاَنْ يَعْمَلَ الْعَمَلَ الصَّالِحَ الْعَلَانِيَةَ عَلَى قِوَامٍ مِنْ عَمَلِهِ فِي السَّرِيرَةِ، وَهُوَ يَجْمَعُ مَعَ مَا يَعْمَلُ صَلَاحَ مَا يُؤَمِّلُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَكَذَا وَلِيُّ اللّٰهِ، وَعَقَدَ بِيَدِهِ ثَلَاثِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں اللہ کی طرف سے واجب ہیں: جب اللہ کے حقوق میں کوئی حق دیکھے تو اس کو دوسرے دن تک مؤخر نہ کرے، جن کو وہ نہیں پاسکتا ہے نیک اعمال جو قوم کے سامنے کرتا ہے وہی تنہائی میں بھی کرے، جتنے نیک اعمال کی طاقت رکھتا ہے کرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح اللہ کا دوست ہوگا، آپ نے اپنے ہاتھ سے تینتیس مرتبہ شمار کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حکیم بن حزام اکیلے ہیں۔

6138 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: ثَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ، وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا، ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا اور مثلہ کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث عبدالکریم سے یحییٰ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

6139 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

6138- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 524 رقم الحديث: 4192 بلاغًا . وأبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 53 رقم الحديث: 2667، والدارمي: الزكاة جلد 1 صفحه 478 رقم الحديث: 1656 .

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْهَدَادِيُّ قَالَ: ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ

یہ حدیث ایوب سے حسن بن ابوجعفر اور حسن سے موسیٰ بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن لیث اکیلے ہیں۔

6140 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّبِيُّ عَلَى شُفْعَتِهِ حَتَّى يُدْرِكَ، فَإِذَا أَدْرَكَ إِنْ شَاءَ أَخَذَ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شفعہ کرنے کا حق بچہ کو بھی ہے یہاں تک کہ سمجھ دار ہو جب وہ سمجھدار ہو جائے تو اگر چاہے تو لے لے اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث صدقہ بن ابوعمران سے عبداللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رشید اکیلے ہیں۔

6141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا، سونے اور چاندی کے بدلہ جائز قرار دیا۔

6141- أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1176، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 475 رقم الحديث: 15190 بلفظ: نهى عن كراء الأرض .

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ، اِلَّا بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث عمر بن ذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رشید اکیلے ہیں۔

6142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ مَجَاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ اَحْدَاثُ الْاَسْنَانِ، سُفَهَاءُ الْاَحْلَامِ، يَقُولُونَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ قَوْلًا، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ، وَالْخَلِيقَةِ، وَطُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ اَوْ قَتَلُوهُ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں بے وقوف بچے ہوں گے لوگوں سے بڑی اچھی بات کریں گے وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے وہ بدترین مخلوق ہوگی خوشخبری ان کے لیے جو انہیں قتل کریں گے یا جن کو وہ قتل کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمٍ اِلَّا مَجَاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث مسلم سے مجاعہ بن زبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رشید اکیلے ہیں۔

6143 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاِيمَانُ قَيَّدَ الْفَتْكَ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان فتک کی قید ہے۔

6142- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد **8** صفحه **718** رقم الحديث: **5057**، وأبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **244** رقم الحديث: **4767** بنحوه .

لَمْ يُدْخِلْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بَيْنَ الْحَسَنِ، وَالزُّبَيْرِ: الْاَشْعَثَ بْنَ ثُرْمُلَةَ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

اس حدیث میں اشعث بن ثرملہ کو یونس' حسن اور زبیر کے درمیان عبدالاعلیٰ نے داخل کیا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

6144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَوْشَبٍ الرَّحَائِيُّ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا اَبُو حَرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيءُ اَقْوَامٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَنْتَثِرُونَهُ نَثْرَ الدَّقَلِ، يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ، ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهْمُ فِي فُوقِهِ، التَّسْبِيدُ فِيهِمْ فَاشٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مشرق کی جانب سے ایک قوم آئے گی جو قرآن پڑھیں گے' قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ ردّی کھجور کی طرح بکھر جائیں گے' دین سے ایسے نکل جائیں گے' پھر اس میں واپس نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر کمان میں واپس آ جائے' ان کی نشانی بال مونڈوانا ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَرَّةَ اِلَّا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ.

یہ حدیث ابوحرہ سے سلم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

6145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث روح سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس

6144- أخرجه البخاري: التوحيد جلد **13** صفحه **545** رقم الحديث: **7562**' ومسلم: الزكاة جلد **2** صفحه **744** . ولفظه عند البخاري .

6145- أخرجه الترمذي: المناقب جلد **5** صفحه **709** رقم الحديث: **3895** . وقال: حسن غريب صحيح من حديث الثوري ما أقل من رواه عن الثوري . وروى هذا عن هشام بن عروة' عن أبيه' عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلًا . والدارمي: النكاح جلد **2** صفحه **212** رقم الحديث: **2260**' وابن حبان (**1312**/موارد) .

بِهِ اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ

کو روایت کرنے میں ازہر بن جمیل اکیلے ہیں۔

6146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَشَّ عَلَى قَبْرِ ابْنِهِ اِبْرَاهِيمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے لختِ جگر ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر پر پانی چھڑکتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

6147 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا اَبُو بُرَيْدٍ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا السَّمَيْدَعُ بْنُ وَاهِبٍ قَالَ: ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَرْوَانَ الْاَصْفَرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ، قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَا اَهْلَلْتَ؟ قَالَ: بِاِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنَّ مَعِي هَدْيًا لَاَحْلَلْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ جب یمن سے آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو فرمایا: آپ نے احرام کب کھولا تھا؟ عرض کی: جب آپ نے احرام کھولا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں نے ساتھ ہدیہ کا جانور نہ لیا ہوتا تو میں احرام کھول دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا السَّمَيْدَعُ بْنُ وَاهِبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بُرَيْدٍ

یہ حدیث شعبہ سے سمیدع بن واہب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوزید اکیلے ہیں۔

6148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ الْاُبُلِّيُّ الْمُؤَدِّبُ، قَالَ نا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَ ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے میرے رب نے جو عزت دی' وہ یہ ہے کہ میں بغیر ختنوں کے پیدا ہوا ہوں' میری شرمگاہ کسی نے نہیں دیکھی۔

6147- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه486 رقم الحديث: 1558' ومسلم: الحج جلد2صفحه914 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ كَرَامَتِي عَلَى رَبِّي انِّي وُلِدْتُ مَخْتُونًا، وَلَمْ يَرَ اَحَدٌ سَوْاتِي

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ

یہ حدیث یونس سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں سفیان بن محمد الفرازی اکیلے ہیں۔

6149 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: كَانَ اَنَسٌ اِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفَرَغَ قَالَ: اَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب حضورﷺ کی حدیث بیان کر کے فارغ ہوتے تو کہتے: ''او کما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ

یہ حدیث عوف سے ابن ابی عدی روایت کرتے ہیں۔

6150 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نُدْبَةَ قَالَ: نا اَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ اَبِي حَيَّةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشَفَةً بَيْنَ يَدَيَّ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ مَا هٰذِهِ الْخَشَفَةُ قَالَ: بِلَالٌ يَمْشِي اَمَامَكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے آواز سنی' میں نے کہا: اے جبریل! یہ کس کی آواز ہے؟ آپ نے فرمایا: بلال کی جو آپ کے آگے چل رہے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ اِلَّا اَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ

یہ حدیث ابوالعالیہ سے جناب الکلبی روایت کرتے ہیں۔

6151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ اَبُو حَنِيفَةَ قَالَ: نا عَمِّي اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم سوتے وقت اثمد سرمہ استعمال

6151- أخرجه ابن ماجة: الطب جلد 2 صفحه 1156 رقم الحديث: 3496 . فى الزوائد: ان المتن أخرجه عزوة من غير طريق جابر . ولم يبين اسناده حديث جابر .

بْنِ اَبِی حَنِیفَةَ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا سُلَیْمَانُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: عَلَیْكُمْ بِالْاِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ، فَاِنَّهُ یَجْلُو الْبَصَرَ، وَیُنْبِتُ الشَّعْرَ

کیا کرو کیونکہ یہ بینائی تیز کرتا ہے اور بال اُگاتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ خَالِدٍ الْوَاسِطِیِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث سلیمان بن خالد الواسطی سے محمد بن ماہان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

6152 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِیفَةَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا عَمِّی قَالَ: نا اَبِی، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَیْدٍ، عَنِ الْوَضِینِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَتَرَ عَوْرَةً فَكَاَنَّمَا اَحْیَا مَوْءُدَةً مِنْ قَبْرِهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالا گویا اس نے مردہ شی کو اس کی قبر سے زندہ کیا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا الْوَضِینُ، وَلَا عَنِ الْوَضِینِ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ یَزِیدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث بلال بن سعد سے وضین اور وضین سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

6153 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِیفَةَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا عَمِّی قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا طَلْحَةُ بْنُ زَیْدٍ، عَنِ الْوَضِینِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَیْرِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِی اُمَیَّةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنٌ، لَا یَسْتَطِیعُ الْمُؤْمِنُ اَنْ یُغَیِّرَ فِیهَا بِیَدٍ، وَلَا بِلِسَانٍ، فَقَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ یُنْقِصُ ذٰلِكَ مِنْ اِیمَانِهِمْ؟ قَالَ: لَا، اِلَّا كَمَا یُنْقِصُ الْقَطْرُ مِنَ السِّقَاءِ قَالَ: وَلِمَ ذٰلِكَ؟ قَالَ:

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: عنقریب ایسے فتنے ہوں گے کہ کوئی مؤمن اس فتنے کو اپنے ہاتھ اور زبان سے نہیں روک سکے گا۔ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ان کا ایمان کم ہوگا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! مگر اتنا کم ہوگا جتنا مشکیزے سے پانی کا قطرہ گرتا ہے' حضرت علی نے عرض کی: کم کیوں نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: وہ اپنے دلوں سے اس کو ناپسند کرتے ہوں گے۔

يَكْرَهُونَهُ بِقُلُوبِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث وضین بن عطا سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

6154 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمِّي قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى بَيْتَهُ فَغُشِيَ بِمَظْلَمَةٍ، فَقَاتَلَ فَقُتِلَ، قُتِلَ شَهِيدًا، وَمَنْ سُئِلَ الصَّدَقَةَ فَأَعْطَى فَعُدِيَ عَلَيْهِ، فَقَاتَلَ فَقُتِلَ، قُتِلَ شَهِيدًا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر آیا' ظلماً کسی نے گھیرلیا' وہ لڑا اور مارا گیا تو وہ شہید ہے' جس نے صدقہ مانگا اس کو دیا' اس پر اس نے زیادتی کی' وہ لڑا اور مارا گیا تو وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے سلیمان بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

6155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا أَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةً إِلَّا بِطُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بغیر وضو کے اللہ عزوجل نماز قبول نہیں کرتا ہے اور خیانت والے مال سے صدقہ قبول نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سَعْدٍ إِلَّا أَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابن سعد سے ابوقتادہ الحرانی روایت کرتے ہیں۔ حضرت زبیر سے یہ حدیث اسی سند سے

6154- أصله عند البخاری ومسلم فی شطره الأول بلفظ: من قتل دون ماله فهو شهيد . أخرجه البخاری: المظالم جلد5 صفحه147 رقم الحديث:2480، ومسلم: الايمان جلد1 صفحه124 .

الْإِسْنَادِ

روایت ہے۔

6156 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَذْهَبَ اللَّهُ بَصَرَهُ فَصَبَرَ، وَاحْتَسَبَ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ وَاجِبًا اَنْ لَا تَرَى عَيْنَاهُ النَّارَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی نگاہ اللہ عزوجل لے جائے اور وہ صبر کرے ثواب کی نیت سے تو اللہ پر واجب ہے کہ اس کی آنکھ کو جہنم نہ دکھائے۔

لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث مسعر سے جعفر بن عون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن حفص اکیلے ہیں۔

6157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمِّي قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ السُّورَةَ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ، وَمَلَائِكَتُهُ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن اس سورت کو پڑھا جس میں آل عمران کا ذکر ہے تو اللہ عزوجل اور اس کے فرشتے سورج غروب ہونے تک اس کے اوپر رحمت بھیجیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث یزید بن جابر سے یزید بن سنان اور یزید بن سنان سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ہامان اکیلے ہیں۔

6158 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمِّي قَالَ: نا اَبِي قَالَ: ثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ اَبَانَ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ، عَنْ

حضرت یزید بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ کی چارپائی کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: تم کیا بیان کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم انصار کی حدیث بیان کرتے ہیں، حضرت

يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا حَوْلَ سَرِيرِ مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ: مَا كُنْتُمْ تُحَدِّثُونَهُ؟ قَالُوا: كُنَّا فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: اَلَا اُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: بَلَى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ اَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ

معاویہ نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی حدیث نہ بیان کروں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے انصار سے محبت کی' اللہ عزوجل اس سے محبت کرے گا' جس نے انصار سے بغض رکھا' اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ الْمُعَلِّمِ اِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث ابان المعلم سے خلف بن خلیفہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

6159 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمِّي قَالَ: نا اَبِي قَالَ: ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ هِلَالٍ الْحِمْصِيِّ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَفْرَى الْفِرَى مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ، اَوْ كَذَبَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ كَذَبَ عَلَى عَيْنَيْهِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سب سے بڑا بہتان یہ ہے کہ اپنا نسب بدلنا یا رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھنا' یا جھوٹا خواب بیان کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسَ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث زہری سے یونس' یونس سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

6159- أصله عند البخاری من طریق علی بن عیاش (ح)جریر' قال: حدثنی عبد الواحد بن عبد اللّٰہ النصری فذكره .

أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحه 624 رقم الحدیث: 3509' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 132 رقم الحدیث: 16982' والطبرانی فی الكبیر جلد 22 صفحه 93 رقم الحدیث: 224 . ولفظه عند الطبرانی

6160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمِّي قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا، اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس کو آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے دے۔

لَمْ يَرْوِ الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث یونس سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

6161 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ بَابٌ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، لَا يَدْخُلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا الصَّائِمُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت کا ایک دروازہ ہے اس کا نام ریان ہے، اس دروازے سے صرف روزے دار ہی داخل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عمر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن جبلہ اکیلے ہیں۔

6162 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ: نا مِهْرَانُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَفْطَرَ عِنْدَ اَهْلِ بَيْتٍ قَالَ: اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ، وَتَنَزَّلَ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے گھر والوں کے پاس افطار کرتے تو فرماتے: تمہارے پاس روزے داروں نے افطار کیا ہے، تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے، تمہارے پاس رحمت کے فرشتے آئے ہیں۔

6160- أخرجه البخاري: الحرث جلد**5**صفحه**28** رقم الحديث: **2340**، ومسلم: البيوع جلد**3**صفحه**1177** .

6162- أخرجه الدارمي: الصوم جلد **2**صفحه**40** رقم الحديث: **1772** . وقال: قال الألباني في صحيح الجامع جلد **4** صفحه**209**: صحيح . وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**145** رقم الحديث: **12184** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا مِهْرَانُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے مہران بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن جبلہ اکیلے ہیں۔

6163 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ قَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ الْجُرَشِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ، وَالْفَرَاغُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں جن سے اکثر لوگ نقصان میں ہیں: (۱) صحت (۲) فراغت۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث حسن سے حمید بن حکم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عاصم اکیلے ہیں۔

6164 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجُشَمِيُّ الْمُقْرِءُ الْجُورِيُّ قَالَ: ثنا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَجُلًا يُصَلِّي، وَقَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ، فَدَنَا مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَطَفَ عَلَيْهِ ثَوْبَهُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس نے اپنا کپڑا لٹکایا ہوا تھا' رسول اللہ ﷺ اس کے قریب ہوئے اور کپڑا اس پر ڈال دیا۔

6165 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجُورِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَاحَ مُسْلِمٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، مُجَاهِدًا أَوْ حَاجًّا، مُهِلًّا أَوْ مُلَبِّيًا، إِلَّا

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان اللہ کی راہ میں مجاہد یا حج یا تلبیہ کے لیے نکلتا ہے تو سورج کے غروب ہونے کے ساتھ اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

غَرَبَتِ الشَّمْسُ بِذُنُوبِهِ، وَخَرَجَ مِنْهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ

یہ دونوں حدیثیں ہیثم بن حبیب سے حفص بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں احمد بن فرج اکیلے ہیں۔

6166 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عُبِدَ اللهُ بِشَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ فِقْهٍ فِي دِينٍ، وَلَفَقِيهٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ، وَلِكُلِّ شَيْءٍ عِمَادٌ، وَعِمَادُ هَذَا الدِّينِ الْفِقْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم دین سیکھنے سے زیادہ افضل عبادت اللہ کے ہاں کوئی نہیں ہے' ایک فقیہ شیطان پر غالب ہوتا ہے' ہزار عبادت کرنے والوں سے' ہر شی کا ستون ہوتا ہے' اس دین کا ستون فقہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے یزید بن عیاض روایت کرتے ہیں۔

6167 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی' اگر گھونسلے کے تنکے کے برابر حصہ ڈالا تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ

یہ حدیث حضرت نافع سے ابن ابو لیلیٰ اور ابن ابو لیلیٰ سے حکم بن ظہیر روایت کرتے ہیں۔

6168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی جنت میں داخل ہوگا

قَالَ: نا ابْنُ اَبِی فُدَیْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِی رَبَاحُ بْنُ اَبِی مَعْرُوفٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ، لَا یَبْقَی اَهْلُ دَارٍ، وَلَا غُرْفَةٍ اِلَّا قَالُوا: مَرْحَبًا مَرْحَبًا، مَرْحَبًا اِلَیْنَا، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَرَی هٰذَا الرَّجُلَ فِی هٰذَا الْیَوْمِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَجَلْ، وَاَنْتَ هُوَ یَا اَبَا بَكْرٍ

جنت میں گھر یا کمرہ میں رہنے والا ہر کوئی کہہ رہا ہو گا: ہماری طرف سے خوش آمدید! خوش آمدید! خوش آمدید! حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آج وہ آدمی دیکھا جا سکتا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اے ابوبکر! تو ہی تو ہے وہ آدمی۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَیْسِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا رَبَاحُ بْنُ اَبِی مَعْرُوفٍ، وَلَا عَنْ رَبَاحٍ اِلَّا ابْنُ اَبِی فُدَیْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ السَّالِمِیُّ

یہ حدیث قیس بن سعد سے رباح بن ابومعروف اور رباح سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد بن ابوبکر السلمی اکیلے ہیں۔

6169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِیفَةَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَیْسٍ الضَّبِّیُّ، عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی کی اجازت سے ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا نَهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ

یہ حدیث عطاء ابن عباس سے اور عطاء سے نہاس بن قہم روایت کرتے ہیں۔

6170 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِیفَةَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَیْسٍ الضَّبِّیُّ قَالَ: ثَنَا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رمضان میں اللہ کا ذکر کرنے والے کو بخش دیا جاتا ہے اس ماہ میں اللہ کے مانگنے والے کو خالی نہیں بھیجا جاتا ہے۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي رَمَضَانَ مَغْفُورٌ لَهُ، وَسَائِلُ اللّٰهِ فِيهِ لَا يَخِيبُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے ہلال بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن قیس اکیلے ہیں۔ حضرت عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتَّى يُصِيبَ الْأَرْضَ مِنْ شَيْءٍ مِنْ دُمُوعِهِ، لَمْ يُعَذِّبْهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اللہ کا ذکر کیا اس کی آنکھوں سے اللہ کے خوف سے آنسو نکل آئے، ان آنسوؤں میں سے کچھ زمین پر گرے تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو عذاب نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ

یہ حدیث ابوجعفر الرازی سے محمد بن سلیمان بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

6172 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو تہجد پڑھے اور اس پر نیند غالب آ گئی تو اللہ عزوجل اس کے لیے رات کا ثواب لکھ دے گا اور

6171- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه260 وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه . ووافقه الذهبي . وانظر الترغيب للمنذري جلد4صفحه228 رقم الحديث:2 .

6172- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه35 رقم الحديث: 1314، والنسائي: قيام الليل جلد3صفحه215 (باب من كان له صلاة بالليل فغلبه عليها النوم)، ومالك في الموطأ: صلاة الليل جلد1صفحه117 رقم الحديث: 1، وأحمد: المسند جلد 6صفحه81 رقم الحديث: 24495 . وقال المنذري: وفي اسناده رجل لم يسم، وسماه النسائي في رواية له: الأسود بن يزيد وهو ثقة ثبت، وبقية اسناده ثقات . انظر الترغيب جلد 1 صفحه 409 رقم الحديث:5 .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ صَلَاةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتَاهُ عَيْنَاهُ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَجْرَ لَيْلَتِهِ تِلْكَ، وَكَانَ نَوْمُهُ عَلَيْهِ صَدَقَةً مِنَ اللّٰهِ

نینداس کے لیے صدقہ ہوجائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَرَوَاهُ مَالِكٌ، عَنْ، مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث محمد بن منکدر‘ سعید بن جبیر سے‘ وہ اسود بن یزید سے‘ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ محمد بن منکدر سے ابوجعفر الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو امام مالک‘ محمد بن منکدر سے‘ وہ سعید بن جبیر سے‘ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

6173 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ قَالَتْ: يَا رَبَّنَا، اَعْطَيْتَ بَنِي آدَمَ فَهُمْ يَاْكُلُونَ، وَيَشْرَبُونَ وَيَرْكَبُونَ، وَيَلْبَسُونَ، وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ، وَلَا نَاْكُلُ وَلَا نَشْرَبُ، وَلَا نَلْهُو، فَكَمَا جَعَلْتَ لَهُمُ الدُّنْيَا فَاجْعَلْ لَنَا الْآخِرَةَ، فَقَالَ: لَا اَجْعَلُ ذُرِّيَّةَ مَنْ خَلَقْتُهُ بِيَدِي كَمَنْ قُلْتُ لَهُ كُنْ فَكَانَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: فرشتوں نے عرض کی کہ اے رب! بنی آدم کو تو نے عطا کیا‘ وہ کھاتے اور پیتے اور سوار ہوتے ہیں اور پہنتے ہیں‘ ہم نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں‘ نہ کھلاتے ہیں‘ تو تے ان کے لیے دنیا بنا دی‘ ہمارے لیے آخرت بنا دے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: میں اس کی اولاد کو جن کو میں نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہے‘ ایسا نہیں کروں گا جس طرح تم کہہ رہے ہو‘ ہو گیا جو ہونا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَاَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے طلحہ بن زید اور ابوغسان محمد بن مطرف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں طلحہ بن زید محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔ ان سے

عَنْ اَبِی غَسَّانَ، حَجَّاجٌ الْاَعْوَرُ

روایت کرنے میں ابوغسان حجاج الاعورا کیلے ہیں۔

6174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمِّي قَالَ: ثَنَا اَبِي قَالَ: ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، اَنَّهُ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَسْاَلَكَ عَنْ اَمْرٍ لَا اَسْاَلُ عَنْهُ اَحَدًا بَعْدَكَ: مَنْ اَبُونَا؟ قَالَ: آدَمُ قَالَ: مَنْ اُمُّنَا؟ قَالَ: حَوَّاءُ قَالَ: مَنْ اَبُو الْجِنِّ؟ قَالَ: اِبْلِيسُ قَالَ: فَمَنْ اُمُّهُمْ؟ قَالَ: امْرَاَتُهُ

حضرت معاویہ بن حکم السلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے ایسے معاملہ کے متعلق پوچھتا ہوں' میں آپ کے بعد اس کے متعلق کسی سے نہ پوچھوں گا' ہمارے والد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: آدم علیہ السلام' عرض کی: ہماری والدہ کون ہیں؟ فرمایا: حواء' عرض کی: جنوں کا باپ کون ہے؟ فرمایا: ابلیس! عرض کی: ان کی ماں کون ہے؟ فرمایا: شیطان کی بیوی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث زہری سے یونس بن یزید اور یونس سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

6175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمِّي قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي فَرْوَةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

حضرت ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورتوں سے متعہ کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي فَرْوَةَ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث ابوفروہ سے سلمہ بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

6176 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

6175- أخرجه مسلم: النكاح جلد **2** صفحه **1026**' وأبو داؤد: النكاح جلد **2** صفحه **233** رقم الحديث: **2073** والنسائي: النكاح جلد **6** صفحه **102** (باب تحريم المتعة) .

6176- أخرجه البخاري: الحج جلد **3** صفحه **663** (باب الزيارة يوم النحر معلقًا) . والطبراني في الكبير جلد **2** صفحه **205** رقم الحديث: **12904** . ولم يذكرا الطواف .

قَالَ: نا عَمِّي قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ رِيَاحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُ الْبَيْتَ كُلَّ لَيْلَةٍ مِنْ لَيَالِي مِنًى، ثُمَّ يَطُوفُ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ لِطَوَافِهِ، وَيَرْجِعُ اِلَى مِنًى قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَهُ الصُّبْحُ ..

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ میں راتوں کو ٹھہرتے ہوئے ہر رات بیت اللہ کی زیارت کرتے' پھر طواف کرتے اور طواف کی دو رکعتیں پڑھتے' پھر صبح ہونے سے پہلے منیٰ واپس آ جاتے۔

....

عَنْ طَاوُسٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ رِيَاحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث طاؤس سے عمر بن ریاح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

6177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا حَمْزَةُ بْنُ جَعْفَرٍ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: نا اَبُو سَمُرَةَ الْقَاضِي قَالَ: ثنا اَبُو شَيْبَةَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي وَاُمِّي، هَلْ عَلَيْنَا جِهَادٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، جِهَادُكُنَّ هَذَا الْبَيْتُ يَعْنِي: مَكَّةَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! کیا ہم عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ فرمایا: جی ہاں! تمہارا جہاد حج کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو سَمُرَةَ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوسمرہ اکیلے ہیں۔

6178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا حَمْزَةُ بْنُ جَعْفَرٍ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: ثنا اَبُو سَمُرَةَ الْقَاضِي، قَالَ ثنا اَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، مَنْ سَيِّدُكُمْ؟ ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: جد بن قیس' ہم سے بخل سے پیش آتے ہیں' آپ نے فرمایا: تمہارا سردار عمرو بن جموع ہے' وہ سخی ہے۔

6178- اخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 397 رقم الحديث: 12116 . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 9 صفحه 317: وفيه أبو شيبة ابراهيم بن عثمان وهو ضعيف .

قَالُوا: جَدُّ بْنُ قَيْسٍ، وَإِنَّا لَنُبَخِّلُهُ قَالَ: لَيْسَ سَيِّدَكُمْ، وَلَكِنْ سَيِّدُكُمْ عَمْرُو بْنُ الْجَمُوحِ وَكَانَ سَخِيًّا

6179 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا حَمْزَةُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نا أَبُو سَمُرَةَ الْقَاضِي قَالَ: نا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اشْتَرَيْنَا أُضْحِيَّةً، فَعَدَا عَلَيْهَا الذِّئْبُ، فَقَطَعَ طَرَفَهَا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: لَا عَلَيْكَ ضَحِّ بِهَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے قربانی کیلئے جانور خریدا' اس پر بھیڑیے نے حملہ کیا اور اس کی دُم کاٹ کر لے گیا' میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے' اس کی قربانی کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا أَبُو سَمُرَةَ

یہ دونوں حدیثیں حکم سے ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوسمرہ اکیلے ہیں۔

6180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا هَيْثَمٌ الْحَذَّاءُ قَالَ: نا أَبُو عَلِيٍّ الرَّحَبِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ دَاوُدَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَالٍ يَكُونُ عَلَيَّ فِتْنَةً، وَمِنْ وَلَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ وَبَالًا، وَمِنِ امْرَأَةِ السَّوْءِ، تُقَرِّبُ الشَّيْبَ قَبْلَ الْمَشِيبِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ سَوْءٍ، تَرْعَانِي عَيْنَاهُ، وَتَسْمَعُنِي أُذُنَاهُ، إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ السَّوْءِ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ قَاصِمَةُ الظَّهْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انی اعوذ بک الی آخرہ''۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دارِ اقامہ میں بُرا پڑوسی پشت کو توڑتا ہے۔

6179- أخرجه أحمد: المسند جلد3 صفحه40 رقم الحديث: 11280 بنحوه .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَلِيٍّ الرَّحَبِيُّ وَهُوَ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعلی الرجبی اکیلے ہیں۔ ابوعلی الرجبی سے مراد حسین بن عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ہے۔

6181 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حالتِ احرام میں شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث حضرت عثمان بن اسود سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔

6182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ الصَّفَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، خَالُ وَلَدِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: أَنَا لَقُعُودٌ بِفِنَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ مَرَّتِ امْرَأَةٌ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: هَذِهِ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: إِنَّ مَثَلَ مُحَمَّدٍ فِي بَنِي هَاشِمٍ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ، وَسْطَ النَّتْنِ، أَوْ قَالَ: التِّبْنِ، فَانْطَلَقَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَتْهُ، فَخَرَجَ وَيُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ، فَقَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُؤْذُونَنِي فِي أَهْلِي، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ سَبْعًا، فَاخْتَارَ الْعُلْيَا فَسَكَنَهَا، وَأَسْكَنَ سَائِرَ سَمَاوَاتِهِ مَنْ شَاءَ مِنْ خَلْقِهِ،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے گھر کے صحن میں تھے' اچانک ایک عورت گزری' بعض لوگ کہنے لگے: یہ محمد ﷺ کی صاحبزادی ہیں۔ ابوسفیان نے کہا کہ محمد کی مثال بنی ہاشم میں اس ریحانہ کی مثل ہے' جس کے درمیان میں بدبو ہو' وہ عورت حضور ﷺ کی بارگاہ میں گئیں اور آپ کو بتایا' آپ نکلے' غصہ آپ کے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا' آپ نے فرمایا: ایسی قوم کے لیے ہلاکت ہے جو میرے گھر والوں کے متعلق تکلیف دیتے ہیں' پھر فرمایا: اللہ عزوجل نے سات آسمان پیدا کیے ہیں' اوپر والے کو پسند کیا وہ خاموش ہو گیا' سارے آسمان والے خاموش ہو گئے' جو چاہے جس کو پیدا کرے' اس نے سات زمینوں کو پیدا کیا' اوپر والی کو چنا اور وہ خاموش ہو گئی' جس کو چاہے

وَخَلَقَ الْاَرَضِينَ سَبْعًا، فَاخْتَارَ الْعُلْيَا وَاَسْكَنَهَا مَنْ شَاءَ مِنْ خَلْقِهِ، ثُمَّ خَلَقَ الْخَلْقَ، وَاخْتَارَ مِنَ الْخَلْقِ بَنِي آدَمَ، فَاخْتَارَ مِنْ بَنِي آدَمَ الْعَرَبَ، وَاخْتَارَ مِنَ الْعَرَبِ مُضَرَ، وَاخْتَارَ مِنْ مُضَرَ قُرَيْشًا، وَاخْتَارَ مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ، وَاخْتَارَنِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، فَاَنَا مِنْ خِيَارٍ اِلَى خِيَارٍ، فَمَنْ اَحَبَّ الْعَرَبَ فَلِحُبِّي اَكْرَمَهُمْ، وَمَنْ اَبْغَضَ الْعَرَبَ فَلِبُغْضِي اَبْغَضَهُمْ

وہ پیدا کرے' پھر مخلوق کو پیدا کیا' مخلوق میں بنی آدم کو چنا' بنی آدم میں عرب والوں کو چنا' عرب والوں میں قبیلہ مضر والوں کو چنا' قبیلہ مضر والوں میں سے قریش کو چنا' قریش میں سے بنی ہاشم کو چنا' مجھے ان کے بہتر میں سے بہتر میں دیکھا' جو عرب والوں سے محبت کرے' میری محبت کی وجہ سے ان کی عزت کرے' جو عرب سے بغض رکھے' میرے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن ذکوان اور محمد بن ذکوان سے حماد بن واقد روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6183 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا رَوْحُ بْنُ قُرَّةَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ كُمَّةً بَيْضَاءَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آستین پہنتے تھے' وہ سفید تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

6184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ، وَتَعَلَّمُوا لِلْعِلْمِ السَّكِينَةَ، وَالْوَقَارَ، وَتَوَاضَعُوا لِمَنْ تَعَلَّمُونَ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم سیکھو' علم سکون اور وقار سے سیکھو' جس سے تم سیکھتے ہو اس سے عاجزی سے پیش آؤ۔

6185 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمِّي قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحْبِبْ حَبِيبَكَ هَوْنًا مَا؛ عَسَى اَنْ يَكُونَ بَغِيضَكَ يَوْمًا مَا، وَاَبْغِضْ بَغِيضَكَ هَوْنًا مَا؛ عَسَى اَنْ يَكُونَ حَبِيبَكَ يَوْمًا مَا

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے دوست سے تھوڑی محبت کرو، ہوسکتا ہے کہ کسی دن تُو اس سے ناراض ہو، کسی سے بغض تھوڑا رکھو ہوسکتا ہے کہ کسی دن اس سے محبت ہو جائے۔

یہ دونوں حدیثیں ابوالزناد سے عباد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو محمد بن ماہان روایت کرتے ہیں۔

6186 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا حَمْدُونُ بْنُ سَلْمٍ الْحَذَّاءُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ اَبُو حَنِيفَةَ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ، فَمُطِرْنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ مَطَرًا شَدِيدًا، فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَدْرُونَ مَا قَالَ رَبُّكُمْ؟، قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَهَا ثَلَاثًا وَعَاوَدُوا قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: اِنَّ الَّذِي يَقُولُ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَقَدْ كَفَرَ بِي، وَآمَنَ بِذَلِكَ النَّجْمِ، وَاِنَّ مَنْ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ سَقَانَا فَقَدْ آمَنَ بِي، وَكَفَرَ بِذَلِكَ النَّجْمِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حدیبیہ کے دن حضور ﷺ کے ساتھ تھے، اس رات سخت بارش ہوئی، جب صبح ہوئی تو فرمایا: تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں! تین مرتبہ آپ نے فرمایا، صحابہ کرام نے تین مرتبہ عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے: وہ کہتے ہیں کہ ہم پر فلاں فلاں ستارے نے بارش برسائی ہے، اس نے میری نعمت کا انکار کیا، وہ ستاروں پر ایمان لایا، جو یہ کہتا ہے: اللہ نے ہم پر بارش برسائی تو بے شک وہ مجھ پر ایمان لایا اور ستارے کا انکار کیا۔

6185- أخرجه الترمذي: البر جلد 4 صفحه 360 رقم الحديث: 1997 . وقال: غريب لا نعرفه بهذا الاسناد الا من هذا الوجه . وقد روى هذا الحديث عن أيوب باسناد غير هذا، رواه الحسن بن أبي جعفر، وهو حعيف ضعيف أيضًا باسناد له عن على عن النبى ﷺ . والصحيح عن على موقوف عله .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث صالح بن کیسان سے مسلم بن خالد روایت کرتے ہیں۔

6187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَذَّاءُ قَالَ: نا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، فَمَرَّتْ جِنَازَةٌ، فَقَامَ، فَقُمْنَا، ثُمَّ صَلَّيْنَا، فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَقُلْنَا: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ خَلَعْتَ نَعْلَيْكَ حِينَ يَلْبَسُ النَّاسُ نِعَالَهُمْ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَشَى حَافِيًا فِي طَاعَةِ اللهِ لَمْ يَسْأَلْهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا افْتَرَضَ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک جنازہ گزرا' آپ کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہوگئے' پھر ہم نے نمازِ جنازہ پڑھی' آپ نے اپنی جوتی اُتاردی' ہم نے عرض کی: اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! آپ نے اپنی جوتی اُتاردی جب کہ لوگوں نے پہن رکھی ہے' آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو ننگے پاؤں اللہ کی اطاعت کے لیے چلا' اللہ عزوجل قیامت کے دن نہیں پوچھے گا جو اس پر فرض کیا تھا اس کے متعلق۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَذَّاءُ الْوَاسِطِيُّ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن معاویہ الحذاء اکیلے ہیں۔

6188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَذَّاءُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ غَالِبٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَرْحَمِ الْمُسْلِمِينَ فَلَنْ يَرْحَمَهُ اللهُ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ عزوجل بھی اس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے ہشام بن عبدالرحمٰن

هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

روایت کرتے ہیں۔ حضرت اشعث بن قیس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ؟ قَالَ: وَادٍ فِي جَهَنَّمَ، إِنَّ جَهَنَّمَ لَتَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ ذَلِكَ الْوَادِي فِي كُلِّ يَوْمٍ أَرْبَعَ مِائَةِ مَرَّةٍ، يُلْقَى فِيهِ الْغَرَّارُونَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا الْغَرَّارُونَ؟ قَالَ: الْمُرَاءُونَ بِأَعْمَالِهِمْ فِي دَارِ الدُّنْيَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے جب الحزن کی پناہ مانگو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جب الحزن کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم میں ایک وادی ہے، جہنم بھی اس وادی سے اللہ سے ایک ہزار مرتبہ پناہ مانگتی ہے، اس وادی میں چار سو مرّہ ڈالے جائیں گے، عرض کی: یارسول اللہ! مرّہ سے مراد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو دنیا میں دکھاوے کے لیے عمل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے محمد بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

6190 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُبْحَابِيُّ قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ الْمِعْوَلِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ أَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ، يُدْعَى إِلَيْهِ الشَّبْعَانُ، وَيُحْبَسُ عَنْهُ الْجَائِعُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بدترین کھانا اُس ولیمہ کا کھانا ہے، جس میں امیروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَلَا عَنْ عِمْرَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان اور عمران سے سعید بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے

بِهِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ

میں عبدالقدوس بن محمد اکیلے ہیں۔

6191 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا أَوْ مَشَى فِيهَا حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ، وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کسی کا جنازہ پڑھے تو اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہوگا، جو جنازہ پڑھ کر اس کے ساتھ چلا یہاں تک کہ اس کو دفن کر کے آیا تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا، ایک قیراط اُحد پہاڑ کی مثل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث کامل ابوالعلاء سے محمد بن اسماعیل الکوفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سہل اکیلے ہیں۔

6192 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا رَافِعَةُ أَبُو مُوسَى الصَّفَّارُ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، أَلَا تَرَى أَنَّ أَهْلَ النَّارِ إِذَا اسْتَغَاثُوا بِأَهْلِ الْجَنَّةِ يُنَادُونَ: (أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ، أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ) (الاعراف: 50)؟

حضرت موسیٰ الصفار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کون سا صدقہ افضل ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: پانی! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: پانی! فرمایا: کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ جہنم والے جب جنت والوں سے فریاد کریں گے تو وہ آزاد دیں گے: ہم پر پانی ڈالو یا جو تم کو اللہ نے عطا کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ الحرشی اکیلے ہیں۔

6191- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه233 رقم الحديث: 1325، ومسلم: الجنائز جلد2صفحه653 .

6193 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى بِبَطْنِ الْمَسِيلِ بَيْنَ الصَّفَا، وَالْمَرْوَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صفا و مروہ کے درمیان بطن میل میں تیز چلتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ایوب بن واقد روایت کرتے ہیں۔

6194 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نَضَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِنَاءَ، فَيَصُبُّ عَلَى يَدِهِ فَيَغْسِلُهَا حَتَّى يُنْقِيَهَا، ثُمَّ يَصُبُّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ، وَيَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَغْتَسِلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے لیے پانی کا برتن رکھتیں' آپ اپنے ہاتھ پر پانی ڈالتے' اس کو دھوتے یہاں تک کہ صاف ہو جاتا' پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر ڈالتے اور اپنی شرمگاہ کو دھوتے' پھر اپنے سر پر پانی ڈالتے' پھر غسل کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ

یہ حدیث منصور سے زیاد بن عبداللہ البکائی روایت کرتے ہیں۔

6195 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيُّ قَالَ: ثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ خِطْبَةَ امْرَأَةٍ بَعَثَ أُمَّ سُلَيْمٍ تَنْظُرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی عورت سے نکاح کا ارادہ کرتے تو حضرت اُم سلیم کو دیکھنے کے لیے بھیجتے تھے' اس کی نرمی سونگھتیں اور دونوں کندھوں کے درمیان دیکھتیں۔

6193- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه558 رقم الحديث: 1617' ومسلم: الحج جلد2صفحه920 .

6194- أصله عند البخاري ومسلم من طريق هشام بن عروة' عن أبيه' عن عائشة رضي الله عنها فذكره . أخرجه البخاري: الغسل جلد1صفحه429 رقم الحديث: 248' ومسلم: الحيض جلد1صفحه253 .

اِلَیْهَا، فَشَمَّتْ اَعْطَافَهَا، وَنَظَرَتْ اِلَی عَرَاقِیبِهَا

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی الْحَرَشِیُّ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ الحرشی اکیلے ہیں۔

6196 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِیفَةَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا یَزِیدُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا صِلَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ اَوْ شَرِبَ نَاسِیًا فَلْیُتِمَّ صَوْمَهُ، فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ، وَسَقَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ کی حالت میں بھول کر کھائے یا پیئے تو (روزہ نہیں ٹوٹے گا) کیونکہ اللہ نے اس کو کھلایا اور پلایا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا صِلَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ

یہ حدیث اشعث سے صلہ بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

6197 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِیفَةَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِی كِتَابِ جَدِّی بِخَطِّهِ: عَنْ هُشَیْمٍ، عَنْ یُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ الْحَسَنَ اَوِ الْحُسَیْنَ بَالَ عَلَی بَطْنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبُوا لِیَاْخُذُوهُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُزْرِمُوا ابْنِی، اَوْ: لَا تَسْتَعْجِلُوهُ، ، فَتَرَكُوهُ حَتَّی قَضَی بَوْلَهُ، فَدَعَا بِمَاءٍ، فَصَبَّهُ عَلَیْهِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت امام حسن یا حسین رضی اللہ عنہما نے حضور ﷺ کے پیٹ مبارک پر پیشاب کرنا شروع کیا (میں) آگے بڑھی آپ کو پکڑنے کے لیے تو حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بیٹے کو نہ پکڑنا' یا فرمایا: جلدی نہ کرنا اس کو چھوڑ دو' جب پیشاب کر کے فارغ ہوئے تو آپ نے پانی منگوایا اور اس پر ڈال دیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ یُونُسَ اِلَّا هُشَیْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث یونس سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

6198 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِیفَةَ الْوَاسِطِیُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6196- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحه 183-184 رقم الحدیث: 1933' ومسلم: الصیام جلد 2 صفحه 809 .

قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: ثنا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ بِعَرُوسٍ، وَمَعَهَا نِسْوَةٌ، وَإِذَا إِحْدَاهُنَّ تَقُولُ:

(البحر الرجز)

وَأَهْدَى لَهَا أَكْبُشًا... تَنَحْنَحُ فِي الْمِرْبَدِ

وَزَوْجُكِ فِي النَّادِي... وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدِ

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولِي هَكَذَا، وَلَكِنْ قُولِي:

أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ... فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ

حضور ﷺ مدینہ شریف میں ایک شادی کے پاس سے گزرے وہاں ان کے ساتھ عورتیں بھی تھیں وہ عورتیں پڑھ رہی تھیں:

''اس کو ایک مینڈھے ہدیہ دیئے گئے ہیں اس کو مربد مقام پر ذبح کیے جائیں گے آپ کا شوہر بیٹھک میں جانتا ہے جو کل ہونے والا ہے''۔

حضور ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کہو بلکہ یہ پڑھو: ''ہم تمہارے پاس آئے ہیں ہم کو اور تم کو مبارکباد ہو''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث لیث بن سعد سے مجاشع بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس حدیث کو ابن اویس اپنے والد سے وہ یحییٰ بن سعید سے وہ عمرہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔

6199 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: ثنا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كُنَّ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَعَالَهُنَّ، وَآوَاهُنَّ، وَكَفَّهُنَّ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، قُلْنَا: وَثِنْتَيْنِ؟ قَالَ: وَثِنْتَيْنِ، قُلْنَا: وَوَاحِدَةً؟ قَالَ: وَوَاحِدَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں ہوں وہ ان کی پرورش کرے اور ان کی کفالت کرے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر دو ہوں تو؟ آپ نے فرمایا: دو بھی ہم نے عرض کی: ایک؟ فرمایا: ایک بھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ

یہ حدیث ایوب سے عبید بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن جبلہ اکیلے ہیں۔

6200 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا الْمُعْتَمِرُ بْنُ نَافِعٍ الْهُذَلِيُّ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً اِلَّا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان دن و رات میں بارہ رکعتیں پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعْتَمِرُ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے معتمر بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن الحراش اکیلے ہیں۔

6201 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَابَسِيرِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ قَالَ: ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَلَّادٍ الصَّفَّارِ، عَنِ الْحَكَمِ النَّصْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَلِمَتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا اُحِبُّ اَنْ تَحْفَظُوهُمَا: مَا عَاقَبَ اللّٰهُ عَلَى ذَنْبٍ فِي الدُّنْيَا فَاللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ، وَمَا عَفَا اللّٰهُ عَنْ ذَنْبٍ فِي الدُّنْيَا فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَعُودَ فِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو کلمے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یاد کیے ہیں، میں پسند کرتا ہوں کہ تم بھی ان دونوں کو یاد کرلو اللہ عزوجل جس گناہ کی سزا کسی بندہ کو دنیا میں دیدے تو اللہ عزوجل زیادہ عدل کرنے والا ہے کہ اس کی سزا دوبارہ دے، جس گناہ کو اللہ عزوجل نے دنیا میں معاف کر دیا ہے تو اللہ زیادہ عزت والا ہے کہ اس کو دوبارہ نہ لوٹائے، جو معاف کیا ہے تمہارے درمیان اور جن کے درمیان پردہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔

6200- أخرجه النسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 220-221 (باب الاختلاف على اسماعيل بن أبي خالد)، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 361 رقم الحديث: 1142 بنحو . وانظر نصب الراية جلد 2 صفحه 138 .

6201- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 106-107 رقم الحديث: 651 وبنحوه وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 106-107 أيضًا الى أبي يعلٰى وقال: وفيه أزهر بن راشد وهو ضعيف والحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 388 من طريقين .

شَیْءٍ عَفَا عَنْهُ، وَسِتْرٌ بَیْنَكُمْ، وَبَیْنَ الْجِنِّ: بِسْمِ اللّٰهِ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ السَّبِیعِیِّ اِلَّا الْحَكَمُ النَّصْرِیُّ، وَیُونُسُ بْنُ اَبِی اِسْحَاقَ، وَلَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْحَكَمِ النَّصْرِیِّ اِلَّا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَكَمُ بْنُ بَشِیرِ بْنِ سُلَیْمَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ یُونُسَ بْنِ اَبِی اِسْحَاقَ الْحَجَّاجُ الْاَعْوَرُ

یہ حدیث ابواسحاق سبیعی سے حکم النصری اور یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔ حکم النصری سے خلاد الصفار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکم بن بشیر بن سلیمان اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن ابواسحاق الحجاج الاعور اکیلے ہیں۔

6202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی الْبَابَسِیرِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: تَزَوَّجَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَجَمَعَنِی فِی شَوَّالٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے شادی اور رخصتی شوال میں کی تھی۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

6203 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ كُسَا الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارُ قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ حُمَیْدٍ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے رب نے میری تین باتوں میں موافقت کی ہے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مقام ہمارے باپ ابراہیم کا ہے، اگر

6202- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 641 رقم الحديث: 1991 . في الزوائد: في اسناده محمد بن اسحاق، وهو مدلس، وقد عنعنه، وليس للحارث بن هشام بن المغيرة سوى هذا الحديث عند المصنف، وليس له شيء في الأصول الخمسة . قال المزي: ورواه محمد بن يزيد المستملي عن أسود بن عامر باسناده . الا أنه قال: عبد الرحمٰن بدل عبد الملك . وهو أولى بالصواب .

6203- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 601 رقم الحديث: 402، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1865 . وعند مسلم بن طريق ابن عمر، قال: قال عمر فذكره . ولفظه عند البخاري .

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ عُمَرُ: وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ، وَوَافَقَنِي فِي ثَلَاثٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا مَقَامُ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ لَوِ اتَّخَذْنَاهُ مُصَلًّى، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة:125)

ہم اس کو جائے نماز بنالیں؛ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''مقامِ ابراہیم کو جائے نماز بنالو''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، إِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارُ الرَّازِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث قرہ بن خالد سے حفص بن عمر النجار الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علاء بن سالم اکیلے ہیں۔

6204 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ كُسَا الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ أَبِي الْأَشْرَسِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ) (الحجر: 90)، مَنِ (الْمُقْتَسِمِينَ) (الحجر: 90)؟ قَالَ: الْيَهُودُ، وَالنَّصَارَى. قَالَ: (الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ) (الحجر: 91)، مَا (عِضِينَ) (الحجر: 91)؟ قَالَ: آمَنُوا بِبَعْضٍ، وَكَفَرُوا بِبَعْضٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: آپ اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''كما انزلنا على المقتسمين'' میں مقتسمین سے مراد کون ہے؟ فرمایا: یہود و نصاریٰ! عرض کی: ''الذين جعلوا القرآن عضين'' میں عضین سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: بعض پر وہ ایمان لائے اور بعض کا انکار کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ، وَلَا يَرْفَعُهُ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ إِلَّا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا

یہ حدیث حبیب بن حسان سے حمید بن حماد بن خوار روایت کرتے ہیں۔ ابوظبیان سے حبیب بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو امام اعمش' ابوظبیان سے' وہ ابن عباس سے موقوفاً روایت کرتے ہیں۔

6205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ كُسَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ النَّاسِ اَحْسَنُ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ؟ قَالَ: مَنْ اِذَا قَرَاَ رَاَيْتَ اَنَّهُ يَخْشَى اللّٰهَ

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: لوگوں میں زیادہ اچھی آواز میں قرآن پڑھنے والا کون ہے؟ فرمایا: جوقرآن پڑھے تو دیکھے کہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ

یہ حدیث مسعر سے حمید بن حمار روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں محمد بن معمرا کیلے ہیں۔

6206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنُ كُسَا الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَرْوَانَ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: كُنْتُ تَاجِرًا بِالْمَدِينَةِ، قُلْتُ: اَقْدُمُ، فَاِذَا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ لَقِيَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ فَسَاَلَنِي عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، وَاِذَا قَدِمْتُ الْبَصْرَةَ سَاَلَنِي سَمُرَةُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ. فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: كُنَّا سَبْعَةً فِي بَيْتٍ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: آخِرُكُمْ مَوْتًا فِي النَّارِ . فَلَمْ يَبْقَ اِلَّا اَنَا وَسَمُرَةَ

حضرت ابواویس فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں تاجر تھا' میں مدینہ آیا تو میری ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی' انہوں نے مجھ سے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا' جب میں بصرہ آیا تو مجھ سے سمرہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم ایک گھر میں سات افراد تھے' ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: تم میں آخری مرنے والا نار میں ہوگا' اب میں اور سمرہ ہی باقی رہ گئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا اَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا الْغَسَّانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے ابومروان یحییٰ بن ابوزکریا غسانی روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

6207 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ كُسَا الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ:

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بصرہ والوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی شکایت

6207- أخرجه البخاري: الأذان جلد**2**صفحه**276** رقم الحديث:**755**' ومسلم: الصلاة جلد**1**صفحه**334** .

ثَنَا اَبِی، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِیِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: وَقَعَ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ فِی سَعْدٍ عِنْدَ عُمَرَ، وَقَالُوا: اِنَّهُ لَا یُحْسِنُ یُصَلِّی، فَقَالَ: ادْعُوا لِی اَبَا اِسْحَاقَ، فَلَمَّا جَاءَ، قَالَ عُمَرُ: زَعَمَ هَؤُلَاءِ اَنَّكَ لَا تُحْسِنُ تُصَلِّی؟ قَالَ: اَمَّا اَنَا فَاِنِّی اُصَلِّی بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، لَا اَخْرِمُ عَنْهَا، اَرْكُدُ فِی الْاُولَیَیْنِ، وَاَحْذِفُ فِی الْاُخْرَیَیْنِ قَالَ: كَذَاكَ الظَّنُّ بِكَ یَا اَبَا اِسْحَاقَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لگائی' انہوں نے کہا: آپ نماز اچھی طرح نہیں پڑھاتے ہیں' حضرت عمر نے فرمایا: میرے پاس ابواسحاق کو بلاؤ' جب حضرت سعد آئے تو حضرت عمر نے فرمایا: یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ نماز اچھی طرح نہیں پڑھاتے ہیں؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تو نماز رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق پڑھتا ہوں' میں اس میں کوئی کمی نہیں کرتا ہوں' میں پہلی دو رکعتوں کو لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر کرتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابواسحاق! مجھے آپ کے متعلق یہی گمان تھا۔

6208 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ كُسَا قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ ابْنُ عُلَیَّةَ قَالَ: ثَنَا اَبِی، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِیِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ عَطِیَّةَ الْقُرَظِیِّ قَالَ: كُنْتُ فِیمَنْ حَكَمَ فِیهِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: فَنَظَرَ اِلَی عَانَتِی فَوَجَدَهَا لَمْ تُنْبِتْ، فَخَلَّی سَبِیلِی

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان میں شامل تھا جن کے متعلق حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا تھا' میرے زیر ناف بال دیکھے تو وہ نہیں اُگے تھے' مجھے چھوڑ دیا گیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِیِّ اِلَّا اِسْمَاعِیلُ ابْنُ عُلَیَّةَ

یہ حدیث داؤد طائی سے اسماعیل بن علیہ روایت کرتے ہیں۔

6209 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ كُسَا الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھانا ٹھنڈا کر کے کھاؤ کیونکہ گرم کھانے

6208- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد 4 صفحه 139 رقم الحديث: 4404-4405، والترمذي: السير جلد 4 صفحه 145 رقم الحديث: 1584، وابن ماجة: الحدود جلد 2 صفحه 849 رقم الحديث: 2541، والدارمي: السير جلد 2 صفحه 294 رقم الحديث: 2464، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 380-381 رقم الحديث: 18801 بنحوه، وقال الترمذي: حسن صحيح . والطبراني في الكبير جلد 17 صفحه 163 رقم الحديث: 438-439 .

بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْرِدُوا بِالطَّعَامِ، فَاِنَّ الطَّعَامَ الْحَارَّ غَيْرُ ذِي بَرَكَةٍ

میں برکت نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

یہ حدیث ابوذئب سے عبداللہ بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

6210 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ التِّنِّيسِيُّ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِهِ فَرَاَى رَجُلًا شَعِثًا فَقَالَ: اَمَا كَانَ هٰذَا يَجِدُ مَا يَغْسِلُ ثَوْبَهُ، وَيَلُمُّ شَعَثَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، آپ کے گھر میں آپ نے ایک آدمی کو دیکھا، اس کے بال بکھرے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا: کیا یہ پانی نہیں پاتا ہے جس سے اپنے کپڑے دھوئے اور اپنے بالوں کو سنوارے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْاَوْزَاعِيُّ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے حسان بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اوزاعی اکیلے ہیں۔

6211 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ اَبِي يَعْفُورٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَمِّي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقَالَ: لَا يَزَالُ اَمْرُ اُمَّتِي صَالِحًا حَتّٰى يَمْضِيَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً، وَخَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ، فَقُلْتُ

حضرت عون بن ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ نے فرمایا: اس اُمت کا کام ہمیشہ درست رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلیفے گزر جائیں، آپ نے اپنی آواز پست کر دی، میں نے اپنے چچا سے کہا جو

6210- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4صفحه50 رقم الحديث: 4062، وأحمد: المسند جلد 3صفحه437 رقم الحديث:14862 .

لِعَمِّي، وَكَانَ اَمَامِي: مَا قَالَ يَاعَمُّ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

میرے آگے تھے: اے چچا! آپ نے کیا فرمایا ہے؟ (میرے چچا نے کہا:) آپ نے فرمایا کہ وہ بارہ قریش سے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ اِلَّا يُونُسُ بْنُ اَبِي يَعْفُورٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عون بن ابو جحیفہ سے یونس بن ابو یعفور اور حضرت ابو جحیفہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَافُوا الْحُدُودَ فِيمَا بَيْنَكُمْ، فَمَا بَلَغَنِي مِنْ شَيْءٍ فَقَدْ وَجَبَ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حدیں آپس میں معاف کروالیا کرو جو شی مجھ تک پہنچے گی واجب ہوجائے گی۔

لَا يَرْوِي هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابن جریج سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

6213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْعَلَّافُ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ اَبِي خَلْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ مَيْمُونًا الْكُرْدِيَّ وَهُوَ عِنْدَ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ لَهُ مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ: مَا لِلشَّيْخِ لَا يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ؟ فَاِنَّ اَبَاكَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ قَالَ: كَانَ اَبِي لَا يُحَدِّثُنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ اَنْ يَزِيدَ اَوْ يُنْقِصَ . وَقَالَ:

حضرت میمون الکردی فرماتے ہیں کہ میں نے مالک بن دینار سے کہا: آپ کو کیا ہے کہ آپ اپنے والد سے حدیث روایت نہیں کرتے ہیں حالانکہ آپ کے والد نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ پایا ہے اور آپ سے حدیثیں سنی ہیں۔ فرمایا: میرے والد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے بیان نہیں کرتے ہیں اس خوف سے کہ اضافہ یا کمی نہ ہو جائے۔ اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ

6212- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد4صفحه131 رقم الحديث: 4376' والنسائي: السارق جلد8صفحه61 (باب ما يكون حرزا' وما لا يكون) .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهِ غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً، تَزَوَّجَهَا يَوْمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ لَا يُرِيدُ أَنْ يُعْطِيَهَا مَهْرَهَا، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَهُوَ زَانٍ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ اسْتَدَانَ دَيْنًا، وَهُوَ لَا يُرِيدُ أَدَاءَهُ، فَمَاتَ وَلَمْ يُؤَدِّهِ، لَقِيَ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَهُوَ سَارِقٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَلْدَةَ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي مَيْمُونٍ الْكُرْدِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے' میں آپ کے حوالہ سے وہی حدیث بیان کروں گا جو میں نے آپ سے کئی مرتبہ سنی ہو۔ میں نے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی آدمی کسی عورت سے شادی کرے' جس دن شادی کرے اس کا حق مہر نہ دے' وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل سے حالت زانیہ میں ملے گا' جو کوئی آدمی کسی سے قرض لے اور اس کی نیت ادا کرنے کی نہ ہو اور وہ مرگیا' اس نے ادا نہیں کیا تو اللہ عزوجل سے ملے گا اس حالت میں کہ وہ چور ہوگا۔

یہ حدیث ابوخلدہ سے ابوسعید مولیٰ بنی ہاشم روایت کرتے ہیں۔ حضرت میمونہ الکردی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا أَنَا قَاعِدٌ، إِذَا جَاءَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَكَزَ بَيْنَ كَتِفَيَّ، فَقُمْتُ إِلَى شَجَرَةٍ فِيهَا مِثْلُ وَكْرَيِ الطَّيْرِ، فَقَعَدَ فِي أَحَدِهِمَا، وَقَعَدْتُ فِي الْآخَرِ، فَسَمَتْ وَارْتَفَعَتْ حَتَّى إِذَا سَدَّتِ الْخَافِقَيْنِ، وَأَنَا أُقَلِّبُ طَرْفِي، فَلَوْ شِئْتُ أَنْ أَمَسَّ السَّمَاءَ مَسَسْتُ، فَالْتَفَتُّ، فَإِذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَأَنَّهُ حِلْسٌ لَاطِءٌ فَعَرَفْتُ فَضْلَ عِلْمِهِ بِاللّٰهِ عَلَيَّ، وَفُتِحَ لِي بَابٌ مِنَ السَّمَاءِ فَرَأَيْتُ النُّورَ الْأَعْظَمَ، وَلَطَّ دُونِي الْحِجَابُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسی اثناء میں کہ میں بیٹھا ہوا تھا حضرت جبریل امین علیہ السلام آئے' میرے دونوں کندھوں کے درمیان ہاتھ مارا' میں اُٹھ کر ایک درخت کی طرف گیا جس میں پرندے کے دو گھونسلوں کی مانند جگہ تھی۔ ان میں سے ایک میں' میں بیٹھ گیا اور ایک میں وہ بیٹھ گئے۔ وہ اُٹھ کر بلند ہونا شروع ہوگئی۔ یہاں تک کہ آسمان کے قریب پہنچ گئی۔ میں نے اپنا پہلو بدلا' پس اگر میں چاہتا تو آسمان کو چھو لیتا۔ میں نے دوسری طرف توجہ کرلی۔ جبریل گھونسلے کو لازم پکڑے ہوئے تھے' پس میں نے پہچان لیا اپنے اوپر ان کے اللہ کو جاننے کی فضیلت کو۔ آسمان سے ایک دروازہ میرے لیے کھولا

رَفْرَفُهُ الدُّرُّ، وَالْيَاقُوتُ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيَّ مَا شَاءَ أَنْ يُوحِيَ

گیا۔ میں نے نورِ اعظم کو دیکھا' میرے آگے ایسا پردہ تھا اس کا کنارہ سفید تھا' اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی فرمائی جو اس کی منشا تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ إِلَّا الْحَارِثُ

اس حدیث کو ابوعمران سے' حارث ہی روایت کرتے ہیں۔

6215 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِيُّ أَبُو حُمَّةَ قَالَ: نا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُ: سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَصْلَتَانِ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ، وَهُمَا يَسِيرَانِ، وَقَلِيلٌ مَنْ يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا، قَالُوا: وَمَا هُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَسْبِيحُ الْعَبْدِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَيَحْمَدُ عَشْرًا، وَيُهَلِّلُ عَشْرًا، وَهِيَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ، وَهِيَ عِنْدَ اللّٰهِ أَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةِ حَسَنَةٍ، وَيُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً، وَيَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً، وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً، فَذَلِكَ مِائَةٌ، وَهِيَ عِنْدَ اللّٰهِ أَلْفُ حَسَنَةٍ،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ دو باتیں ایسی ہیں جن پر کوئی مسلمان بندہ دن رات کو ہمیشگی کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا' دونوں آسان ہیں' ان دونوں پر عمل کرنے والے کم ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ دونوں کیا ہیں؟ فرمایا: جو کوئی مسلمان بندہ ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ الحمد للہ' دس مرتبہ سبحان اللہ' دس مرتبہ لا الٰہ الا اللہ' رات میں ایک سو پچاس مرتبہ پڑھے گا تو اس کا ثواب اللہ کے ہاں پندرہ سو نیکیوں کے برابر ہے۔ تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' چونتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھے گا تو یہ سو جائے گا' اللہ کے ہاں یہ نیکیاں ایک ہزار ہو جائیں گی' اس کا ثواب پچیس سو نیکیوں کے برابر ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس پر ہمیشگی کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو

6215- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**318** رقم الحديث: **5065**' والترمذى: الدعوات جلد**5**صفحه**478** رقم الحديث: **3410** وقال: حسن صحيح . والنسائى: السهو جلد **3**صفحه**62-63** (باب عدد التسبيح بعد التسليم)' وابن ماجة: الاقامة جلد **1**صفحه**299** رقم الحديث: **926**' وأحمد: المسند جلد **2**صفحه**275** رقم الحديث: **6924** .

فَذَلِكَ اَلْفَانِ وَخَمْسُ مِائَةِ حَسَنَةٍ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا لَنَا لَا نُحَافِظُ عَلَى ذٰلِكَ؟ قَالَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَضَى صَلَاتَهُ اَتَاهُ الشَّيْطَانُ، فَذَكَّرَهُ حَوَائِجَهُ، فَيَقُومُ قَبْلَ اَنْ يَقُولَهَا، فَاِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ اَتَاهُ، فَاَلْهَاهُ عَنْهَا حَتَّى يَنَامَ

شیطان اس کو اس کے کام یاد کروا دیتا ہے' وہ ان کو پڑھنے سے پہلے کھڑا ہو جاتا ہے' جب بستر پر آتا ہے تو وہ اس کو بھلا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ سو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

6216 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نُسَمِّيهَا الْمَانِعَةَ، وَاَنَّهَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سُورَةٌ، مَنْ قَرَاَهَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ فَقَدْ اَكْثَرَ وَاَطَابَ، يَعْنِي، تَبَارَكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مانعہ' اس کا نام رکھتے تھے۔ایک سورت کا جو قرآن میں ہے' جو اس کو ہر رات پڑھتا ہے وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا' وہ سورت تبارک الذی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، اِلَّا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے ابن ابوحازم روایت کرتے ہیں۔

6217 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَارَانِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي اتَّبَعَهُ مُوسَى قَالَ: قُلْتُ: هُوَ الْخَضِرُ، قَالَ الْفَزَارِيُّ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بنی فزارہ میں سے کسی آدمی کو نہیں دیکھتا جس کی موسیٰ علیہ السلام نے تلاش کی ہو' وہ خضر علیہ السلام ہیں۔حضرت فزارہ نے فرمایا: وہ کوئی آدمی تھا' ہمارے پاس سے حضرت ابی بن کعب گزرے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کو بلاؤ' ان سے پوچھو کیا آپ نے

6217- أخرجه البخاري: العلم جلد1صفحه202 رقم الحديث:74' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1847 .

هُوَ رَجُلٌ آخَرُ، فَمَرَّ بِنَا اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَدَعَوْتُهُ، فَسَاَلْتُهُ: اَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُذْكَرُ الَّذِي تَبِعَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا مُوسَى جَالِسٌ فِي مَلَإِ بَنِي اِسْرَائِيلَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: مَا مِنْ رَجُلٍ اَعْلَمُ بِاللّٰهِ مِنْكَ؟ قَالَ: مَنْ اُرَاهُ؟ قَالَ: فَعَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، اِذَا لَمْ يَرُدَّ الْاَمْرَ عَلَيْهِ، فَاَوْحَى اللّٰهُ: بَلْ عَبْدِي الْخَضِرُ، فَسَاَلَ السَّبِيلَ اِلَيْهِ؟ فَجَعَلَ اللّٰهُ لَهُ الْحُوتَ آيَةً اِذَا افْتَقَدَهُ، وَكَانَ مِنْ شَاْنِهِ مَا قَصَّ اللّٰهُ

رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ حضرت ابی نے فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے گروہ میں بیٹھے ہوئے تھے ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: آپ سے زیادہ بھی کوئی اللہ کو جاننے والا ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: آپ کس کو دیکھتے ہیں؟ اللہ عزوجل آپ کی اس بات سے ناراض ہوا آپ کو کوئی جواب نہیں دیا۔ اللہ عزوجل نے وحی کی: ہاں! بلکہ آپ سے زیادہ مجھے جاننے والا میرا بندہ خضر ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کی طرف جانے کے لیے پوچھا اللہ عزوجل نے اس جگہ کی نشانی مچھلی بتائی کہ جب وہاں آپ مچھلی نہ پائیں گے یہ بات ہے جو اللہ عزوجل نے بیان کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحُ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے مسلم بن خالد اور عبداللہ بن میمون القداح روایت کرتے ہیں۔

6218 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ، وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ، قَالَا: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ، وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ، اَعُوذُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انت الاول الٰی آخرہ'' (دعا کو اصل حدیث سے دیکھ کر یاد کر لیا جائے)۔

بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسَلِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْغِنَى، وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَاثَمِ، وَالْمَغْرَمِ، اللّٰهُمَّ نَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي، وَبَيْنَ خَطِيئَتِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هَذَا مَا سَالَ مُحَمَّدٌ رَبَّهُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الْمَحْيَا، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ، وَثَبِّتْنِي، وَثَقِّلْ مَوَازِينِي، وَارْفَعْ دَرَجَتِي، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي، وَاغْفِرْ خَطِيئَتِي، وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ. آمِينَ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ. آمِينَ. اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فُعِلَ وَخَيْرَ مَا عُمِلَ، وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ. آمِينَ. اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي، وَتَضَعَ وِزْرِي، وَتُصْلِحَ اَمْرِي، وَتُطَهِّرَ قَلْبِي، وَتَحَفَّظَ فَرْجِي، وَتُنَوِّرَ لِي قَلْبِي، وَتَغْفِرَ ذَنْبِي، وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ. آمِينَ. اللّٰهُمَّ نَجِّنِي مِنَ النَّارِ

وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ زُنْبُورٍ

حدیث کے یہ الفاظ محمد بن زنبور کے ہیں۔

6219 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُعَلِّمُ الْخَيْرِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بھلائی کی تعلیم دینے والے استاد کے لیے ہر شی بخشش مانگتی ہے یہاں تک کہ مچھلیاں سمندر میں۔

حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْبِحَارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ

یہ حدیث حضرت اعمش سے ابواسحاق الفزاری روایت کرتے ہیں۔

6220 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے ہوئے دیکھا (مراد عمامہ کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر پر مسح کرتے ہوئے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے مخلد بن حسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں میّب بن واضح اکیلے ہیں۔

6221 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ الْجُذَامِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَيْوَانَ، عَنْ أَبِي سَهْلَةَ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، أَنَّ رَجُلًا أَمَّ قَوْمًا، فَبَسَقَ فِي الْقِبْلَةِ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ: لَا يُصَلِّي لَكُمْ هَذَا، فَأَرَادَ بَعْدَ ذَلِكَ أَنْ يُصَلِّيَ بِهِمْ، فَمَنَعُوهُ، وَأَخْبَرُوهُ بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسہلہ السائب بن خلاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی قوم کو امامت کروا رہا تھا' اس نے قبلہ کی جانب تھوکا' رسول اللہ ﷺ اس کو دیکھ رہے تھے' جس وقت وہ نماز پڑھا کر فارغ ہوا تو آپ نے فرمایا: تمہاری نماز نہیں ہوئی' اس نے دوبارہ نماز پڑھانے کا ارادہ کیا' نمازیوں نے منع کیا' ان کو رسول اللہ ﷺ کی بات بتائی گئی' یہ بات رسول اللہ ﷺ کے ہاں ذکر ہوئی' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے' انہوں نے نہیں کیا' میرا خیال ہے کہ آپ نے فرمایا: تُو نے اللہ کو تکلیف دی یا اس طرح

6221- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 127 رقم الحديث: 481' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 70 رقم الحديث: 16567' وابن حبان (334/موارد) . وانظر الترغيب للمنذرى جلد 1 صفحه 202 رقم الحديث: 10 .

وَسَلَّمَ . فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نِعْمَ مَا فَعَلُوا ، وَاَحْسِبُهُ قَالَ: آذَيْتَ اللّٰهَ اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ

کا کلمہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

6222 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي اَمْوَالَهُمْ وَاَنْفُسَهُمْ، اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنہوں نے لا الٰہ الا اللہ پڑھ لیا' انہوں نے اپنے اموال اور جانیں محفوظ کر لیں اور ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

6223 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَّاتُ مَا سَالَمْنَاهُنَّ مُنْذُ حَارَبْنَاهُنَّ، فَمَنْ رَاَى مِنْهُنَّ شَيْئًا فَلْيَقْتُلْهُ، فَاِنَّهُ لَا يَبْدُو لَكُمْ مُسْلِمُوهُمْ، وَمَنْ تَرَكَ مِنْهُنَّ خِيفَةً شَيْئًا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سانپ سے ہم محفوظ نہیں ہیں جب سے ہم اس سے لڑے ہیں' جو سانپ دیکھے اس کو مارے کیونکہ تم میں سے کسی کو نہیں چھوڑے گا' جس نے اس سے ڈرتے ہوئے اسے چھوڑ دیا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

6224 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

6222- أخرجه البخاری: الزكاة جلد3صفحه308 رقم الحديث: 1399' ومسلم: الايمان جلد1صفحه51 .

6224- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: المناقب جلد 6صفحه647 رقم الحديث: 3539 بلفظ: سموا باسمی' ولا تكتنوا بكنيتی وأيضًا فی فرض الخمس جلد6صفحه251 رقم الحديث: 3117 . بلفظ:

قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْمَعُوا اسْمِي وَكُنْيَتِي، أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ، اللّٰهُ يُعْطِي وَأَنَا قَاسِمٌ

ﷺ نے فرمایا: میری کنیت اور نام کو جمع نہ کرو' میں ابوالقاسم ہوں' اللہ دیتا ہے میں تقسیم کرتا ہوں۔

6225 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا، حَتَّى يَفُكَّهُ الْعَدْلُ، أَوْ يُوبِقَهُ الْجَوْرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی دس آدمیوں کا امیر بن جائے' جو خیانت کی ہوگی وہ قیامت کے دن لے آئے گا یا تو اس کا عدل اس کو بچالے گا یا اس کا ظلم آکر ہلاک کر دے گا۔

6226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بغیر حق کے کسی کی ایک بالشت زمین بھی لے' اس کو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

6227 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی کسی کے گھر میں جھانکے تو وہ اس کو کنکری مارے' اس کی آنکھ پھوڑی جائے' اس مارنے والے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

ما أعطيكم ولا أمنعكم' انما أنا قاسم أضع حيث أمرت . ومسلم: الآداب جلد3صفحه1684 في شطره الأول فقط . وأحمد: المسند جلد2صفحه571 رقم الحديث: 9611 . ولفظه عند أحمد .

6227- أخرجه البخاري: الديات جلد12صفحه225 رقم الحديث: 6888' ومسلم: الآداب جلد3صفحه1699 .

وَسَلَّمَ: لَوِ اطَّلَعَ عَلَيْكَ اَحَدٌ فِي بَيْتِكَ فَخَذَفْتَهُ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ، مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ

یہ تمام احادیث عبداللہ بن محمد بن عجلان سے ابراہیم بن منذر الحزامی روایت کرتے ہیں۔

6228 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيرٌ مُشَبَّكٌ بِالْبَوَارِي، عَلَيْهِ كِسَاءٌ اَسْوَدُ، فَاَجْلَسْنَاهُ عَلَى الْبَوَارِي، فَدَخَلَ عَلَيْهِ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَيْهِ، فَنَظَرَا، فَرَاَيَا اَثَرَ السَّرِيرِ فِي جَنْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَكَى اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُبْكِيكُمَا؟، قَالَا: نَبْكِي اَنَّ هَذَا السَّرِيرَ قَدْ اَثَّرَ فِي جَنْبِكَ خُشُونَتُهُ وَكِسْرَى، وَقَيْصَرُ عَلَى فُرُشِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ عَاقِبَةَ كِسْرَى، وَقَيْصَرَ اِلَى النَّارِ، وَعَاقِبَةَ سَرِيرِي هَذَا الْجَنَّةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی چارپائی تھی' اس پر بستر بوریا کا تھا' اس پر کالی چادر تھی' ہم بوریا پر بیٹھے ہوئے تھے' حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں تشریف لائے' حضور ﷺ تشریف فرما تھے' دونوں نے آپ کی زیارت کی' چارپائی کے نشانات آپ کے جسم اطہر پر تھے۔ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں رو پڑے۔ حضور ﷺ نے ان دونوں کو فرمایا: آپ کیوں روئے ہیں؟ دونوں نے عرض کی: ہم ان نشانات کو دیکھ کر رو رہے ہیں جو آپ کے جسم پر ہیں۔ (ہم نے دیکھا) کسریٰ و قیصر ریشم اور دیباج کے بستر پر لیٹتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کسریٰ و قیصر کا انجام جہنم ہے' میری یہ چارپائی کا انجام جنت میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث لیث سے عبدالعزیز بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

6229 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ قَالَ: نا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ اَخِي مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ قَالَ:

حضرت زید بن عبدالرحمٰن اپنی والدہ حیی بنت قریط سے' وہ اپنی والدہ عقیلہ بنت عبید بن حارث سے' وہ فرماتی ہیں کہ میں اور میری والدہ قریرہ بنت حارث عتواریہ

نَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّهِ حَجَّةَ بِنْتِ قُرَيْطٍ، عَنْ أُمِّهَا عَقِيلَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: جِئْتُ أَنَا وَأُمِّي، قُرَيْرَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ الْعُتْوَارِيَّةُ فِي نِسَاءٍ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ، فَبَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ضَارِبٌ عَلَيْهِ قُبَّةً بِالْأَبْطَحِ، وَأَخَذَ عَلَيْنَا أَلَّا نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا، الْآيَةَ كُلَّهَا، فَلَمَّا أَقْرَرْنَا وَبَسَطْنَا أَيْدِينَا لِنُبَايِعَهُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَمَسُّ أَيْدِي النِّسَاءِ فَاسْتَغْفَرَ لَنَا، وَكَانَتْ تِلْكَ بَيْعَتَنَا

مہاجرات عورتوں کے ساتھ آئیں، ہم آپ ﷺ کے پاس آئیں، آپ چمڑے کا خیمہ لگا رہے تھے، آپ نے ہم سے شرک نہ کرنے کا وعدہ لیا، جب ہم نے اقرار کرلیا تو ہم نے اپنے ہاتھ بڑھائے بیعت کرنے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں عورتوں کے ہاتھوں کو نہیں چھوتا ہوں، ہمارے لیے آپ نے بخشش کی دعا مانگی، یہ ہماری بیعت تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَقِيلَةَ بِنْتِ عُبَيْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّبَذِيُّ

یہ حدیث عقیلہ بنت عبیدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بکار بن عبداللہ الربذی اکیلے ہیں۔

6230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْهَا يَوْمَ عَرَفَةَ؟ فَقَالَ: هِيَ حَقٌّ يَعْنِي: الْعَتِيرَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے یومِ عرفہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: حق ہے یعنی عتیرہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ

یہ حدیث زید بن اسلم سے سفیان روایت کرتے ہیں اور سفیان سے محمد بن ابوعمر الصرفی اکیلے ہیں۔

6231 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

6231- أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد2 صفحه 260-261 رقم الحديث: 2175، وابن حبان (1319/موارد) بنحوه.

قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَفْسَدَ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ.

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلام کواپنے آقا پر دلیر کیا' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے محمد بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن معاویہ اکیلے ہیں۔

6232 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، زَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، يَقُولُ: وَقَفَ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ سَائِلٌ، وَهُوَ رَاكِعٌ فِي تَطَوُّعٍ فَنَزَعَ خَاتَمَهُ، فَأَعْطَاهُ السَّائِلَ، فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْلَمَهُ ذَلِكَ، فَنَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ) (المائدة: 55)، فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک سائل حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑا ہوا' آپ نفل نماز کے رکوع میں تھے' آپ نے اپنی انگوٹھی اُتاری اور سائل کو دے دی۔ آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو اس کے متعلق بتایا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: ''تمہارا مددگار اللہ اور اس کا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں''۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پڑھا اور فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے' اے اللہ! تُو اس سے دوستی رکھ جو علی سے دوستی رکھے اور اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث حضرت عمار بن یاسر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید

اکیلے ہیں۔

6233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ قَالَ: ثَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِی خَلِيفَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُخِّرَ كَلَامٌ فِی الْقَدَرِ لِشِرَارِ هَذِهِ الْاُمَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: تقدیر میں کلام کرنے کے لیے اس اُمت کے شریر لوگوں کے لیے مؤخر کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَبِی خَلِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ

یہ حدیث ہشام بن حسان' محمد بن سیرین سے روایت کرتے ہیں اور ہشام بن حسان سے عمر بن خلیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار العیشی اکیلے ہیں۔

6234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ، وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات کا کھانا جب موجود ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پہلے رات کا کھانا کھالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث معمر سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔

6235 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

6233- أخرجه الحاكم فی المستدرك جلد **2** صفحه **473** وقال: صحيح على شرط البخاری ولم يخرجاه . ووافقه الذهبی' وقال: عنبسة ثقة لكن لم يرويا له .

6234- أخرجه البخاری: الأطعمة جلد **9** صفحه **497-498** رقم الحديث: **5463**' ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **392** .

6235- أخرجه مسلم: النكاح جلد **2** صفحه **1028**' وأبو داؤد: النكاح جلد **2** صفحه **231** رقم الحديث: **2065**' والترمذی: النكاح جلد **3** صفحه **424** رقم الحديث: **1126** .

قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْإِمَامِيُّ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُنْكَحُ الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ الْاَخِ، وَلَا الْخَالَةُ عَلَى بِنْتِ الْاُخْتِ

انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بھائی کی بیٹی اور پھوپھی، خالہ اور بہن کی بیٹی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر بن محمد سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

6236 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ سفر میں سواری پر نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔

6237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِمِنًى، اَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ، وَآمَنَهُ - رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں ظہر کی نماز پڑھی، لوگ زیادہ نفع اور حالتِ امن میں تھے اس کے باوجود آپ نے دو رکعت پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا وَكِيعٌ،

یہ حدیث مسعر سے وکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو

6236- أخرجه البخاري: الوتر جلد2 صفحه567 رقم الحديث: 1000، ومسلم: المسافرين جلد1 صفحه486 .

تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

6238 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَاَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً، فَقَالَ: ارْكَبْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا' وہ قربانی کے اونٹ کو ہانک رہا تھا' آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ اِلَّا سُفْيَانُ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے محمد بن ابو عمر روایت کرتے ہیں۔ مسعر' مختار بن فلفل سے سفیان روایتکرتے ہیں۔ لوگوں نے مسعر سے' وہ بکیر بن اخنس سے روایت کرتے ہیں۔

6239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّكُمْ تُعْرَضُونَ، عَلَى اَفْوَاهِكُمُ الْفِدَامُ، فَاَوَّلُ مَا يَتَكَلَّمُ مِنْ اَحَدِكُمْ يَدُهُ وَفَخِذُهُ

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کی بارگاہ میں پیش کیے جاؤ گے' تمہارے منہ پر مہر لگائی جائے گی' تم میں سے ہر ایک کا ہاتھ اور ران سب سے پہلے گفتگو کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا حَاتِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے حاتم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

6240 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

6238- أخرجه البخاری: الحج جلد3صفحه626 رقم الحديث: 1690' ومسلم: الحج جلد2صفحه960 .

6239- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه4 رقم الحديث: 20048' والطبرانی فی الكبير جلد 19صفحه424 رقم الحديث: 1031 .

6240- أخرجه البخاری: الغسل جلد 1صفحه468 رقم الحديث: 288' ومسلم: الحيض جلد 1صفحه248 . ولم يذكرا واذا أراد أن يأكل توضأ . وأبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه56 رقم الحديث: 223 ولفظه له .

قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وَضُوءَ الصَّلَاةِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَاْكُلَ تَوَضَّاَ

حضور ﷺ جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو نماز کے وضو جیسا وضو کرتے' جب کھانے کا ارادہ کرتے تو وضو کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

یہ حدیث معمر سے قتادہ اور معمر سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرزاق' معمر سے' وہ زہری سے روایت کرتے ہیں۔

6241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي عُقَيْلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَتَعَلَّمُونَ هَذَا الدُّعَاءَ اِذَا دَخَلَتِ السَّنَةُ اَوِ الشَّهْرُ: اللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ، وَالْاِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ، وَالْاِسْلَامِ، وَرِضْوَانٍ مِنَ الرَّحْمَنِ، وَجَوَازٍ مِنَ الشَّيْطَانِ

حضرت ابوعقیل زہرہ بن معبد اپنے دادا عبداللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب یہ دعا سکھاتے تھے' جب کوئی نیا سال یا مہینہ آتا تو پڑھنے کے لیے: ''اللّٰهم ادخله الی آخره''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِشَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن ہشام سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں رشدین بن سعد اکیلے ہیں۔

6242 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَظْهَرُ الْاِسْلَامُ حَتَّى يَخْتَلِفَ التُّجَّارُ فِي

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام پھیل جائے گا یہاں تک کہ سمندروں میں تجارت ہونے لگے گی' گھوڑے اللہ کی راہ میں چلنے لگیں گے' پھر ایسی قوم آئے گی جو قرآن پڑھیں گے' کہیں گے: ہم سے بڑا قاری کون ہے؟ ہم سے زیادہ

الْبَحْرِ، وَحَتَّى تَخُوضَ الْخَيْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ يَظْهَرُ قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، يَقُولُونَ: مَنْ أَقْرَأُ مِنَّا؟ مَنْ أَفْقَهُ مِنَّا؟ مَنْ أَعْلَمُ مِنَّا؟ ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: هَلْ فِي أُولَئِكَ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: أُولَئِكَ مِنْكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ، فَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ

فقیہ کون ہے؟ ہم سے بڑا عالم کون ہے؟ پھر آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کیا تم ان میں کوئی بھلائی دیکھتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: وہ تم میں سے اس اُمت سے ہوں گے، وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن زید بن اسلم سے خالد بن یزید العمری روایت کرتے ہیں۔

6243 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نا عَمِّي مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ يُكْنَى: أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ يُقَالُ لَهُ: الْمُهَاجِرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِرَبِّكُمْ فِي أَيَّامِ الدَّهْرِ نَفَحَاتٌ، فَتَعَرَّضُوا لَهَا، لَعَلَّ أَحَدَكُمْ أَنْ تُصِيبَهُ نَفْحَةٌ فَلَا يَشْقَى بَعْدَهَا أَبَدًا

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا رب سال کے چند دنوں میں اپنی خاص رحمت فرماتا ہے، اس کے حصول کے لیے کوشش کرو، جس کو اس کی رحمت کا حصہ ملا، اس کے بعد ہمیشہ کے لیے بدبخت نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث محمد بن مسلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

6244 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ السَّعْدِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ: ثنا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ أَنْ يُعِدَّ لَهُ طَهُورَهُ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو حکم دیا وضو کے لیے پانی تیار کرنے کے لیے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لیے تشریف لے گئے، جب آپ قضاء حاجت کے لیے جاتے تو آپ دُور جاتے تھے یہاں تک

6243- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **19** صفحه **233** رقم الحديث: **519** . وقال الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **234**: وفيه من لم أعرفهم ومن عرفتهم وثقوا .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، وَكَانَ إِذَا كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ تَبَاعَدَ حَتَّى لَا يَكَادُ يُرَى، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ، أَقْبَلَ رَاجِعًا، فَمَرَّ بِامْرَأَةٍ عِنْدَ قَبْرِ مَيِّتٍ لَهَا، وَهِيَ تُعَدِّدُ، وَتُعَوِّلُ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا وَهِيَ لَا تَعْرِفُهُ، فَقَالَ لَهَا: اتَّقِ اللّٰهَ، وَاصْبِرِي قَالَتْ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ، فَقَالَ لَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَجَاءَ فَأَخَذَ الْمِطْهَرَةَ مِنَ الْفَضْلِ، فَقَامَ الْفَضْلُ، فَأَتَى الْمَرْأَةَ، فَقَالَ لَهَا: مَا قَالَ لَكِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَامَتْ، فَقَالَتْ: يَا وَيْلَهَا؟ هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ أَعْرِفْهُ فَسَعَتْ حَتَّى لَحِقَتْهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا عَرَفْتُكَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى قَالَهَا ثَلَاثًا

کہ آپ دکھائی نہیں دیتے تھے' جب آپ ﷺ نے قضاء حاجت فرمائی تو آپ واپس آئے' آپ کا گزر ایک عورت کے پاس سے ہوا جو قبر کے پاس تھی' وہ رو رہی تھی' حضور ﷺ اس کے پاس کھڑے ہوئے' وہ آپ کو پہچانتی نہیں تھی' آپ نے اس سے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور صبر کرو! اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! اپنے کام کے لیے آپ جائیں' حضور ﷺ نے اس کو تین مرتبہ فرمایا' پھر آپ تشریف لے گئے' آپ نے حضرت فضل سے وضو کے لیے پانی لیا۔ حضرت فضل رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اس عورت کے پاس آئے' اس کو کہا: تمہیں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ وہ کھڑی ہوئی' اس نے کہا: اے ہلاکت! یہ رسول اللہ ﷺ تھے' میں آپ کو نہیں پہچان سکی۔ وہ دوڑتی ہوئی آئی' آپ کو دروازے پر ملی' عرض کرنے لگی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں آپ کو پہچان نہ سکی۔ حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: صبر پہلے صدمہ کے وقت ہوتا ہے' یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث عطاء بن ابومیمونہ سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

6245 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس اس بیماری میں لے کر آئیں جس میں آپ نے وصال فرمایا' عرض کی: یہ دونوں آپ کے لخت جگر ہیں' دونوں کو کسی شی کا وارث

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسَنٍ، وَحُسَيْنٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ، فَقَالَتْ: هٰذَانِ ابْنَاكَ، فَوَرِّثْهُمَا شَيْئًا، فَقَالَ لَهَا: أَمَّا حَسَنٌ فَإِنَّ لَهُ ثَبَاتِي، وَسُؤْدَدِي، وَأَمَّا حُسَيْنٌ فَإِنَّ لَهُ حَزَامَتِي، وَجُودِي

بنائیں' آپ نے حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: حسن میرے ثابت اور سرداری کا وارث ہے اور حسین میری طاقت اور سخاوت کا وارث ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث ابورافع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

6246 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، فَقَالَ: إِنَّ خَالِي فَارَقَ امْرَأَتَهُ، فَدَخَلَهُ مِنْ ذٰلِكَ هَمٌّ، وَأَمْرٌ شَقَّ عَلَيْهِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَهَا، وَلَمْ يَأْمُرْنِي بِذٰلِكَ، وَلَمْ يَعْلَمْ بِهِ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا، إِلَّا أَنْ تَنْكِحَ نِكَاحَ غِبْطَةٍ، إِنْ وَافَقَتْكَ أَمْسَكْتَ، وَإِنْ كَرِهْتَ فَارَقْتَ، وَإِلَّا فَإِنَّا كُنَّا نَعُدُّ هٰذَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِفَاحًا

حضرت نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: میرے خالو نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہے' وہ اس غم میں داخل ہوئے ہیں' ان پر معاملہ دشوار ہے میں اس سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں' مجھے اس کا حکم نہیں دیا' نہ ان کو معلوم ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! ہاں یہ جائز ہے کہ تو نکاح ضبط کر لے (یعنی نکاح کی خواہش کرے لیکن یہ تمنا نہیں کرتی ہے کہ اس سے ختم ہو جائے) اگر تیرے موافق آئے تو روک لے' اگر ناپسند ہو تو جدا کر دینا' ورنہ ہم اس بات کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں زنا شمار کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو غَسَّانَ

یہ حدیث حضرت عمر بن نافع سے ابوغسان روایت کرتے ہیں۔

6247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

6247- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 387 رقم الحديث: 14398 بنحوه. وذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 92 وقال: رواه البزار وفيه المسعودي وهو ثقة وقد حصل له اختلاط. وبقية رجاله ثقات.

قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى صَبِيًّا قَدْ عُلِّقَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: عَلامَ تُعَلِّقُونَ صِبْيَانَكُمْ، عَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ، يُذَابُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ يُسْعَطُ

نے ایک بچہ کو دیکھا جس پر علق تھا' آپ نے فرمایا: تم بچوں کو علق کیوں لگاتے ہو' تم قسط لگاؤ' وہ پانی سے پگھلایا جاتا ہے پھر اس کے ناک میں قطرہ قطرہ پانی ٹپکاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّارَوَرْدِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے عبدالعزیز الدراوردی روایت کرتے ہیں۔ حضرت جابر' حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6248 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُحْرِزِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: سُبَّتِ الْحُمَّى يَوْمًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوهَا، فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ اِنَّهَا لَتُذْهِبُ ذُنُوبَ الْمُؤْمِنِ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بخار کو گالی دی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو گالی نہ دو' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ مؤمن سے گناہ اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح لوہے سے زنگ بھٹی دور کر دیتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ. وَلَمْ يَرْوِ حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے موسیٰ بن عبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن محمد اکیلے ہیں۔ حضرت حفص بن عبیداللہ بن انس' حضرت ابوہریرہ سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

6248- أخرجه ابن ماجة: الطب جلد 2 صفحه 1149 رقم الحديث: 3469 بنحوه . وفي الزوائد' في اسناده موسى ابن عبيدة وهو ضعيف .

6249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ، وَلَا الْمَصَّتَانِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کا پستان ایک دفعہ اور دو مرتبہ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے عبداللہ بن رجاء روایت کرتے ہیں۔

6250 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ جَمِيلَةَ بِنْتِ عِبَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أُخْتِهَا، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ: قَدْ قُمْتُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ، وَأَنَا أَعْلَمُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فِي لَيْلَةِ الْوِتْرِ

حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے لوگوں کو رمضان میں منبر پر خطبہ دیا' فرمایا: میں اس منبر پر کھڑا ہوا ہوں' میں لیلۃ القدر کو جانتا ہوں' اس کو آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عقبہ بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

6251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھ سے کعبہ شریف کے اندر نماز پڑھنے کا وعدہ کیا تھا' آپ نے حطیم کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا حکم دیا' میں نے عرض کی: آپ نے مجھ سے کعبہ کے اندر

6249- أخرجه أحمد: المسند جلد4 صفحه7 رقم الحديث: 16127 .

عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَدَهَا اَنْ تُصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ، وَاَمَرَهَا اَنْ تُصَلِّيَ فِي الْحِجْرِ، قَالَتْ: اِنَّكَ وَعَدْتَنِي اَنْ اُصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ قَالَ: اِنَّهُ مِنَ الْبَيْتِ، لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِشِرْكٍ، اَلْحَقْتُهُ بِالْبَيْتِ

نماز پڑھنے کا وعدہ کیا' آپ نے فرمایا: یہ بھی کعبہ میں شامل ہے' اگر تیری قوم جاہلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں اس کو کعبہ میں شامل کر دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث قتادہ سے عمرو بن حریث روایت کرتے ہیں۔

6252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ الْمِخْرَاقِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ اَبِي حَسَنٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ اَبِي الْحَسَنِ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ: سَمِعَ شُرَيْحًا، يَقُولُ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتُغَرْبَلُونَ حَتَّى تَصِيرُونَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ، مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ، وَخَرِبَتْ اَمَانَاتُهُمْ، فَقَالَ قَائِلُنَا: كَيْفَ بِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: تَعْمَلُونَ بِمَا تَعْرِفُونَ وَتَتْرُكُونَ مَا تُنْكِرُونَ، وَتَقُولُونَ: اَحَدٌ اَحَدٌ، انْصُرْنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا، وَاكْفِنَا مَنْ بَغَانَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب زمانہ گھومے گا' ایسا زمانہ آئے گا کہ کمینے لوگ رہ جائیں گے' ان میں وعدہ وفائی ختم ہو جائے گی' امامت بھی ختم ہو جائے گی' ہم سے کہنے والے نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تم جو جانتے ہو وہ عمل کرو' جس کو ناپسند کرتے ہو اس کو چھوڑ ڈالو' تم کہو: احد احد! ہماری مدد کر اس پر جو ہم پر ظلم کرے' ہماری کفایت کر جو ہم پر بغاوت کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِي اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث شریح القاضی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

6253 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6253- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 46 رقم الحديث: 31 من طريق عامر بن شقيق عن أبي وائل عن عثمان

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے اور داڑھی کا خلال کرتے ہوئے دیکھا' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ کو وضو کرتے اور داڑھی کا خلال کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَسَانِيِّ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ

یہ حدیث عطاء خراسانی سے شعیب بن رزیق روایت کرتے ہیں۔

6254 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ، وَإِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ، وَعَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان دل کی معرفت اور زبان کے اقرار اور اعضاء سے عمل کرنے کا نام ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِيُّ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن صالح الہروی اکیلے ہیں۔

6255 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بن عفان رضی اللّٰه عنه فذكر بنحوه قال: حسن صحيح . وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 148 رقم الحديث: 430' والدارمي: الطهارة جلد 1 صفحه 191 رقم الحديث: 704 .

6254- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 25 رقم الحديث: 65 . وفى الزوائد: اسناد هذا الحديث ضعيفلاتفاقهم على ضعف أبى الصلت' الراوى . والبيهقى فى شعب الايمان جلد 1 صفحه 47-48 رقم الحديث: 16 . وانظر تنزيه الشريعة المرفوعة جلد 1 صفحه 151 رقم الحديث: 13 .

6255- أخرجه النسائى: المناسك جلد 5 صفحه 123 (باب كيف التلبية؟)' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 974 رقم الحديث: 2920' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 455 رقم الحديث: 8518' والدارقطنى: سننه جلد 2

قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ، أَنَّهُ: سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ الْأَعْرَجَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: كَانَ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ "لبيك اله الحق" تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث سعید بن مسلم بن بانک سے خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

6256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، عَاقِدَهُ عَلَى قَفَاهُ، فَقُلْتُ لِأُمِّ حَبِيبَةَ: أَيُصَلِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، وَهُوَ الَّذِي كَانَ فِيهِ مَا كَانَ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اُم حبیبہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا' اس کی گرہ گدی پر لگائی ہوئی تھی' میں نے حضرت اُم حبیبہ سے کہا: کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں؟ حضرت اُم حبیبہ نے فرمایا: جی ہاں! آپ کے پاس یہ ہی کپڑا ہے جو آپ نے پہن رکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث سعید بن مسلم بن بانک سے خالد بن یزید العمری روایت کرتے ہیں۔

6257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: ثنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَخِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: ہمیں بتایا گیا ہے کہ نمازِ عشاء باجماعت پڑھنے سے آدھی رات قیام کرنے کا ثواب اور فجر کی نماز باجماعت پڑھنے

صفحه 225 رقم الحديث: 38 . وقال: والحديث رواته كلهم ثقات .

6256- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 98 رقم الحديث: 366' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 127 (باب المنى يصيب الثوب)' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 179 رقم الحديث: 540 بنحوه .

الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی عَمْرَةَ قَالَ: قَالَ لِی عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ شُهُودَ الْعَتَمَةِ، خَيْرٌ مِنْ قِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ، وَشُهُودَ الصُّبْحِ خَيْرٌ مِنْ قِيَامِ لَيْلَةٍ

سے ساری رات قیام کرنے سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرَةَ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدٍ اَبُو عَطَّافٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَخُوهُ عَطَّافٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عمرو بن ابوعمرو سے عبداللہ بن خالد ابوعطاف اور عبداللہ سے ان کے بھائی عطاف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

6258 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: ثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ بِالْمُزْدَلِفَةِ، فَلَمَّا اَنَاخَ قَالَ: الصَّلَاةُ بِاِقَامَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی نماز مزدلفہ میں پڑھائی' جب اونٹ بٹھانے لگے تو آپ نے فرمایا: نمازِ عشاء بھی پڑھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

6259 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَجِیءُ فِی آخِرِ الزَّمَانِ اَقْوَامٌ، تَكُونُ وُجُوهُهُمْ وُجُوهَ الْآدَمِيِّينَ، وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبَ الشَّيَاطِينِ، اَمْثَالُ الذِّئَابِ الضَّوَارِی، لَيْسَ فِی قُلُوبِهِمْ شَیْءٌ مِنَ الرَّحْمَةِ، سَفَّاكُونَ لِلدِّمَاءِ، لَا يَرْعَوْنَ قَبِيحًا، اِنْ تَابَعْتَهُمْ وَارَبُوكَ، وَاِنْ تَوَارَيْتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمانہ کے آخر میں' ایسی قومیں آئیں گی جن کے چہرے تو آدمیوں کی طرح لیکن ان کے دل' شیطانوں کی مانند ہوں گے۔ خونخوار بھیڑیوں کی مانند ہوں گے' ان کے دلوں میں مہربانی نام کی کوئی شی نہ ہوگی۔ خون بہانے والے اس کو برا گمان تک نہ کریں گے' اگر تو ان کی اتباع کرے گا تو تباہ ہوجائے گا۔ اگر ان سے چھپے گا تو وہ تیری عیب جوئی کریں گے۔ اگر وہ تجھ سے بات کریں گے تو جھوٹ بولیں گے۔ اگر تو ان کو امین

6258- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد**2**صفحه**1005** رقم الحديث: **3021** .

عَنْهُمُ اغْتَابُوكَ، وَإِنْ حَدَّثُوكَ كَذَّبُوكَ، وَإِنِ اِمْتَنْتَهُمْ خَانُوكَ، صَبِيُّهُمْ عَارِمٌ، وَشَابُّهُمْ شَاطِرٌ، وَشَيْخُهُمْ لَا يَأْمُرُ بِمَعْرُوفٍ، وَلَا يَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ، اَلِاعْتِزَازُ بِهِمْ ذُلٌّ، وَطَلَبُ مَا فِي أَيْدِيهِمْ فَقْرٌ، الْحَلِيمُ فِيهِمْ غَاوٍ، وَالْآمِرُ بِالْمَعْرُوفِ فِيهِمْ مُتَّهَمٌ، الْمُؤْمِنُ فِيهِمْ مُسْتَضْعَفٌ، وَالْفَاسِقُ فِيهِمْ مُشْرِفٌ، السُّنَّةُ فِيهِمْ بِدْعَةٌ، وَالْبِدْعَةُ فِيهِمْ سُنَّةٌ، فَعِنْدَ ذَلِكَ يُسَلِّطُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ شِرَارَهُمْ، وَيَدْعُو أَخْيَارُهُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ

بنائے گا تو وہ خیانت کریں گے۔ ان کے بچے سخت مزاج اور بدخلق ہوں گے۔ ان کے جوان شاطر ہوں گے ان کو بوڑھے نیکی کی دعوت نہیں دیں گے اور برائی سے منع نہیں کریں گے۔ ذلیل اُن کے ہاں عزت دار ہوں گے اُن کے ہاتھ کی چیز مانگنا فقر کی علامت ہوگا۔ ان میں بردبار گمراہ نیکی کی طرف بلانے والا مہتم مؤمن کمزور فاسق نگران ہوگا عین سنت ان میں بدعت شمار ہوگی۔ ایسے میں اللہ تعالیٰ اُن پر اُن کے بُرے لوگوں کو مسلط فرما دے گا۔ ان میں سے بہتر لوگ دعا تو کریں گے لیکن اُن کی دعا قبول نہیں کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس حدیث کو خصیف سے محمد بن سلمہ نے ہی روایت کیا۔ اور رسول کریم ﷺ سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

6260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ طُفَيْلٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ: كَانَ فِي بَيْتٍ، وَاطَّلَعَ رَجُلٌ فِي بَيْتِهِ، فَأَهْوَى إِلَيْهِ بِسَهْمٍ، فَسَدَّدَهُ نَحْوَهُ، فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گھر میں تھے ایک آدمی آپ کے گھر میں جھانکنے لگا آپ نے تیر کے ساتھ اس کی طرف اشارہ کیا وہ آدمی پیچھے ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا طُفَيْلٌ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حمید سے طفیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

6261 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

6260- أخرجه البخاري: الديات جلد12صفحه225 رقم الحديث: 6889، ومسلم: الآداب جلد3صفحه1699 .

6261- أصله عند البخاري بلفظ السمع والطاعة حق ما لم يؤمر...... . أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه135

قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: عَلَيْكَ بِالسَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ فِيمَا اَحْبَبْتَ اَوْ كَرِهْتَ، اِلَّا اَنْ تُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ، فَلَا طَاعَةَ لِاَحَدٍ فِی مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا: تم پسند کرو یا ناپسند کرو آپ پر سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے مگر اس صورت میں کہ تجھے حکم دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث عبداللہ بن سعید بن ابوہند سے مغیرہ بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

6262 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسِ بْنِ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِیٍّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِیِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی اَرْوَى الدَّوْسِیِّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، فَطَلَعَ اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَيَّدَنِی بِهِمَا

حضرت ابوارویٰ الدوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا' حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں تشریف لائے' آپ نے فرمایا: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے ان کے ذریعے میری مدد فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِیٍّ اِلَّا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِی اَرْوَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث نضر بن عربی سے بشر بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں اور ابوارویٰ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6263 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

رقم الحديث: **2955**' وأبو داؤد: الجهاد جلد **3** صفحه **41** رقم الحديث: **2626**' والترمذی: الجهاد جلد **4** صفحه **209** رقم الحديث: **1707** .

6263- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد **11** صفحه **55** رقم الحديث: **11028** . وقال الهيثمی: فی المجمع جلد **3** صفحه **246**: وفيه من لم أعرفه ولا له ذكر .

قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا جَابِرُ بْنُ غَيْلَانَ بْنِ مُنَبِّهٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ إِدْرِيسَ ابْنِ بِنْتِ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ: حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا مَا طَبَعَ الرُّكْنَ مِنْ أَنْجَاسِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَأَرْجَاسِهَا، وَأَيْدِي الظَّلَمَةِ، وَالْأَثَمَةِ، لَاسْتَشْفَى بِهِ مَنْ كَانَ بِهِ دَاءٌ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رکنِ کعبہ کو جاہلیت کی پلیدی' رجس' ظلم اور گناہ کے ہاتھوں نے نہ چھوا ہوتا تو ہر بیماری والا اس کے توسّل سے شفاء طلب کر لیتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ طَاوُسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُلْوَانِيُّ

یہ حدیث حضرت وہب بن منبہ سے روایت کی جاتی ہے' وہ طاؤس سے اسی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ حلوانی اکیلے ہیں۔

6264 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَيُقَالُ لَهُ: صِيَامِ رَمَضَانَ، وَحَجِّ الْبَيْتِ. قَالَ: لَا، إِلَّا هَكَذَا قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی بنیاد لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ 'نماز قائم کرنے' زکوٰۃ دینے' بیت اللہ کا حج کرنے اور رمضان کے روزے رکھنے پر رکھی گئی ہے۔ آپ سے عرض کی گئی: رمضان کے روزے اور بیت اللہ کا حج؟ حضرت عمر نے فرمایا: نہیں! آپ نے ایسے ہی فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، وَغَيْرُهُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، وَمِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ

یہ حدیث سفیان' عبدہ سے اور سفیان سے ابراہیم بن محمد الشافعی۔ اس حدیث کو ابراہیم بن بشار الرمادی اور اس کے علاوہ سفیان سے' وہ سعیر بن خمس سے اور مسعر بن کدام روایت کرتے ہیں۔

6264- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه 64 رقم الحديث: 8' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 45 .

6265 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو دوست بناتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث سفیان سے ابراہیم بن محمد الشافعی روایت کرتے ہیں۔

6266 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ لِأَسْمَاءَ: سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ، قَالَتْ: وَاللَّهِ لَقَدْ سَبَقْتُمُونَا بِالْهِجْرَةِ، كُنَّا عِنْدَ الْعُرَاةِ الْحُفَاةِ، وَكُنْتُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُعَلِّمُ جَاهِلَكُمْ وَعَالِمَكُمْ، وَيَأْمُرُكُمْ بِمَعَالِي الْأَخْلَاقِ، وَقَالَتْ: لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرُهُ، فَقَالَ: لِلنَّاسِ هِجْرَةٌ، وَلَكُمْ هِجْرَتَانِ

حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اسماء سے فرمایا: ہم سے ہجرت میں سبقت لے گئے ہیں۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بے شک تم ہم سے ہجرت میں سبقت لے گئے ہو! ہم ننگے پاؤں اور ننگے جسم والوں کے پاس تھیں اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' آپ تمہارے اَن پڑھ اور پڑھے لکھوں کو جانتے تھے اور تم کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤں گی' آپ کو بتاؤں گی' آپ کو بتایا گیا تو آپ نے فرمایا: لوگوں کے لیے ایک ہجرت کا ثواب ہے اور تمہارے لیے دو ہجرتوں کا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ

یہ حدیث سفیان سے محمد بن ابوعمر روایت کرتے ہیں۔

6265- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1855' والترمذی: المناقب جلد 5 صفحه 606 رقم الحديث: 3655' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 36 رقم الحديث: 93 .

6266- أصله عند البخاری وفيه...... ' وله ولأصحابه هجرة واحدة' ولكم أنتم أهل السفينة هجرتان . أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحه 554 رقم الحديث: 4231' والحاكم فی المستدرك جلد 3 صفحه 566 من طريق أبی موسی عن أسماء . فذكره بلفظ المصنف مختصرًا' وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه . ووافقه الذهبی .

6267 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی عُمَرَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رُبَّمَا عَدَّ الْعَادُّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ: اغْفِرْ لِی، وَتُبْ عَلَيَّ، اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بسا اوقات رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک مجلس میں شمار کیا جاتا' آپ سو مرتبہ ''اللّٰهم اغفرلی وتب عَلَيَّ انت التواب الغفور'' پڑھتے تھے۔

6268 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، عَنِ الْاُضْحِيَّةِ اَوَاجِبَةٌ هِيَ؟ فَقَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ، وَالْمُسْلِمُونَ بَعْدَهُ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے قربانی کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ واجب ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اور آپ کے بعد بھی لوگ کرتے رہے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابن عون سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

6269 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحُمُرِ؟ فَقَالَ: لَمْ يَاْتِ فِيهَا شَیْءٌ اِلَّا هٰذِهِ الْآيَةُ الْفَاذَّةُ الْجَامِعَةُ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ، وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة:8)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پالتو گدھے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے متعلق کوئی حکم نہیں ہے' مگر یہ کہ ایک جامع آیت ہے جو ذرّہ برابر نیکی کرے گا وہ دیکھ لے گا' جو ذرّہ برابر برائی کرے گا وہ بھی دیکھ لے گا۔

6267- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 86 رقم الحديث: 1516' والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحه 494 رقم الحديث: 3434 . وقال: حسن صحيح غريب . وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1253 رقم الحديث: 3814' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 115 رقم الحديث: 5566 .

6268- أخرجه الترمذی: الأضاحی جلد 4 صفحه 92 رقم الحديث: 1506 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الأضاحی جلد 2 صفحه 1044 رقم الحديث: 3124 .

6269- أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحه 598 رقم الحديث: 4963' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 680 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث سفیان سے سعید بن منصور روایت کرتے ہیں۔

6270 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِي الْخَيْلِ، وَالرَّقِيقِ زَكَاةٌ اِلَّا اَنَّ فِي الرَّقِيقِ صَدَقَةُ الْفِطْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہیں ہے' مگر یہ ہے کہ غلام کے مالک پر صدقۂ فطر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یزید اکیلے ہیں۔

6271 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَدْنَى اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا الَّذِي لَهُ نَعْلَانِ مِنْ نَارٍ، يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں سب سے کم عذاب والا وہ ہوگا جس کے پاؤں کے نیچے آگ ہوگی' ان دونوں سے اس کا دماغ اُبل رہا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشٍ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عیاش سے مفضل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

6272 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6270- أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحه 383 رقم الحديث: 1464' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 675' وأبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 110 رقم الحديث: 1594 ولفظه عند أبي داؤد .

6272- أخرجه الترمذي: الطب جلد 4 صفحه 384 رقم الحديث: 2040 . وقال: حسن غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه . وابن ماجة: الطب جلد 2 صفحه 1139-1140 رقم الحديث: 3444 . في الزوائد: اسناده حسن . لأن بكر بن يونس بن بكير' مختلف فيه . وباقي رجال الاسناد ثقات . والطبراني في الكبير جلد 17 صفحه 293 رقم الحديث: 807 .

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، ثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ، فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُمْ، وَيَسْقِيهِمْ

حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے مریضوں کو کھانے اور پینے پر مجبور نہ کرو کیونکہ اللہ اس کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن علی سے بکر بن یونس روایت کرتے ہیں۔ حضرت عقبہ بن عامر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6273 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِالْحِلْمِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُكْتَبُ جَبَّارًا، وَمَا يَمْلِكُ اِلَّا اَهْلَ بَيْتِهِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی بردباری کے ذریعے اس مقام کو پالیتا ہے جو مسلسل روزے رکھنے والا ہوتا ہے اور ایک آدمی سرکش لکھا جاتا ہے وہ اپنے گھر والوں کا مالک ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

6274 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا اَنَسُ بْنُ اَبِي الْقَاسِمِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ الرَّجُلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: آدمی حالتِ احرام میں خوشبو لگا سکتا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول

6274- أخرجه البخاري: الحج جلد **3** صفحه **463** رقم الحديث: **1538**، ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **847** مختصرًا.

يُرِيدُ اَنْ يُحْرِمَ، يَتَطَيَّبُ؟ فَقَالَتْ: تَطَيَّبَ بِاَطْيَبِ مَا قَدَرْتَ عَلَيْهِ، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرَقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

اللہ ﷺ کو ایسی خوشبو لگاتی تھی جس پر کوئی قادر نہیں ہے‘ میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہی ہوں کہ آپ ﷺ کی مانگ مبارک میں خوشبو کی سفیدی دکھائی دے رہی ہے‘ جو آپ نے حالت احرام میں لگائی تھی۔

لَمْ يَرْوِ اَنَسُ بْنُ اَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَسْوَدَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَاسْمُ اَبِي الْقَاسِمِ مَالِكٌ، كُوفِيٌّ

انس بن ابوالقاسم عبداللہ بن اسود سے اس کے علاوہ کوئی حدیث روایت نہیں کرتے ہیں۔ ابوالقاسم کا نام ابومالک ہے‘ کوفی ہیں۔

6275 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَاعَدَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھا‘ اللہ عزوجل اس سے جہنم کو ستّر ہزار سال کی مسافت تک دور کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن اور ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن سعد لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

6276 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ يَوْمٌ مِنَ السَّنَةِ تَجَمَّعَ فِيهِ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ يَوْمًا اِلَى اللَّيْلِ، قَالَتْ: وَفِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ قَالَ: اَسْرَعُكُنَّ لُحُوقًا اَطْوَلُكُنَّ يَدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سال کا وہ دن جس میں حضور ﷺ کی ازواج ایک دن رات کو اکٹھی ہوئیں آپ کے پاس۔ اس دن آپ نے فرمایا: مجھ سے زیادہ جلدی وہ ملے گی جس کے ہاتھ لمبے ہوں گے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: ہم اپنی کلائیاں ناپنے لگیں کہ ہم میں سے کس کے ہاتھ لمبے ہیں تو حضرت

6275- أخرجه الترمذی: فضائل الجهاد جلد **4** صفحه **166** رقم الحديث: **1622** . وقال: غريب من هذا الوجه وأبو الأسود اسمه محمد بن عبد الرحمٰن بن نوفل الأسدی المدنی . والنسائی: الصيام جلد **4** صفحه **143** (باب ثواب من صام يومًا فی سبيل الله عزوجل)' وابن ماجة: الصيام جلد **2** صفحه **548** رقم الحديث: **1718**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **475** رقم الحديث: **8711** .

قَالَتْ: فَجَعَلْنَا نَتَذَارَعُ بَيْنَنَا أَيُّنَا أَطْوَلُ يَدَيْنِ، قَالَتْ: فَكَانَتْ سَوْدَةُ أَطْوَلُهُنَّ يَدًا، فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ زَيْنَبُ عَلِمْنَا أَنَّهَا كَانَتْ أَطْوَلَهُنَّ يَدًا فِي الْخَيْرِ وَالصَّدَقَةِ، قَالَتْ: وَكَانَتْ زَيْنَبُ تَغْزِلُ الْغَزْلَ، وَتُعْطِيهِ سَرَايَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخِيطُونَ بِهِ، وَيَسْتَعِينُونَ بِهِ فِي مَغَازِيهِمْ، قَالَتْ: وَفِي ذَلِكَ الْيَوْمِ قَالَ: كَيْفَ بِإِحْدَاكُنَّ تَنْبَحُ عَلَيْهَا كِلَابُ الْحَوْأَبِ

سودہ کے ہاتھ لمبے تھے۔ جب حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا تو ہمیں معلوم ہوا کہ ہاتھ لمبے ہونے سے مراد بھلائی اور صدقہ دینے میں ہے۔ حضرت زینب چرخہ کاتی تھیں۔ حضورﷺ کو جہاد کے لیے کپڑے سی کر دیتی تھیں' غازیوں کی مدد کرتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ

یہ حدیث مجالد سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں۔

6277 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَضَى فِي بَيْضِ النَّعَامِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ثَمَنَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریمﷺ نے شترمرغ کے انڈے حالتِ احرام میں توڑنے والے کے بارے یہ فیصلہ فرمایا کہ وہ اس کی قیمت ادا کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَاسْمُ أَبِي الْمُهَزِّمِ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔ ابومہزم کا نام یزید بن سفیان ہے۔

6278 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنِ ابْنِ كَعْبٍ، عَنْ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دنیا میں دو چہروں والا قیامت کے دن آئے گا' اس کے لیے

6277- اخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 1031 رقم الحديث: 3086 . في الزوائد: في اسناده علي بن عبد العزيز' مجهول' وأبو المهزم: اسمه يزيد بن سفيان' ضعيف .

سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: ذُو الْوَجْهَیْنِ فِی الدُّنْیَا، یَاْتِی یَوْمَ الْقِیَامَةِ، وَلَهُ وَجْهَانِ مِنْ نَارٍ

آگ کے دو چہرے ہوں گے۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ یَزِیدَ الْعُمَرِیُّ

یہ حدیث سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

6279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ یَزِیدَ الْعُمَرِیُّ، ثَنَا سَعِیدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ، عَنْ اَبِی الْحُوَیْرِثِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا ذِئْبَانِ ضَارِیَانِ فِی زَرِیبَةِ غَنَمٍ بِاَسْرَعَ فِیهَا فَسَادًا مِنْ طَلَبِ الْمَالِ، وَطَلَبِ الشَّرَفِ فِی دِینِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ

حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو بھیڑیے جن کو بکریوں میں چھوڑا جائے وہ اتنا نقصان نہیں کریں گے جتنا مال کا بھوکا اور عزت کا بھوکا مسلمان کے دین کا کرتا ہے۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ یَزِیدَ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید اکیلے ہیں۔

6280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ، نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی اُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِی رِشْدِینَ، عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ، اَنَّهَا كَانَتْ اِذَا سَمِعَتْ اَحَدًا، یَقْرَاُ: وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا قَالَتْ: صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِی الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ، ثُمَّ لَمْ یُصَلِّ لَنَا عِشَاءً حَتَّی قَبَضَهُ اللّٰهُ

حضرت اُم فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا نے کسی کو ''والمرسلات عرفًا'' پڑھتے ہوئے سنا۔ حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور ﷺ نمازِ مغرب میں مرسلات پڑھتے تھے' پھر ہمیں نمازِ عشاء نہیں پڑھائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوگیا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی

یہ حدیث زہری' ابورشدین سے اور زہری سے

6280- أخرجه البخاری: المغازی جلد **7** صفحه **736** رقم الحديث: **4429**، ومسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **338**، والطبرانی فی الكبير جلد **25** صفحه **23-24** رقم الحديث: **33**.

رِشْدِينَ وَهُوَ كُرَيْبٌ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ الْفَضْلِ

اسامہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو زہری سے' وہ عبیداللہ سے' وہ ابن عباس سے' وہ اپنی والدہ اُم فضل سے روایت کرتے ہیں۔

6281 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، نا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ كَثِيرٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ حِينَ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ بِأَلْفِ دِينَارٍ، فَنَثَرَهَا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَلِّبُهَا بِيَدِهِ، وَيَقُولُ: لَا يَضُرُّ ابْنَ عَفَّانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ایک ہزار دینار لے کر آئے' جس وقت غزوۂ تبوک کے لیے لشکر تیار کیا گیا اور ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں ڈال دیا۔ حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنے ہاتھ سے پلٹ رہے ہیں اور فرما رہے ہیں: آج کے بعد عثمان کوئی بھی عمل کرے' اس کے لیے نقصان دہ نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوْذَبٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا ضَمْرَةُ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن سمرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن شوذب اکیلے ہیں۔ ابن شوذب سے صرف ضمرہ روایت کرتے ہیں۔

6282 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْبَصْرِيُّ صَاحِبُ الْخُمُرِ، نا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ يُؤْخَذَ بِرُخَصِهِ كَمَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْخَذَ بِعَزَائِمِهِ . قُلْتُ: وَمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نفلوں کو ایسے ہی پسند کرتا ہے جس طرح فرضوں کو پسند کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: عزائمہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: فرض۔

6281- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 626 رقم الحديث: 3701 . وقال: حسن غريب من هذا الوجه . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 77 رقم الحديث: 20657' والبيهقي في دلائل النبوة جلد 5 صفحه 215 .

عَزَائِمُهُ؟ قَالَ: فَرَائِضُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عمر بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

6283 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ صَاحِبُ الْخُمُرِ، ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَبْلُغُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ، وَأَظُنُّهُ قَالَ:، الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندہ اچھے اخلاق کے ذریعے ہمیشہ روزہ رکھنے والے کے مقام کو پالیتا ہے' میرا گمان ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے برابر ثواب کو پالیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث سہیل سے عمر بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

6284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَزَّةَ بِنْتِ خَايِلٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّهَا: أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَايَعَهَا عَلَى أَنَّكِ لَا تَزْنِينَ، وَلَا تَسْرِقِينَ، وَلَا تَئِدِينَ فَتُبْدِينَ أَوْ تُخْفِينَ فَقُلْتُ: أَمَّا الْوَأْدُ الْمُبْدَى عَرَفْتُهُ، وَأَمَّا الْوَأْدُ الْخَفِيُّ فَلَمْ أَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يُخْبِرْنِي، وَقَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهُ إِفْسَادُ الْوَلَدِ، فَوَاللَّهِ، لَا أُفْسِدُ لِي وَلَدًا أَبَدًا

حضرت عطاء بن مسعود اپنے والد سے' وہ اپنی پھوپھی عزہ بنت خایل سے' وہ بتاتی ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں' آپ سے بیعت کی' نہ زنا و چوری ظاہر کرنے اور چھپانے کی' بہرحال بچی کو زندہ قتل کرنے کے متعلق' میں نے پہچان لیا اور عزل کے متعلق میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق نہیں پوچھا اور مجھے بتایا بھی نہیں گیا۔ میرے دل میں خیال آیا ہے کہ اس سے مراد ہے: عزل کرنا' اللہ کی قسم! میں زندگی بھر عزل نہیں کروں گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ خَايِلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، وَلَمْ يَرْوِهِ

یہ حدیث عزہ بنت خایل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن یعقوب اکیلے

عَنْ مُوسَى اِلَّا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، وَابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

ہیں۔ موسیٰ سے عباس بن ابوشملہ اور ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔

6285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّبَذِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَوْفَلٍ الْعَوْفِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَلَّبْتُ مَشَارِقَ الْاَرْضِ، وَمَغَارِبَهَا، فَلَمْ اَجِدْ رَجُلًا اَفْضَلَ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ اَرَ بَيْتًا اَفْضَلَ مِنْ بَيْتِ بَنِي هَاشِمٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں' آپ حضرت جبریل علیہ السلام کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل نے عرض کی: میں نے مشرق ومغرب کو پلٹا' مجھے محمد ﷺ سے افضل کوئی آدمی نہیں ملا اور میں نے بنی ہاشم کے گھر سے افضل کوئی گھر نہیں دیکھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ. وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن عبیدہ اکیلے حضرت عائشہ یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6286 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنِي اَبُو عَمْرٍو الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَرَاَيْتُ عِنْدَهُ شَخْصًا، فَقَالَ: هَلْ رَاَيْتَهُ يَا حُذَيْفَةُ قُلْتُ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: هٰذَا مَلَكٌ لَمْ يَهْبِطْ اِلَيَّ مُنْذُ بُعِثْتُ، اَتَانِي اللَّيْلَةَ، وَبَشَّرَنِي اَنَّ الْحَسَنَ، وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس رات گزاری' میں نے آپ کے پاس ایک شخص دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے حذیفہ! آپ نے اس کو دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ فرشتہ تھا' جب سے میں مبعوث کیا گیا ہوں' میرے پاس نہیں آیا' آج رات میرے پاس آیا' مجھے خوشخبری دی کہ حسن و حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسٍ اِلَّا سَالِمُ بْنُ

یہ حدیث قیس سے سالم بن ابوجعد اور سالم سے

اَبِی الْجَعْدِ، وَلَا عَنْ سَالِمٍ اِلَّا اَبُو عَمْرٍو الْاَشْجَعِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ

ابوعمرو اشجعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عطاء بن مسلم اکیلے ہیں۔

6287 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرَّ بِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ، وَهُوَ يُنْشِدُ شِعْرًا، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هَاهُنَا؟ فَقَالَ لَهُ حَسَّانُ: نَعَمْ، لَقَدْ اَنْشَدْتُ فِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ، ثُمَّ الْتَفَتَ حَسَّانُ اِلَى اَبِي هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: اُنْشِدُكَ بِاللّٰهِ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَجِبْ عَنِّي، اللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟ ، فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ، فَسَكَتَ عُمَرُ وَمَضَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ‘ حضرت حسان بن ثابت کے پاس سے گزرے‘ حضرت حسان رضی اللہ عنہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے‘ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسجد میں آپ اشعار پڑھ رہے ہیں؟ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: جی ہاں! میں نے آپ سے بہتر کی موجودگی میں پڑھے ہیں‘ پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے ابوہریرہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری طرف سے جواب دو! اے اللہ! حسان کی جبریل علیہ السلام کے ذریعے مدد فرما؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جی ہاں! حضرت عمر خاموش ہوگئے اور چلے گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث ہشام سے مخلد بن حسین روایت کرتے ہیں۔

6288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، نا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسِ بْنِ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: تَوَضَّاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً، فَقَالَ: هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاتَهُ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے‘ وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعضائے وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا‘ فرمایا: یہ وضو اس کے ذریعے نماز قبول ہوتی ہے۔ پھر اعضائے وضو کو دو دو مرتبہ دھویا‘ فرمایا: اس طرح وضو کرنے سے اللہ عزوجل ثواب میں اضافہ کرتا ہے۔ پھر اعضائے وضو کو تین مرتبہ دھویا‘ فرمایا:

6287- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6 صفحه 351 رقم الحديث: 3212‘ ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1932 .

إِلَّا بِهِ . ثُمَّ تَوَضَّأَ ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ، فَقَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا ضَاعَفَ اللَّهُ لَهُ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، فَقَالَ: هَذَا إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ، وَهَذَا وُضُوئِي، وَوُضُوءُ خَلِيلِ اللَّهِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، مَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا، ثُمَّ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ: أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ، وَرَسُولُهُ فَتَحَ اللَّهُ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

یہ مکمل وضو ہے اور یہ میرا وضو اور خلیل اللہ ابراہیم علیہ السلام کا ہے' جس نے اس طرح وضو کیا اور فارغ ہو کر اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ وان محمداً عبدہٗ ورسولہ پڑھا' اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' جس سے چاہے داخل ہو۔

هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ وَرَوَاهُ الْحُجَيْنُ، وَغَيْرُهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ . وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

یہ حدیث اسی طرح مرحوم بن عبدالعزیز سے' وہ عبدالرحیم بن زید سے' وہ اپنے والد سے' وہ معاویہ بن قرہ سے' وہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حجین اور ان کے علاوہ عبدالرحیم بن زید سے' وہ اپنے والد سے' وہ معاویہ بن قرہ سے' وہ ابن عمر سے۔ اس حدیث کو عبداللہ بن عرارہ الشیبانی' وہ زید العمی' وہ معاویہ بن قرہ سے' وہ عمیر سے' وہ ابی بن کعب سے۔

6289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسٍ، نا نَافِعُ بْنُ خَارِجَةَ بْنِ نَافِعٍ، مَوْلَى ابْنِ جَحْشٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ، عَنْ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْبَلُوا الْكَرَامَةَ، وَأَفْضَلُ الْكَرَامَةِ الطِّيبُ، أَخَفُّهُ مَحْمَلًا، وَأَطْيَبُهُ رِيحًا

حضرت زینب زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: عزت قبول کرو' افضل کرامت خوشبو ہے' اس کو اُٹھانا آسان ہے اور اس کی خوشبو پاک ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْنَبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ عُبَيْسٍ

یہ حدیث حضرت زینب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن عبیس اکیلے ہیں۔

6290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الْاَحْمَسِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: لَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَيْتُهُ، فَقَالَ لِي: يَا جَرِيرُ، لِاَيِّ شَيْءٍ جِئْتَنَا؟ قُلْتُ: لِاُسْلِمَ عَلَى يَدَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَلْقَى اِلَيَّ كِسَاءَهُ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلانِ نبوت کیا تو میں آپ کے پاس آیا، مجھے آپ نے فرمایا: اے جریر! کون سی شی کی وجہ سے ہمارے پاس آئے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے دست مبارک پر اسلام لانے کے لیے۔ آپ نے میری طرف اپنی چادر پھینکی، پھر آپ اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم سے کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الْاَحْمَسِيُّ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے حصین بن عمر احمس روایت کرتے ہیں۔

6291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَزِمَ الِاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا، وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا، وَيَرْزُقُهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

حضرت محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے استغفار کرنے پر مداومت اختیار کی تو اللہ عزوجل اس کا ہر غم ختم کردے گا، ہر تنگی کھول دے گا، ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اس کو وہم و گمان بھی نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

6292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُوسَى

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6291- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه86 رقم الحديث: 1518، وابن ماجة: الأدب جلد 2صفحه1254 رقم الحديث: 3819، وأحمد: المسند جلد 1صفحه326 رقم الحديث: 2238، والطبراني في الكبير جلد 10 صفحه281 رقم الحديث: 10665 .

6292- أصله عند البخاري ومسلم من طريق أبي معاوية، عن الأعمش، عن مسلم، عن مسروق، عن مغيرة بن شعبة قال: ......حتى توارى عني فقضى حاجته، .... اخرجه البخاري: الصلاة جلد 1صفحه564 رقم الحديث: 363،

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ اَبْعَدَ

حضور ﷺ جب قضاء حاجت کرتے تو آپ دور ہو جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابوبحر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن محمد بن حیان روایت کرتے ہیں۔

6293 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا اَبُو الْاَخْيَلِ خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْاَبْرَشُ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے محمد بن حرب روایت کرتے ہیں۔

6294 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْكُرَيْزِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ، اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین میں سب سے پہلے مدینہ مصعب بن عمیر آئے تو ان کو اعزاز حاصل ہے جمعہ کے دن جمعہ کے لیے لوگوں کو اکٹھا کیا' حضور ﷺ کے آنے سے پہلے اکٹھا کیا اور ان کو نماز پڑھائی۔

ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 229' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 1 رقم الحديث: 1 من طريق أبى سلمة بلفظ: كان اذا ذهب المذهب أبعد .

6293- أخرجه ابن ماجة: الصوم جلد 1 صفحه 542 رقم الحديث: 1665 . فى الزوائد: اسناده صحيح . لأن محمد ابن المصفى' ذكره ابن حبان فى الثقات . ووثقه مسلمة والذهبى فى الكاشف . وقال أبو حاتم: صدوق' وقال النسائى: صالح . وباقى رجال الاسناد على شرط الشيخين . والطبرانى فى الكبير جلد 12 صفحه 374 رقم الحديث: 13387 .

قَالَ: اَوَّلُ مَنْ قَدِمَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الْمَدِينَةَ: مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَهُوَ اَوَّلُ مَنْ جَمَعَ بِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ جَمَعَهُمْ، قَبْلَ اَنْ يَقْدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ اِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابواخضر اور صالح سے عبدالغفار بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس العنبری اکیلے ہیں۔

6295 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عِفُّوا تَعِفَّ نِسَاؤُكُمْ، وَبَرُّوا آبَاءَكُمْ يَبَرَّكُمْ اَبْنَاؤُكُمْ، وَمَنِ اعْتَذَرَ اِلَى اَخِيهِ الْمُسْلِمِ مِنْ شَيْءٍ بَلَغَهُ عَنْهُ فَلَمْ يَقْبَلْ عُذْرَهُ لَمْ يَرِدْ عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کے ذریعے پاک دامنی حاصل کرو اپنے ماں باپ سے نیکی کرو تمہاری اولاد تمہارے ساتھ نیکی کرے گی جس کو کسی مسلمان بھائی نے عذر پیش کیا تو اس نے اس کا عذر قبول نہیں کیا' وہ میرے حوض پر نہیں آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الزُّبَيْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث عامر بن عبداللہ بن زبیر سے عبدالملک بن یحییٰ بن زبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

6296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ: سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لِاَصْحَابِهِ وَاَنَا حَاضِرٌ: لَوْ كَانَ لِاَحَدِكُمْ هٰذِهِ السَّارِيَةُ لَكَرِهَ اَنْ تُجْدَعَ، كَيْفَ اَنْ يَعْهَدَ اَحَدُكُمْ فَيَجْدَعُ صَلَاتَهُ الَّتِي هِيَ لِلّٰهِ، فَاَتِمُّوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن اپنے صحابہ سے فرمایا: میں موجود ہوں' اگر تم میں سے کسی کے لیے یہ ستون ہو تو وہ ناپسند کرے گا کہ وہ اس کو کاٹے' تم میں سے کوئی گوارا کرے گا کمی کرنے کا' نماز تو اللہ کے لیے ہے تم نماز مکمل کرو' بے شک اللہ عزوجل نماز مکمل ہی قبول کرتا ہے۔

صَلَاتَكُمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ إِلَّا تَامًّا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الزُّبَيْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث بلال بن یحییٰ بن طلحہ سے عبدالملک بن یحییٰ بن زبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

6297 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: اَقْرِءْ عُمَرَ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ: إِنَّ رِضَاهُ حُكْمٌ، وَإِنَّ غَضَبَهُ عِزٌّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے، عرض کرنے لگے: عمر کو سلام کہنا اور ان سے کہنا کہ ان کی رضا حکم ہے، ان کا غصہ عزت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث زید العمی سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

6298 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثَنَا اَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَجُلًا، اَصَابَ امْرَاَةً فِي دُبُرِهَا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ النَّاسُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ) (البقرة: 223)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اپنی بیوی سے پچھلی طرف سے جماع کیا آگے والے حصے میں۔ لوگوں نے اس کو ناپسند کیا، اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تمہاری بیویاں تمہارے لیے کھیتی ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، إِلَّا اَبُو صَفْوَانَ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے ابوصفوان روایت کرتے ہیں۔

6299 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفہ والوں کے پاس آئے، ان کی آوازیں

عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلٰی اَهْلِ الصُّفَّةِ، وَقَدْ عَلَتْ اَصْوَاتُهُمْ، وَاسْتَغْرَبُوا ضَحِكًا، فَاَغْضَبَهُ ذٰلِكَ، فَقَالَ: مَا لِلضِّحْكِ خُلِقْتُمْ، وَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، عَنِ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تُيَسِّرَ، وَلَا تُعَسِّرَ، وَتُبَشِّرَ، وَلَا تُنَفِّرَ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَشَّرَهُمْ، وَبَشَّرَ عَلَيْهِمْ، وَبَسَطَ مِنْهُمْ

اونچی تھیں اور زیادہ ہنسا رہے تھے' آپ ان پر غصہ ہوئے' آپ نے فرمایا: تم ہنسنے کے لیے پیدا ہوئے ہو! آپ نے ایسا کرنے کو ناپسند کیا' آپ کے پاس حضرت جبریل آئے' اللہ عزوجل کی طرف سے پیغام لے کر۔ عرض کی: اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے آسانی کرنے کا تنگی نہ کرنے کا' خوشخبری دینے کا نفرت نہ پھیلانے کا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کی طرف نکلے' ان کو خوشخبری دی اور خوش ہونے کے لیے کہا' ان پر خوش طبعی فرمائی۔

6300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَی، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ، يُنَادِی مُنَادٍ: يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ، خُلُودٌ لَا مَوْتَ فِيهِ، وَيَا اَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ فِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب جنت والے جنت میں داخل ہوں گے اور جہنم والے جہنم میں داخل ہوں گے تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا: اے جنت والو! ہمیشہ رہو جنت میں کوئی موت نہیں ہے' اے جہنم والو! ہمیشہ رہو اس میں کوئی موت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَی

یہ دونوں حدیثیں لیث سے عبدالعزیز بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

6301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ، ثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْوَزَغَ، وَلَوْ فِی جَوْفِ الْكَعْبَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چھپکلی کو مارو اگرچہ کعبہ کے اندر ہو۔

6302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ، ثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

6300- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحه 414 رقم الحديث: 6545 والترمذي: الجنة جلد 4 صفحه 692 رقم الحديث: 2557 .

الْقَعْنَبِيُّ، نا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَدْ اَدْرَكَ الْحَجَّ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میدانِ عرفات کو پالیا طلوعِ فجر سے پہلے اس نے حج پالیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ

یہ دونوں حدیثیں عطاء سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔

6303 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا سَتَرَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا اِلَّا سَتَرَ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت علقمہ المزنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بندہ دنیا میں کسی کے گناہ پر پردہ ڈالتا ہے' اللہ عزوجل آخرت میں اس کے گناہ پر پردہ ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفِرْيَابِيُّ

یہ حدیث مالک بن دینار سے عباد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فریابی اکیلے ہیں۔

6304 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: نَزَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْآيَةَ: (فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران: 7) ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ حَذَّرَكُمُ اللّٰهُ، اِذَا رَاَيْتُمُوهُمْ فَاعْرِفُوهُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت کہ وہ اتباع کرے جو اس کے مشابہت ہے نکالی۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم کو ڈرایا ہے' جب تم اس کو دیکھو تو اس کو پہچانو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ وَرَوَاهُ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے

6304- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 57 رقم الحديث: 4547' ومسلم: العلم جلد 4 صفحه 2053 .

غَيْرُهُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

ہیں۔ ان کے علاوہ نے حماد بن سلمہ سے وہ ابن ابی ملیکہ سے وہ قاسم سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے۔

6305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَكِّيُّ الصَّائِغُ قَالَ: ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ اَبِي عِيسَى الْحَنَّاطِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ حَرَمَهُ، فَهُوَ حَرَامٌ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يُعَضَّدُ شَجَرُهُ، وَلَا يُحْتَشُّ حَشِيشُهُ، وَلَا يُرْفَعُ لُقَطَتُهُ اِلَّا لِاِنْشَادِهَا، وَلَا يُسْتَحَلُّ صَيْدُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حرم کو حرم قرار دیا ہے یہ قیامت کے دن تک حرم ہی رہے گا اس کا درخت اور گھاس نہ کاٹے اس میں گم شدہ شی نہ اُٹھائے مگر اعلان کرنے کے لیے اُٹھا سکتا ہے اس کے شکار کو کبھی حلال نہ جانے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عِيسَى الْحَنَّاطُ

یہ حدیث نافع سے عیسیٰ حناط روایت کرتے ہیں۔

6306 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ حَاجِبِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ، اَنَّ اَبَا عُبَيْدٍ قَالَ لَهُ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ، وَلَا ثَلَاثٍ يَقُولُ: اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ تَنَاثَرَتِ الْخَطَايَا مِنْ اَشْفَارِ عَيْنَيْهِ، وَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ تَنَاثَرَتِ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کئی مرتبہ فرماتے ہوئے سنا: مؤمن بندہ جب وضو کرتا ہے کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی ڈالتا ہے تو اس کے گناہ گرنا شروع ہوتے ہیں اس کی دونوں آنکھوں کے آبروؤں سے جھڑتے ہیں جب اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے گناہ ہاتھوں کے ناخنوں سے نکل جاتے ہیں جب دونوں پاؤں دھوتا ہے تو اس کے گناہ دونوں پاؤں کے ناخنوں سے نکل جاتے ہیں جب وضو مکمل کرتا ہے تو وضو اس کے لیے حصر بن جاتا ہے اگر کھڑا ہو کر دو رکعت نفل پڑھے تو دونوں کو قبول کیا جاتا

6306- أصله عند مسلم بلفظ: ما منكم رجل يقرب وضوء ه فيتمضمض و....... . أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه569-570، والنسائي: الطهارة جلد1صفحه76-78 (باب ثواب من توضأ كما أمر) بنحوه .

الْخَطَايَا مِنْ اَظَافِرِ يَدَيْهِ، وَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ تَنَاثَرَتِ الْخَطَايَا مِنْ اَظَافِرِ رِجْلَيْهِ، فَإِذَا انْتَهَى عِنْدَ ذَلِكَ كَانَ ذَلِكَ حَظُّهُ مِنْ وُضُوئِهِ، فَإِنْ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، يُقْبِلُ بِهِمَا بِقَلْبِهِ وَطَرْفِهِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

ہے' جو دل سے پڑھے اور اللہ کی رضا کے لیے پڑھتا ہے' اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے جنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ضحاک بن عثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن ابوحازم اکیلے ہیں۔

6307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ حِينَ أَمَّرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمَنِ، فَأَصَبْتُ مَعَهُ أَوَاقِيَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَجَدْتُ فَاطِمَةَ قَدْ نَضَحَتِ الْبَيْتَ بِنَضُوحٍ، فَتَخَطَّيْتُهُ، فَقَالَتْ: مَالَكَ؟ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ أَصْحَابَهُ، فَأَحَلُّوا قَالَ: قُلْتُ لَهَا: إِنِّي أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَإِنِّي قَدْ سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ، وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلْتُمْ، وَلَكِنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ، وَقَرَنْتُ فَقَالَ: انْحَرْ مِنَ الْبُدْنِ سَبْعًا وَسِتِّينَ، أَوْ سِتًّا وَسِتِّينَ، وَأَمْسِكْ لِنَفْسِكَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، أَوْ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' جب رسول کریم ﷺ نے انہیں یمن کا امیر مقرر فرمایا۔ ان کے ساتھ مجھے چند اوقیہ چاندی ملی۔ پس جب وہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو انہوں نے عرض کی: میں نے دیکھا کہ فاطمہ نے توشہ دان کے ساتھ گھر کا چھڑکاؤ کیا ہے۔ میں نے لکیر لگا دی' سو وہ کہتی ہیں: آپ کو کیا ہوا؟ بے شک اللہ کے رسول ﷺ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا ہے کہ وہ احرام کھول لیں' میں نے اس سے کہا: میں نے تو نبی کریم ﷺ کے ساتھ مل کر اہلال کیا تھا' آپ نے فرمایا: میں ہدی ساتھ لایا ہوں اور حج قران کروں گا اور اپنے صحابہ سے فرمایا: اگر میں کسی خاص کام کے لیے آگے بڑھتا ہوں تو پھر پیچھے نہیں ہٹتا' میں بھی ایسے کرتا جیسے تم نے کیا لیکن میں قربانی ساتھ لے کر آیا ہوں اور حج قران کروں گا۔ سو آپ نے فرمایا:

6307- اسناده صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه240 .

وَاَمْسِكْ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِضْعَةً

ستاسٹھ یا چھیاسٹھ اونٹوں کو نحر کرو اور تینتیس یا چونتیس اپنے لیے روک لو۔ ہر اونٹ سے کچھ اونٹ رکھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو ابواسحاق سے صرف حضرت یونس نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ حضرت حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔

6308 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاْذِنُنَا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْمَرْاَةِ مِنَّا بَعْدَمَا نَزَلَتْ: (تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي اِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ) (الاحزاب: 51) قَالَتْ مُعَاذَةُ: فَقُلْتُ: فَمَا كُنْتِ تَقُولِينَ؟ قَالَتْ: كُنْتُ اَقُولُ، اِنْ كَانَ ذَلِكَ اِلَيَّ فَلَا اُوثِرُ اَحَدًا عَلَى نَفْسِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہم سے اجازت مانگتے جب ہم میں سے کسی بیوی کی باری کا دن نہ ہوتا' اس آیت کے نازل ہونے کے بعد: ''ترجی من تشاء منهن وتؤوی الیك من تشاء''۔ حضرت معاذہ فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: آپ کیا کہتی ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں کہتی ہوں کہ اگر ایسے ہوتا تو میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہ دیتی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث عاصم احول سے عباد بن عباد روایت کرتے ہیں۔

6309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ قَالَ: وَدِدْتُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَانَا النِّدَاءَ، قُلْتُ: لِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: اِنَّهُمْ اَطْوَلُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پسند کرتا ہوں کہ حضور ﷺ اذان دینے کا حکم ہم کو کریں' میں نے عرض کی: کیوں؟ فرمایا: اس لیے کہ قیامت کے دن اذان دینے والوں کا مقام بلند ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ہشام سے عبداللہ بن محمد بن یحییٰ روایت

6308- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه385 رقم الحديث: 4789' ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1103 .

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔ ابن زبیر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6310 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَلِيكُمْ بَعْدِي وُلَاةٌ، فَيَلِيكُمُ الْبَرُّ بِبِرِّهِ، وَالْفَاجِرُ بِفُجُورِهِ، فَاسْمَعُوا لَهُمْ وَاَطِيعُوا فِي كُلِّ مَا وَافَقَ الْحَقَّ، وَصَلُّوا وَرَاءَهُمْ، فَاِنْ اَحْسَنُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَاِنْ اَسَاءُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے جو نیک سے نیک بُروں سے بُرے ان کی بات سنو جو حق کے مطابق بات ہو اس کو قبول کرو ان کے پیچھے نماز پڑھو اگر اچھے ہوں گے تو ان کے لیے اور تمہارے لیے ثواب ہوگا اگر بُرے ہوں گے تو ان کے لیے گناہ اور تمہارے لیے ثواب ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَلَمْ يُسْنِدْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن محمد بن عروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔ ہشام بن عروہ ابو صالح سے اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث روایت نہیں کرتے ہیں۔

6311 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ، اِنْ دَعَوْهُ اَجَابَهُمْ، وَاِنِ اسْتَغْفَرُوهُ غَفَرَ لَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حج و عمرہ کرنے والے اللہ کے وفد ہیں اگر وہ دعا کریں گے تو اللہ عزوجل ان کی دعا قبول کرے گا اگر بخشش مانگیں گے تو ان کو معاف کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبَّادٍ اِلَّا

یہ حدیث یعقوب بن عباد سے صالح بن عبداللہ

6311- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 966 رقم الحديث: 2892 . في الزوائد: في اسناده صالح بن عبد الله قال البخاري فيه: منكر الحديث . والبيهقي في الكبرىٰ جلد 5 صفحه 430 رقم الحديث: 10388 . وقال: صالح بن عبد الله منكر الحديث .

صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

6312 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نُهِيَ اَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِيِّ السِّقَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشکیزہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد الشافعی اکیلے ہیں۔

6313 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اَبَانَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَبُرَتْ سِنِّي، وَرَقَّ عَظْمِي، فَدُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، فَقَالَ: بَخٍ بَخٍ، لَقَدْ سَاَلْتِ تُسَبِّحِينَ اللّٰهَ مِائَةً، فَهُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ تُعْتِقِينَهَا، وَاحْمَدِي اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ، فَهُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُسْرَجَةٍ مُلْجَمَةٍ، تَحْمِلِينَ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَكَبِّرِي اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ فَهِيَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ مُقَلَّدَةٍ مُجَلَّلَةٍ تُهْدِينَهَا اِلَى بَيْتِ اللّٰهِ تَعَالَى، وَقُولِي: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِائَةَ مَرَّةٍ، فَهُوَ خَيْرٌ لَكِ مِمَّا اَطْبَقَتْ عَلَيْهِ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ، وَلَا يُرْفَعُ لِاَحَدٍ يَوْمَئِذٍ عَمَلٌ اَفْضَلُ مِمَّا

حضرت اُم ھانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بوڑھی ہوگئی ہوں، میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں، مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں کہ میں کروں کہ جنت میں داخل ہو جاؤں! آپ ﷺ نے فرمایا: خوشخبری خوشخبری! جوتُو نے مانگا ہے، ایک سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھ، تیرے لیے ایک سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے جن کو تُو آزاد کرے گا۔ ایک سو مرتبہ الحمدللہ پڑھ، ان سو گھوڑوں سے بہتر ہے جو زین کے ساتھ مزین ہوں اور ان پر سوار ہو کر اللہ کی راہ میں لڑیں اور سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھ یہ ان سو سواریوں سے بہتر ہے جن کے گلے میں قلادہ لٹکا ہوا ہو، ان کو اللہ کے گھر کی طرف بھیجا۔ اور سو مرتبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھ، یہ تیرے لیے بہتر ہے جس پر آسمان و زمین بند ہیں، اس دن کسی کا عمل تیرے عمل سے

6312- أخرجه البخاری: الأشربة جلد **10** صفحه **93** رقم الحديث: **5628**، وابن ماجة: الأشربة جلد **2** صفحه **1132** رقم الحديث: **3420**، وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **309** رقم الحديث: **7172**.

يُرْفَعُ لَكِ، إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قُلْتِ، أَوْ زَادَ

بلند نہیں ہوگا' مگر جس نے تیری طرح یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھ لیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث ابن شوذب سے ضمرہ بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔

6314 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ السَّفَرِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُنْزِلُ اللَّهُ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ مَسْجِدِ مَكَّةَ كُلَّ يَوْمٍ عِشْرِينَ وَمِائَةَ رَحْمَةٍ، سِتِّينَ مِنْهَا لِلطَّائِفِينَ، وَأَرْبَعِينَ لِلْمُصَلِّينَ، وَعِشْرِينَ مِنْهَا لِلنَّاظِرِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر دن ایک سو رحمتیں مسجد حرام پر بھیجتا ہے' ان میں ساٹھ طواف کرنے والوں' چالیس نمازیوں کے لیے' بیس زیارت کرنے والوں کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ السَّفَرِ

یہ حدیث اوزاعی سے عبدالرحمٰن بن سفر روایت کرتے ہیں۔

6315 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْعَلَّافُ الرَّازِيُّ، ثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْنِي الْمَسْجِدَ، وَكَانَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَحْمِلُ صَخْرَتَيْنِ، فَقَالَ: وَيْحَ ابْنِ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد بنا رہے تھے۔ حضرت عمار بن یاسر دو دو پتھر اُٹھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: ابن سمیہ کے لیے ہلاکت ہو! اس کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الرَّازِيُّ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے ابوسعید بنی ہاشم کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمر الرازی اکیلے ہیں۔

6316 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الْعَلَّافُ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْلَسَ حُسَيْنًا عَلَى فَخِذِهِ، فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: هَذَا ابْنُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أُمَّتُكَ سَتَقْتُلُهُ بَعْدَكَ، فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ شِئْتَ أَرَيْتُكَ تُرْبَةَ الْأَرْضِ الَّتِي يُقْتَلُ بِهَا قَالَ: نَعَمْ، فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ بِتُرَابٍ مِنْ تُرَابِ الطَّفِّ

نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو اپنی ران پر بٹھایا ہوا تھا' حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے' آپ کو سلام کیا' عرض کی: یہ آپ کے لختِ جگر ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: آپ کی اُمت عنقریب آپ کے بعد اس کو قتل کرے گی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے' حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اگر آپ چاہیں تو آپ کو اس زمین کی مٹی لا دوں جس جگہ آپ کے لختِ جگر کو قتل کیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس مقامِ طف کی مٹی لے کر آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادٌ الدِّينَارِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حماد الدیناری روایت کرتے ہیں۔

6317 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نا زَهْدَمُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: أَضْلَلْتُ حِمَارًا لِي، فَخَرَجْتُ أَطْلُبُهُ بِعَرَفَةَ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ بِعَرَفَةَ، وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقِفُ مَوَاقِفَ قُرَيْشٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گدھا گم ہو گیا' میں عرفات میں اس کی تلاش میں نکلا' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرفات میں دیکھا' آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر تھے' قریش کے ٹھہرنے کی جگہ کھڑے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ زَهْدَمٌ

یہ حدیث عثمان بن اسود سے عبداللہ بن قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زہدم اکیلے ہیں۔

6318 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ

حضرت ولید بن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

6317- أخرجه البخاري: الحج جلد3 صفحه602 رقم الحديث: 1664' ومسلم: الحج جلد2 صفحه894 بنحوه .

جَعْفَرٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاتِكَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ اَبَاهُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ لَمَّا حُضِرَ، قَالَ لَهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ: يَا اَبَتَاهُ، اَوْصِنِى قَالَ: اَجْلِسُونِى لِابْنِى، فَاَجْلَسُوهُ، فَقَالَ: يَا بُنَىَّ اتَّقِ اللّٰهَ، وَلَنْ تَتَّقِىَ اللّٰهَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ، وَلَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَتَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ، وَمَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْقَدْرُ عَلَى هَذَا، مَنْ مَاتَ عَلَى غَيْرِ هَذَا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ

فرماتے ہیں۔ان کے والد عبادہ بن صامت کی وفات کا وقت قریب آیا تو ان کے بیٹے عبداللہ نے عرض کی: اے ابوجان! مجھے کوئی وصیت کریں! آپ نے فرمایا: میرے بیٹے! مجھے بٹھاؤ! آپ کو بٹھایا گیا تو فرمایا: اے میرے بیٹے! اللہ سے ڈرنا' اللہ سے جب ڈرے گا جب تُو اللہ پر ایمان لائے گا' اللہ پر ایمان تب لائے گا جب تُو اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان لائے گا' اور جان کہ جو تجھے ملنا ہے وہ غلط نہیں ہوسکتا ہے جو غلط ہے وہ تجھے نہیں ملے گا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تقدیر اس طرح ہے جو اس حالت کے علاوہ پر ہو کہ اللہ عزوجل اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِىِّ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى الْعَاتِكَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

یہ حدیث سلیمان بن حبیب المحاربی سے عثمان بن ابوالعاتکہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

6319 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نا مَهْدِىُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِىُّ، نا عَلِىُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَكَّرُوا فِى آلَاءِ اللّٰهِ، وَلَا تَتَفَكَّرُوا فِى اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نعمتوں میں غور وفکر کرو' اللہ کی ذات میں غور نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا الْوَازِعُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِىُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث عقبہ بن مسلم سے حیوۃ بن شریح روایت کرتے ہیں۔

6320 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ التِّنِّيسِىُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ،

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء الزبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن رسول اللہ ﷺ کے

6320- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **48** رقم الحديث: **193** وفيه قصة .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، وَصَنَعَ لَنَا طَعَامًا، فَأَكَلْنَا، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَصَلَّيْنَا، وَلَمْ نَتَوَضَّأْ

ساتھ مسجد میں تھے ہمارے لیے کھانا بنایا گیا' ہم نے کھایا پھر نماز کے لیے اقامت پڑھی تو ہم نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ

یہ حدیث عقبہ بن مسلم سے حیوٰۃ بن شریح روایت کرتے ہیں۔

6321 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ التِّنِّيسِيُّ، نا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، عَنْ زُمَيْلٍ، مَوْلَى عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: أُهْدِيَ لِي وَلِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ، وَكُنَّا صَائِمَتَيْنِ، فَقَالَتْ إِحْدَانَا لِصَاحِبَتِهَا: هَلْ لَكِ أَنْ تُفْطِرِي؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَأَفْطَرْنَا، ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُهْدِيَ لَنَا هَدِيَّةٌ، فَاشْتَهَيْنَاهَا، فَأَفْطَرْنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَلَيْكُمَا، صُومَا يَوْمًا مَكَانَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے اور حفصہ کو کھانا بھیجا گیا' ہم دونوں روزے کی حالت میں تھیں' ہم میں ایک نے اپنی صاحبہ سے کہا: کیا آپ افطار کرنا چاہتی ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! ہم نے روزہ افطار کیا۔ پھر ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو ہدیہ دیا گیا' ہم نے روزہ کھولنا چاہا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم دونوں پر نفلی روزہ کھولنے میں کوئی گناہ نہیں ہے' اس کے بدلے روزہ رکھ لو۔

لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُمَيْلٍ مَوْلَى عُرْوَةَ إِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَيْوَةُ

یہ حدیث زمیل عروہ کے غلام سے ابن ھاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حیوٰۃ اکیلے ہیں۔

6322 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْأَصَمِّ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوطالب کا وصال ہوا تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا'

6321- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد **2** صفحه **342** رقم الحديث: **2457**' والترمذی: الصوم جلد **3** صفحه **103** رقم الحديث: **735**' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **294** رقم الحديث: **26321** ولفظه عند أبی داؤد .

6322- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد **3** صفحه **211** رقم الحديث: **3214**' والنسائی: الجنائز جلد **4** صفحه **65** (باب مواراة المشرك)' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **162** رقم الحديث: **1078** .

السُّدِّيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو طَالِبٍ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ قَدْ مَاتَ قَالَ: اذْهَبْ فَوَارِهِ، وَلَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي فَوَارَيْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ، وَلَا تُحَدِّثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي، فَاغْتَسَلْتُ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ، فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ، مَا يَسُرُّنِي بِهَا حُمْرُ النَّعَمِ

میں نے عرض کی: آپ کے چچا فوت ہو گئے ہیں' آپ نے فرمایا: فوراً جاؤ! کسی کو کوئی شی نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ۔ میں فوراً گیا' پھر میں آیا تو آپ نے فرمایا: جاؤ غسل کرو! کسی کو کوئی شی نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ! میں نے غسل کیا' پھر میں آیا تو آپ نے میرے لیے کئی دعائیں کیں' وہ دعائیں مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ پسند ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث سدی سے یحییٰ بن یزید روایت کرتے ہیں۔

6323 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ بِشَيْءٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو مختلف (دینوں) والے آپس میں ایک دوسرے کے کسی شی کے وارث نہیں بن سکتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

6324 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْأَبْيَضِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سات آدمیوں کو اللہ عزوجل اپنی رحمت کا سایہ عطا کرے گا' جس دن صرف اس کی رحمت کا سایہ ہوگا: (۱) عادل بادشاہ کو (۲) وہ نوجوان جس نے اللہ کی

6323- أخرجه أبو داؤد: الفرائض جلد 3 صفحه 125 رقم الحديث: 2911' وابن ماجة: الفرائض جلد 2 صفحه 912 رقم الحديث: 2731' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 263 رقم الحديث: 6856 .

6324- أخرجه البخارى: الأذان جلد 2 صفحه 168 رقم الحديث: 660' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 715 .

فِی ظِلِّهِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ: اِمَامٌ عَادِلٌ، وَشَابٌّ نَشَاَ لِعِبَادَةِ اللّٰهِ، وَرَجُلَیْنِ تَحَابَّا فِی اللّٰهِ، اجْتَمَعَا عَلٰی ذٰلِكَ وَتَفَرَّقَا، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ مَا اِنْ یَخْرُجَ مِنْهُ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَیْهِ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَمَنْصِبٍ اِلٰی نَفْسِهَا، فَقَالَ: اَخْشَی اللّٰهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ اَخْفَاهَا مِنْ شِمَالِهِ، حَتّٰی لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ یَمِینُهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ، فَفَاضَتْ عَیْنَاهُ

عبادت میں جوانی گزاری (۳) وہ دو آدمی جو اللہ کی محبت کے لیے اکٹھے اور علیحدہ ہوتے ہیں (۴) ایک وہ آدمی جس کا دل مسجد سے لگا رہا' وہ اس سے نکل کر واپس آ جاتا ہے (۵) ایک وہ آدمی جس کو مال دار حسن و جمال والی عورت اپنی طرف بلائے اور وہ کہے: میں اللہ سے ڈرتا ہوں (۶) ایک وہ آدمی جو چھپا کر صدقہ کرتا ہے یہاں تک کہ بائیں ہاتھ کو معلوم نہیں ہوتا کہ دائیں نے کیا خرچ کیا ہے (۷) ایک وہ آدمی جو اللہ کو یاد کرے اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔

6325 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثنَا الْقَعْنَبِیُّ، ثنَا سَعِیدُ بْنُ اَبِی الْاَبْیَضِ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ، فَلْیَنْتَعِلْ بِالْیَمِینِ، وَاِذَا خَلَعَهَا، فَلْیَبْدَاْ بِالشِّمَالِ، اَوْ لِیَخْلَعْهُمَا اَوْ لِیَنْعَلْهُمَا جَمِیعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوتی پہنے تو دائیں جانب سے پہنے' جب اُتارے تو بائیں جانب سے ابتداء کرے یا دونوں کو اکٹھی اُتارے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی الْاَبْیَضِ اِلَّا الْقَعْنَبِیُّ

یہ دونوں حدیثیں سعید بن ابوابیض سے قعنبی روایت کرتے ہیں۔

6326 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثنَا اَحْمَدُ بْنُ شَبِیبِ بْنِ سَعِیدٍ ثنَا اَبِی، عَنْ یُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اقْتُلُوا الْكِلَابَ رَافِعًا صَوْتَهُ بِذٰلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کتے کو مارو جو زیادہ آوازیں نکالتے ہیں۔

6325- أخرجه البخاری: اللباس جلد**10**صفحه**324** رقم الحدیث:**5856**' ومسلم: اللباس جلد**3**صفحه**1660** .

6326- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد**6**صفحه**414** رقم الحدیث:**3323**' ومسلم: السلام جلد**4**صفحه**1753** .

6327 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ ثَنَا أَبِي، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهُ، وَيَنْهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجور کی بیع پکنے سے پہلے کرنے سے منع کرتے تھے اور بیع مزابنہ سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ

یہ دونوں حدیثیں زہری سے یونس اور یونس سے شبیب بن سعید روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں احمد بن شبیب اکیلے ہیں۔

6328 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ، ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يَفِرُّ مِنَ الْمَوْتِ كَمَثَلِ الثَّعْلَبِ تَطْلُبُهُ الْأَرْضُ بِدَيْنٍ، فَجَعَلَ يَسْعَى حَتَّى إِذَا عَيِيَ وَانْبَهَرَ دَخَلَ جُحْرَهُ، فَقَالَتْ لَهُ الْأَرْضُ: يَا ثَعْلَبُ دِينِي، فَخَرَجَ، وَلَهُ حُصَاصٌ، فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى انْقَطَعَتْ عُنُقُهُ، فَمَاتَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کی مثال جو موت سے بھاگتا ہے اس لومڑی کی طرح ہے جو زمین میں سوراخ تلاش کرتی ہے، اس میں گھومنے کی کوشش کرتی ہے، جب تھک جاتی ہے تو درمیان میں آتی ہے، سوراخ میں داخل ہوتی ہے، اس سے ہوا خارج ہوتی ہے، وہ اس طرح کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی گردن کاٹی جاتی ہے اور مر جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيُّ ابْنُ أَخِي أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا

یہ حدیث یونس سے معاذ بن محمد الہذلی روایت کرتے ہیں۔ معاذ بن محمد الہذلی، ابوبکر الہذلی کے بھائی کے بیٹے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند

6327- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه411 رقم الحديث: 1486، ومسلم: البيوع جلد3صفحه1165 . وأما قوله: وينهى عن المزابنة . أخرجه البخاري: البيوع جلد 4صفحه449 رقم الحديث: 2185، ومسلم: البيوع جلد3صفحه1171 .

6328- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 7صفحه222 رقم الحديث: 6922 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه323: وفيه معاذ بن محمد الهذلي قال العقيلي: لا يتابع على رفع حديثه .

بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

سے روایت ہے۔

6329 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اٰذِنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ: مُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ: اَمَرْتُمْ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ؟ قُلْنَا: اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ، فَاِنْ صَلَّى بِالنَّاسِ لَمْ يُسْمِعْهُمْ، فَلَوْ اَمَرْتَ عُمَرَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَقَالَ: مُرُوا اَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ، فَرُبَّ قَائِلٍ وَمُتَمَنٍّ، وَيَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی اطلاع دی۔ آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر آپ کی طبیعت ناساز ہوئی' جب آپ کو اس بیماری سے افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا: تم نے ابوبکر کو نماز پڑھانے کا حکم دیا ہے؟ ہم نے عرض کی: ابوبکر نرم دل آدمی ہے' اگر لوگوں کو نماز پڑھائی تو لوگ ان کی آواز نہیں سنیں گے' اگر آپ عمر کو حکم دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں؟ آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو لوگوں کو نماز پڑھانے کا' تم تو یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتوں کی طرح باتیں کرتی ہو' بسا اوقات کہنے والا اللہ اور ایمان والے انکار کرتے ہیں کہ ابوبکر کے ہوتے ہوئے کوئی نماز پڑھائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث قاسم بن محمد بن سلیمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فلیح بن سلیمان اکیلے ہیں۔

6330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ ثنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ ثنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: رَاَى ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ بَارِكَةً، فَقَالَ: ابْعَثْهَا، فَاِنَّهَا سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زیاد بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا' وہ اونٹ لٹا کر نحر کر رہا تھا' آپ نے فرمایا. اس کو پیغام دو! یہ ابوالقاسم کی سنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے

6329- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه192 رقم الحديث:679' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه313 بنحوه .

6330- أخرجه البخاری: الحج جلد3صفحه646 رقم الحديث:1713' ومسلم: الحج جلد2صفحه956 .

الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ

ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الجدی اکیلے ہیں۔

6331 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْعَلَّافُ الرَّازِيُّ، ثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقَدَّمُوهُ يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا ثَلَاثِينَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رمضان کے مہینہ سے آگے نہ بڑھو' چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو' اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس روزے مکمل کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مغراء اکیلے ہیں۔

6332 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا نَاهِضُ بْنُ سَالِمٍ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا عَمَّارٌ أَبُو هَاشِمٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ لُوطٍ، عَنْ عَمِّهِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ كَأَنَّمَا تَهَجَّدَ بِهِنَّ مِنْ لَيْلَتِهِ، وَمَنْ صَلَّاهُنَّ بَعْدَ الْعِشَاءِ كُنَّ كَمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَإِذَا لَقِيَ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ، وَهُمَا صَادِقَانِ، لَمْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعت پڑھیں' گویا اس نے رات کو نمازِ تہجد پڑھی' جس نے عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھیں' گویا اس نے لیلۃ القدر کی طرح قیام کیا' جب مسلمان دوسرے مسلمان سے ملتا ہے تو اس کا ہاتھ پکڑتا ہے' دونوں سچے ہوں' دونوں کے جدا ہونے سے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ لُوطٍ إِلَّا عَمَّارٌ أَبُو هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ نَاهِضُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث ربیع بن لوط سے عمار ابوہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ناہض بن سالم اکیلے ہیں۔

6333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، سَمِعْتُ اَبَا طَيْبَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ يَزْنِي الرَّجُلُ بِعَشْرِ نِسْوَةٍ اَيْسَرُ عَلَيْهِ مِنْ اَنْ يَزْنِي بِامْرَاَةِ جَارِهِ، وَلَاَنْ يَسْرِقَ مِنْ عَشْرَةِ اَبْيَاتٍ اَيْسَرُ عَلَيْهِ مِنْ اَنْ يَسْرِقَ مِنْ بَيْتِ جَارِهِ

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی دس عورتوں سے زنا کرے تو اس کو اتنا گناہ نہیں ملے گا جتنا اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنے کا ملے گا' جس نے دس گھروں سے چوری کی اس کو اتنا گناہ نہیں ملے گا جتنا اپنے پڑوسی کے گھر سے چوری کرنے کا ملے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمِقْدَادِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث مقداد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن فضیل اکیلے ہیں۔

6334 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ، فَخَرَجْنَا، وَرَجَعْنَا، فَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ؟ فَقَالَ: تِلْكَ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ رَغِمْتُمْ

حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: ہم آپ کے ساتھ تھے' ہم آپ کے ساتھ نکلے اور ساتھ واپس آئے' ہم نے دو رکعتیں پڑھیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے' اگرتم خاک آلود ہو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر اور محمد بن عبدالرحمٰن طفاوی روایت کرتے ہیں۔

6335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، ثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی

6335- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 159-160 رقم الحديث: 11359' والدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 425-426 رقم الحديث: 10 بنحوه . وقال: رواه أبو نعيم في تاريخ أصبهان والخطيب في التلخيص من طريق ثمامة بن عبيدة عن أبي الزبير' عن علي بن عبد الله بن عباس' عن أبيه (وهو اسناد الأوسط) وهو معلول .

اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا بَنِی عَبْدِ مَنَافٍ، اِنْ وُلِّیتُمْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا فَلَا تَمْنَعُنَّ اَحَدًا یَطُوفُ بِالْبَیْتِ، اَوْ یُصَلِّی، اَیَّ حِینٍ کَانَ

عبد مناف! اگر تم کو دنیا کے معاملہ میں حکومت ملے تو طوافِ کعبہ سے کسی کو نہ روکنا' یا نماز پڑھنے سے جس وقت چاہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا اَبُو الزُّبَیْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ ثُمَامَةُ بْنُ عُبَیْدَةَ

یہ حدیث علی بن عبداللہ بن عباس سے ابوزبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ثمامہ بن عبیدہ اکیلے ہیں۔

6336 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّائِغُ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِیُّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْمُثَنَّی بْنَ الصَّبَّاحِ، یُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ اَعْرَابِیٌّ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَکُونُ فِی الرِّمَالِ، وَیَکُونُ فِینَا الْحَیْضُ وَالْجَنَابَةُ وَالنِّفَاسِ؟ قَالَ: عَلَیْکُمْ بِالصَّعِیدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ریت (والے علاقے) میں ہوتے ہیں' ہم میں حیض ونفاس جنابت والی ہوتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم تیمّم کرلیا کرو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا الْمُثَنَّی بْنُ الصَّبَّاحِ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُثَنَّی اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِیمُ الشَّافِعِیُّ وَرَوَاهُ الثَّوْرِیُّ، وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَغَیْرُهُمَا، عَنِ الْمُثَنَّی، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ

یہ حدیث زہری سے مثنیٰ بن صباح اور مثنیٰ سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔ ثوری اور عبدالرزاق اور ان دونوں کے علاوہ مثنیٰ سے' وہ عمرو بن شعیب سے' وہ سعید بن مسیّب سے۔

6337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّیُّ، ثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَیْدٍ، عَنْ اَبِی حَیَّةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَیْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ بِخَیْبَرَ سِتَّةَ اَشْهُرٍ، یُصَلِّی الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِیعًا، وَالْمَغْرِبَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر میں چھ ماہ تک رہے' آپ ظہر وعصر اکٹھی اور مغرب وعشاء اکٹھی پڑھتے رہے۔ (مراد ہے کہ دونوں وقت پر ادا کرتے رہے' ہوتا یہ رہا ہے کہ نمازِ ظہر آخری وقت اور عصر اوّل وقت اور مغرب آخری وقت

وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا

(اور عشاء اوّل وقت میں ادا کرتے۔)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو حَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث جابر بن زید سے ابوحیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قزعہ بن سوید اکیلے ہیں۔

6338 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جُرْجَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ بِالْكَاذِبِ مَنْ قَالَ خَيْرًا، أَوْ نَمَى خَيْرًا

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان بھلائی یا بھلائی کے ارادے سے صلح کرنے والا جھوٹا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ جُرْجَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ

یہ حدیث زہری' مسعود سے' وہ شداد بن اوس سے اور زہری سے یحییٰ بن جرجہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قزعہ بن سوید اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو لوگوں نے زہری سے' وہ حمید بن عبدالرحمٰن سے' وہ اپنی والدہ اُم کلثوم سے روایت کرتے ہیں۔

6339 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ؛ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَ الْقُرْآنَ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ

یہ حدیث سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حارث بن نبہان اکیلے ہیں۔

6340 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6339- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **77** رقم الحديث: **213** في الزوائد: اسناده ضعيف . والدارمي: فضائل القرآن جلد **2** صفحه **529** رقم الحديث: **3339** . وقال: قال البوصيري في مصباح الزجاجة: هذا اسناد ضعيف' لضعف الحارث بن نبهان من رجال السند به .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، ثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ رَبَّكَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَاَرْسَلَنِي اِلَيْكَ بِهٰذَا الْقُطْفِ لِتَاْكُلَهُ، فَاَخَذَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جبریل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے' مجھے آپ کی طرف یہ انگور کا گچھا دے کر بھیجا ہے تا کہ آپ کھائیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پکڑ لیا۔

6341 - وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ رَبَّكَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَاَرْسَلَنِي اِلَيْكَ بِهٰذَا الْقُطْفِ لِتَاْكُلَهُ، فَاَخَذَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے' مجھے آپ کی طرف یہ انگور کا گچھا دے کر بھیجا ہے تا کہ آپ کھائیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پکڑ لیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ . وَحَدِيثُ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ

یہ دونوں حدیثیں زہری سے عقیل اور عقیل سے حفص بن عمر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔ زہری' انس سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر' ابن وہب سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

6342 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ

حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ

یہ حدیث ابراہیم بن عبدالرحمٰن سے محمد بن عمرو

6342- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 319 رقم الحديث: 999 فی الزوائد: اسناده صحيح . ورجاله ثقات .

الرَّحْمَنِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوضمرہ انس بن عیاض اکیلے ہیں۔

6343 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأُنَاسٍ مِنْ أَسْلَمَ، وَهُمْ يَتَنَاضَلُونَ، فَقَالَ: ارْمُوا يَا بَنِي إِسْمَاعِيلَ، فَقَدْ كَانَ لَكُمْ أَبٌ رَامٍ

حضرت سلمہ بن اکوع اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ قبیلہ اسلم کے چند لوگوں کے پاس سے گزرے' وہ تیراندازی کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے بنی اسماعیل! تیر اندازی کرو کیونکہ تمہارے والد تیراندازی کرتے رہے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث ایاس بن سلمہ سے عبدالرحمٰن بن حرملہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

6344 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نَزَلَ الْمُفَصَّلُ بِمَكَّةَ، فَمَكَثْنَا حِجَجًا نَقْرَؤُهُ، لَا يَنْزِلُ غَيْرُهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مفصل سورتیں مکہ میں نازل ہوئی ہیں' ہم حج کرتے ہوئے ٹھہرتے' ہم ان کو پڑھتے' اس کے علاوہ نہیں اُتری ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث ابواسحاق عبداللہ بن حبیب ابوعبدالرحمٰن سے حدیج بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

6345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6343- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه107 رقم الحديث: 2899' وأحمد: المسند جلد4صفحه64 رقم الحديث: 16534 .

6345- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19صفحه103 رقم الحديث: 206 . وقال في مجمع الزوائد جلد3 صفحه180: رواه الطبراني في الكبير عن حمدة بنت عبيد' عن أمها' وأمها لم أعرفها وبقية رجاله ثقات .

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عَيَّادٍ الْاَنْصَارِيَّةِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ: قَدْ قُمْتُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ، وَاَنَا اَعْلَمُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ، لَيْلَةَ الْوِتْرِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک میں منبر پر خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے فرمایا: میں اس منبر پر کھڑا ہوں میں لیلۃ القدر کی رات کو جانتا ہوں اس کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث کعب بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

6346 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُسَيْبٍ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ، قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ، وَاِضَاعَةِ الْمَالِ

حضرت مسلم بن عبداللہ بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل تم کو تین کاموں سے منع کرتا ہے: (۱) قیل و قال سے (۲) زیادہ سوال کرنے سے (۳) مال ضائع کرنے سے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَبْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عبداللہ بن سبرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

6347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عمر بن محمد بن علی بن ابوطالب اپنے والد وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دینار دینار کے بدلے درہم درہم کے بدلے جائز نہیں ان دونوں کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے جس کو

6347- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد**2**صفحه**760** رقم الحديث: **2261**' والدارقطني: سننه جلد**3**صفحه**25** رقم الحديث: **86** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا، فَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِذَهَبٍ فَلْيَصْرِفْهَا بِوَرِقٍ، وَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِوَرِقٍ فَلْيَصْرِفْهَا بِذَهَبٍ، هَاءَ وَهَاءَ

سونے کی ضرورت ہو وہ چاندی کے بدلے لے اور جس کو چاندی کی ضرورت ہو وہ سونے کے بدلے لے برابر برابر۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔

6348 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ مُشْكَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ، يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا بِهِ

حضرت عبدالرحمن بن کیسان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نمازِ عشاء پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْرُوفٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْمَخْزُومِيُّ

یہ حدیث معروف سے محمد بن حنظلہ الخزرمی روایت کرتے ہیں۔

6349 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ مِنْ ثَقِيفٍ كَذَّابٌ وَمُبِيرٌ.

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں گواہی دیتی ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قبیلہ ثقیف سے جھوٹا اور خون بہانے والا نکلے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن محمد بن یحییٰ

6348- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 334 رقم الحديث: 1051 . بلفظ: رأيت النبى ﷺ يصلى الظهر والعصر فى ثوب واحد' متلببًا به . وفى الزوائد: اسناده حسن . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 510 رقم الحديث: 15452 .

6349- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1971 . والبيهقى فى دلائل النبوة جلد 6 صفحه 481 .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

بن عروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

6350 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَةَ تُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ إِسَافٌ وَنَائِلَةُ رَجُلًا وَامْرَأَةً، فَمَسَخَهُمَا اللّٰهُ حَجَرَيْنِ، فَكَانَا بِمَكَّةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اساف اور نائلہ ایک مرد اور عورت تھے‘ اللہ عزوجل نے دونوں کو پتھر کر دیا‘ دونوں مکہ میں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث عمرہ سے سعید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

6351 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا أَبُو الْغُصْنِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَجِئْتُ أَعُودُهُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ، يَقُولُ: إِذَا مِتُّ فَلَا تُقَمِّصُونِي، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُقَمَّصْ، وَلَمْ يُعَمَّمْ

حضرت عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا‘ میں آپ کے پاس آپ کی بیماری میں عیادت کرنے کے لیے آیا جس میں آپ کا وصال ہوا‘ فرمایا: جب میں مر جاؤں تو مجھے قمیص نہ پہنانا کیونکہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کو نہ قمیص اور نہ عمامہ پہنایا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ إِلَّا أَبُو الْغُصْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث محمد بن عمرو بن حزم سے ابوغصن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید اکیلے ہیں۔

6352 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا خَالِدٌ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

6352- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد2صفحه235 رقم الحديث: 2083-2084‘ والترمذي: النكاح جلد3 صفحه 398 رقم الحديث: 1102 وقال: حسن . وابن ماجة: النكاح جلد 1صفحه605 رقم الحديث: 1879 . والدارمي: النكاح جلد2صفحه185 رقم الحديث: 2184‘ وأحمد: المسند جلد6 صفحه185 رقم الحديث: 25380 .

نَا اَبُو الْغُصْنِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ تَزَوَّجَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَاِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا صَدَاقُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا، فَاِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے' اس کا نکاح باطل ہے' اگر اس سے دخول کرے تو اس کے لیے مہر ہے' جتنا اس کی شرمگاہ سے فائدہ اُٹھایا ہے' اگر جھگڑا ہو جائے تو جس کا کوئی ولی نہیں اس کا ولی بادشاہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْغُصْنِ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث ابوالغصن سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

6353 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلَاحِ قَالَ: سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے تم کو منع کیا ہے کہ تم اپنی عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اُحَيْحَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث عمرو بن اُحیحہ سے عبداللہ بن علی بن سائب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔

6354 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ،

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم کو حضرت ابوبکر نے بکری کی ٹانگ

6353- أخرجه النسائي في الكبرى: عشرة النساء جلد5صفحه316 (باب اختلاف الناقلين لخبر خزيمة بن ثابت). وابن ماجة: النكاح جلد1صفحه619 رقم الحديث: 1924 . في الزوائد: في اسناده حجاج بن أرطاة . وهو مدلس . والحديث منكر لا يصح من وجه كما ذكره غير واحد . والدارمي: النكاح جلد2صفحه196 رقم الحديث: 2213' وأحمد: المسند جلد5صفحه253 رقم الحديث: 21917 .

عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ مُسْلِمٍ اَبِی الضُّحَی، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: اَهْدَی لَنَا اَبُو بَكْرٍ رِجْلَ شَاةٍ، فَقَعَدْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ نَقْطَعُهَا قَالَ مَسْرُوقٌ: فَقُلْتُ: اَلَا اَسْرَجْتُمْ؟ قَالَتْ: لَوْ كَانَ عِنْدَنَا سِرَاجٌ لَاتَدَمْنَا بِهِ

ہدیہ دی' میں اور رسول اللہ ﷺ رات کے اندھیرے میں بیٹھے' اس کو کاٹ رہے۔ حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ چراغ کیوں نہیں جلا لیتے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر چراغ ہوتا تو ہمارے پاس تیل نہیں ہوتا تھا جلانے کے لیے۔

6355 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مُتَوَالِيَاتٍ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ مُنْذُ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آلِ محمد ﷺ نے لگاتار تین دن روٹی نہیں کھائی' جب سے ہم مدینہ آئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث منصور سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

6356 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ، نا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفَ لِحَاجَتِهِ، فَلَحِقَنِي، فَقَالَ: هَلْ مِنْ مَاءٍ؟ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ لَحِقَ الْجَيْشَ فَاَمَّهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ قضاء حاجت کے لیے پیچھے ہوئے' مجھے بعد میں ملے تو آپ نے فرمایا: کیا آپ کے پاس پانی ہے؟ آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' پھر لشکر سے ملے اور ان کو امامت کروائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ اِلَّا عُمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ

یہ حدیث عطاء خراسانی سے عمر بن مثنیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن طنافسی اکیلے ہیں۔

6355- أخرجه البخاری: الأطعمة جلد9صفحه463 رقم الحديث:5423' ومسلم: الزهد جلد4صفحه2281 .

6356- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه182 رقم الحديث: 548 . فی الزوائد: هذا اسناد ضعيف منقطع . قال أبو زرعة: عطاء الخراسانی لم يسمع من أنس . وقال العقيلی: عمر بن المثنی حديثه غير محفوظ .

6357 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَى الرَّجُلِ يَاْتِي الْمَرْاَةَ فِي دُبُرِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا ہے جو اپنی عورت کی دُبر میں وطی کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ اِلَّا اللَّيْثُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث ابن ھاد سے لیث اور لیث سے عمرو بن خالد روایت کرتے ہیں۔

6358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِي، نا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو النَّصِيبِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا لَقِيتُمُ الْمُشْرِكِينَ فِي الطَّرِيقِ فَلَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ، وَاضْطَرُّوهُمْ اِلَى اَضْيَقِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مشرکوں کو راستے میں ملو تو ان کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرو اور ان کو تنگ راستے کی طرف مجبور کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث اعمش سے حماد بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن خالد خزاعی اکیلے ہیں۔

6359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

6357- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 619 رقم الحديث: 1923 . في الزوائد: صحيح . لأن الحارث بن مخلد ذكره ابن حبان في الثقات . وباقي رجال الاسناد ثقات . وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 458 رقم الحديث: 8553 .

6358- أخرجه مسلم: السلام جلد 4 صفحه 1707، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 354 رقم الحديث: 5205، والترمذي: السير جلد 4 صفحه 154 رقم الحديث: 1602، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 689 رقم الحديث: 10807 .

جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ: الزَّوْجُ

نکاح کی گرہ شوہر کے ہاتھ میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ ابن لہیعہ سے روایت کرتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6360 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا اَبِي، نا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثَنَا كِنَانَةُ مَوْلَى صَفِيَّةَ، عَنْ صَفِيَّةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: جَاءَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ، فَقَالَ: اَعِنْدَكِ يَا بِنْتَ حُيَيٍّ شَيْءٌ؟ فَاِنِّي جَائِعٌ فَقُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِلَّا مُدٌّ مِنْ طَحِينٍ قَالَ: فَاَسْخِنِيهِ قَالَتْ: فَجَعَلْتُهُ فِي الْقِدْرِ، وَاَنْضَجْتُهُ، فَقُلْتُ: قَدْ نَضِجَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَتَعْلَمِينَ فِي نِحْيِ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ شَيْئًا؟ فَقُلْتُ: مَا اَدْرِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَتْ: فَذَهَبَ هُوَ بِنَفْسِهِ حَتَّى اَتَى بَيْتَهَا، فَقَالَ: فِي نِحْيِكِ يَا ابْنَةَ اَبِي بَكْرٍ شَيْءٌ؟ قَالَتْ: لَيْسَ فِيهِ اِلَّا قَلِيلٌ، فَجَاءَ بِهِ هُوَ بِنَفْسِهِ، فَعَصَرَ حَافَتَهُ فِي الْقِدْرِ، حَتَّى رَاَيْتُ الَّذِي يَخْرُجُ مَوْضِعَ يَدِهِ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ ثُمَّ دَعَا بِالْبَرَكَةِ، فَقَالَ: ادْعِي اَخَوَاتِكِ؛ فَاِنِّي اَعْلَمُ اَنَّهُنَّ يَجِدْنَ مِثْلَ مَا اَجِدُ فَدَعَوْتُهُنَّ، فَاَكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا، ثُمَّ جَاءَ اَبُو بَكْرٍ، فَاسْتَاْذَنَ، فَدَخَلَ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ آخَرُ، قَالَتْ: فَاَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَفَضَلَ عَنْهُمْ

حضرت صفیہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے ایک دن آپ نے فرمایا: اے بنت حیی! آپ کے پاس کوئی شی ہے؟ مجھے بھوک لگی ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! ہاں ایک مُد آٹا ہے اس کو صاف کیا اس کو ہانڈی میں ڈالا میں نے اس کو اُبالا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے پکایا ہے۔ آپ نے فرمایا: ابوبکر کی بیٹی کے ہاں کوئی شی ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے معلوم نہیں ہے؟ حضرت صفیہ فرماتی ہیں: آپ خود گئے حضرت عائشہ کے گھر آئے آپ نے فرمایا: اے ابوبکر کی بیٹی! تمہارے گھر گھی ہے؟ عرض کی: تھوڑا سا ہے آپ خود لے کر آئے اس کو ہانڈی میں نچوڑا یہاں تک کہ میں نے دیکھا آپ اپنے دست مبارک سے نکال رہے ہیں فرمایا: اللہ کے نام سے پھر آپ نے برکت کی دعا کی فرمایا: میرے بھائیوں کو بلاؤ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ ان کو میری طرح بھوک لگی ہے میں نے ان کو بلایا تو ہم نے کھایا یہاں تک کہ سیر ہو گئے۔ پھر حضرت ابوبکر آئے اور اجازت مانگی آپ داخل ہوئے پھر حضرت عمر آئے پھر ایک اور آدمی آیا انہوں نے کھایا یہاں تک کہ

سیر ہو گئے اور وہ کھانا بچا رہا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث حضرت صفیہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں عمرو بن خالد اکیلے ہیں۔

6361 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، نا أَبِي، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَفْكَهِ النَّاسِ مَعَ الصَّبِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ بچوں کے ساتھ خوش طبعی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ سے عمارہ بن غزیہ روایت کرتی ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6362 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ، وَإِنْ تَلَقَّاهُ مُتَلَقٍّ فَابْتَاعَ فَصَاحِبُ السِّلْعَةِ فِيهَا بِالْخِيَارِ إِذَا وَرَدَتِ السُّوقَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے شہر سے باہر نکل کر مت خریدو' اگر کسی نے خریدنا ہو تو شہر میں پہنچ کر مالک کو اختیار ہے' جب بازار پہنچ جائے تو واپس کرے یا اس کو برقرار رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ایوب سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

6361- أخرجه البيهقي في دلائل النبوة جلد 1 صفحه 331 وقال: أورده ابن كثير في البداية والنهاية جلد 6 صفحه 46 .

6362- أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1157' وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 266-267 رقم الحديث: 3437' والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 515 رقم الحديث: 1221' والنسائي: البيوع جلد 7 صفحه 225 (باب التلقي)' وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 735 رقم الحديث: 2178 .

6363 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَقِيلٍ، وَيُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں کو جنازہ کے آگے آگے چلتے دیکھا۔

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث موصولاً یونس سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

6364 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی اطاعت کے لیے نذر مانی اس کو پورا کرے' جس نے نذر اللہ کی نافرمانی میں مانی اس کو پورا نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے محمد بن عبیداللہ فزاری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مسلم اکیلے ہیں۔

6365 - وَبِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَائِمٍ أَكَلَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ روزے دار بھول کر کھا پی لے تو؟ آپ نے قضاء نہ کرنے کا حکم دیا' فرمایا: یہ کھانا اللہ نے اس کو

6363- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 201 رقم الحديث: 3179' والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 320 رقم الحديث: 1007-1008' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 45-46 (باب مكان الماشي من الجنازة)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 12 رقم الحديث: 4538 .

6364- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11 صفحه 589 رقم الحديث: 6696' وأبو داؤد: الأيمان جلد 3 صفحه 229 رقم الحديث: 3289' والترمذي: النذور جلد 4 صفحه 104 رقم الحديث: 1526' والنسائي: الأيمان جلد 7 صفحه 16 (باب النذر في الطاعة)' وابن ماجة: الكفارات جلد 1 صفحه 687 رقم الحديث: 2126 .

وَشَرِبَ نَاسِيًا، فَلَمْ يَأْمُرْهُ بِالْقَضَاءِ، وَقَالَ: إِنَّمَا ذٰلِكَ طَعَامٌ أَطْعَمَهُ اللّٰهُ

کھلایا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابوسعید الخدری سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیداللہ اکیلے ہیں۔

6366 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْ عَدْلٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نکاح ولی اور عادل گواہ کے ساتھ ہے۔

6367 - وَبِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لَا يُفَارِقُ مَسْجِدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكُهُ وَمِشْطُهُ، وَكَانَ يَنْظُرُ فِي الْمِرْآةِ إِذَا سَرَّحَ لِحْيَتَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک اور کنگھی اپنے ساتھ رکھتے' جب داڑھی شریف کو کنگھی کرتے تو شیشہ دیکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ دونوں حدیثیں زہری سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں۔ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

6368 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ النَّاسَ، فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَشْيَاءَ، وَإِنِّي أُبَلِّغُكُمْ ذٰلِكَ، وَأَنْهَاكُمْ عَنْهُنَّ: النَّوْحِ، وَالشِّعْرِ، وَالتَّصَاوِيرِ، وَجُلُودِ السِّبَاعِ، وَالذَّهَبِ، وَالْحَرِيرِ

حضرت معاویہ کے غلام ابوحریز فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے لوگوں کو خطبہ دیا' خطبہ میں ذکر کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند اشیاء سے منع کرتے تھے' میں تم کو پہنچا رہا ہوں اور تم کو ان سے منع کرتا ہوں: (۱) نوحہ کرنے سے (۲) بال نوچنے سے (۳) تصویر سے (۴) درندے کی کھال سے (۵) سونے چاندی سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ الْبَهْرَانِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ

یہ حدیث ابوحریز' حضرت معاویہ کے غلام سے عبداللہ بن دینار البہرانی روایت کرتے ہیں اور حضرت

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

عبداللہ بن دینار سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

6369 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِی مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ ضَنَائِنَ مِنْ خَلْقِهِ يُحْيِيهِمْ فِی عَافِيَةٍ، وَاِذَا تَوَفَّاهُمْ اِلَى جَنَّتِهِ، اُولَئِكَ الَّذِينَ تَمُرُّ عَلَيْهِمُ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، وَهُمْ فِيهَا فِی عَافِيَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل کی مخلوق سے خواص وہ ہیں جن کو اپنی عافیت میں زندہ رکھتا ہے جب ان کو موت دیتا ہے تو اپنی جنت میں بھیجتا ہے ایسے لوگ ہیں جن پر فتنے ایسے گزرتے ہیں جس طرح رات کے اندھیرے میں ٹکڑے، پھر بھی وہ عافیت میں ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحِمْصِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث نافع سے مسلم بن عبدالحمصی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

6370 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اِلَى عَنَزَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کجاوا آگے رکھ کر نماز پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

6371 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، عَنْ مُوسَى بْنِ اَعْيَنَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو يُخْبِرُ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ایک مرتبہ نماز جان بوجھ کر چھوڑی گویا اس نے دنیا اور جو اس میں ہے، اس کو کھو دیا، جس نے چار مرتبہ چھوڑی تو اللہ

6371- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 240 رقم الحديث: 6668، والحاكم فی المستدرك جلد 4 صفحه 146 وقال صحيح الاسناد ولم يخرجاه . وقال الذهبی: قلت سمعه ابن وهب عنه وهو غريب جدًا . والبيهقی فی الكبير جلد 8 صفحه 499-500 رقم الحديث: 17338 . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 5 صفحه 72-73: رواه أحمد ورجاله ثقات .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا مُرَّةً وَاحِدَةً، فَكَأَنَّمَا كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا فَسُلِبَهَا، وَمَنْ سَكِرَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قِيلَ، وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ

عزوجل پر حق ہے کہ اس کو طینۃ الخبال سے پلائے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! طینۃ الخبال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم والوں کی پیپ۔

6372 - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: جَاءَ هِلَالٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُشُورِ نَحْلٍ لَهُ، وَسَأَلَهُ أَنْ يَحْمِيَ لَهُ وَادِيًا، يُقَالُ لَهُ: سَلَبَةُ فَحَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ ذَلِكَ الْوَادِي

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ہلال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کھجوروں کا عشر لے کر آئے آپ نے پوچھا کہ کس وادی پر ان کو مقرر کریں اس وادی کو سلبہ کہا جاتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اس وادی پر مقرر کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ دونوں حدیثیں عمرو بن حارث سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

6373 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا أَبِي، نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا رَأَتْ فِي الْمَنَامِ، أَنَّهُ سَقَطَ فِي حُجْرَتِهَا ثَلَاثَةُ أَقْمَارٍ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِأَبِي بَكْرٍ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدُفِنَ فِي بَيْتِهَا، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: هَذَا خَيْرُ أَقْمَارِكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے خواب دیکھی کہ ان کے حجرے میں تین چاند گرے ہیں میں نے یہ بات حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں کی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ کو میرے گھر میں دفن کیا گیا حضرت ابوبکر نے فرمایا: یہ سارے چاندوں سے بہتر ہیں۔

6374 - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

6372- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2صفحه 111-112 رقم الحديث: 1600، والنسائي: الزكاة جلد 5صفحه34 (باب زكاة النحل).

6374- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11صفحه424 رقم الحديث: 6558، ومسلم: الايمان جلد 1صفحه178

عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعَتْ أُذُنَایَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَخْرُجُ أُنَاسٌ مِنَ النَّارِ

اپنے دونوں کانوں سے فرماتے ہوئے سنا کہ عنقریب لوگ جہنم سے نکلیں گے۔

6375 - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى بَعْضِ أَسْفَارِهِ، فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعتیں پڑھی' پھر آپ کسی سفر پر نکلے' ہم کو صلح حدیبیہ کے مقام پر دو رکعتیں پڑھائیں۔

6376 - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ، فَقِيلَ لَهَا: إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُسَافِرُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ قَالَتْ عَمْرَةُ: فَالْتَفَتَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ: مَا كُلُّكُنَّ لَهَا مَحْرَمٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ کوئی عورت تین دن کا سفر کرے مگر اس کے ساتھ محرم بھی ہو۔ حضرت عمرہ فرماتی ہیں: حضرت عائشہ ہماری طرف متوجہ ہوئیں' فرمایا: تم میں سے کسی کے ساتھ محرم نہیں ہے۔

6377 - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا: جو تم میں سے جمعہ کے لیے آئے' اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

ولفظه عند مسلم .

6375- أخرجه البخاری: الحج جلد3صفحه476 رقم الحديث:1546' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه480 .

6376- أخرجه البخاری: الصيد جلد 4صفحه87 رقم الحديث: 1864 . من طريق قزعة مولى زياد قال سمعت أبا سعيد وفيه......أن لا تسافر امرأة مسيرة يومين ليس معها زوجها أو ذو محرم...... . ومسلم: الحج جلد 2 صفحه977 . من طريق أبو معاوية' عن الأعمش' عن أبی صالح' عن أبی سعيد الخدری' قال: فذكره بنحوه .

6377- أخرجه البخاری: الجمعة جلد2صفحه443 رقم الحديث:894' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه579 .

6378 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكٍ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، حَتّٰى رَجَعْنَا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوۂ تبوک میں واپس آنے تک ظہر' عصر' مغرب' عشاء اکٹھی پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ تمام احادیث عمرو بن حارث سے بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔

6379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا اَبِي، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنْصُورٍ الْمَشْرِقِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ، فَقَالَ: يَجِيئُكُمْ مِنْ هَا هُنَا وَاَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے دجال کا ذکر کیا' فرمایا: یہاں سے آئے گا' اشارہ مشرق کی طرف کیا۔

6380 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا اَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَاَنَّ عَلٰى رُءُوسِنَا الرَّخَمَ، مَا تَكَلَّمَ مِنَّا مُتَكَلِّمٌ، اِذَا جَاءَهُ اُنَاسٌ، فَقَالُوا. يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَفْتِنَا فِي كَذَا، اَفْتِنَا فِي كَذَا، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ، الا

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس ایسے بیٹھے ہوتے جس طرح ہمارے سروں پر پرندے ہوتے ہیں' ہم میں سے کوئی گفتگو نہیں کرتا تھا' اچانک کچھ لوگ آپ کے پاس آئے اور عرض کی. یارسول اللہ! ہم کو فلاں فلاں سے میں مبتلا کیا گیا ہے' آپ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ عزوجل نے تنگی اُٹھادی ہے' ہاں کسی بھائی پر قرض ہو تو یہ

6378- أخرجه مسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **490**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **2** صفحه **4** رقم الحديث: **1206**' والنسائي: المواقيت جلد **1** صفحه **229** (باب الوقت الذى يجمع فيه المسافر بين الظهر والعصر).

6380- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد **4** صفحه **3** رقم الحديث: **3855**' والترمذي الطب جلد صفحه **383** رقم الحديث: **2038**. وقال: حسن صحيح. وابن ماجة: الطب جلد **2** صفحه **1137** رقم الحديث: **3436**. وفي الزوائد اسناده صحيح' ورجاله ثقات. والطبراني في الكبير جلد صفحه **181** رقم الحديث: **471** ولفظه للطبراني' وقال الهيثمي في المجمع جلد **8** صفحه **27** رجاله رجال الصحيح.

مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ قَرْضًا، فَذٰلِكَ الَّذِي حَرَجَ وَهَلَكَ قَالُوا: اَفَنَتَدَاوَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا نَزَّلَ لَهُ دَوَاءً، غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ قَالُوا: وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْهَرَمُ قَالُوا: فَمَنْ اَحَبُّ عِبَادَ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

تنگی اور ہلاکت ہے۔انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم دوالے لیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! بے شک اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں اُتاری لیکن اس کی دوا بھی اتاری ہے سوائے ایک بیماری کے۔صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہے؟ فرمایا: موت! انہوں نے عرض کی: اللہ کے کن بندوں سے پیار کیا جائے؟ آپ نے فرمایا: جن کے اخلاق اچھے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

حضرت عثمان بن حکیم سے اس حدیث کو عیسیٰ بن یونس نے روایت کیا ہے۔

6381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت عروہ البارقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک اللہ عزوجل نے بھلائی رکھدی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث جابر سے زہیر روایت کرتے ہیں۔

6382 - وَبِهِ ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ مُسْتَقِيمٌ اَمْرُهَا ظَاهِرٌ عَلَى عَدُوِّهَا، حَتّٰى يَمْضِيَ مِنْهُمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً، كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ ، فَلَمَّا رَجَعَ اِلَى مَنْزِلِهِ اَتَتْهُ قُرَيْشٌ، فَقَالُوا: ثُمَّ يَكُونُ مَاذَا؟ قَالَ: ثُمَّ يَكُونُ الْهَرْجُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ اُمت ہمیشہ بھلائی پر اور اپنے دشمن پر غالب رہے گی یہاں تک کہ بارہ خلیفہ گزریں گے' وہ سارے قریش سے ہوں گے' جب آپ اپنے گھر واپس آئے تو آپ کے پاس قریش آئے' انہوں نے عرض کی: پھر کیا ہوگا؟ فرمایا: قتل وغارت۔

6381- أخرجه البخاري: الجهاد جلد**6**صفحه**66** رقم الحديث: **2852**' ومسلم: الامارة جلد**3**صفحه**1493** .

6382- أخرجه أبو داؤد: المهدي جلد **4**صفحه**103** رقم الحديث: **4281**' والطبراني في الكبير جلد **2**صفحه**253** رقم الحديث: **2059** . وقال الهيثمي في المجمع جلد**5**صفحه**194**: ورجاله ثقات .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث اسود بن سعید سے زیاد بن خیثمہ روایت کرتے ہیں اور زیاد سے زہیر بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

6383 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَلِفَ الْمَسْجِدَ اَلِفَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسجد سے جس کا دل لگا رہتا ہے اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَرَّاجٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث دراج سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن خالد اکیلے ہیں۔

6384 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا اَبِي، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، وحُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ اَبِي طَلْحَةَ، وَرُكْبَتِي تَمَسُّ رُكْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَزَالُوا يَصْرُخُونَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوطلحہ کے پیچھے سوار تھا' میرے گھٹنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنوں سے چھو رہے تھے' لوگ مسلسل حج و عمرہ کا تلبیہ پڑھتے رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وغَيْرُهُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ وحْدَهُ

یہ حدیث ایوب' حمید بن ہلال سے اور ایوب سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حماد بن زید اور ان کے علاوہ ابوقلابہ اکیلے روایت کرتے ہیں۔

6385 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سونے کے بدلے سونا لینے کے متعلق پوچھا' اس وقت تاجر حضرت زید بن

6384- اخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 153 رقم الحديث: 2986' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 915 واللفظ للبخاري .

6385- أخرجه البخاري في البيوع جلد 4 صفحه 460 رقم الحديث: 2196' وفي المساقاة جلد 5 صفحه 60 رقم الحديث: 2381' ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1175 بنحوه .

دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَكَانَتْ تِجَارَتُهُ وَتِجَارَةُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، يَدًا بِيَدٍ

ارقم تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نقد و نقد ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

6386 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْمَكِّيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَأَنْ يُبَاعَ النَّخْلُ حَتَّى يَنْتَقِحَ وَالِانْتِقَاحُ: أَنْ يَحْمَرَّ، أَوْ يَصْفَرَّ، أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع محاقلہ' مخابرہ' مزابنہ سے منع کیا اور اس سے منع کیا کہ کھجور پکنے سے پہلے فروخت کی جائے۔ انتقاح سے مراد سرخ یا زرد یا کھانے کے قابل ہو جانا ہوتا ہے۔

قَالَ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ: وَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ جَالِسٌ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ، أَمَا سَمِعْتَ جَابِرًا يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ؟ قَالَ عَطَاءٌ: نَعَمْ، سَمِعْتُ جَابِرًا يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زید بن انیسہ فرماتے ہیں: ہمیں ابوالولید نے اور عطاء بن ابورباح نے بتایا کہ میں نے عطاء سے عرض کی: کیا آپ نے یہ حدیث حضرت جابر کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت عطاء نے کہا: جی ہاں! میں نے حضرت جابر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے یہ حدیث سنی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ دونوں حدیثیں زید بن انیسہ سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

6387 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ، تَقُولُ: خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَاجِرًا إِلَى بُصْرَى، لَمْ يَمْنَعْ

حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ عہد نبوی میں بصرہ کی طرف تجارت کرنے کے لیے گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صحبت اور انتہائی محبت انہیں اس کام سے نہ روک

اَبَا بَكْرٍ الضَّنَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصُحْبَتُهُ عَلَى نَصِيبِهِ مِنْهُ، وَلَمْ يَمْنَعْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ شُخُوصًا مَعَ حُبِّهِ صَحَابَتَهُ وَحُبِّهِ اَبَا بَكْرٍ وَشُحِّهِ بِصَحَابَتِهِ، مُعْجَبًا لِاسْتِحْبَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التِّجَارَةَ، وَاِعْجَابِهِ بِهَا

سکی اور نہ رسول کریم ﷺ نے انہیں روکا جبکہ آپ اپنے صحابہ سے بے حد محبت فرماتے تھے اور سب سے بڑھ کر ابوبکر سے کیونکہ حضور ﷺ خود بھی تجارت کو بہت زیادہ پسند فرماتے تھے اور صحابہ کرام کے لیے بھی اس کو اچھا سمجھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

امام زہری سے اس حدیث کو اسحاق بن راشد نے روایت کیا۔ موسیٰ بن اعین اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6388 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اشْتَرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَعْرَابِيٍّ، حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ: مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حِمْلَ قَرْضٍ، اَوْ حِمْلَ خَبْطٍ، فَلَمَّا اَوْجَبَ لَهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرْ، فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: اِنْ رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ يَوْمًا، عَمَّرَكَ اللّٰهُ، مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دیہاتی سے قرض لیا' وہ آدمی بنی عامر بن صعصعہ کے تھے۔ جب مقررہ وقت آیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اختیار کرلو! اس دیہاتی نے عرض کی: آپ بتائیں! کل کے دن کی طرح ہے' اللہ آپ کو عمر دے! آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: قریش سے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَمُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث ابن جریج سے یحییٰ بن ایوب سے اور یحییٰ بن ایوب سے لیث بن سعد اور موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

6389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں مسطح کی ماں کے پاس آئی' پھر میں قضائے حاجت کے لیے

6388- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد**2**صفحه**736** رقم الحديث: **2184**' والدارقطني: سننه جلد**3**صفحه**21** رقم الحديث: **73-74** .

عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ مِسْطَحٍ، فَخَرَجْتُ إِلَى حُشٍّ لِحَاجَةٍ فَوَطِئَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ عَلَى عَظْمٍ أَوْ شَوْكَةٍ، فَقَالَتْ: تَعِسَ مِسْطَحٌ، قُلْتُ: بِئْسَ مَا قُلْتَ، تَسُبِّينَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: أَشْهَدُ أَنَّكِ مِنَ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ، أَتَدْرِينَ مَا قَدْ طَارَ عَلَيْكِ؟ فَقُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ، قَالَتْ: مَتَى عَهْدُكِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: رَسُولُ اللّٰهِ يَصْنَعُ فِي أَزْوَاجِهِ مَا أَحَبَّ، يَبْدَأُ مَنْ أَحَبَّ، وَيُرْجِي مَنْ أَحَبَّ مِنْهُنَّ. قَالَتْ: فَإِنَّهُ طِيرَ عَلَيْكِ كَذَا وَكَذَا، فَخَرَرْتُ مَغْشِيَّةً عَلَيَّ، فَبَلَغَ أُمَّ رُومَانَ أُمِّي، فَلَمَّا بَلَغَهَا أَنَّ عَائِشَةَ قَدْ بَلَغَهَا الْأَمْرَ أَتَتْنِي، فَحَمَلَتْنِي، فَذَهَبَتْ إِلَى بَيْتِهَا. فَبَلَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَائِشَةَ قَدْ بَلَغَهَا الْأَمْرُ، فَجَاءَ إِلَيْهَا، فَدَخَلَ عَلَيْهَا، وَجَلَسَ عِنْدَهَا، وَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّ اللّٰهَ قَدْ وَسَّعَ التَّوْبَةَ، فَازْدَدْتُ شَرًّا إِلَى مَا بِي، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ، فَدَخَلَ عَلَيَّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَنْتَظِرُ بِهَذِهِ الَّتِي خَانَتْكَ وَفَضَحَتْنِي؟ قَالَتْ: فَازْدَدْتُ شَرًّا إِلَى شَرٍّ، قَالَتْ: فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، مَا تَرَى فِي عَائِشَةَ؟ قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: لَتُخْبِرَنِّي مَا تَرَى فِي عَائِشَةَ قَالَ: قَدْ وَسَّعَ اللّٰهُ النِّسَاءَ، وَلَكِنْ أَرْسِلْ إِلَى بَرِيرَةَ خَادِمِهَا، فَسَلْهَا، فَعَسَى أَنْ تَكُونَ قَدِ اطَّلَعَتْ عَلَى شَيْءٍ مِنْ أَمْرِهَا. فَأَرْسَلَ إِلَى بَرِيرَةَ، فَجَاءَتْ، فَقَالَ

باہر کھلی جگہ کی گھاس کی طرف نکلی۔ (اُم مسطح میرے ساتھ تھی) پس کسی ہڈی یا کانٹے پر اس کا پاؤں آ گیا۔ اس کے منہ سے نکلا: مسطح ہلاک ہو! میں نے کہا: تُو نے کتنا بُرا کلمہ کہا ہے' کیا تُو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی کو گالی دیتی ہو؟ اس نے کہا: میں گواہی دیتی ہوں کہ واقعی تم بھولی بھالی مؤمن عورتوں میں سے ہو! کیا آپ کو یہ بات بھی معلوم نہیں ہے کہ اُس نے تیرے خلاف کیا افواہیں اُڑائی ہیں۔ میں نے کہا: نہیں! قسم بخدا! اس نے کہا: تم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ واپس جانے کے لیے کب کا وعدہ کر کے آئی ہو؟ میں نے کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج کے معاملہ میں وہی کرتے ہیں جو آپ کو پسند ہو' ابتداء کرتے ہیں اُسی سے جو آپ کو پسند ہو۔ ان میں سے جو انہیں پسند ہو' اسی کے امیدوار ہوتے ہیں۔ اُس نے ساری بات بتائی تو مسطح نے میرے بارے میں یہ یہ کہا ہے۔ (اس کی باتیں سن کر) میں غش کھا کر گر پڑی۔ میری ماں اُم رومان کو اس بات کا پتہ چلا' پس جب انہیں یہ بات معلوم ہو کہ عائشہ کو پتہ چل گیا ہے تو وہ میرے پاس تشریف لائیں۔ پس وہ مجھے لے کر اپنے گھر کی طرف آ گئیں' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہوا کہ عائشہ کو یہ بات پتہ چل گئی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس بیٹھ گئے' اور فرمایا: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نے توبہ کا دروازہ کھلا رکھا ہے' اس سے میری تکلیف میں اور اضافہ ہوگیا۔ ہم اسی حال میں تھے کہ میرے والد گرامی ابوبکر آ گئے۔ وہ سیدھے میرے

لَهَا: اَتَشْهَدِينَ اَنِّى رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنْ سَأَلْتُكِ عَنْ شَيْءٍ فَلَا تَكْتُمِينِى قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا شَيْءٌ تَسْأَلُنِى عَنْهُ اِلَّا اَخْبَرْتُكَ، وَلَا اَكْتُمُكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ شَيْئًا قَالَ: فَقَدْ كُنْتِ عِنْدَ عَائِشَةَ، فَهَلْ رَاَيْتِ مِنْهَا شَيْئًا تَكْرَهِينَهُ؟ قَالَتْ: لَا، وَالَّذِى بَعَثَكَ بِالنُّبُوَّةِ، مَا رَاَيْتُ مِنْهَا مُنْذُ كُنْتُ عِنْدَهَا اِلَّا خُلَّةً. قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَتْ: عَجَنْتُ عَجِينًا لِي، فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ: احْفَظِى هَذَا الْعَجِينَ حَتَّى اَقْتَبِسَ نَارًا، فَاَخْتَبِزَ، فَقَامَتْ تُصَلِّى، فَغَفَلَتْ عَنِ الْعَجِينِ، فَجَاءَتِ الشَّاةُ فَاَكَلَتْهُ فَاَرْسَلَ اِلَى اُسَامَةَ، فَقَالَ: يَا اُسَامَةُ، مَا تَرَى فِي عَائِشَةَ؟ قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: لَتُخْبِرَنِّى بِمَا تَرَى فِيهَا قَالَ: فَاِنِّى اَرَى اَنْ تَسْكُتَ عَنْهَا حَتَّى يُحْدِثَ اللّٰهُ اِلَيْكَ فِيهَا. قَالَتْ: فَمَا كَانَ اِلَّا يَسِيرًا حَتَّى نَزَلَ الْوَحْيُ، فَلَمَّا نَزَلَتْ جَعَلْنَا نَرَى فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّرُورَ، وَجَاءَ عُذْرُهَا مِنَ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْشِرِى يَا عَائِشَةُ، ثُمَّ اَبْشِرِى يَا عَائِشَةُ، قَدْ اَتَاكِ اللّٰهُ بِعُذْرِكِ. فَقُلْتُ: لِغَيْرِ حَمْدِكَ، وَحَمْدِ صَاحِبِكَ. قَالَ: فَعِنْدَ ذَلِكَ تَكَلَّمَتْ، وَكَانَ اِذَا اَتَاهَا يَقُولُ: كَيْفَ تِيكُمْ؟

پاس آئے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس لڑکی کے حوالے سے، آپ کو کس چیز کا انتظار ہے، جس نے آپ سے خیانت کر کے مجھے رسوا کیا ہے؟ آپ فرماتی ہیں: اس بات نے میری تکلیف اور بڑھا دی۔ آپ فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو بلانے کے لیے آدمی بھیجا۔ آپ نے فرمایا: اے علی! آپ عائشہ کے بارے کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: مجھے بتاؤ کہ تم عائشہ کے بارے کیا خیال رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے عورتوں سے نکاح کرنے کے معاملہ میں آپ کو وسعت دی ہے (عام اجازت عطا کی ہے)۔ لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ کی خادمۂ خاص حضرت بریرہ کو بلا بھیجا۔ پس وہ آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: کیا تو میرے رسول اللہ ہونے کی گواہی دیتی ہے؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: اگر میں کسی چیز کے بارے سچ پوچھوں تو مجھ سے نہیں چھپاؤ گی! اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ جس چیز کے بارے میں مجھ سے پوچھیں گے، سچ سچ بتاؤں گی، بالکل نہیں چھپاؤں گی، ان شاء اللہ! آپ نے فرمایا: تُو عائشہ کے ساتھ ہوتی ہے، بتا! تُو نے آج تک عائشہ میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھی ہے؟ اس نے جواب دیا: نہیں! اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! جب سے میں اس کے ساتھ ہوں میں نے خلّت کے سوا اس میں کوئی چیز نہیں دیکھی۔ آپ نے فرمایا: خلت سے کیا مراد ہے؟

اس نے بتایا: میں نے اپنے لیے آٹھ گوندھ کر عائشہ سے کہا: اس کی حفاظت کرنا تاکہ میں تنور جلاؤں اور روٹیاں پکاؤں (میں اُدھر گئی) اس سے نماز پڑھنا شروع کر دی اور آٹا وہیں بغیر حفاظت کے پڑا رہا۔ بکری آئی اور کھا گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اسامہ کو بلا بھیجا' فرمایا: اے اسامہ! عائشہ کے بارے تیرا کیا خیال ہے؟ اس نے جواب دیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے! آپ نے فرمایا: تم نے آج تک اس میں کوئی بات دیکھی ہے تو مجھے بتا دو! اس نے جواب دیا: میری مضبوط رائے یہ ہے کہ ان کے بارے وحی اُترنے تک آپ خاموشی اختیار کر لیں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: اس کے بعد بس تھوڑی دیر گزری تھی کہ وحی اُترنا شروع ہو گئی' جب وحی مکمل ہوئی تو ہم سب کی آنکھیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کی طرف لگ گئیں۔ آپ کے چہرے میں خوبصورت خوشی دیکھنے کو ملی۔ حضرت عائشہ کا عذر' اللہ کی طرف سے آ گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! تجھے بشارت ہو! پھر اے عائشہ! تیرے لیے خوشی کی خبر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تیرا عذر قبول کر لیا ہے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ! تیری حمد اور تیرے صاحب کے شکریہ کے علاوہ میں کیا کر سکتی ہوں۔ سو اس وقت میں نے آپ سے کھل کر کلام کیا۔ جبکہ اس سے پہلے آپ تشریف لاتے تو صرف اتنا کہتے: اے عائشہ! تیرا کیا حال ہے؟ (پھر چلے جاتے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِقْسَمٍ إِلَّا خُصَيْفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ

اس حدیث کو مقسم سے خصیف نے ہی روایت کیا۔ عتاب بن بشیر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6390 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا أَبِي، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، وَابْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَائِمًا يُصَلِّي بِهِمْ إِذِ انْصَرَفَ، ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً، فَقَالَ: إِنِّي قُمْتُ بِكُمْ، ثُمَّ ذَكَرْتُ أَنِّي كُنْتُ جُنُبًا وَلَمْ أَغْتَسِلْ، فَانْصَرَفْتُ فَاغْتَسَلْتُ، فَمَنْ أَصَابَهُ مِنْكُمْ مِثْلُ هَذَا الَّذِي أَصَابَنِي أَوْ وَجَدَ فِي بَطْنِهِ رِزًّا فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَغْتَسِلْ، ثُمَّ لِيَأْتِ فَلْيَسْتَقْبِلْ صَلَاتَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ کبھی ایسا بھی ہوتا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوتے تو ساتھ ہی گھر تشریف لے جاتے' پھر اس حال میں واپس آتے کہ آپ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے ہوتے تھے۔ آپ فرماتے: میں تمہارے درمیان کھڑا تھا پھر مجھے یاد آیا کہ مجھے غسل کرنا تھا لیکن نہ کیا۔ میں نے جا کر غسل کیا' بس اب یاد رکھو! تم میں سے کسی کو یہ چیز پیش آ سکتی ہے' یا وہ اپنے پیٹ میں کوئی تکلیف پاتا ہے تو لوٹ جائے' وضو کرے' پھر واپس آ کر اپنی نماز پڑھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حضرت علی سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔ ابن لہیعہ اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي، ثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا عَلَى أُمَّتِي أَحَدًا عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنْهُمْ، لَأَمَّرْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بغیر مشورہ کسی کو اپنی اُمت پر مقرر کرتا تو میں ابن اُم عبد کو مقرر کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا مَنْصُورٌ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرٌ

یہ حدیث ابو اسحاق سے منصور روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زہیر اکیلے

6391- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 673 رقم الحديث: 3808 . وقال: حسن غريب . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 49 رقم الحديث: 137' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 134 رقم الحديث: 855 .

ہیں۔

6392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَهَاتُوا مَنْ سَمِعَهُ يَأْمُرُ بِهِمَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آپ نے نمازِ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے سے منع کیا' لے آؤ! اُسے جس نے سنا ہے کہ آپ نے ان دونوں کا حکم دیتے۔

6393 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، نا زُهَيْرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ مِمَّا اَمَرَنَا بِهِ مِنَ الْمَعْرُوفِ: اَنْ لَا نَنُوحَ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ نِسَاءَ آلِ فُلَانٍ اَسْعَدْنَنِي، فَلَنْ اُبَايِعَكَ حَتَّى اُسْعِدَهُنَّ، قَالَتْ: فَاَسْعَدَتْهُنَّ، ثُمَّ بَايَعَتْهُ، فَلَمْ تَفِ امْرَاَةٌ غَيْرُهَا، وَاُمُّ سُلَيْمٍ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی' آپ نے ہم کو جن باتوں کا حکم دیا' اُن میں سے ایک یہ کہ ہمیں نوحہ نہ کرنے کا حکم دیا' ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! آل فلاں کی عورتیں مجھے رہنمائی کی ہے' میں ہرگز آپ کی بیعت نہ کروں گی یہاں تک کہ وہ راہنمائی کرے' اس نے راہنمائی کی' پھر آپ نے بیعت کی' اُم سلیم اور اس عورت کے علاوہ کسی عورت نے اس کو پورا نہیں کیا۔

6394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: كُنَّا نُؤْمَرُ بِالْخُرُوجِ اِلَى الْعِيدَيْنِ وَالْمُخَبَّاَةُ وَالْبِكْرُ. قَالَتْ: وَالْحُيَّضُ يَخْرُجْنَ، فَيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ، يُكَبِّرْنَ مَعَ النَّاسِ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا شادی شدہ اور کنواریوں کو عیدین کے لیے نکلنے کا حکم دیا جاتا' عرض کی: حیض والیاں بھی نکلیں' وہ لوگوں کے پیچھے رہیں' وہ لوگوں کے ساتھ تکبیریں کہیں۔

6392- أصله عند البخاری ومسلم من طريق ابن شهاب قال: أخبرنی عطاء بن يزيد الجندعی . به . أخرجه البخاری: جلد2صفحه73 رقم الحديث: 586' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه567 .

6393- أخرجه البخاری: التفسير جلد8صفحه506 رقم الحديث: 4892' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه646 .

6394- أخرجه مسلم: العيدين جلد2صفحه606' والطبرانی فی الكبير جلد25صفحه57 رقم الحديث: 128 .

آج اللہ کے فضل و کرم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ کرم اور صحابہ کرام اہل بیت اطہار اور اولیاءِ کاملین کے صدقہ اور اساتذہ کرام، والدین، دوست، بزرگوں کی دعاؤں کے صدقے سے احقر العباد نے معجم الاوسط کی عربی مطبوعہ جلد نمبر چار کا ترجمہ مکمل کیا ہے۔ اے اللہ! اپنے ان نیک بندوں کے صدقے باقی جلدوں کو میرے لیے آسان کر دے اور اس کو میرے لیے دنیا اور آخرت میں ذریعۂ نجات کا سبب بنا دے۔ ہر قسم کی آفات و بلیات، حاسد کے حسد، شریر کے شر، ظالم کے ظلم اور نظر بد سے محفوظ رکھ۔ آمین بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

غلام دستگیر چشتی

☆☆☆☆☆